Malisha Rana

# EXTREME LOVE

# EXTREME LOVE

By

Malisha Rana

Complete Novel

فاران فاران پلیز جلدی سے اٹھ جائیں کیونکہ آج آپ نے "

، مجھے میری خوابوں کی دنیا میں لے کر جانا ہے لازمی

پورے تین ماہ سے آپ پرامس کر رہے تھے کہ جب آپ اپنا

کنٹریکٹ پورا کر لیں گے تو اس کے بعد آپ مجھے لازمی

لے کر جائیں گے وہاں اور تب آپ کا سارا ٹائم صرف اور

صرف میرا ہی ہو گا اور اب جب میں تیار ہو کر انتظار میں

بیٹھی ہوں تو آپ اٹھ ہی نہیں رہے----"

فاران کو بازو سے جھنجھوڑتے ہوئے عائشہ نے تیسری دفعہ اس کو جگانے کی کوشش کی تبھی اچانک فاران نے اس جھٹکے سے اسے کھنچ کر اپنے اوپر گرا لیا۔۔۔

جان وہاں جا کر کیا کرنا ھے ویسے ہی یہیں پر اب میرا " سارا وقت صرف اور صرف تمہارا ہی ہو گا۔۔۔"

سرگوشی نما انداز اپنائے وہ عائشہ کی شرٹ کے اگلے دو بٹن کھولتے اس کی گردن پر اپنے لب رکھ چکا تھا اور اب وہاں اپنے لبوں کا لمس چھوڑتے وہ اس کے سینے کی جانب

بڑھنے لگا جس پر بوکھلا کر عائشہ اس کے سینے پر اپنے ہاتھوں سے دباؤ ڈالتی فاران کو خود سے دور کرنے کی کوشش میں مصروف ہو گئی----

ہر وقت صرف رومانس ہی زندگی میں نہیں چاہیے ہوتا " مسٹر فاران زندگی کو انجوائے کرنے کے لیے اور بھی بہت سے کام اور طریقے ہوتے ہیں لیکن جب سے ہماری شادی ہوئی ہے آپ کبھی مجھے کہیں گھومانے نہیں لے کر گئے مجھے تو کبھی کبھی لگتا ہے کہ میں نے اپنے شوہر کے روپ میں کوئی غلط بندہ چوز کر لیا ہے کاش میرا شوہر

بالکل میری فرینڈ کائرہ جیسا ہوتا بلکہ میری تو شادی ہی ابھی نا۔۔۔۔"

عائشہ نے ابھی اتنا ہی کہا تھا کہ تبھی جھٹ سے فاران نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا۔۔۔۔

" ڈائمن اپنی اینجل کی محبت میں سو تو ضرور چکا ہے عائشہ لیکن اگر کبھی بھی زندگی میں میری اینجل مجھ سے دور ہونے کی کوشش کرے گی تو دوبارہ ایول ڈائمن کو

جاگنے میں دیر نہیں لگے گی اور وہ اس وقت کتنا بھیانک ہو گا اس بات کا اندازہ خود مجھے بھی نہیں ھے۔۔۔۔"

اپنے ایک ھاتھ سے عائشہ کے لبوں کو دبائے دوسرے سے اس کی گردن سہلاتے فاران کسی جنونی انداز میں اس سے گویا گھا ایک عجیب سا خوف موجود تھا اس وقت اس کی انکھوں میں ، اپنی اینجل کو کھو دینے کا خوف وہیں عائشہ نے اس کا ھاتھ اپنے لبوں سے ہٹا دیا اور جفگی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔

فاران کیا ہو گیا ہے کیوں بار بار آپ یہ ڈائمن کا نام لیتے "
ہیں آپ کو معلوم ھے نا کہ مجھے اس نام سے کتنی نفرت
، ہے اور مزاق کر رہی ہوں آپ تو سیریس ہی ہو جاتے ھو
آپ میرے شوہر ہیں فاران ایک پرفیکٹ انسان ، اس سے
زیادہ خوش نصیبی اور کیا ہو گی میری لیکن اس بات کے
لیے میں آپ سے ابھی تک بھی ناراض ہوں جو آپ اپنی
"مصروفیات میں مجھے وقت نہیں دیتے----

دیکھ لیجئے گا ویسے تو اگر کبھی میں آپ سے دور ہوں یا "
نا ہوں لیکن آپ کی ان حرکتوں کی وجہ سے آپ خود مجھے

کھو دیں گے اس گھر میں اکیلی رہ رہ کر پاگل ہونے والی ہوتی ہوں میں کیونکہ آپ تو صبح کے گئے لیٹ نائٹ واپس آتے ہیں اور میں تب تک روز بس اس گھر کی چار دیواری میں بیٹھی ٹارچر ہوتی ہوں----

فاران کے سینے پر اپنی کہنی رکھے اس کو غصے سے گھورتی وہ شکوہ کیا جا رہی تھی جو کہ درست بھی تھا----

توبہ ہے عائشہ ٹھیک ہے چل رہا ہوں میں لیکن پلیز "

دوبارہ مجھ سے دور ہونے کے بارے میں مت کہنا کیونکہ تم

ہی ہو جو مجھے سمبھالنا جانتی ہو تمہارے بغیر فاران علی کچھ بھی نہیں ہے اس لیے پر امنس کرو مجھ سے تم اپنے فاران سے کبھی بھی زندگی میں دور نہیں ہو گی ، مر جاؤں گا عائشہ تمہارے بغیر۔۔۔۔"

اپنے ایک ھاتھ کو عائشہ کے گال پر رکھے وہ اسے اپنی کمزوری سے آگاہ کر رھا تھا جو کہ خود عائشہ ہی تھی۔۔۔۔

پرا منس نہیں جاؤں گی میں کبھی بھی اپنے فاران سے "

دور اب چلیں اتھیں جلدی ، میں جا رہی ہوں باہر جب واپس

"آؤں تو آپ تیار ہو کر بیٹھے ہوں فاران----

دوبارہ سے اپنی شرٹ کے بٹن لگاتی وہ بیڈ سے اٹھ کر

کمرے سے باہر جانے لگی کہ تبھی فاران زور زور سے

عائشہ کو آوازیں دینے لگا ایک درد موجود تھا اس کی آواز

میں---

عائشہ پلیز مجھے چھوڑ کر مت جاؤ میرے پاس ہی بیٹھی "

"ہو پلیز عائشہ پلیز ، میں مر جاؤں گا...

روانی سے روتے ہوئے فاران اچانک سے جاگ اٹھا وہ اس وقت ایک چھوٹے سے کمرے میں موجود بیڈ پر لیٹا ہوا تھا آج پھر فاران نیند سے اٹھ کر روز کی طرح عائشہ کا نام پکارنے لگا تب باہر کھڑی نرس بھاگ کر ڈاکٹر کے پاس گئ اور ڈاکٹر کو اس کے ھوش میں آنے کا بتایا....

سر وہ روم نمبر 5 کا پیشنٹ دوبارہ پھر نیند سے اٹھ کر "

"چیخنے لگ گیا ہے ، آپ پلیز جلدی چلیں---

"ہاں جلدی چلو--- "

کہنے کے ساتھ ہی ڈاکٹر اور نرس بھاگ جر فاران کے پاس چلے آئے کمرے میں داخل ہوتے ہی انھیں روم کا سارا سامان زمین بوس ہوا دیکھائی دیا جبکہ فاران کمرے کے ایک کونے میں دبکے بیٹھا تھا وہیں اس کی نظریں اپنی بازو

پر لکھے عائشہ کا نام پر گڑھی ہوئی تھیں آنسو تھے بہہ بہہ کر آ سکے گالوں کو بھگو رھے تھے---

ڈاکٹر نے فاران کا نام لے کر اسے مخاطب کیا تبھی فاران اٹھ کر کھڑا ہو گیا بور ڈاکٹر سے کہنے لگا ڈاکٹر م م میری عائشہ کہا پر ہے میں نے اسے کہا کی مجھے چھوڑ کر مت جاؤ اور میری عائشہ نے مجھے پرومس بھی کیا تھا کی وہ مجھے کبھی بھی چھوڑ کر نہیں جائے گی تو اب کہا پر ہے وہ پلیز مجھے یہاں سے جانے دو میں اپنی عائشہ کو خود ڈھونڈ لو گا

فاران عائشہ خود تم سے ملنے آئے گی تم اس لیے یہاں بیٹھوں کھانا کھاؤ دیکھو تمہاری پسندیدہ چیزیں بنائ ہے

مجھے کچھ نہیں کھانا میری عائشہ میرے پاس آ جائے کیونکی اکسیجن ہے وہ میری مجھے ایسے لگتا ہے کی میری عائشہ کے بغیر مجھے سانس نہیں آتی اور تم لوگ روز میرے ساتھ مزاق کرتے رہتے ہو کی میری عائشہ آئے گی آئے گی کب آئے گی اوپر سے مجھے اس کمرے میں بند

کر کے رکھتے ہو اب بس مجھے یہاں سے جانا ہے اپنی عائشہ کے پاس

فاران ٹھیک ہے چلے جانا لیکن کیا اب ایسی حالت میں جائو گے تم تمہاری عائشہ کتنی دکھی ہو گی کی اس کے فاران کی حالت کیسی ہو گئ ہے

ڈاکٹر کی بات سن بڑی بڑی آنکھیں کر فاران ڈاکٹر کی طرف دیکھنے لگا ٹھیک کر رہے ہو تم لیکن میں کیا پہنو میرے پاس تو کپڑے بھی نہیں ہے

اسی لیے تو فاران آپ یہاں بیٹھے اور نرس جائو جا کر فاران کے لیے کپڑے لے آئو

جی ڈاکٹر کہہ نرس وہاں سے چلی گئ اور ڈاکٹر فاران سے باتیں کرنے لگ گیا فاران کتنے سالوں کی محبت ہے تمہاری اور عائشہ کی

ہم دو سال پہلے ملےےاور پھر شادی کر لی لیکن اب عائشہ کے بغیر میرا دل دماغ کام کرنا چھوڑ دیتا ہے بس زندہ لاش

بن کر رہ جاتا ہو میں اس لیے ڈاکٹر میں تم سے کہہ رہا ہو

میری عائشہ بھی میرے بغیر رہ نہیں سکتی بس اب تھوڑا

ناراض ہے مجھ سے کیونکی ہمیشہ اسے مجھ سے ایک ہی

شکایت رہتی تھی کی میں اسے زیادہ ٹائم نہیں دے پاتا ل ل

لیکن ڈاکٹر آئ پرومنس میں عائشہ سے ایک پل کے لیے

بھی اب دور نہیں ہو گا بزنس مینجر سمبھالتا رہا کیونکی

مجھے صرف میری عائشہ چاہیے اور کچھ بھی نہیں

تبھی نرس آ گئ سر یہ رہے کپڑے اور دوسرے ہاتھ میں نرس کے انجیکشن موجود تھا جو کے چپکے سے اس نے ڈاکٹر کو پکڑا دیا

ٹھیک ہے پھر میں ابھی چینج کر کے آتا ہو آپ لوگ جائے یہاں سے فاران اتنا کہہ باتھ کی طرف جانے لگا لیکن پیچھے سے ڈاکٹر نے فاران کی بازو پر انجیکشن لگا دیا

ڈاکٹر یہ کیا کیا تم نے غصے سے فاران نے ڈاکٹر کی گردن کو پکڑ دبانےلگا لیکن انجیکشن کا ڈوز اتنا زیادہ تھا کی تبھی

فاران نیچے گر گیا اور سامنے فاران کو عائشہ کھڑی مسکراتی ہوئ نظر آئ ہاتھ بڑھا فاران عائشہ کو بلانے کی کوشش کرنے لگا لیکن تبھی انجیکشن کیوجہ سے فاران بے ہوش ہو گیا

نرس اور ڈاکٹر نے اٹھا کر فاران کو بیڈ پرلیٹا دیا تب نرس نےڈاکٹر سے کہا سر اس کی تو حالت سدھرنے کی بجائے بیگڑ رہی ہے نا کچھ کھاتا ہے نا پیتا ہے بس جب بھی ہوش آئے ہو اپنی عائشہ سے ملنے کی ضد پکڑ لیتا ہے اس لیے

مجبورن ہمیں اسے بے ہوش کرنا پڑتا ہے اگر یہی حالت رہی تو یہ تو مر جائے گا

سہی کہہ رہی ہو تم مجھے بھی بس یہی فکر لگی ہوئ ہے مجھے تو حیرانگی اس بات سے ہو رہی ہے کی آجکل کےدور میں بھی کوئ کیسے کسی سے اتنی شدید اور سچی محبت کر سکتا ہے تین ماہ ہو گئے ہے لیکن یہ عائشہ کو بھول نہیں پا رہا اپنی زندگی برباد کر دی ہے اس نے خود کو بھی بس اپنی عائشہ کے ساتھ ختم کر دینا چاہتا ہے اتنا بڑا بزنس مین اور اس کی یہ حالت یا اللہ اسے دیکھ کر مجھے

بس آپ سے ایک ہی شکوہ ہوتا ہے کی اسے اتنی عزیت

بھری سزا کیوں دی اس کی عائشہ کو اس سے دور کر کے

سر اب کیا کرنا ہے

ایسے کرو ڈرپ لگا دو کیونکی کل سے اس نے کچھ کھایا پیا

نہیں ہے اب تو خدا ہی کوئ کرشمہ کر سکتے ہے اس کی

زندگی میں کوئ مقصد پیدا کر کے

جی سر کہہ کر نرس نے فاران کو ڈرپ لگا دی اور فاران بےہوشی کے عالم میں بھی صرف اور صرف عائشہ کا نام لیے جا رہا تھا

- ---------- ---------- ----------

لاریب ایک ہاتھ میں پرس پکڑے اور دوسرے میں سبزی کا شاپر پکڑے اپنے گھر جا رہی تھی کی لاریب کے گھر کے باہر بہت سے لوگ جما تھے اور اونچی اونچی آواز میں لڑائ جھگڑا وغیرہ کر رہے تھے

لاریب اپنے گھر کے آگے اتنے لوگوں کا رش دیکھ ڈر گئ اور جلدی سے بھاگ کر جہاں پر لوگ موجود تھے وہاں پر پہنچ لوگوں سے پوچھے لگی کیا ہوا ہے آپ لوگ یہاں کیوں کھڑے ہے

آ گئ تو کتنی مرتبہ تجھ سے کہا ہےکی اپنی پاگل ماں کو پاگل خانے جما کروا دے لیکن تجھے تو اپنی ماں سے بہت محبتیں جاگتی ہے یہ دیکھ میرے بیٹے کے ساتھ آج اس نے کیا کیا وہ تو خونی پاگل بن چکی ہے کب تک تو اسے سمبھالے گی اپنی زندگی کیا تو کبھی جیئے گی ہی نہیں اور

دیکھ تو چاہیں اپنیماں کو پوری عمر سمبھال لیکن یہاں پر نہیں جا کر کسی ایسی جگہ گھر لے لے جہاں پر آس پاس لوگ نا رہتے ہو

آج اس نے محلے کے ایک بچے کی جان لینے کی کوشش کیہے کل تو بھلا کسی اور کی جان لے ہی لے

انکل امی کی طرف سے میں آپ سے معافی مانگتی ہو دوبارہ ایسا کبھی نہیں ہو گا امی اب ہے کہا پر

تیرے گھر کے کمرے میں بند کیا وہ بھی بہت مشکل سے

دیکھ ہمیں تیری کوئ سوری ویری نہیں سننی یا تو تو خود

اپنی ماں کو پاگل چانے جما کروا کے آ یا پھر ہم کال کردیتے

ہے تو تیری ماں کو لینے پاگل خانے والے خود آ جائے گے

نکل پلیز آپ ایسے کیوں کہہ رہی ہے میری امی کے سوا اور

کوئ نہیں ہے میرا میں ان کے بغیر کیسے رہو گی پلیز اتنا

بڑا ظلم نا کرے مجھ پر اور میری امی ٹھیک ہو جائے گی

بس کر دو بیٹا اب کیا تیرا باپ واپس آ جائے گا جو کے دل

سال پہلے تم دونوں کو چھوڑ کر چلا گیا اور اسی غم سے

تیری ماں پاگل ہو گئ دیکھ اپنی ماں کا تو علاج کرواتی ہے

اتنی محنت سے پیسے کما کر کیونکی تجھے کونسا کوئ

اچھی نوکری ملی ہے کبھی تو کیوں بے فضول کا خرچ کر

رہی ہے اپنی ماں کو پاگل خان بیجھ کر تو خود شادی کر لے

اور اپنی زندگی جی دس سال ہو چکے ہے ہمیں تجھے

دیکھتے ہوئے ہمیں نہیں لگتا کی کبھی تو نے آرام بھی کیا ہو

گا باہر جا کر تین تین نوکریاں کرتی ہے اور پھر گھر کے کام

بھی اور اوپر سے پاگل ماں کو سمبھالنا توبہ ہمیں تجھ پر

ترس آتا ہے ترس

انکل پلیز میری امی کو کہی پر رہنے دے روتے ہوئے ہاتھ جوڑ کر لاریب منت کر رہی تھی لیکن پھر بھیکسی کو کوئ ترس نا آیا اور لاریب کو وان کر کے سبھی چلے گئے کی صبح سے پہلے پہلے فیصلہ کر لو ورنہ پھر صبح تو ہم خود جو کرنا ہو گا وہ کر ہی لے گے

لاریب گھر آ کر اپنی ماں کے گلے لگ رونے لگی امی آپ سے دور میں نہیں رہ سکتی لیکن اگر اب میں نے آپ کو خود کسی پاگل خانے جمع نا کروایا تو صبح یہ گندے لوگ

آپ کو زبردستی بیجھ دے گے ہمیشہ مجبور لوگوں کے

سامنے اتنی مشکلات کیوں آتی ہے امی جب تک بابا ہماری

زندگی میں تھے تب تک یہ محلے والوں کی ہمت نہیں ہوتی

تھی کی ہمیں کچھ کہہ سکے اور اب بابا کے جانے کے بعد

ان محلوں والوں نے کبھی یہ تک آ کر نہیں پوچھا کی تم لوگ

ٹھیک تو ہو نا کسی چیز کی ضرورت تو نہیں اور اب میں

جانتی ہو کی انکل خرشید کا بیٹا بہت بتمیز ہے ضرور اس

نے آپ کو تنگ کیا ہو گا اس لیے آپ نے اسے مارا پھر بھی

وہ آپ کو یہاں سے دور بیجھ رہے ہے

لاریب رو کر اپنی ماں سے اپنے دل کے بوجھ کو ہلکا کرنے کی کوشش کر رہی تھی تب لاریب کی ماں اپن بیٹی کے آنسیو کو صاف کرنے لگی

صبح لاریب کے گھر کا دروازہ کٹھکٹھا کر محلے والے آ گئے ہاں لاریب بتا اب تو نے کیا فیصلہ کیا

جی انکل میں خود امی کو چھوڑ آؤ گا آپ کو اس بات کی فکر کرنے کی کوئ ضرورت نہیں ہے

ٹھیک ہے پھر جاؤ لے جاؤ اپنی ماں کو خود

جی ٹھیک ہے کہہ دوبارہ سے دروازہ لگا کر گھر کے اندر لاریب چلی گئ اور روتے ہوئے اپنی ماں کو تیار کرنے لگ گئ تب لاریب کی ماں نے ہستے ہوئے کہا ہم کہا جائے رہے ہے اور تو رو کیوں رہی ہے

کچھ نہیں امی ہم گھومنے جا رہے ہے بس بہت مزہ آئے گا

تب لاریب کی ماں تالیاں بجاتی ہوئ اچھلنے لگی بہت مزہ آئے گا چلو جلدی ہاتھ پکڑ لاریب اپنی ماں کو رکشے میں بیٹھا کر شہر کے مشہور پاگل خانے میں لے گئ اور وہاں پر جا کر اپنی ماں کو آیڈمیٹ کروانے لگی تبھی فارمز فل کرنے کے بعد جب لاریب کی ماں کو کمرے میں لے جانے لگی تو گلے لگ لاریب پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تب پاس کھڑی نرس لاریب کو یوں روتا دیکھ پاس آ کر پوچھنے لگی اگر اتنی ہی محبت ہے تو اپنی ماں کو یہاں پر کیوں لے کر آئ ہو

تب لاریب نے روتے ہوئے سارا واقعہ بیان کیا تو نرس بھی دکھی ہو کر کہنے لگی یہ معاشرہ کسی محبور کی زندگی میں صرف مزید مسائل ہی پیدا کر سکتے ہے اور کچھ بھی ان سے نہیں ہو سکتا دیکھو بیٹا میں اور تو تمہارے لیے کچھ کر نہیں سکتی ہاں لیکن ایک موقعہ ہے تمہارے پاس جس سے تم اپنی ماں کا خود دھیان رکھ پاؤ گی اور ان کے پاس بھی رہو گی

نرس کی بات سنتے ہی لاریب کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئ اور فورن سے وہ بول پڑی انٹی وہ کیسے

بیٹا یہاں پر صاف صفائ کرنے کے لیے ایک لڑکی چاہیے تو اگر تم چاہوں تو کہ نوکری کر سکتی ہو پیسے بھی تم کما لو گی کیونکی 20000 ملے گے اور اپنی ماں کے پاس بھی رہو گی

انٹی میں ضرور کرو گی یہ نوکری ویسے بھی دن میں تین تین جوب کر کے بامشکل گھر کا گزارا ہوتا ہے اور یہاں پر تو پھر بھی سیلری زیادہ ہے

ٹھیک ہے پھر میں بات کر لو گی صبح تم آ جانا یہاں کام پر

تھنک یو انٹی یہ احسان میں آپ کا کبھی بھی نہیں بھولو گی

بیٹا احسان کی کیا بات ہے یہاں پر تو تمہیں قسمت ہی لے کر
آئ ہے ورنہ کل تک یہاں پر کوئ بھی نوکری خالی نہیں تھی
اور آج صبح ہی ہمیں پتا چلا کی یہاں پر جو پہلے صاف
صفائ کرتی تھی اسے کسی وجہ سے یہ نوکری چھوڑنی
پڑی تو اس لیے پھر میں نے تمہیں آفر کر دی اس نوکری کی

خیر قسمت مجھے یہاں پر لے کر آئ یا جو بھی ہو اب میں اپنی ماں کے پاس رہو گی میرے لیے یہی خوشی کی بات ہے اچھا پھر میں چلتی ہو کہہ لاریب وہاں سے باہر کی صرف جانے لگی کی تبھی اچانک سے روم نمبر 5 کے آگے لاریب کا جوتا ٹوٹ گیا اور لاریب نیچے بیٹھ اپنے جوتے کو ٹھیک کرنے کی کوشش کرنے لگی لگتا ہے اب کی دفعہ نیا جوتالینا ہی پڑے گا کیونکی پہلے 3 مرتبہ اسے ٹھیک کروا چکی ہے لاریب ابھی خود سے یہی باتیں کر رہی تھی تبھی روم نمبر 5 سے اچانک سے چیخ کر عائشہ کا نام لینے کی آواز کو سن لاریب کا دل دہل اٹھا اور وہ اٹھ کھڑی ہوئ

تبھی ڈاکٹر اور نرس وہاں پر آ گئے اور لاریب انہیں دیکھ وہاں سے چلی گئ اور چلتے چلتے پیچھے کی طرف مڑ سوچنے لگی اللہ معاف کرے کتنا درد تھا اس کی آواز میں بچارا لگتا ہے کسی صدمے کی وجہ سے ہی پاگل ہوا ہے اسی بات کو سوچ لاریب باہر کی طرف چلی گئ

ہوٹل میں جا کر لاریب کام کرنے کے بعد شام کو اس کے مینجر سے کہنے لگی سر وہ اکچلی مجھے ایک اور جوب

مل گئ ہے تو اس لیے صبح سے میں یہاں پر نہیں آئو گی تو آج ہی آپ میرا حصاب کر دے

مینجر نے غصے سے لاریب سے کہا کیا تماشہ ہے تمہارا ابھی دس دن ہوئے نہیں اس ماہ کو اور اچانک سے نوکری بھی چھوڑ رہی ہے اوپر سے پیسے بھی مانگ رہی ہے کیا تیرے باپ کا ہوٹل ہے یہ کوئ نہیں ملے گے تجھے پیسے چل نکل یہاں سے

سر پلیز ایسے مت کرے میرے دس دن کے بارہ سو روپے بنتا ہے آپ چلے ایک ہزار تو دے

کہا نا کوئ نہیں ہے پیسے دفعہ ہو عجیب نمونے لوگ ہے

یہاں پر کیا شکل کیا دیکھ رہی ہے کہا نا دفعہ ہو غصے سے

مینجر کے چیخنے پر روتے ہوئے پیچھے کی طرف پلٹ

لاریب وہاں سے جانے لگی

تبھی ایک شخص کے ساتھ لاریب ٹکرا گئ اور نیچے گرنے

لگی لیکن اس شخص نے لاریب کا ہاتھ پکڑ اسے نیچے

گرنے سے سمبھال لیا

اور لاریب کو روتا ہوا دیکھ حیرانگی سے پوچھا کیا ہوا آپ رو کیوں رہی ہے

بنا جواب دیے لاریب وہاں سے جانے لگی تبھی مینجر نے لاریب سے کہا کیا خیریت تو ہے اب دیکھائ دینا بھی بند ہو گیا ہے سر آپ اندر چلے تب اس شخص نے اپنے مینجر سے پوچھا وہ لڑکی کون ہے اور رو کیوں رہی ہے تو مینجر ساری بات بتانا شروع ہو گیا اور آخر میں ہستے ہوئے مینجر نے کہا سر پھر تو میں نے وہ باتیں سنائے کی چپ چاپ چلی گئ یہاں سے تبھی غصے سے ہوٹل کے مالک نے مینجر

کے منہ پر تپھڑ دے مارا تجھے شرم نہیں آتی کسی مجبور کا ایک تو حق مارتے ہو اور دوسرا پھر ایسے ہس ہس کر بتا رہے ہو جیسے بہت بڑا کارنامہ کیا ہو نوکری سے اب تم بھی باہر نکل رہے ہو ایسے ناانصاف اور کمینے لوگوں کو میں اپنے ہوٹل میں اگر رکھو گا تو برباد ہو جائے گا میرا کاروبار

اور جلدی سے ہوٹل کا مالک باہر کی طرف بھاگا لاریب سے بات کرنے کے لیے لیکن وہاں پر کہی بھی لاریب نہیں تھی ہوٹل کے باہر کھڑا ہو کر پریشانی سے ہوٹل کا مالک کھڑا تھا پتا نہیں کون تھی وہ لڑکی بچاری معیوس ہو کر چلی گئ

ابھی یہی سوچ وہ شخص پلٹ کر واپس ہوٹل میں جانے لگا لگا تبھی باہر پڑے بنچ پر لاریب بیٹھی روئے جا رہی تھی لاریب کو دیکھ شکر ادا کرتا ہوا لاریب کے پاس آ گیا اور کہنے لگا اسلام و علیکم میرا نام راشد ہے اور میں ہوٹل کا مالک ہو میں معازت خواہ ہے کی وہ بتمیز مینجر نے آپ کے ساتھ بتمیزی کے ساتھ بات کی اسی وجہ سے میں نے اسے نوکری سے بھی نکال دیا ہے اور یہ لیجئے آپ کی محنت کے پیسے اور اگر آپ چاہیے تو یہاں پر اور نوکری کر سکتی ہے

حیرانگی سے لاریب اس شخص کو دیکھنے لگی نیلی آنکھیں جن میں معصومیت بھی بے تحاشہ تھی کو دیکھ راشد نے نیچے نظریں کر لے

دیکھے آپ مجھے ایسے مت دیکھے میں کوئ آپ پر ترس نہیئے کھا رہا ہو بلکی گناہ کرنے سے خود کو بچارہ رہا ہو یہ آپ کی محنت کیکمائ ہے اس لیے پسیز آپ رکھے اسے پانچ ہزار کا نوٹ نکال کر راشد لاریب کی طرف کر رہا تھا جس پر لاریب بول پڑی

سر میرے صرف 12 سو روپے بنتے ہے اس لیے آپ صرف مجھے وہ دے دے

تو کوئ بات نہیں آپ یہاں پر مزید تھوڑا اور کام کر لے

نہیں سر مجھے کوئ اور جوب بھی مل گئ ہے اس لیے میں اب وہ کرو گی

ہاں تو نائٹ شفٹ آپ یہاں پر کر لیجگا کیونکی اکچلی آپ جیسے ایمندار لوگ اگر میرے یہاں پر کام کرے گے تو مجھے واقعے میں بہت خوشی ہو گی

پر سر

پر سر کچھ نہیں پہلے تو آپ یہ پیسے پکڑے اور رات کے سات بجے آپ یہاں پر بھی آ کر کام کر لیجگا

چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ لیے لاریب نے پیسے بھی پکڑ لیے اور ہاں میں سر بھی ہلا دیا اور خود پھر اٹھ کر وہاں سے چلی گئ

لگـراشد وہی پر کھڑا لاریب کو جاتا ہوا دیکھنے ل

لاریب واپس اپنے گھر گئ تو محلے والوں پوچھنے لگے کی کونسی ہوسپٹل جمع کروا اپنی ماں کو یہ وہ تب اپنے غصے کو دباتے ہوئے لاریب نے صرف ایک ہی جواب دیا آپ کو ان

سب سے کیا کی میری ماں کہا پر ہے اور کیسی ہے کیونکی آپسب لوگ تو اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئے نا میری ماں کو پاگل خانے بیجھ ہی دیا نا بیٹا تم ہمحں غلط سمجھ رہی ہو اس میں تمہاری ہی بھلائ ہم نے سوچی تھی تبھی تو ہم نے زبردستی تمہاری ماں کو پاگل خانے بیجھا کیونکی اپنی حالت دیکھو اپنی ماں کو سمبھالتے سمبھالتے خود کو ہی تباہ کر دیا ہے اب اپنے میں سوچ کر جینا سیکھو میری ماں ہی میرا سب کچھ ہے اب یہ گھر ان کے بغیر میرے لیے کسی قبرستان سے کم نہیں لیکن آپ لوگوں کو اس بات سے کیا کیونکی آپ جیسے لوگ صرف دوسروں کو دکھ دینا جانتے ہے اور کچھ نہیں غصے سے لاریب اتنا کہہ اپنے گھر چلی

گئ بھئ یہاں پر لوگوں کی ٹھیک ٹھاک مائے ہوتی ہے پھر بھی وہ ان سے تنگ آ جاتے ہے اور ایک یہ دیکھو پاگل ماں سے بھی اتنی محبت لاریب گھر آ کر کھانا گرم کرکھانے لگی لیکن پھر سے اسے اپنی ماں یاد آنے لگی تبھیشکھانے کو وایسے ہی رکھ خود لیٹ گئ میں نے زندگی میں ایسے کونسے گناہ کر لیے ہے جو مجھے اکیلے پن جیسی سزا مل رہی ہے دنیا میں اکیلے رہنا سب سے زیادہ خوف زدہ ہوتا ہے انہوں بات کو سوچتی لاریب سو گئ صبح جب لاریب کی آنکھ کھولی تو ٹائم کو دیکھ جلدی سے اٹھ کر تیار ہونے لگی اتنی لیٹ کیسے ہو گئ مجھے جلدی جلدی تیار ہو کر بنا ناشتہ کیے لاریب مشتاق مینٹل ہوسپٹل پہنچ گئ اور اسی

نرس سے جا کر بات کرنے لگی کی میری نوکری پکی ہو گئ ہاں بیٹا آج سے تم کام کر سکتی ہو جا کر پہلے تم اوپر والے پورشن کی صفائ کر دو نرس ابھی لاریب کو سمجھا ہی رہی تھی کی تبھی ڈاکٹز بھاگ کر روم نمبر 5 کی طرف جا رہے تھے اتنا شور شرابہ دیکھ نرس اور لاریب بھی وہاں پر چلے گئے اور کمرے کے باہر کھڑے ہو کر لاریب نرس سے پوچھنے لگی یہاں پر کون ہے تو نرس لاریب کو فاران کےبارے میں بتانا شروع ہو گئ بہت بڑا بزنس مین ہے فاران نام کا لیکن بچارہ پاگل ہو گیا تبھی فاران نے چیخ کر ڈاکٹرز سے کہا مجھے یہاں سے جانے دو میری عائشہ میرا انتظار کر رہی ہے تم لوگوں کو سمجھ کیوں نہیں آ رہی ا ا ااس نے

مجھے فون کر کے بلایا ہے کک وہ بہت بڑی مشکل میں ہے

فاران تم جلدی گھر آؤ اور تم لوگ ہو کی مجھے جانے ہی

نہیں دے رہے فاران کہا کال کی تمہیں تمہارے پاس تو

موبائل بھی نہیں ہے اس لیے تم آرام سے یہاں پر بیٹھوں پھر

آرام سے ہم بات کرتے ہے نا فون فون فون یہی پر ہی تھا

میرے ہاتھ میں اب پتا نہیں کہا گیا لیکن ڈاکٹر میں نے یہاں پر

نہیں رہنا اس لیے مجھے یہاں سے جانے دو فاران تمہاری

عائشہ نے ہمیں کال کر کے کہا ہے کی وہ شام کو تم سے

ملنے آئے گی جھوٹ جھوٹ جھوٹ ہر روز تم لوگ یہی

بکواس کرتے ہو کی عائشہ آئے گی آئے گی لیکن وہ نہیں آئ

ابھی تک اپنے فاران سے ملنے اس کی عائشہ نہیں آئ اور

آج اس نے مجھے کال کی بہت رو رہی تھی اور دھیمی آواز میں مجھے کہہ رہی تھی فاران جلدی آ جاؤ وہ گھر پر آ گیا ہے میں چپ کر بات کر رہی ہو اور تبھی چیخ کی آواز کے ساتھ فون بند ہو گیا اس لیے ڈاکٹر م م میری عائشہ کسی پروبل میں ہے اس نے مجھے بلایا ہے اونچی آواز میں چیخ رہے فاران کی آواز سن کر لاریب کمرے کے اندر فاران کو دیکھنے کی کوشش کرنے لگی لیکن پھر بھی اسے فاران کی شکل دیکھائ نہیں دے رہی تھی تم لوگ سبھی پاگل ہو مجھے کیوں نہیں جانے دے رہے زبردستی فاران ڈاکٹرز کو پیچھے کر جانے لگا جس پر فاران کو پکڑ کر بیڈ پر لیٹا دیا گیا اور پھر سے بے ہوشی کا انجیکشن دے کر فاران کو بے ہوش کر

دیا لاریب یہ سب دیکھ نرس سے کہنے لگی عائشہ کون ہے اور یہ سب انہوں عائشہ سے کیوں نہیں ملوا رہے بیٹا عائشہ اس شخص کی بیوی ہے اور وہ نرس لاریب کو عائشہ کے بارے میں بتانے ہی والی تھی کی ڈایٹر نے غصے سے کمرے سے باہر آ کر کہا کیا یہاں کوئ تماشہ چل رہا ہے جاؤ جا کر اپنے اپنے کام کرو لاریب جا کر اوپر والے پورشن پر جاڑو لگانے لگ گئ تبھی ایک اور نرس نے غصے سے لاریب کو کہا کیا جاڑو جا کر کمروں میں بھی دو کمروں میں کیسے وہاں پر تو وہ پیشنٹس موجود ہے تو کیا یہی رول ہے بہت شوق ہے نا کام کرنے کا تو پھر ٹھیک طریقے سے تو کرو جی ٹھیک ہے کہہ کر ڈرتے ہوئے

لاریب کمروں میں جا کر بھی جلدی جلدی سے صفائ کرنے لگی تبھی ایک روم جس کی لائٹ اوف تھی اور وہاں پر کوئ پیشنٹ موجود بھی نہیں تھا میں جا کر لاریب صفائ کرنے لگی اس روم کی دیواریں ساری ایسے ہوئ پڑی تھی جیسے کسی نے اپنے ناخنوں سے اسے خرچا ہو اور ہر جگہ عائشہ فاران لکھ کر اس پر کانٹے لگائے ہوئے تھے عائشہ فاران تو وہی ہے نا روم نمبر 5 والا یہاں پر کون رہتا تھا اسی کشمکش میں جلدی جلدی صفائ کر لاریب نیچے چلی گئ اور اسی نرس کو ساری بات بتاکر حقیقت دریافت کرنی چاہیی بیٹا مجھے زیادہ تو نہیں پتا ہاں لیکن وہاں پر زین نامی شخص رکھا ہوا تھا بہت ہی زیادہ خطرناک قسم کا

پاگل تھا زور زور سے کمرے کے دروازے کو مارتا رہتا ایک مرتبہ تو اس نے دروازہ توڑ دیا اور باہر نکل کر ایک کمپوڈر کی گردن دبا کر جان ہی لے لی اس نے توبہ پھر کیا ہونا تھا وہ بھاگ گیا اس جگہ سے اور پھر میں اپنی بیٹی کے ماۂکے چلی گئ دوسرے شہر بعد میں پتا نہیں کیا ہوا اور کیا بنا اس کا لاریب سوچ میں پڑ گئ یہ سب کیا چکر ہے مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آ رہی کیسے پتا کرو کیونکی فاران کے ساتھ ضرور کچھ غلط ہوا ہے اور اس کے ساتھ کیا ہوا ہے یہ جاننے کی میری اندر ایک عجیب سی بے چینی سی پیدا ہو گئ ہے رات کو اپنی ماں سے ملنے کے بعد لاریب واپس اپنے گھر چلی گئ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یاررررر میں تم سے کہہ رہا تھا کی بہت زیادہ موسم خراب ہے اور آج بارش بھی خوب برسے گی لیکن تم ہو کی میری ایک نہیں سنتی اب دیکھو گاڑی سے باہر نکل کر گھر کے اندر آتے آتے ہی کتنا بھیگ گئے ہے ہم فاران اپنوں بالوں میں ہاتھ پھیر کر انہیں سوکاتے ہونے کہنے لگا جس پر عائشہ ہنس کر فاران کے گال پر کس کرتے ہوئے کہنے لگی میرے فاران کیا بارش سے ڈرتے ہے اگر ہم تھوڑا سا بھیگ بھی گئے تو کیا ہو گیا میں بارش سے نہیں ڈرتا بھیگنے سے ڈرتا ہو فاران جی ویسے تو آپ بہت رومنٹک بن کر دیکھاتے ہے

لیکن کیا آپ کو یہ نہیں پتا بارش میں بھیگنے میں الگ ہی رومنس ہوتا ہے آج تو بادل بھی خوب برس رہے ہے جیسے یہ بارش آخری مرتبہ کی ہی ہو عائشہ کیسی باتیں کر رہی ہو میں تو کچھ نہیں کہہ رہی اور بھاگ کر عائشہ پھر سے باہر لان میں چلی گئ اور بارش میں بھیگنے لگی فاران دور سے ہی عائشہ کو واپس اندر آنے کا کہنے لگا جس پر عائشہ نے بھی اونچی آواز میں کہا مجھے نہیں آنا بلکی تم یہاں پر آؤ عائشہ تم بیمار ہو جاؤ گی میں خود یہاں سے نہیں جاؤ گی اگر مجھے اندر لے کر آنا ہے تو خود یہاں پر آؤ اور مجھے لے کر جاؤ عائشہ لگتا ہے واقعے میں تم ایسے نہیں مانو گی اور جلدی سے فاران عائشہ کا پاس آ گیا اور عائشہ کو

ہاتھ سے پکڑ اندر آنے کے لیے کہنے لگا فاران دو منٹ

دیکھو تو سہی کتنا مزہ آ رہا ہے مزے پھر اچھے سے ہی آ

جائے گے جب تم بیمار ہو جاؤ گی تو ہاں تو ٹھیک ہے نا

جب میں بیمار ہو جاؤ گی تو کم از کم میرے شوہر کا دھیان

مجھے تبہی نصیب ہو جائے گا عائشہ اچھا جی تو کیا اب میں

تم پر دھیان نہیں دیتی ہاں تو کہا دیتے ہے دھیان مجھ پر اب

تو پتا نہیں میری تعریف کیے کتنے دن ہو گئے ہے آپ کو

عائشہ کی بچی بہت ہو گئ تمہاری باتیں اور گود میں اٹھا

فاران عائشہ سے کہنے لگا جس پر عائشہ ہسنے لگی فاران

مجھے نیچے اتارے نو آج تو میں اپنی بیگم کی ساری

شکایات کو ختم کر کے ہی رہو گا اپنی محبت سے فاران میرا

وہ مطلب نہیں تھا جو بھی مطلب ہو مجھے کچھ نہیں سننا ہے

اب صرف اب میری محبت بول کر نہیں کر کے دیکھائ

جائے گی فاران آپ بھی نا کمرے میں لے جا کر فاران نے

عائشہ کو بیڈ پر لیٹا دیا جس پر عائشہ فورن سے اٹھ بیٹھی

فاران ہم پورا بھیگ چکے ہے ایسے میں بیڈ گیلا ہو جائے گا

تو کوئ بات نہیں کپڑوں کو اتار دو اور یہ لو ٹاول ہاں تو

چینج کرنے کے لیے بھی تو مجھے واش روم ہی جانا ہو گا نا

عائشہ میری جان تو یہی پر ہی کر لو نا چینج واش روم

جانے کی کیا ضرورت ہے فاران آج آپ کو کیا ہو گیا ہے

مجھے کپڑے چینج کرنے کے لیے جانے دے عائشہ میری

جان کپڑے پہننے کی کیا ضرورت جب ابھی کچھ ہی دیر

میں دوبارہ اترنے ہی ہے فاران بہت بتمیز بھی ہو گئے ہے آپ

فاران پیچھے کر عائشہ واش روم میں جانے لگی جس پر

فاران نے عائشہ کو بازو سے پکڑ واپس اپنی طرف کھنچ لیا

عائشہ میں کر دیتا ہو نا چینج کیا ہو گیا ہے تم کب ایک

رومنٹک وائف بننا سکھو گی عائشہ کی آنکھوں میں آنکھ

ڈال مسکراتا ہوا فاران اس سے کہہ رہا تھا اور ساتھ ہی

عائشہ کے فراق کی زپ کو کھولے بھی جا رہا تھا اس کی

انگلیوں کا لمس عائشہ کی ریڑھ کی ہڈی میں ایک سنسنی

سے بکھیر گئی تھی----

تبھی عائشہ نے فاران کو ہلکا سا دھکا دے اپنے فراک کو پیچھے سے پکڑتی جو اس کی کمر کو ہلبرہنہ کیے ہوئے تھا تیزی سے باتھ میں چلی گئ----

عائشہ کی بچی بد تمیز تم بہت ہو گئ ہو تھوڑی دیر بعد عائشہ نے فاران سے کپڑے مانگے جس پر فاران نے عائشہ کو ٹاول پکڑا دیا فاران پلیز کپڑے دے دے مجھے عائشہ پہننا ہے تو یہی پہنو ورنہ اگر تم باہر بنا کچھ پہننے بھی آ گئ تو مجھے کوغ پروبل نہیں ہے فاران کی بات سن عائشہ نے جلدی سے ٹاول پکڑ لیا اور اسے باندھ کر باہر آ گئ عائشہ

نے کمرے میں دیکھا تو کوئ بھی نہیں تھا فاران کہا گئے آپ ابھی عائشہ نے اتنا ہی کہا تھا کی فاران نے پیچھے سے عائشہ کو گود میں اٹھا لیا اپنے کھول رہے ٹاول کو مزید مضبوطی سے پکڑ عائشہ اسے کھلنے سے روکنے لگی جس پر فاران نے عائشہ سے کہا کھلنے دو اسے اور ساتھ ہی عائشہ کو بیڈ پر لیٹا دیا...

فاران کی نظروں۔ میں موجود شوخی عائشہ کے اوسان خطا کرنے کا باعث بن رہی تھی ہمیشہ کی طرح وہ آج بھی فاران کی شدتوں سے گھبرا جایا کرتی ہو کہ اب بھی وہ آگے کا

سوچ ڈر رہی تھی اپنی شرٹ کے بٹنوں کو کھولتے فاران اپنی شرٹ اتار عائشہ پر جھکنے لگا وہیں عائشہ اس کے کشادہ سینے پر اپنا ایک ھاتھ رکھتی دوسرے سے اپنا ٹاول سنبھالنے اسے دور کرنے کی ناکام کوشش کرنے لگی حالانکہ اس بات سے باخبر تھی وہ کہ اب فاران کو روکنا نا ممکن ھے----

مسکرا کر عائشہ کو دیکھتے فاران نے اس کا ھاتھ اپنے سینے سے ہٹا کر لبوں سے لگایا اور ساتھ ہی اپنے دوسرے ھاتھ کو عائشہ کے ٹاول پر موجود ھاتھ میں لیے ایک

جھٹکے کے ساتھ ٹاول کھول دیا عائشہ کا چہرہ اس وقت حیا کی سرخی سے دھک اٹھا تھا وہیں فاران کمفرٹر خود پر لیتے عائشہ کے وجود پر قابض ہوتا اس کی دونوں ہاتھوں کی انگلیوں میں اپنے ہاتھوں کی انگلیاں پھنسائے اسے سرھانے کے پاس لے جا کر رکھنے کے بعد خود عائشہ کے لبوں کو قید کرتا اس کی سانسوں کی خوشبو اپنے اندر اتارنے لگا آہستہ آہستہ اس کا انداز شدت پکڑ رہا تھا مگر نرمی میں کوئی فرق نہیں آیا تھا وہیں عائشہ کی سانسیں اب اکھڑنے لگی تھیں جس کا ثبوت اس پر جھکے فاران کو با خوبی ہو گیا کیونکہ عائشہ کے سینے کا بار بار تیزی سے سانس لیتے اوپر نیچے ہونا فاران کو اس کے لبوں کو آزاد

کرنے پر مجبور کر گیا مگر وہ رکا پھر بھی نہیں اب اس کا رخ عائشہ کی گردن کے بعد سینے کی جانب تھا جہاں اپنی محبت کی مہریں لگاتے وہ رفتا رفتا اس کے پورے وجود کو اپنی گرفت میں لیے اسے اپنی محبت اور شدتوں کا یقین کروانے لگا عائشہ جانتی تھی کہ اب جب تک فاران یہ ثابت نا کر دے کہ وہ عائشہ کے لیے کتنا جنونی اور پاگل ھے تب تک اس کی گرفت سے رہائی نا ممکن ھے تبھی وہ بھی اپنی آنکھیں موندے فاران کی محبت کو خود میں محسوس کرتی پرسکون ھونے لگی اس کا جنونی انداز بھی عائشہ کو سکون دیتا تھا کیونکہ جانتی تھی وہ فاران صرف اسی کا ھے اور جو اپنی عائشہ کے بنا کچھ نہیں----

اچانک سے فاران کی آنکھ کھلل گئ عائشہ کہاں پر ہو میری جان سارے کمرے میں نظر دوڑا فاران عائشہ کو تلاش کرنے لگا تبھی فاران کی نظر سامنے لگی شیشے کی چھوٹی سے کھڑکی پر پڑی جس کے باہر سفید رنگ کے کپڑوں میں ملبوس عائشہ کھڑی تھی فاران جلدی سے اٹھ اس کھڑکی کے پاس چلا گیا اور آنکھوں میں آنسو لائے ہستے ہوئے عائشہ سے کہنے لگا عائشہ تم کہا چلی گئ تھی تمہیں پتا ہے کتنا مس کیا میں نے تمہیں تبھی اچانک سے عائشہ رونے لگی اور عائشہ کے سارے کپڑے سفید سے لال ہو

گئے جیسے دیکھ فاران چیخنے لگا عائشہ ت ت ت تمہیں کیا ہو رہا ہے م م میں ابھی آ رہا ہو اور شیشے کی کھڑکی پر زور سے ہاتھ مار فاران اپنا ہاتھ باہر کر عائشہ کو آوازیں دینے لگا کانچ کے ٹونٹے اور فاران کے چیخنے کی آواز پر ڈاکٹرز وہاں پر آ گئے اور لاریب بھی کمرے کے باہر کھڑی ہو کر دیکھنے لگی فاران کے ہاتھ سے بہت سارا خون نکلے جا رہا تھا اور فاران اپنے آپے سے باہر ہو کر چیخ چیخ کر عائشہ تکلیف میں ہے وہ وہ وہ باہر ہی ہے مجھے اس کے پاس جانا ہے فاران باہر کوئ نہیں ہے نرس جلدی سے انجیکشن لے کر آؤ تبھی ابھی نرس روم سے باہر ہی نکلی تھی کی اس کا پاؤں مڑ گیا اور باہر کھڑی لاریب سے اس

نے انجیکشن لانے کو کہا کی وہ میڈسن روم میں جا کر بےہوشی کا انجیکشن مانگ لینا اس سے کمپوڈر دے دے گا لاریب جلدی سے جا کر ویسے ہی کہہ انجککشن لے آئ اور روم میں آ کر ڈاکٹر کو پکڑا دیا ڈاکٹر نے فاران کو انجیکشن لگا دیا اور لاریب کمرے میں دروازہ کے پاس کھڑی فاران کو دیکھے جاۓ فاران انجیکشن لگتے ہی اس کی آنکھیں بند ہونے لگی تبھی اچانک فاران کی نظر لاریب پر پڑی اور لاریب کو دیکھ ہاتھ اٹھا انگلی سے اشارہ کرنے لگا عائشہ عائشہ ڈاکٹرز لاریب کی طرف دیکھنے لگے تم یہاں کیا کر رہی ہو جاؤ یہاں سے ڈاکٹرز کے کہنے پر لاریب وہاں سے چلی گئ اور فاران پھر سے بےہوش ہو گیا تو ڈاکٹرز ایک

دوسرے سے کہنے لگے لگتا ہے اب اسے ہر وقت بےہوش
ہی رکھنا پڑے گا کیونکی اب تو یہ خود کو ہی نقصان
پہنچانے لگ گیا ہے ہاں تم ٹھیک کہہ رہے ہو لاریب سارا دن
فاران کے بارے میں ہی سوچے جائے شکل و صورت سے
بھی اچھا خاصا ہے پھر بھی بچارے کے ساتھ پتا نہیں کیا ہوا
یہ عائشہ بو بھی ہے پتا نہیں اسے چھوڑ کر چلی گئ ہے یا
کچھ ہو گیا ہے اسے یہ شخص اس لڑکی سے بے انتہا محبت
کرتا ہے بہت خوش قسمت ہے وہ اللہ فاران کو اس کی عائشہ
سے ملوا دے رات کو لاریب ساری صفایاں کر کے اپنے
گھر جانے لگی تبھی ایک نرس جو کے لاریب سے چبن
رکھے ہوئے تھی کیونکی لاریب کی جگہ وہ اپنی کزن کو اس

نوکری پر لگانا چاہتی تھی نے لاریب سے کہا او ہیلو تم نے روم نمبر 5 کی صفائ کی ہے روم نمبر 5 کی نہیں کتنی کام چور ہو تم وہ کیا تمہارا باپ آ کر صاف کرے گا جاؤ اور روم صاف کر کے آؤ جی کہہ کے لاریب آہستہ سے کمرے کو کھول اندر چلی گئ تبھی اسی نرس نے باہر سے روم لوک کر دیا بچو اب آئے گا مزہ کیونکی اس روم میں صفائ کرنے کے لیے بھی کوئ نہیں جا سکتا بیٹا تو تو اس نوکری سے گئ کیونکی جو اس روم کا پیشنٹ ہے تجھے دیکھ کر شور شرابا کرے گا اور پھر سارا ہوسپٹل اکٹھا ہو جائے گا اور اس لاریب کی بےعزتی کر کے اسے اس نوکری سے نکال دے گے لاریب فاران کے پاس جا کر اسے دیکھنے

لگی فاران بے ہوش کیا ہوا تھا تبھی لاریب کی نظر فاران کے بازو پر پڑی جس پر عائشہ لکھا ہوا تھا کتنی محبت کرتا ہے یہ یا اللہ اسے ٹھیک کر دے لاریب بس کر اور جلدی جلدی صفائ کر کہی یہ جاگ نا جائے جلدی جلدی صفائ کر جب لاریب دروازہ کھول کر باہر جانے لگی تو دروازہ لوک تھا ہیلو کوئ ہے یہ دروازہ کھل کیوں نہیں رہا لاریب اونچی آواز میں کسی کو بلا بھی نہیں سکتی تھی اور رات ہونے کی ئ تھا بھی نہیں اسی وجہ سے لاریب تھکوجہ سے باہر کو کر کمرے کے ایک کونے میں بیٹھ کر فاران کو دیکھنے لگی اور سوچنے لگی اس چھوٹے سے کمرے میں ویسے ہی ہر وقت بند رہ کر انسان پاگل ہو جائے یہ تو کوئ طریقہ نا ہوا

کسی کا علاج کرنے کا اگر میں ڈاکٹر ہوتی تو فاران کے ساتھ دوستی کر کے اسے ٹھیک کرتی اسی باتوں کو سوچ لاریب کی آنکھ لگ گئ فاران کو جب دوبارہ ہوش آیا تو وہ اٹھ کر بیٹھ گیا لاریب دیوار کے ساتھ بیٹھی بیٹھی سوئ ہوئ تھی اور اس کے چہرے پر بال گرے ہوئے تھے فاران نے لاریب کو دیکھ کر آہستہ آہستہ چلتا ہوا پاس آ کر زمین پر بیٹھ غور سے لاریب کی طرف دیکھنے لگا تبھی لاریب کے چہرے پر مچھر بیٹھ گیا جیسے اڑانے کے لیے فاران پھونک مارنے لگی فاران کے پھونک مارنے کی وجہ سے لاریب کی آنکھ کھول گئ اور فاران کو اپنے پاس دیکھ جلدی سے کھڑی ہو گئ س س س س سوری لاریب کے چہرے کو

دیکھ فاران کھڑا ہو گیا اور ع ع ع عائشہ کہہ زور سے

لاریب کو گلے لگا لیا م م م مجھے پورا یقین تھا کی میری

عائشہ واپس آ جائے گی ایسے کیسے وہ اپنے فاران سے

اتنے دن دور رہ سکتے ہے لاریب مسلسل فاران کو خود سے

دور کرنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن فاران اور

مضبوطی سے لاریب کو گلے لگا لیا عائشہ اب اب میں

تمہجں خودسے دور نہیں جانے دو گا چاہیے پھر مجھے کچھ

بھی کرنا پڑے یار بہت اذیت برداشت کی ہے میں نے ان تین

ماہ میں تمہارے بغیر اب نہیں اب تم خود بھی چاہوں گی نا

پھر بھی مجھ سے دور نہیں ہو پائو گی دیکھے آپ میری

بات تو سنے میں وہ نہیں ہو جو آپ سمجھ رہے ہے بامشکل

خود کو فاران سے دور کرتے ہوئے لاریب نے کہا جس پر فاران ہسنے لگا یار مطلب کی اب تم مزاق کرو گی مجھ سے آپ سمجھ نہیں رہے ہے میں واقعے میں وہ نہیں ہو میں تو پیچھے کی طرف قدم بڑھاتی ہوئ لاریب اچانک سے گلدان کے ساتھ ٹکرا گئ اور گلدان نیچے گر گیا جس پر ہڑ بڑا کر لاریب سوری سوری کہتے ہوئے گلدان کے ٹکڑوں کو اٹھانے لگی مجھے معاف کر دے میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا عائشہ تم کیوں اٹھا رہی ہو اسے چھوڑو لاریب کو کھڑا کرتے ہوئے فاران اس سے کہنے لگا تمہاری آنکھیں ابھی فاران نے اتنا ہی کہا تھا کی ڈاکٹرز روم میں آ گئے سامنے فاران کو مسکرا کر بات کرتا ہوا دیکھ چونک گئے ڈاکٹر آپ آ

گئے آئے نا دیکھے میں کہتا تھا نا کی میری عائشہ اپنے فاران کے پاس واپس آئے گی اور وہ آ گئ سب کو سرپرائز دے دیا عائشہ نے عائشہ یہ ہے وہ ڈاکٹرز جن کی وجہ سے میں تم سے دور رہا لیکن اب بس ہم اب اپنے گھر چلے گے اور سکون سے زندگی گزارے گے لاریب بنا کچھ کہے جلدی سے روم سے باہر چلی گئ جس پر فاران بھی اس کے پیچھے باہر جانے لگا لیکن ڈاکٹر نے فاران کو روک لیا فاران وہ ابھی تمہارا چیک آپ کرناہے نا تو اس لیے عائشہ چلی گئ تم بیٹھوں نا یہاں پر ڈاکٹر اب کیا چیک کرنا ہے اب میں بلکل ٹھیک ہو میری عائشہ جو آ گئ ہے اچھا پھر بھی چیک تو کرنا پڑے گا فاران میں یوں اچانک سے اتنی تبدیلی

دیکھ سبھی ڈاکٹرز حیران تھے اچھا اب چیک کر لیا اب
مجھے جانے دے میری عائشہ کے پاس ہاں ایک مرتبہ تم
یہی پر رہو عائشہ خود آ جائے گی یہاں پر ٹھیک ہے کہہ
ڈاکٹر کمرے سے باہر چلا گیا لاریب اپنی ماں کے پاس بیٹھی
اپنی ماں کو کھانا کھیلا رہی تھی اور ساتھ ہی وہ سب سوچ
رہی تھی جو اس کے ساتھ ہوا وہ فاران مجھے عائشہ کیوں
سمجھ رہا ہے کہی میری شکل عائشہ سے تو نہیں ملتی ابھی
لاریب اسی بارے میں ہی سوچ رہی تھی کی نرسنے آ کر
لاریب کو ڈاکٹر کے آفس میں جانے کے لیے کہا کیونکی
ڈاکٹر ظفر اسے بلا رہے تھے لاریب فورن سے ڈاکٹر کے
روم میں چلی گئ تو ڈاکٹر نے آئے پلیز بیٹھے نا کرسی پر

بیٹھنے کا اشارہ کیا لاریب کرسی پر جا کر بیٹھ گئ تب ڈاجٹر نے لاریب سے پوچھا کی تم فاران کے روم میں کیا کرنے گئ تھی سوری سر مجھ سے غلطی ہو گئ اکچلی میں صفائ کرنےگئ تھی اور پھر پتا نہیں کس نے باہر سے روم لوک کر دیا اسی وجہ سے میں باہر نا آسکی اور پھر صبح وہ فاران نامی پیشنٹ جاگ گیا اور مجھے پتا نہیں کیوں عائشہ کہہ کر بلانے لگا دیکھو لاریب اب میں تمہیں کچھ دیکھانے والا ہو جسے دیکھ تم بھی کافی حیران ہو گی دنیا میں ایک جیسی شکل رکھنے والے سات لوگ ہوتے ہے اور تم بھی عائشہ کی ہم شکل ہو موبائل پر عائشہ کی تصویر دیکھا کر ڈاکٹر لاریب سے کہنے لگا عائشہ کی تصویر دیکھ لاریب

خود چونک گئ سر یہ تو میں ہو مطلب ہم تو بلکل ایک جیسی دیکھتی ہے یہ اب کہا پر ہے لاریب عائشہ اب اس دنیا میں نہیں ہے ایک بہت ہی خوفناک حادثے کی وجہ سے وہ مر چکی ہے اور فاران اس غم کو برداشت نا کر پاتے ہوئے پاگل ہو گیا لیکن آج میں نے فاران میں اتنی بڑی چینجیگ دیکھی میں تو خود حیران رہ گیا تو اب لاریب تمہیں ایک کام کرنا ہو گا اس کے بدلے میں تمہاری سیلری 50 ہزار کر دی جائے گی جس سے تم با آسانی اپنا گزارا کر سکتی ہو سر کیا کام کرنا ہے لاریب نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا جس پر ڈاکٹر لاریب سے کہنے لگا لاریب زیادہ تو کچھ نہیں بس جب تک فاران ٹھیک نہیں ہو جاتا تو اس کے سامنے عائشہ بننا اور

جیسے ہی ہو ٹھیک ہو جائے گا تو ہم اسے سچ بتا دے گے

دیکھو لاریب اگر تمہاری وجہ سے کوئ شخص ٹھیک ہو

جائے تو اس میں برائ ہی کیا ہے بلکل تم تو ایک نیکی کرو

گی سر ایسے کیسے وہ پاگل انسان ہے اگر اس نے مجھے

نقصان پہنچا دیا تو لاریب کیسی باتیں کر رہی ہو جس کی

زندگی ہی عائشہ ہے وہ اسے نقصان پہنچانے کے بارے

میں سوچ بھی کیسے سکتا ہے بس تمہاری آنکھوں کا کلر نیلا

ہے اور تو تم میں اور عائشہ میں کوئ فرق نہیں لیکن اس کا

بھی حل ہے لینز کالے رنگ کے پہلے تو لاریب سوچتی رہی

کی وہ یہ کام کرے یا نا لیکن پھر فاران کی حالت کو دیکھ

لاریب نے ہاں کر دی اوکے سر میں کرو گی یہ کام----

اب تم جاؤ فاران کے پاس کیونکی وہ بار بار تمہیں بلائے جا رہا ہے اور ہاں سب سے ضروری بات کی اگر وہ کوئ پرانی بات جو کےعائشہ کو معلوم ہو کرے تو تم صرف ہاں ہو میں ہی جواب دینا ٹھیک ہے اوکےسر کہہ لاریب فاران کے روم کی طرف جانے لگی دل میں عجیب کا خوف لاریب کو تنگ کر رہا تھا لیکن اب جب اس نے فیصلہ کر ہی لیا ہے تو وہ اپنے کیے ہوئے ہس فیصلے سے پیچھے نہیں ہٹ سکتی تھی اس لیے دروازہ کھول لاریب کمرے میں چلی گئ فاران بیڈ پر بیٹھا کب سے لاریب کا ہی

انتظار کر رہا تھا اس لیے اسے کمرے میں آتا دیکھ اٹھ کر کھڑا ہو گیا عائشہ تم آ گئ کہا چلی گئ تھی آئو یہاں پر آ کر بیٹھوں تم نے کچھ کھایا صبح سے لاریب نے نفی میں سر ہلا دیا جس پر فاران لاریب کا ہاتھ پکڑ کہنے لگا اسی لیے میں نے تمہارا فیورٹ کھانا منگوایا ہے ہم دونوں مل کر کھائے گے بلکی میں تو ان ڈاکٹرز سے کہہ رہا ہو کی ہمیں یہاں سے جانے دے جانےدے لیکن یہ میری بات ہی نہیں مان رہے خیر میری عائشہ جہاں پر بھی ہو میرے لیے تو اس سے اچھی جگہ اورکوئ بھی ہو ہی نہیں سکتی عائشہ کیا بات ہے میں ہی بولے جا رہا ہو تم خاموش کیوں ہو وہ کچھ نہیں بس ویسے ہی ویسے ہی کیوں پہلے تو ہر

وقت تم بولتی ہی رہتی تھی اور اب ایسے خاموش ہو کر بیٹھی ہو تمہاری طبعیت تو ٹھیک ہے نا لاریب کے چہرے کو اپنے ہاتھوں کے پیالے میں پکڑ فاران فکرمندی سے پوچھنے لگا نہیں میں بلکل ٹھیک ہو ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ لاریب نے فاران سے کہا جس پر فاران لاریب کے قریب جا کر اس کے رخسار پر اپنی محبت کی نشانی کس کے طور پر دینے لگا فاران کی اس حرکت پر لاریب کے اندر ایک بجلی سے دوڑ اٹھی اور وہ ساختی بیٹھی رہی اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کی وہ اب کیا کرے رخسار پر سے اپنے ہونٹوں کو لاریب کے ہونٹوں تک لا رہا تھا جس پر لاریب نے مضبوطی سے اپنی آنکھیں بند

کر دل میں دعا کرنےلگی یا اللہ کچھ کرے تبھی کمپوڈر

دروازہ کھول کھانا لے آیا اور فاران بھی فورن سے لاریب

سے دور ہٹ کر بیٹھ گیا اور غصے سے کمپوڈر سے کہا

نوک کرنے کی تمیز نہیں ہے تجھے ڈسٹرب کر دیا خوف

سے لاریب کی آنکھوں میں آنسو آ چکے تھے جسے دیکھ

فاران نے لاریب سے پریشان ہرتے ہوئے پوچھا جان کیا ہوا

تم رو کیوں رہی ہو وہ وہ وہ کچھ نہیں آنکھ میں شاید کچھ

چلا گیا کیا دیکھاؤ مجھے لاریب کے قریب آ کر فاران

چیک کرنے کی کوشش کرنے لگا جس پر لاریب اٹھ کھڑی

ہوئ نہیں کچھ نہیں ہے میں منہ دھو کر آتی ہو عائشہ تم

ایسے کیوں بیؤ کر رہی ہو لاریب باہر کی طرف جانے

لگی تب پیچھے سے فاران نے کہا فاران کی بات سن وہی پر ہی لاریب اے قدم تھم گئے اور پیچھے کی طرف مڑ فاران کی طرف دیکھنے لگی عائشہ تو اور کیا کھانا سامنے پڑا ہے اور تمہں پتا ہے نا کی تمہارے بغیر میں کھانا نہیں کھاتا اور تمہارا فاران کب سے بھوکا ہے لیکن تمہیں میری فکر نہیں بس چھوڑ کر جا رہی ہو مجھے نہیں فاران ایسی بات نہیں لے تو پھر ٹھیک ہے یہاں پر آؤ ہم کھانا کھا لے جی کہہ کر لاریب فاران کے پاس آ کر بیٹھ گئ فاران اپنے ہاتھ سے لاریب کو کھانا کھیلانے لگا اور پھر لاریب سے اسے کھانے کھیلانے کا کہنے لگا لاریب ویسے ہی کرے جائے جیسا فاران کرنے کو کہہ رہا تھا

کھانا کھانے کے بعد ٹرے اٹھا کر لاریب جانے لگی تبھی فاران نے لاریب سے واپس جلدی آنے کے لیے کہا روم سے باہر جا کر لاریب نے لمبی سانس لی جیسے کب سے روکی ہو م م م میں دوبارہ اس فاران کے پاس نہیں جاؤ گی وہ تو کچھ زیادہ ہی بڑ رہا ہے ویسے ان سب میں بھی اس کا کیا قصور کیونکی وہ تو مجھے اپنی بیوی ہی سمجھ رہا ہے میں ڈاکٹر سے جا کر کہہ دیتی ہو کی میں مزید نہیں یہ کام کر سکتی ویسے بھی رات ہو چکی ہے امی سے مل کر ڈاکٹر کو بتا اپنے گھر چلی جاتی ہو لاریب اپنے امی سے مل کر ڈاکٹر کے آفس کے دروازے کے باہر کھڑی ہو کر سوچنے لگی کی کیسے کہو گی میں ڈاکٹر

سے لیکن پھر اپنے فیصلے قائم رہتے ہوئے لاریب نے دروازہ نوک کیا تو ڈاکٹر نے اندر آنے کے لیے کہا لیکن جیسے ہی لاریب اندر داخل ہوئ تو سامنے کرسی پر فاران بیٹھا تھا جان تم آ گئ آئو نا میں ڈاکٹر سے بھی بس یہی کہہ رہا تھا کی اب میں چونکی ٹھیک ہو چکا ہو تو مجھے یہاں سے جانے دیا جائے بھئ اب میرا بزنس اور اپنی روکی ہوئ لائف کو دوبارہ شروع کرنا چاہتا ہو میں کیوں عائشہ عائشہ نے ہلکی سی مسکراہٹ لا کر سر ہلا دیا اچھا پھر اوکے ڈاکٹر رات ہو چکی ہے ہم پھر چلتے ہے اپنے روم میں چلو عائشہ روم میں جانے کی بات پر لاریب نے خوف زدہ نظروں سے ڈاکٹر ظفر کی طرف دیکھا کی اب وہ ہی

کچھ کرے تب ڈاکٹر نے کھڑے ہو کر فاران کو یہی پر ہی روکنے کا کہا وہ اکچلی فاران کچھ میڈیسنز ہے وہ تمہیں کھانی پڑے گی پھر ہی تو تم بلکل پہلے جیسے ٹھیک ہو جاؤ گے یارر میڈسن اب وہ کونسی ہے جلدی کرو یار میں نے ابھی اپنی بیوی سے بہت ابھی باتیں بھی کرنی ہے جو کب سے دل میں چھا کر رکھی تھی لاریب کی طرف دیوانہ وار دیکھتے ہوئے کہے جائے جس پر اپنی نظروں کو چراتی ہوئ لاریب نے نیچے کر لی ہاں تم لوگ یہی پر روکو میں وہ میڈسن لے کر آتا ہو اتنا کہتے ہی ڈاکٹر اپنے آفس سے باہر چلا گیا تب فاران نے لاریب کا ہاتھ پکڑ کر کس کر کے اپنے چہرے کے ساتھ لگاتے ہوئے کہا جان

تمہیں واپس اپنے پاس موجود پا کر مجھے ایسے لگ رہا ہے جیسے ایک مرتبہ پھر سے زندگی مل چکی ہے مجھے وہ پرانے والا فاران جو کے جیسا تم نے مجھے بنایا تھا وہ مر چکا ہے اب جو فاران واپس سے زندہ ہوا ہے وہ بلکل ویسا نہیں ہے اپنی محبت کو ایک بار پھر سے دور نا ہونے کے لیے ہر حد پار کر جانے والا فاران واپس آ چکا ہے ایسے سمجھو کی ایک پاگل پن کے ساتھ واپس آیا ہے یہ فاران کی باتیں سن کر لاریب کو ڈر لگنے لگ گیا کیونکی فاران کی باتوں سے ایسے محسوس ہو رہا تھا جیسے کوئ جنونی پاگل انسان بات کر رہا ہو جو کے کسی بھی حد تک جا سکتا ہے دوبارہ سے ایک مرتبہ اپنی عائشہ کو کھونے

کے ڈر سے و و ووہ فاران شاید ڈاکٹر مجھے بلا رہا ہے

میں ابھی آئ اتنا کہہ لاریب کرسی سے اٹھ کر دروازہ

کھول باہر جانے لگی جس پر ایک ہاتھ سے فاران نے

لاریب کو کھنچا اور دوسرے سے ایک مرتبہ پھر سے

دروازہ لگا کر لاریب کو دروازہ کے ساتھ لگا خود لاریب

کو پیٹ سے پکڑ مسکرانا کر کہنے لگا عائشہ تم مجھ سے

اتنا دور دور کیوں رہ رہی ہو کیا سب کچھ بھول چکی ہو تم

ہمیشہ پہلے تو تمہیں مجھ سے شکایت رہتی تھی کی میں

تمہیں ٹائم نہیں دیتا میرا شوہر رومنٹک نہیں ہے اور اب اب

جب میں نے خود کو پورا بدل دیا ہے خود سے یہ وعدہ کر

لیا ہے کی صرف اور صرف سارا وقت میرا میری بیوی

کے لیے ہی ہو گا تو تم مجھ سے یوں دور رہنے لگ گئ ہو

فاران پلیز چھوڑے مجھے کوئ آ جائے گا پہلے آپ ٹھیک

ہو جائے پھر ساری باتیں وغیرہ کر لے گے نا اس بارے

میں مجھے کیا ہوا ہے میں بلکل ٹھیک ہو اور ویسے بھی

یہ ڈاکٹر کی دوائیوں سے میں ٹھیک ہونے بھی نہیں والا

بس تم اگر میرے پاس رہو اور اپنی محبت سے مجھے

ٹھیک کر دو فاران کیوں بچوں جیسی باتیں کر رہے ہے

مجھے جانے دے وہ ڈاکٹر آ رہے ہو گے اپنی بازو کو

فاران کی مضبوط گرفت سے چھوڑوانے کی کوشش کر

رہی تھی لیکن فاران نے لاریب کی اس حرکت پر اسے

مزید اور مضبوطی سے پکڑ کر کھڑا ہو گیا لگتا ہے

واقعے میں اینجل اپنے ڈیمن کو بھول چکی ہے کان کے پاس آ کر فاران نے لاریب سے جب اس بات کا ذکر کیا تو لاریب مزید حیران و پریشان ہو گئ کی یہ کس اینجل اور ڈیمن کی بات کر رہا ہے فاران اپنی بات کو کہہ لاریب کی گردن پر اپنے اندر موجود محبت کو دیکھانے کے لیے کس کرتے ہوئے لاریب کے کاندھے تک فاران پہنچنے لگا تبھی لاریب نے زور سے فاران کے سینے پر ہاتھ مار خود سے دور کیا جسے دیکھ فاران حیرانگی سے لاریب سے پوچھنے لگا عائشہ کیا ہوا تم نے مجھے اس طریقے سے پیچھے کیوں کیا لاریب ابھی کچھ کہتی تبھی ڈاکٹر روم میں آ گیا اور لاریب کو پریشان کھڑا دیکھ اس سے کہا وہ

عائشہ فاران کے مطلق کچھ رپورٹس آئ ہے وہ پلیز جا کر آپ دیکھ لے ڈاکٹر کی بات سن فورن سے لاریب روم سے چلی گئ تبھی فاران ڈاکٹر سے کہنے لگا عائشہ عجیب بیہو میرے ساتھ کیوں کر رہی ہے اسی لیے آپ سے کہہ رہا ہو نا کی ہمیں یہاں سے جانے دے وہ بچاری بھی ڈسٹرب ہو گئ ہے یہاں پر فاران چلے جائے گے ایک دو دن میں جسٹ ریلکیس اور آپ یہ کھائے گولیاں نکال کر ڈاکٹر نے فاران کو پکڑا دی گولیاں کھاتے ہی پھر سے بار بار فاران عائشہ کے بارے میں پوچھے جائے اتنی دیر کیوں لگ گئ ہے جلدی عائشہ آئے پھر ہم چلے اپنے روم میں ہاں بس وہ آ ہی رہی ہو گی تبھی کرسی پر بیٹھے بیٹھے فاران بے ہوش ہو

گیا کیونکی ان گولیوں میں ایک گولی نیند کی بھی تھی

کمپوڈر کو بلا کر فاران کو اس کے روم میں چھوڑ آئے اور

لاریب تو پہلے سے ہی اپنے گھر چلی گئ تھی گھر پہنچتے

ہی لاریب خود کو غصہ کرنے لگی کتنی بڑی پاگل ہے تو

کوئ بھی فیصلہ بنا سوچے سمجھے کر لیتی ہے اب یہ زرا

بھی عقل میں میرے نا آئ کی اس کی بیوی بننے کی

ایکٹنگ کرنے جا رہی ہو تو وہ کیا کیا اور کیسی کیسی

حرکتیں کرے گا بہت ترس آ رہا تھا مجھے اس پر اب خود

ہی پچھتا رہی ہو اور اب یہ ڈیمن کون ہے نام ہی اتنا

خوفناک ہے خیر اب لاریب اس بات کو تو چھوڑ اور

دوبارہ میں اس فاران سے دور ہی رہو گی صبح منع کر دو

گی ڈاکٹر کو کی بھئ میں یہ کام نہیں کر سکتی - - - - - - - --

- - - - - - -- - - - - -- صبح کے ساڑھے سات بجے لاریب

جلدی جلدی سے تیار ہو کر ہوسپٹل جانے لگی تبھی

دروازے پر دستک ہوئ کون پوچھ کر لاریب نے دروازہ

کھولا تو سامنے راشد موجود تھا سر آپ یہاں پر کیسے وہ

اکچلی اتنے دن ہو گئ آپ کام پر نہیں آئ تھی تو مجھے

فکر ہو گئ کی کیا ہوا کوئ پروبل وغیرہ تو نہیں ہو گئ سر

کچھ نہیں بس وہ ٹائم ہی نہیں ملا جہاں پر میں جوب کر

رہی ہو وہاں پر رات کو لیٹ ہو جاتی ہے اس لیے پھر میں

بس گھر ہی آ جاتی ہو او اچھا خیر کوئ بات نہیں ٹھیک ہے

پھر میں چلتا ہو ٹھیک ہے تھنک یو اور میں پوری کوشش

کرو گی کی وہاں ہوٹل میں آ سکو کام کے لیے ہاں پلیز
کوشش کیجگا دیکھے سر اگر میں نا بھی آ سکو تو آپ
میری جگہ کسی اور کو جوب پر رکھ لیجگا نہیں نہیں پلیز
آپ ہی وہ جوب کرے کیونکی آپ ایک ایماندار لڑکی ہے
راشد ہمیشہ کچھ نا کچھ لاریب سے کہنا چاہتا تھا لیکن پھر
سے خاموش ہو جاتا اچھا سر پھر میں چلتی ہو وہ ہوسپٹل
میں ہوسپٹل کونسے وہ مشتاق محنٹل ہوسپٹل میں چھوڑ دو
اکچلی میں بھی وہی پر ہی جا رہا ہو تو آپ کو بھی چھوڑ
دو گا نہیں تھنک یو سر آپ نے پوچھا لیکن میں خود چلی
جاؤ گی دیکھے پلیز اگر آپ میرے ساتھ جائے گی تو
مجھے اچھا لگے گا راشد کے اثرار کرنے پر لاریب اس

کی گاڑی میں بیٹھ کر جانے لگی - - - - -- - - - - - - - -- - - - - - - -

- - - - عائشہ کہا پر ہو جان جلدی س ادھر آؤ نا دیکھو میں

تمہارے پسندیدہ گول گپے سموسے اور پیسٹیز لاؤ ہو اب

جلدی سے آ کر کھاؤ نا کیونکی مجھے تم تب بہت پیاری

لگتی ہو جب اپنے سے بڑےگول گپے کو منہ میں ڈال کر

عجیب عجیب شکلیں بناتی ہو عائشہ سارے گھر میں عائشہ

کو ڈھونڈھتے ہوئے فاران آخر میں اپنے روم میں گیا تو

عائشہ بیڈ پر بیٹھی کسی سوچ میں غم تھی فاران پاس جا

کر عائشہ کے کاندھے پر ہاتھ رکھ اس سے ایسے بیٹھنے

کیوجہ دریافت کرنے لگا جس پر بڑی بڑی آنکھیں کر

عائشہ نے فاران کی طرف دیکھا اور روتے ہوئے گلے لگ

گئ جان کیا ہوا کسی نے تم سے کچھ کہا پلیز عائشہ مجھے بتاؤ تم ایسےرو کر میری فکر مندی میں اضافہ کر رہی ہو جان بتاؤ بھی فا فا فاران وہ م میرے پیٹ میں کیا ہوا پیٹ میں درد ہے تو بتایا کیوں نہیں میں ڈاجٹر کو بلاؤ بلکی تمہیں ہوسپٹل لے چلتا ہو چلو جلدی فاران نہیں م میرے پیٹ میں کچھ ہے کیا پیٹ میں کیڑے تو نہیں پڑ گئے میں روکتا تھا کی میٹھی چیزیں زیادہ مت کھایا کرو اب اس کے لیے بھی ڈاکٹر کے پاس چلو پھر ہی علاج ہو گا نا فاران میرے پیٹ میں بےبی ہے ہاں تو میں کہتا تھا نا کی چوکلیٹس کم کھاؤ ابھی فاران نے اتنا ہی کہا اور پھر عائشہ کی بات پر دوبارہ سے غور کر کے شوکڈ ہوتے ہوئے عائشہ سے

پوچھا کیا کہا تم نے تمہارے پیٹ میں کیا ہے ہستے ہوئے اپنی آنکھوں میں آ رہے آنسیو کو کنٹرول کرتی عائشہ نے فاران کے چہرے کو اپنے اتھوں کے پیالے میں پکڑتے ہوئے کہا میں اور آپ ماں باپ بننے والے ہے اب ہماری زندگی میں ایک تیسرا انسان بھی آنے والا ہے ک ک کیا سر پکڑ کر فاران بیڈ پر بیٹھ گیا کیا ہوا فاران میں نے تو سوچا تھا کی آپ خوشی سے پاگل ہو جائے گے ناچے گے گائے گے لیکن آپ ایسے کیوں بیٹھ گئے عائشہ م م مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہی ہے ایسے کیسے مجھے اتنی بڑی خوشی اتنی آسانی سے مل سکتی ہے اولاد جیسی نعمت مجھے اللہ نے عطا کر دی مطلب میرے کیے گناہوں کو

معاف کر دیا ہے میرے خدا نا ہاں فاران ہاں اب ہماری بھی پرفیکٹ لائف ہو گی جب ہمارا بےبی جو کے بلکل اپنے بابا جیسا ہو گا اس دنیا میں آئے گا نو عائشہ بلکل تمہارے جیسے ایک ننھی سی پری جب آئے گی اس دنیا میں تو پرفیکٹ لائف ہو گی فاران دیکھے لڑکا ہی ہو گا مجھے ایسا محسوس ہو رہا ہے عائشہ اس بات پر مجھ سے ضد مت کرو بیٹی ہی ہو گی فاران جو بھی ہو ہو گی تو ہماری ہی اولاد نا اب جلدی سے کہا ہے گول گپے کٹھے کٹھے بہت دل کر رہا ہے میرا کھانے کو تبھی تو لے کر آیا ہو مجھے ہی ایسا محسوس ہو رہا تھا دل کر رہا تھا میرا بھی کٹھا کٹھا کھانے کو کیا فاران آپ بھینا آپ پریگنٹ نہیں

ہوئے ہے میں ہو اور اب سے میرے ناز اور نکھرے اٹھانے
کے لیے تیار ہو جائے وہ تو تم نا بھی کہتی تو میں نے
اٹھانے ہی تھے میری پرنسیز اب چلو ڈاکٹر سے مل کر
سب کچھ میں نے پتا کرنا ہے کی کیا کیا تم نے روزانہ
کھانا ہے اور کیا نہیں اور ایسا کرتے ہے کی بےبی کے
لیے شوپنگ بھی ابھی سے ہی کرنا شروع کر دیتے ہے
محں چاہتا ہو کی میرے بےبی کی ہر خواہش اس کے نا
مانگنے پر بھی پہلے سے ہی پوری ہو جایا کرے اچھا اچھا
ٹھیک ہے لیکن ابھی شوپنگ کیوں کرنی ہے ابھی بہت ٹائم
پڑا ہے قسم سے بہت خوشی دی ہے تم نے مجھے اب میں
بہت اچھا ہسبینڈ اور بہت پرفیکٹ باپ بن کر دیکھاؤ گا

مجھے پتا ہے اب بس کرے اپنا چہرا دیکھے کیسے لال ہو گیا ہے تو اور کیا کرو مجھے خوشی ہی اتنی ہو رہی ہے فاران فاران اٹھ جاؤ تمہاری دوائ لینے کا ٹائم ہو رہا ہے چلو جلدی سے اٹھ جاؤ ہستے ہوئے نیند میں سے فاران ڈاکٹر ظفر کے جگانے پر اٹھ گیا اور ادھر اُدھر دیکھ ڈاکٹر سے پوچھنے لگا عائشہ کہا پر ہے اور آپ کو پتا ہے میں باپ بننے والا ہو اور میری عائشہ ماں بہت خوش ہے ہم کہا پر ہے عائشہ اسے زیارہ گھومنا پھرنا نہیں چاہیں صرف آرام کرنا چاہیے بلکی میں خود اس کا خیال رکھو گا تبھی اچانک سے فاران کے دماغ مجں جٹھکا سا لگا اور وہ اچانک سے بیڈ پر گر چیخنے لگا عائشہ ت ت تم فکر نہیں

کرو کچھ نہیں ہو گا تمہیں اور میرے بچے کو چیختے ہوئے فاران کانوں پر اپنے ہاتھوں کو رکھے کہنے لگا ڈاکٹر فاران کے پاس بیٹھ اسے بولے جائے فاران ایسا کچھ نہیں ہے سب ٹھیک ہے تمہیں کیا ہوا رہا ہے م م میری عائشہ کہا پر ہے اور میرا بچہ وہ ٹھیک تو ہے نا مجھے عائشہ سے ملنا ہے فاران روکو تو سہی عائشہ بلکل ٹھیک ہے وہ بس آ ہی رہی ہے میرا بچہ وہ بھی بلکل ٹھیک ہے نا تمہارا بچہ ڈاکٹر حیران ہوتا ہوا پوچھنے لگا ہاں میرا بچہ عائشہ کہتی تھی کی لڑکا ہی ہو گا لیکن مجھے لڑکی چاہے تھی اب تو کافی مہنے ہو چکے ہے او شٹ مجھے تو شوپنگ کرنی ہے اپنے بےبی کی فاران تم روکو اور میری بات

سنو آرام سے ٹھیک ہے غصہ بلکل بھینہیں ہونا کیونکی اگرت مغصہ ہو گے تو پھر عائشہ کو کون سمبھالے گا تمہارے سیے عائشہ زیادہ امپورٹنٹ ہے یا بچہ ڈاکٹر کیسی باتیں کر رہے ہو دونوں میری زندگی ہے پر فاران زیادہ امپورٹنٹ کون ہے میری عائشہ اب بات بتائے آپ تلخ لہجے میں فاران نے ڈاکٹر سے کہا جس پر ڈاکٹر فاران کو بتانے لگا کی تمہارا بےبی نہیں رہا عائشہ سیڑھیوں سے گر گئ تھی اس لیے وہ بےبی نہیں بچ سکا کیا بکواس کر رہے ہو غصہ سے گلاس کو زمین پر مارتے ہوئے فاران نے ڈاکٹر کے گریبان کو پکڑ لیا فاران میری بات سنو عائشہ نے خود کو بہت مشکل سے سمبھالا ہے اگر تم ایسے کرو گے

تو دوبارہ سے عائشہ دکھی ہو جائے گی اس لیے اپنے غصے کو کنٹرول کرو میری عائشہ کے ساتھ اتنا سب کچھ ہو گیا اور مجھے پتا تک بھی نہیں فاران تم بیمار تھے اسی وجہ سے تمہیں نہیں بتایا جسٹ شٹ آپ فاران دیکھو اگر تم ایسے ہی غصہ کرتے رہے تو تمہاری بیوی بہت پریشان ہو جائے گے کیا تم یہ چاہوں گے کی عائشہ پریشان دکھی ہو ن ن نہیں م م میں کیوں چاہوں گا ٹھیک ہے میں عائشہ سے کچھ نہیں کہو گا لیکن مجھے یہاں سے جانا ہے اپنے گھر اپنی بیوی کے ساتھ پلیز اوکے ٹھیک ہے چلے جانا ایک دو دن کے اندر اندر عائشہ کہا پر ہے وہ بس آ رہی ہے میں جا کر دیکھتا ہو اتنا کہتے ہی ڈاکٹر روم سے باہر چلا گیا

اور فاران بیڈ پر بیٹھا اسی باتوں کو سوچ روئے جائے - - - -

- - - - - - - - - - - - - - - - - - - - - - - - - - - - تب راشد بار بار

لاریب کی طرر کچھ کہتے کہتے رک جائے اور لاریب بھی

خاموشی سے بیٹھی رہی تب راشد نے لاریب سے پوچھا

کی آپ اکیلی ہی رہتی ہے نہیں میری امی بھی میرے ساتھ

رہتی تھی بابا جو کے کچھ سال پہلے ہمیں چھوڑ کر غربت

سے تنگ آ کر چلے گئے اور اس غم سے میری امی

دماغی بیمار رہنے لگی اور نوبت یہاں تک آ گئ کی وہ

بلکل بچوں جیسی ہو گئ محلے والوں کو یہ بات بھی

برداشت نا ہوئ اور زبردستی میری ماں کو پاگل خانے

چھوڑ دیا اسی لیے میں وہی پر ہی نوکری کرنے لگی ہو

تاقی اپنی امی کا خیال خود رکھ سکو واۂو آپ جیسی بیٹی اللہ ہر کسی کو دے مطلب کی پہلی مرتبہ میں نے دیکھا ہے کی کوئ بیٹی اپنی ماں سے اتنی محبت کرتی ہو آپ تو لوگوں کے لیے مثال ہے سر پلیز ایسے مت کہے میں تو جو میرا فرض ہے اور ادا کر رہی ہو اور باقی دنیا کو بھی کرنا چاہیے بلکل ٹھیک کہا آپ کو پہلی نظر میں ہی میں نے دیکھ لیا تھا کی آپ ایک بہت اچھی لڑکی ہے اور اب تو مجھے وجہ بھی مل گئ آپ کی تعریف کرنے کی تھنک یو سو مچ اب آپ زیادہ میری تعریف کر کے مجھے شرمندہ کر رہے ہے اس میں شرمندہ کی کیا بات ہے میں تو حقیقت بتا رہا ہو ابھی راشد لاریب یہی باتیں کر رہا تھا کی مشتاق

مینٹل ہوسپٹل آ گیا لو بھئ اچھے انسان کے ساتھ سفر کتنی جلدی چھوٹا سا ہوتا ہے اوکے پھر میں چلتا ہو کوشش کیجگا ہوٹل میں آنے کی اوکے اینڈ تھینک یو سر یو ویلکم کہہ راشد وہاں سے چلا گیا اور لاریب ہوسپٹل کے اندر چلی گئ ڈاکٹر ظفر لاریب کا ہی انتظار کر رہے تھے اس لیے لاریب کو ہوسپٹل محں آتے ای اس کے پاس آ کر اس سے فاران کے پاس جانے کا کہنے لگے اور اسے بتانے لگے کی اسے وہ بات بھی یاد آ گئ ہے جب عائشہ پریگنیٹ تھی کیا وہ ماں بننے والی تھی تو پھر کیا ہوا تھا بچہ بھی ساتھ ہی مر گیا اسی دکھ کی وجہ سے ہی تو فاران کی ایسی حالت ہوئ ہے ڈاکٹر کی باتسن لاریب خود بھی

دکھی ہو گئ کیونکی وہ اولاد جو ابھی اس دنیا میں بھی نہیں آئ جس کے اس دنیا میں آنے کا انتظار اتنی مشکل سے والدین کرتے ہے وہ مر جائے اور اس سے بھی بڑھ کر اپنے ماں کے ساتھ ہی تو اس دکھ کو برداشت کرنے کی ہمت کسی کسی میں ہی ہوتی ہے لاریب اس بارے میں سوچ ہی رہی تھی کی ڈاکٹر نے لاریب کو فاران کے پاس جانے کے لیے کہا پر سر میں وہاں پر جاؤ گی تو فاران پتا نہیں کیسے ری ایکٹ کرے لاریب میں نے اسے بتا دیا ہے کی وہ تمہارے سامنے ایسی کوئ بات نا کرے جوکے بچے کے متعلق ہو لاریب سے ڈاکٹر کو منع ہی نہیں کیا گیا کی وہ فاران کے پاس نہیں جائے گی کیونکی اسے معلوم تھا کی

فاران اس وقت بہت دکھی ہے چپ چاپ لاریب فاران کے کمرے میں چلی گئ فاران نے جب لاریب کو روم میں آتا دیکھا تو بھاگکر اس کے گلے لگ گیا جان کہا چلی گئ تھی تم تم ٹھیک تو ہو نا ہاں میں بلکل ٹھیک ہو عائشہ یہاں پر بیٹھوں نا پانی لا کر دو فاران مجھے کچھ بھی نہیں چاہیے آپ بس بیٹھے یہاں پر کھانا کھایا ایسے کیسے کھا لیتا جب تک تم میرے پاس نا ہو تبھی اچانک سے باہرشور شرابا ہونا شروع ہو گیا باہر کیا ہو رہا ہے میں ابھی آئ اور کھانے کا بھی کہہ دیتی ہو عائشہ تم کیوں جا رہی ہو پلیز یہی پر ہی رہو فاران بس دو منٹ میں آئ اور لاریب باہر چلی گئ باہر لاریب کی ماں چیزوں کو توڑے جائے لاریب

ڈر کر اپنی ماں کو روکنے کے لیے ان کے پاس گئ تبھی لاریب کے سر پر بھی اس نے چیز اٹھا کر مار دی اور لاریب کے سر سے خون نکلنے لگا پھر بھی لاریب نے اپنی ماں کو پکڑ لیا اور نرس نے جلدی سے انہیں انجیکشن لگا دیا لاریب کی ماں جب بےہوش ہو گئ تو انہیں دیکھ لاریب رونا شروع ہو گئ لاریب تم رو کیوں رہی ہو چلو میرے ساتھ میں پٹی کر دو اور ایسے مریضوں کے ساتھ ہوتا رہتا ہے دیکھ لینا تمہاری ماں بھی ٹھیک ہو جائے گی لاریب کو تسلی دیتی ہوئ نرس اپنے ساتھ لےگئ اور پٹی کر دی فاران کو کھانا لے جا کر کمپوڈر نے دیا تو بار بار وہ عائشہ کے بارے میں ہی پوچھے جائے وہ انہیں کام یاد آ

گیا اس لیے باہر چلی گئ ہے آپ کھانا کھائے انہوں نے سختی سے کہا ہے ورنہ وہ آپ سے ناراض ہو جائے گی عائشہ کی ناراضگی کا سن فاران کھانا کھانے لگا رات ہو گئ لیکن لاریب ابھی تک بھی فاران کے پاس نا گئ بلکی وہ ہوٹل جانے لگی اپنا بیگ پہن لاریب گیلری میں سے چل کر باہر کی طرف جانے لگی تبھی کسی نے لاریب کا ہاتھ پکڑ اپنی طرف کھنچ لیا خوف سے لاریب چیخنے لگی تبھی لاریب کے منہ پر ہاتھ رکھ اسے خاموش کر دیا عائشہ یہ میں ہو فاران کہا پر تھی سارا دن اس لیے تمہیں خود لینے آ گیا تمہارا فاران منہ پر سے ہاتھ ہٹاتے ہوئے چونک کر لاریب نے فاران کے یہاں پر ہونے کا پوچھا

جس پر ہستے ہوئے فاران کہنے لگا میں کوئ مجرم تو ہو

نہیں جو جیل سے باہر نہیں نکل سکتا بھئ ہوسپٹل میں ہو

تو یہاں پر میں جہاں چاہے گھوم پھر سکتا ہو اب چلو

میرے ساتھ پر فاران مجھے ڈاکٹر سے تو بات کرنے دے

کوئ ڈاکٹر سے بات نہیں کرنی بس تم میرے ساتھ چلو ہر

رات اکیلے سونا پڑتی ہے مجھے تمہیں پتا ہے تمہاری

آغوش کتنی مس کرتا ہو میں لاریب ڈر گئ کی فاران

مجھے زبردستی اپنے روم محں لے کر جا رہا ہے اس بات

کا علم کسی کو بھی نہیں لے ورنہ ڈاکٹر فاران کو نیند کی

گولی کھیلا دیتا ہے جس سے فاران چپ چاپ سو جاتا ہے

اور کھانے کا ٹائم ہونے کی وجہ سے باہر کوئ موجود

بھی نہیں تھا فاران لاریب کو اپنے ساتھ روم میں لے جا کر روم لوک کر دیا ٹھیک ہے فاران پھر ہم سو جاتا ہے چلے آئے یہاں پر لیٹے مجں آپ کے سر کو ہلکا ہلکا دبائو گی اس سے نیند بہت اچھی آتی ہے عائشہ تم کیا ہر بات بھول گئ ہو تمہارے فاران کو نیند کس طریقے سے بہت اچھی آتی ہے تمہیں کیا یاد نہیں ہے وہ اکچلی لاریب کو کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی کی وہشکیا کرے اور کیا کہے تبھی فاران نے لاریب کا ہاتھ پکڑ اسے بیڈ پر بیٹھا دیا اور خود گلاس میں پانی ڈال لاریب کی طرف کیا تم ہونٹ خشک ہوئے پڑے یہ لو پانی پیو گلاس کو پکڑ کانپتے ہاتھوں کے ہاتھ لاریب پانی پینے لگی تبھی فاران نے بیڈ پر جھکتے

ہوئے لاریب کف کان کے پاس آ کر کہا عائشہ تم مجھ سے

ڈر رہی ہو ن ن ن نہیں تو آپ کیوں ایسے کہہ رہے ہے

کیونکی تم سے ڈر کی خوشبو آ رہی ہے اپنے شوہر سے

ڈر رہی ہو بٹ وائے یہ تمہارے کانپ رہے ہاتھ صاف بیان

کر رہے ہے ایسا کچھ نہیں ہے فاران میں تو بس شاید

گرمی کی وجہ سے اے سی تو اون ہے نہیں وہ کھولی ہوا

چاہیے مجھے میں چھت پر چلتی ہو لاریب جلدی سے بہانا

لگا کمرے سے باہر جانے کے لیے دروازے کی طرف

بڑھنے لگی تبھی فاران بازو سے پکڑ لاریب کو اپنی طرف

کھینچا جیسے تم میری ہر بیماری کا علاج ہو ویسے ہی

میں بھی تمہا ہر پروبل کا حل ہو آئ نو عائشہ کی تین ماہ

ہو چکے ہے ہم ایک دوسرے سے دور تھے تو اس لیے اب تمہیں میرے قریب آنے میں تھوڑا عجیب محسوس ہو رہا ہو گا لیکن اپنی محبت سے میں تمہیں پھر سے یقین دلوا دو گا کی تمہارا فاران بدلا نہیں ہے بلکل پہلے جیسا ہی ہے

لاریب کی آنیھوں میں آنکھیں ڈال فاران اسے اپنی محبت کا یقین دلوانے کی کوشش کر رہا تھا

تبھی لاریب اب کچھ سوچ سمجھ پاتی فاران نے اک جھٹکے سے لاریب کی گردن میں اپنا ھاتھ ڈالے اس کے لبوں پر گرفت مضبوط کر دی وہیں فاران کی اچانک اس حرکت پر لاریب پیچھے پڑے بیڈ پر گر گئ اور فاران بھی اس کے ساتھ ہی بیڈ پر گر گیا اور اپنے عمل کو جاری رکھتے ہوئے ساتھ ہی اپنے ھاتھ کی مدد سے لاریب کے دوپٹے کو گلے سے نکال کر سائیڈ پر پھنک دیا دھیرے دھیرے لاریب سے لبوں سے خود کو مکمل سیراب کرتے وہ اس کی اکھڑتی سانسوں کو محسوس کرتا اس کے لبوں کو بلآخر آزاد کر چکا تھا مگر اب فاران کا جھکاؤ اس کی گردن پر اپنے لبوں کی مہریں لگاتے ہوئے لاریب کے

سینے کی طرف تھا فاران کا لمس پاتے لاریب کچھ لمحے کے لیے بالکل سن ہو گئ تھی جیسے بس اب سب کچھ ختم ھ جائے گا اب وہ کچھ نہیں کر پائے گی لیکن تبھی اچانک سے فاران نے لاریب کی قمیض کو پیچھے کرتے اس کے کاندھے پر ہلکی سی چکی کاٹی تب جھٹ سے لاریب کو دوبارہ سے ہوش آیا اور زور لگا کر اس نے فاران کو اپنے اوپر سے پیچھے کرنے کی کوشش کی لیکن فاران کے سامنے لاریب کی یہ کوشش بھی ناکام ہی رہی لکی وہ تو اب لاریب کی قمیض کو کاندھے کی طرف سے پھاڑتے ھوئے اپنے لب اس کے سینے پر رکھا چکا تھا ساتھ ہی وہ اپنے دوست ھاتھ کو وہ لاریب کی قمیض میں ڈالتا اس کے

پیٹ کو چھوتا اوپر کی جانب بڑھ رہا تھا اس کی گرفت اتنی مضبوط تھی کہ لاریب جو اب مسلسل اپنی ٹانگوں کا استعمال کرتی خود کو آزاد کروانے کی جدوجہد میں مصروف تھی مگر بے سود ، تبھی کوئی چارہ نا پاتے ہوئے ہوئے بالآخر غصے سے چیخ کر لاریب نے فاران سے کہا۔۔۔

چھوڑو مجھے میں تمہاری عائشہ نہیں ہو لاریب کے اتنا کہتے ہی فاران اٹھ کھڑا ہوا اور حیرانگی سے لاریب سے دوبارہ پھر سے وہ لفظ کہنے کے لیے کہا ہاں میں نے کہا میں تمہاری عائشہ نہیں ہو میری صرف شکل عائشہ سے ملتی ہے لیکن میں وہ نہیں ہو مر چکی ہے تمہاری عائشہ تین ماہ پہلے سنا تم نے تم پر ترس کھا کر سوچا ڈرامہ کر لیتی ہو تاقی کی تم ٹھیک ہو جاؤ لیکن تم تو زیادہ ہی بڑ گئے اب کیا کرنے جا رہے تھے تم میرے ساتھ یہ ہے

تمہاری عائشہ سے محبت صرف میری شکل اس سے ملتی ہے لیکن جب تم میرے قریب آئے تب تمہیں کچھ محسوس نا ہوا الگ جس سے تمہیں یہ پتا چلتا کی میں تمہاری بیوی نہیں ہو پہلے میں جب تمہیں عائشہ کے لیے بڑپتا دیکھتی تو سوچتی کتنی محبت ہے اسے اپنی بیوی سے لیکن آج مجھے یقین ہو گیا کی وہ محبت نہیں ہے تمہیں صرف ایک بیوی چاہیے اور بس اس لیے اب یہ پایل بننے کے ڈرامے بند کرو یہاں سے نکلو اور جا کر شادی کر لو اور جیو اپنی زندگی فاران خاموشی سے کھڑا لاریب کی ساری بات سنتا رہا تبھی لاریب اپنا دوپٹہ بیڈ پر سے اٹھا کر کمرے سے باہر نکل سیدھا ڈاکٹر ظفر کے پاس چلی گئ اور اسے

ساری بات بتائ لاریب کیا کیا تم نے پاگل ہو گئ تھی سارا سچ بتا دیا اسے اب پتا نہیں کیا کرے گا وہ تم پر مجھے بھروسہ کرنا ہی نہیں چاہیے تھا ایک تو اتنے پیسے دینے تھے میں نے تمہیں اوپر سے تمہارے یہ ڈرامے اگر فاران کو کچھ بھی ہوا تو مجھ سے برا کوئ نہیں ہو گا سر کس قسم کے انسان ہے آپ آج اگر میں اسے نا روکتی تو وہ تو میرے ساتھ کچھ بھی کر دیتا ہاں تو کیا ہو جاتا تمہیں وہ اپنی بیوی ہی سمجھ رہا ہے نا اتنے امیر شخص کی بیوی بننے کا چانس تم جیسی غریب لڑکی کو مل رہا ہے اور تمہارے ڈرامے ہی ختم نہیں ہو رہے بیوی سمجھ رہا ہے اصل میں تو بیوی نہیں ہو نا میں اس کی اور غریب ہو اس

کا مطلب یہ نہیں کی غریبوں کی عزت نہیں ہوتی غریب لوگ امیر لوگوں سے کہی زیادہ گناہ عزت دار ہوتے ہے سنا آپ نے عزت کو روتی رہنا اس عزت نے تمہارا پیٹ نہیں پال دینا اور کسی کو کیا پتا ہونا تھا کی رات کو تم میں اور فاران میں کیا ہوا تم نکلو ابھی کے ابھی میرے ہوسپٹل سے اور صبح اپنی ماں کو بھی لے جانا تم جیسی بتمیز لڑکیوں کی یہاں پر کوئ ضرورت نہیں ہے جلدی سے میں فاران کو دیکھو کہی خود کو کوئ نقصان تو نہیں پہنچا لیا ڈاکٹر ظفر اتنا کہتے ہی فاران کے روم کی طرف بھاگ کر گئے ۔

فاران کے روم کے دروازے کو کھول ڈاکٹر ظفر کمرے میں داخل ہوا تو فاران بیڈ پر بیٹھا پانی پی رہا تھا ڈرتے ہوئے ڈاکٹر نے فاران کا نام لے کر اسے بلاتے ہوئے کہا فاران کیسے ہو او ہیلو ڈاکٹر آئے بیٹھے کیا ہوا خیریت اتنی رات گئے یہاں پر کیسے آنا ہوا وہ فاران کچھ نہیں بس ہر پیشنٹ کے روم میں جا کریہی چک کرتا ہو میں کی سارے پیشنٹس سو گئے او اچھا ہاں بس سونے لگا ہو میں وہ پانی پی رہا تھا فاران کو اس طرح سے نارمل بیہو کرتا دیکھ ڈاکٹر ظفر حیران و پریشان تھا اچھا فاران پھر میں چلتا ہو

ہاں اوکے گڈ نائٹ اور یہ پانی بیجھوا دینا پانی ختم ہو گیا ہے وہ آج کچھ زیادہ ہی پیاس لگ رہی ہے مجھے اوکے کہہ ڈاکٹر ظفر روم سے باہر آ گیا یہ کیا اتنی بڑی بات ہو گئ اور فاران بلکل نارمل بیئو کیسے کر سکتا ہے لاریب کے اتنا سب کچھ کہنے پر بھی صبح ہی اب پتا چلے گا کی کیا حقیقت ہے لاریب روتے ہوئے اپنے گھر چلی گئ اب میں اپنی امی کو کہا پر رکھو گی کہا لے کر جاؤ گی میں میں نے وہاں پر نوکری صفائ کرنے کے لیے کی تھی لیکن یہ ڈاکٹر ظفر نے تو اتنی بے دردی سے مجھے ایسے جوب سے نکالا ہے جیسے اس فاران کی بیوی بننے کے ڈرامہ کرنے کے لیے ہی میں وہاں پر نوکری کرتی تھی اب

تو اللہ پر ہی ہے سب کچھ کی میرے نصیب میں اب کیا ہے

صبح ڈاکٹر ظفر فاران سے ملنے کے لیے فاران کے روم

میں جانے لگا تبھی جب ڈاکٹر روم میں گیا تووہاں پر فاران

موجود نہیں تھا بھاگ کر ڈاکٹر ظفر باہر آیا اور فاران کو

ڈھونڈھنے لگا پتا نہیں کہا چلا گیا ہے نرس کمپوڈر جاکر

ڈھونڈو فاران کو سارا ہوسپٹل چھان لینے کے بعد بھی

فاران کسی کو بھی نا ملا تھک ہار کر ڈاکٹر ظفر اپنے آفس

میں چلا گیا ابھی ڈاکٹر نے آفس کا دروازہ ہی کھولا تھا کی

سامنے فاران کرسی پر بیٹھا ٹی وی دیکھ رہا تھا ڈاکٹر کو

دیکھ ہستے ہوئے بولا آئے نا یہاں پر بیٹھے دیکھے کتنے

مزے کی فلم لگی ہوئ ہے ڈاکٹر ظفر فاران کی اس حرکت

پر عجیب سے خوف میں مبتلا ہو گیا کی اچانک سے فاران اس قدر عجیب حرکتیں کیوں کر رہا ہے لیکن فاران کے کہنے پر دوسری کرسی پر وہ بھی آ کر بیٹھ گیا فاران نے تبھی ڈاکٹر کی طرف رخ کر اس سے سوال کیا ڈاکٹر وہ جو یہاں پر لڑکی کام کرتی ہے وہ نیلی آنکھوں والی نام کیا ہے اس کا فاران کے اس سوال پر ڈاکٹر ظفر کی پیشانی پر پسینہ آ گیا وہ وہ ہاں کیا نام پوچھا ہے تم تو ایسے بیہو کر رہے ہو جیسے تم سے تمہاری زندگی مانگ لی ہو نہیں وہ فاران دیکھو مجھے معاف کر دو میں تمہیں ہرٹ نہیں کرنا چاہتا تھا وہ لاریب لڑکی کی شکل عائشہ سے ملتی تھی اس کی وجہ سے تم میں کافی سدھار آیا تھا بس صرف اس لیے

میں نے اس لڑکی سے کہا کی تمہارے ساتھ وہ تھوڑا سا

ناٹک کر لے عائشہ بننے کا پلیز مجھے معاف کر دو ڈاکٹر

کیسی بات کر رہے ہو تم یاررر میں تو تمہارا تھنکس

کرنے آیا ہو کی تم نے میرے بارے میں اتنا سوچا اور

مجھے وہ ابھی کیا نام لیا تم نے ہاں لاریب سے ملوایا کہا

پر ہے وہ اب وہ وہ وہ وہ بس آ رہی ہو گی تھوڑی دیر میں

اچھا پھر ویٹ کر لیتے ہے اور ڈاکٹر ہاں سب سے

ضروری بات میں اب یہی پر رہو گا جب تک بلکل ٹھیک نا

ہو جاؤ اس لیے اس بات کی تو تم فکر چھوڑ دو گی میں

یہاں سے بھاگ جاؤ گا اچھا پھر میں باہر چل کر دیکھتا ہو

وہ آئ کے نہیں اتنا کہتے ہی فاران آفس سے باہر چلا گیا

لاریب ڈاکٹر ظفر کا آخری فیصلہ سننے کے لیے ہوسپٹل آئ اور ڈاکٹر ظفر کے آفس کی طرف جانے لگی تبھی فاران لاریب کو دیکھ ہائے کرنے لگا فاران کو سامنے کھڑا دیکھ لاریب ڈر گئ کل جتنی باتیں میں نے اسے سنائ تھی کہی مزید پاگل تو نہیں ہو گیا پھر بھی مجھے ہائے کر رہا ہے فاران کو اگنور کر لاریب سیدھا چلنے لگی تبھی فاران بھی لاریب کو آوازیں دیتا اسے رکنے کا کہنے لگا میری بات تو سنو غصے سے پلٹ کر لاریب نے فاران سے کیا مسلۂ ہے کیوں پیچھے پڑے ہو میرے کہا نا میں عائشہ نہیں ہو اب کیا آئ ڈی بھی نکال کر دیکھائو مین جانتا ہو تم عائشہ نہیں ہو بلکی لاریب فاروق ہو عمر 21 سال ایف اے

تک تعلیم حاصل کی ہے اور تمہاری ماں تھوڑا دماغی طور پر بیمار ہے اس لیے یہاں پر ہی موجود ہے آئ ایم رائٹ فاران کے منہ سے اپنے بارے میں اتنا کچھ سن لاریب حیران ہم گئ آپ کو کیسے پتا یہ سب لاریب جانے والے جان ہی لیتے ہے اور میں تم سے یہ بات کرنے آیا تھا آئ ایم سوری عائشہ کو سمجھ میں تمہارے کچھ زیادہ ہی قریب آ گیا تھا اور تھنک یو مجھے حقیقت بتانے کے لیے تم جیسی لڑکیاں بہت کم پائ جاتی ہے جو کسی سے سچ بولنے کی ہمت رکھتی ہو اکچلی تمہاری صرف شکل ہی عائشہ پر نہیں گئ حرکتیں بھی ویسی ہی ہے نڈر سچ بولنا اور نیک دل فاران کو ایسے بات کرتا دیکھ لاریب حیران

تھی کیونکی فاران بلکل نارمل طریقے سے بات کر رہا تھا اور ہاں سب سے بڑ کر تم نے مجھے سچ کا سامنا کروایا ٹھیک کہا تم نے کل کی عائشہ سے شاید میں اتنی محبت نہیں کرتا تبھی تو ابھی تک بھی میں زندہ ہو کیونکی جو سچے عاشق ہوتے ہے وہ اپنے یار کا غم برداشت ہی نہیں کر پاتے اس لیے تبھی اسی کے ساتھ ہی مر جاتے ہے اور میں میں دماغی طور پر تھوڑا سا ضرور بیگڑ گیا تھا لیکن ویسے تو بلکل ٹھیک ہو شاید اتنا شدید محبت میں عائشہ سے نہیں کر سکا جتنی مجھے کرنی چاہیے تھی خیر اگر دوبارہ قسمت میں میری کسی اور سے محبت کرنی لکھی ہوئ تو اس قدر شدید محبت کرو گا کی وہ شخص مجھ سے

دور ہونا چاہ کر بھی نہیں ہو پائے گا لاریب کی صرف بنا آنکھ جپکائے مسلسل فاران دیکھ کر بولے جا رہا تھا اور لاریب اپنی نظروں کو نیچے کر سنے کا رہی تھی تو پھر اگر تم نے مجھے معاف کر دیا ہے تو کیا ہم دوستی کر سکتے ہے کیونکی تمہارے جیسے دوست کی مجھے سخت ضرورت ہے جو مجھے بتا سکے کی مجھ میں کیا کیا برائیاں ہے یو نو ہر اچھے برے کا بتانا مجھے لاریب کی طرف ہاتھ بڑا فاران لاریب سے دوستی کرنے کا کہنے لگا جس پر پہلے تو لاریب تھوڑا ہچکچائ لیکن پھر اپنی ماں کے بارے میں سوچ کیونکی اگر فاران ڈاکٹر سے کہہ دے تو شاید وہ اسے جوب سے نا نکالے اور نا ہی اس ہوسپٹل

سے اس کی ماں کو اس لیے ہاتھ بڑا کر فاران کے ساتھ لاریب نے دوستی کے لیے ہاں کر دی تب فاران نے ہستے ہوئے کہا اب دوست بن چکی ہو تم میری چاہ کر بھی دوستی کو توڑ نہیں پاؤ گی لاریب بھی ہستے ہوئے دل میں سوچنے لگی مطلب کے لیے ہی دوستی کی ہے اچھی جوب لگتے ہی تم سے بات بھی کون کرے گا لاریب چونکی تمہارا نام کافی بڑا اور مشکل ہے تو میں تمہیں شورٹ نیم دیتا ہو لو تو تمہیں کوئ احتراظ تو نہیں ہے نا لو نام سن پہلے تو لاریب نے صاف منع کر دیا لیکن پھر فاران کے اثرار کرنے پر لاریب نے ہاں کر دی کی ٹھیک ہے کہہ لیا کرے اچھا اب مجھے کام ہے میں چلتی ہو ٹھیک ہے پھر

اگر فارغ ٹائم ہو تو مجھ سے ملنے آ جایا کرنا کیونکی یہی پر ہی میں رہو گا بنا جواب دیے لاریب ڈاکٹر ظفر کے کیبن میں چلی گئ سر اب آپ بتائے کی آپ نے کیا فیصلہ کیا ہے کیونکی جس بات کے لیے آپ مجھے نوکری سے نکال رہے تھے وہ تو بلکل ٹھیک ہے بلکی ٹھیک سے بھی زیادہ ٹھیک ہے نارمل انسان کی طرح بات کر رہا ہے لاریب تو میں بھی تو تم سے یہی کہنے والا تھا وہ تو بلکل ٹھیک ہو چکا ہے پتا نہیں ایسا کیا ہوا شاید صدمے کی وجہ سے ہی پاگل ہوا تھا اور اب دوبارہ صدمے کی وجہ سے ہی ٹھیک ہو گیا ہے سر تو اب میں کیا اپنی ماں کو لےکر یہاں سے چلی جاؤ یا ابھی بھی آپ مجھے یہاں رکھنا چاہتے ہے

نہیں آئ ایم سوری کل میں کچھ زیادہ ہی بول گیا پلیز تم یہی پر ہی رہو کیونکی تم جیسے لوگوں کی اس ہوسپٹل کو بہت ضرورت ہے تم تو دماغی بیمار لوگوں کو ٹھیک کر سکتی ہو سر ایسا کچھ بھی نہیں ہے میں نے کچھ بھی نہیں کیا وہ فاران خود شاید میری بات کو سمجھ گیا کی عائشہ مر چکی ہے اب وہ واپس نہیں آ سکتی اس لیے اپنی زندگی کو دوبارہ پھر سے جینا وہ شروع کرے خیر جو بھی ہو ہمارے ہوسپٹل کا نام بہت روشن ہو گا جب نیوز میں یہ خبر چپھے گی کی معارف بزنس مین فاران اب بلکل ٹھیک ہو چکا ہے اوکے سر پھر میں کام کر لو ہاں تم جاؤ ڈاکٹر ظفر خوشی سے پھولے نہیں سما رہے تھے لاریب صفائ کرنے لگی

تبھی فاران کے روم کے باہر کھڑی ہوکر لاریب سوچنے لگی کی میں یہاں پر بھی جا کر صفائ کرو پھر سے کہی وہ فاران میرے ساتھ کوئ بتمیزی نا کرے لیکن وہ کیا کرے گا اب تو اسے سچ پتا چل چکا ہے انہیں باتوں کو سوچ دروازے کو نوک کر لاریب نے اندر آنے کی اجازت مانگی لاریب کی آواز سن فورن سے فاران نے اسے اندر آنے کے لیے کہا تم میری دوست ہو اس لیے جب چاہیے جس وقت چاہیے تم جہاں پر بغیر نوک کیے آ سکتی ہو بناجواب دیے لاریب جاڑو لگانے لگی فاران مسلسل بنا آنکھ جپکائے لاریب کی ہی طرف دیکھے جا رہا تھا لاریب کو فاران کا یوں دیکھنا کافی عجیب محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ اپنی

ان آنکھوں سے ہی لاریب کو کھا جائے گا لو وہ اکچلی مجھے پیاس لگی ہے تو تم کیا جگ میں سے مجھے پانی گلاس میں ڈال کر دے دو گی پہلے تو لاریب کو کافی غصہ آیا کی خود وہ پانی بھی نہیں لے سکتا لیکن پھر نا چاہتے ہوئے بھی لاریب نے گلاس میں پانی ڈال کر فاران کو دے دیا پانی تو بہت ٹیسٹی ہے لاریب تم کتنا کام کرو گی بس کرو باتیں کرتے ہے نا کچھ تم اپنے بارے میں بتاؤ کچھ میں تمہیں اپنے دل کا حال بیان کرتا ہو دیکھے میں یہاں پر جوب کرتی ہو اس لیے میرے حصے میں جتنا کام ہے وہ میں ایمانداری سے ہی کرنا پسند کرتی ہو اچھا اچھا چلو یہ گلاس ٹیبل پر تو رکھ دو لاریب کی طرف گلاس کر فاران

نے اسے ٹیبل پر رکھنےکے لیے کہا تو چیڑتے ہوئے غصے سے لاریب نے گلاس کو پکڑنے لگی لیکن گلاس میں پانی موجود تھا جو کے فاران کے کپڑوں پر گر گیا آ آ آ آئ ایم سوری میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا مجھے نہیں پتا تھا کی اس میں پانی ہے اٹس اوکے لو کوئ بات نہیں پانی ہی تھا بس کپڑے اب چینج میں کہا پر کرو آ آپ یہی پر ہی روکے میں سٹور روم سے کوئ کپڑے لے کر آتی ہو آپ کے لیے میں بھی ساتھ چلا جاتا ہو اب تمہیں جونسا پتاہو گا کی میرے سائز کے کون سے کپڑے ہے اوکے کہہ کر لاریب سٹور روم کی طرف جانے لگی اور لاریب کے پیچھے پیچھے فاران بھی اس کے ساتھ چل دیا لاریب سٹور

روم میں جا کر وہاں پر کبڈ میں سے کپڑوں کو دیکھنے لگے اور فاران جبسٹور روم میں آیا تو جان بوجھ کر کمرہ لوک کر کے ہینڈل توڑ دیا جس بات کا علم لاریب کو بلکل بھی نا تھا لاریب کے پیچھے کان کے پاس آ کر فاران نے لاریب سے پوچھا لو کوئ ملے کپڑے اچانک سے فاران کے یوں سوال کرنےپر لاریب ڈر گئ ہ ہ ہ ہاں ڈھونڈ رہی ہو ہکلاتی ہوئ زبان کے ساتھ لاریب نے جواب دیا تبھی فاران نے اپنی شرٹ کو اتار دیا جب اچانک سے لاریب نے فاران کی طرف دیکھا تو جلدی سے پیچھے منہ کر غصے سے کہنے لگی ی ی یہ آپ نے اپنی شرٹ کیوں اتاری واش روم میں جا کر چینج کرے آپ یاررر وہ شرٹ گیلی

ہونے کی وجہ سے مجھے ایرٹیٹ کر رہی تھی اس لیے
اتار دی تم ڈھونڈو نا کپڑے جلدی جلدی الماری میں سے
کپڑوں کو نکال کر فاران کے لیے کپڑے ڈھونڈے جا رہی
تھی تبھی فاران لاریب کے پیچھے کھڑا ہو کر لاریب کے
بالوں کی خوشبو کو سونگھے جائے تبھی شرٹ نکال لاریب
پیچھے مڑنے لگی کی فاران جو کے لاریب کے بلکل
پیچھے کھڑا تھا کے ساتھ ٹکرا گئ آپ یہاں پر کیوں کھڑے
ہے دور جا کر کھڑے ہو آپ وہ میں تمہاری ہیلپ کرنے
کے لیے کھڑا تھا لو فاران کی صرف شرٹ کر لاریب
نیچے نظرے کرے کھڑی ہو گئ جس پر فاران شرٹ
پکڑتے ہوئے لاریب کے ہاتھ کی انگلیوں کو پکڑنے لگا

جلدی سے شرٹ چھوڑ لاریب باہر جانے لگی تبھی ہینڈل کو دیکھ فاران کی طرف دیکھا یہ ہینڈل کس نے توڑا اور ئ ڈونٹ نو کیونکی میں تو یہ روم لوک کس نے کیا یہ آ آ آ تمہارے ساتھ ہی آیا تھا شاید پہلے سے ہی ٹوٹا ہو لاریب بھی فاران کی بات پر یقین کر دروازے کو کٹھکٹھانے لگی ہیلو کوئ ہے دروازے کو کھولو کوئ فاران ہستا ہوا لاریب کی طرف دیکھے جائے لو کیوں تھک رہی ہو جب کسی کا یہاں پر چکر لگے گا تو کھول دے گا وہ دروازہ تم یہاں پر آ کر بیٹھ جاؤ پہلے دبلی پتلی سی ہو مجھے گھبراہٹ ہو رہی ہے یہاں پر مجھے باہر جانا ہے گھبراہٹ کیوں ہو رہی ہے تمہیں میں ہو نا تمہارے پاس تو پھر ڈر کس بات کا

دیکھے پہلے تو آپ یہ شرٹ پہنے اس کے بعد ہی میرے ساتھ بات کیجگا اور دوسری بات کی مجھے باہر جانا ہے اور ٹوٹے ہوئے ہینڈل والی جگہ پر بار بار انگلی سے اسے کھولنے کی لاریب کوشش کرنے لگی تبھی اچانک سے لاریب کی انگلی کٹ گئ اوچ کہہ لاریب اپنی انگلی کو دیکھنے لگی کیا ہوا لو لاریب کے ہاتھ کو پکڑ فاران چیک کرنے لگی اور جس انگلی سے لاریب کے خون نکل رہا تھا منہ میں لیے فاران خون روکنے کی کوشش کرنے لگا میں ٹھیک ہو فاران چھوڑو میرا ہاتھ لاریب کے کہنے پر بھی فاران اپنے عمل میں جاری رہا فاران میں نے کہا چھوڑو میرا ہاتھ اپنے ہاتھ کو کھینچ کر لاریب دور کھڑی

ہو گئ یہ کیا حرکت ہے آپ کیا ویمپائر ہے جو اتنے شوق سے میرا خون پی رہے تھے ویمپائر ہو نہیں ہاں لیکن اس ناچیز کو تم ڈیمن بلا سکتی ہو جو کے اپنی لو کو تکلیف میں دیکھ کر پاگل سا ہو جاتا ہے کیا کیا کہا آپ نے لو تمہارا نام لیا کی اگر میری دوست لو کو کوئ بھی تکلیف ہو تو میں برداشت نہیں کر پاؤ گا دوستوں کے معملے میں کافی سیریس ہو میں تو بس اس لیے آپ کو کب سے کہہ رہی ہو میں اپنی شرٹ کو پہن لے پہن لے لیکن آپ کو کیا بہت شوق ہے یوں ننگے پھرنے کا شوق تو نہیں تھا ویسے لیکن اب تمہارے سامنے ایسے پھرنے کا شوق پیدا ضرور ہو رہا ہے آپ کیا بولتے ہے مجھے کچھ سمجھ نہیں آتی اب

کیا آپ کوشش کرے گے اس دروازے کو کھولنے کی یار

تم پہلے خاموشی سے بیٹھوں نا کیا ہو گیا ہے میں اسے

کھولنے کی ہر ممکن کوشش کرو گا بس ہاں میں سر ہلا کر

لاریب وہاں پر پڑے سٹول پر بیٹھ گئ فاران دروازے کو

کھولنے کی بجائے اسے خراب کرنے اسے مزید خراب ہی

کر رہا تھا تبھی اچانک سے لاریب نے زور سے چیخ

ماری اور اپنے کاندھے سے تھوڑا پیچھے کی طرف ہاتھ

مارنے لگی لو کیا ہوا کچھ تو بولو ی ی مجھے کسی نے

ڈنگ مارا ہے وہ بھی کافی برے طریقے سے کیا جلدی

سے لاریب کی پیٹھ کو اپنے اپنی طرف کیا اور دیکھنے

لگی تبھی فاران کو بچھو دیکھائ دیا غصے سے ہاتھ سے

ہی اس بچھو کو پکڑ زور سے دبانا شروع کر دیا تیری اتنی ہمت لو کو تو نے چھوا بھی کیسے لو کو تکلیف دے گا تو زمین پر مار پاؤں سے اس بچھو کو مسلنے لگا جس پر لاریب فاران سے بس کرے کا کہنے لگی اس جگہ پر بچھو ہی ہو گا نا اور یہاں پر ہو بھی کیا سکتا ہے یہ بات میں ہر گز برداشت نہیں کر سکتا کی جو چیز میری ہے اسے چاہیے کوئ انسان ہو یا جانور چھوئے بھی فاران کی بات پر لاریب نے عجیب نظروں سے اسے دیکھا لیکن جس جگہ بچھو نے اسے کاٹا تھا وہاں پر زہر کی وجہ سے کافی شدید تکلیف کے بعث لاریب نے فاران کی بات پر زیادہ غور نہیں کیا لاریب بچھو کافی زہریلہ ہوتا ہے اس لیے اس کا

زہر نکالنا بہت امپورٹنٹ ہے اب میں جو بھی کرو گا تم

کچھ نہیں بولو گی لاریب نے ابھی کوئ جواب بھی نا دیا تھا

کی فاران نے لاریب کے پیچھے کاندھے سے سے نیچے

کر پھاڑ دی یہ آپ کیا کر رہے ہے لاریب نے غصے سے

پوچھا جس پر فاران نے لاریب کو خاموش رہنے کے لیے

کہا اور خود جس جگہ بچھو نے لاریب کو کاٹا تھا وہاں

سے چوس کر زہر نکالنا شروع ہو گیا لاریب فاران کی اس

حرکت پر راحت محسوس کر رہی تھی کیونکی جس کی

وجہ سے لاریب کے اندر بےچینی سی مچی ہوئ اب آہستہ

آہستہ فاران کی وجہ سے کم ہونا شروع ہو گئ تھی جب

لاریب کو تھوڑا سکون ہوا ہو فاران سے دور ہٹ کر دوپٹہ

کو ٹھیک کر کے لیتے ہوئے فاران سے تھنک یو کہا اٹس اوکے اور پلیز یہ تھنکس وینکس مت کہا کرو اور ویسے بھی یہ بچھو کافی بور قسم کا تھا تبھی تو تمہارے یہاں کاندھے کے نیچے کاٹا ورنہ اگر رومنٹک قسم کا ہوتا تو تمہاری کسی کیسی جگہ کاٹتا جہاں پر مجھے زہر نکالتے ہوئے مزہ تو آتا کیا کہا آپ نےفاران کے س قسم کی بات کرنے پر غصے سے پوچھا یار میرا مطلب بازو وغیرہ پر کاٹ لیتا وہاں سے آسانی سے میں زہر نکال دکتا اب دیکھو نا تمہاری کمیز پیچھے سے محں نے پھاڑ دی ہے فاران نے ابھی اتنا ہی کہا تھا کی باہر سے دروازہ کھول نرس تبسم جو کے لاریب سے پہلے سے ہی جلتی تھی آ گئ

فاران کو یوں بنا شرٹ اور لاریب کی کمیز کو پٹھا ہوا دیکھ نظریے نیچے کر سوری ڈسٹرب کر دیا میں نے کہنے لگی آپی ایسا کچھ نہیں ہے جیسا آپ سمجھ رہی ہے بس کرو لاریب اور شاید یہاں پر تم نے غلط نوکری چوز کی ہے تمہیں تو پیشنٹس کا علاج کرنا چاہیے جیسے یہ فاران سر ایسے سٹور روم میں اکیلے علاج کر کر کے بلکل ٹھیک کر دیا تم نے انہیں اب ایک بہت بڑے والا پاگل یہاں پر موجود ہے صبح اسے بھی یہاں سٹور روم میں لے آنا اور اپنے سپیشل علاج سے پلیز اسے بھی ٹھیک کر دینا لاریب کے اوپر ایسے بےہودہ اور بےبنیاد الزام لگا کر تبسم خود منہ میں ہی ہسے جا رہی تھی اور لاریب تبسم کی باتیں سن

رونا شروع ہو گئ رو کیوں رہی ہو میں نے تو سنا تھا کی تم جیسی لڑکیاں صرف ڈاکٹروں کے ساتھ ہی ناجائز تعلق بناتی ہے لیکن تم تو ڈائریکٹ مریضوں کے ساتھ ہی شروع ہو گئ فاران کو ہرچیز دھندلی دھندلی دیکھائ دے رہی تھی تبھی اچانک سے سے وہ زمین پر گر گیا فاران آپ کو کیا ہوا لاریب جلدی سے فاران کو اٹھانے کی کوشش کرنے لگی ڈاکٹرز آ کر فاران کو لے گئے تبھی ڈاکٹر نے بتایا کی زہر اندر چلا گیا ہے اس کے وہ نکالنا پڑے گا لاریب اپنے آپ کو قصور وار سمجھنے لگی کی فاران نے اسے بچانے کے لیے اپنی جان کو خطرے میں ڈال لیا تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر باہر آیا تو لاریب فاران کے بارے میں پوچھنے لگی

وہ اب ٹھیک ہے لاریب کمرے میں جا کر بیڈ پر پڑے

فاران کے پاس سوری کرنے لگی میں ہو ہی منحوس میرے

ساتھ جوڑے رشتے بھی کسی نا کسی پروبل میں میری وجہ

سے چلے جاتے ہے اسی لیے میں آپ سے دور ہی بہتر ہو

پلیز آپ مجھ سے دوبارہ بات بھی مت کیجگا اور نا ہی میں

آپ کے سامنے آیا کرو گی اتنا کہتے ہی لاریب وہاں سے

جانے لگی تبھی فاران نے لاریب کے ہاتھ پکڑ لیا اور اپنے

منہ پر لگے اوکسجن ماسک کو ہٹا کر لاریب سے کہنے

لگا مجھ سے اب دور ہونا تمہارے بس میں نہیں ہے تم وہ

خوشنصبی ہو میری جس کیوجہ سے مجھے نئ زندگی ملی

ہے اس لیے دوبارہ مجھ سے دور ہونے کک بات بھی مت

کرنا اور رہی بات اس زہر کی تو ڈیمن کے اندر جو زہر موجود ہے اس سے زیادہ خطرناک اور کسی چیز کا زہر نہیں اب تم جاؤ اور اپنے کپڑوں کو چینج کرو کیونکی میں نہیں چاہتے کی میری سوا کسی بھی غیر مہرم کی نظر تم پر یوں پڑے فاران کی باتیں ہمیشہ کی طرح لاریب کے اوپر سے گزر چکی تھی جب وہ روم سے باہر نکلی تو تبسم ایک اور نرس سے فاران اور لاریب کی باتیں کرے جائے بھئ یہاں پر اب ہم جیسےشریفوں کا کوئ کام نہیں ہے ایسے کرے کی بازاروں عورتوں کو یہاں پر رکھ لو تاقی کی وہ ہر روز ایک رات کسی مریض کے ساتھ گزار کر اسے ٹھیک کر دیا کرے یہ علاج ہماری پیاری لاریب نے

ایجاد کیا ہے اور اتنا کہتے ہی دونوں نرسے ہسنے لگی

لاریب روتے ہوئے وہاں سے بھاگ کر ہوسپٹل سے باہر

چلی گئ

گھر آ کر لاریب مسلسل روئے جا رہی تھی کیونکی اسے

معلوم تھا اب تبسم نے سارے ہوسپٹل مجں لاریب پر وہ

گھٹیا الزام لگا کر اسے بدنام کر دیا ہو گا اب وہ کس منہ

سے وہاں پر دوباہر جائے گی لویوں کی گندی نظروں کو وہ

کیسے برداشت کر پائے گی صبح ہونے کے بعد بھی لاریب

ہوسپٹل نہیں گئ بلکی وہ سوچے جا رہی تھی کی اب وہ

وہاں پر نوکری بھی نہیں کرو گی امی سے ملنے چلی جایا کرو گی کبھی کبھی لیکن وہاں پر دوبارہ نہیں جاؤ گی عزت دار انسان بھوکا ضرور رہ سکتا ہے لیکن عزت کے بغیر ایک پل بھی جی نہیں سکتا اب وہ راشد سر کے پاس میں چلی جاتی ہو وہی پر ہی نوکری کر لو گی ورنہ کہی یہ نوکری بھی نا چلی جائے اس لیے لاریب تیار ہو کر ہوٹل چلی گئ راشد لاریب کو یوں صبح صبح ہوٹل میں دیکھ ییران ہو گیا اور پاس آ کر لاریب سے کہنے لگا آج کیسے ہماری قسمت چمک اٹھی جو آپ صبح صبح یہاں پر آ گئ سر اسی کوئ بات نہیں ہے بس وہ اب میں یہی پر ہی جوب کرو گی کیوں کیا ہوا وہ ہوسپٹل والی جوب چھوڑ دی ہاں

وہ انہوں نے مجھے نکال دیا اس نوکری سے بس اس لیے

اب میں یہی پر ہی نوکری کرو گی جی اس سے زیادہ اور

اچھی کیا بات ہو گی آپ کی جوب اب سے یہ ہے کی سب

ویٹرز کو آپ نے سمجھانا ہے کی کسے کس ٹیبل پر کیا

پہنچانا ہے پر سر پہلے تو میں خود ویٹرس ہوا کرتی تھی

پھر اب کیسے بھئ پرموشن ہوئ ہے آپ کی اب جائے اور

تھنک یو سو مچ سر کہہ کر لاریب اپنے کام پر لگے

اپنے کام کو سمجھنے کی کوشش کرنے لگی دوپہر ہو

چکی تھی لیکن ابھی تک لاریب ہوسپٹل نہیں پہنچی جس

کی وجہ سے فاران بے چینی سے ادھر اُدھر پھرے جائے

یہ لو کہا پر ہے کیوں نہیں آئ آج م م میرا تو دماغ ہی کام

کرنا بند ہو رہا ہے جب فاران روم سے باہر گیا تو ایک نرس فاران کی طرف اشارہ کر کے کہنے لگی یہی ہے وہ لاریب کا پہلا پیشنٹ اور پھر ہسنے لگی تبھی اچانک سے فاران کو تبسم کی وہ سبھی باتیں یاد آئ جو کے اس نے کل لاریب کو کہی تھی تب فاران نے سامنے کھڑی نرس سے کہا لو کہا پر ہے کون لو نرس نے حیرانگی سے پوچھا لاریب کہا پر ہے وہ وہ تو شاید شرمندگی کی وجہ سے نوکری ہی چھوڑ گئ حقیقت جو سب کو اس کی پتا چل چکی تھی اب کس منہ سے پھر یہاں پر کام کرتی بنا کچھ جواب دیے فاران وہاں سے چلا گیا میری لو کتنی دکھی ہو گی اس وقت کتنی تکلیف پہنچی ہو گی اسے ایک شریف

اور معصوم لڑکی پر اتنا گھٹیا الزام جو لگا دیا اس تبسم نے اب تو نہیں بچے گی جو میری لو کو تکلیف دے گا وہ خود ایسی تکلیف برداشت کرے گا جس کے بارے میں کوئ تصور بھی نہیں کر سکتا فاران تبسم کو ڈھونڈھنے لگا تبھی سامنے فاران کو تبسم ہستی ہوئ فون پر باتیں کرتی آتی ہوئ دیکھائ دی راستے میں ہی فاران نے اس تبسم کو روک لیا ہیلو بیوٹفل کیسی ہے آپ اپنی تعریف سن تبسم نے فون بند کر دیا میں بلکل ٹھیک اور آپ کیسے ہے کل وہ طبیعت خراب ہو گئ تھی آپ کی اب میں بلکل ٹھیک ہو اور بس اس ہوسپٹل سے اب جانے بھی والا ہو بس جانے سے پہلے ایک خواہش ہے میری تو کیا آپ اسے پورا کرے گی

تبسم کی بازو پر اپنی انگلیاں پھیرتے ہوئے فاران اس سے کہنے لگا جی ضرور کونسی ہے آپ کی خواہش جسے یہ تبسم پورا کرے مجھے اس ہوسپٹل میں سب سے زیادہ خطرناک پاگل دیکھنا ہے کہا پر ہے وہ کیا آپ مجھے دیکھائے گی ہاں دیکھا تو دو گی لیکن ایک شرط پر جی بولے فاران کی شرٹ کو کھنچ تبسم نے فاران کو اپنی طرف کھنچا اور اپنے قریب کرتے ہوئے کہا پھر آپ کو میری بھی ایک خواہش کو پورا کرنا ہو گا میں سمجھ چکا ہو آپ کی اس خواہش کو تو ضرور کرو گا میں اس کو پورا فاران سمجھ چکا تھا کی تبسم کی کیا خواہش ہے وہ صرف اور صرف ایک مرتبہ فاران کو حاصل کرنا چاہتی

تھی اس لیے جس کریکٹر کی وہ خودمالک تھی ویسا ہی
اس نے لاریب کو بھی سمجھ لیا تھا اب پہلے آپ مجھے تو
دیکھا دے کی کون ہے اس ہوسپٹل کا خطرناک پاگل جی
ضرور چلے میرے ساتھ تبسم فاران کو سب سے اوپر والے
پورشن میں لے گئ جہاں کی صفائ بھی نہیں ہوئ ہوئ تھی
کیونکی وہاں پر کوئ جاتا ہی نہیں تھا اتنے بڑے بڑے
دروازے جو کے زنجیروں سے لوک کیے ہوئے تھے تبسم
فاران کو ہر پاگل کے بارے میں بتانے لگی یہ والا پاگل
اپنے آپ کو ہی نقصان پہنچاتا رہتا ہے اس لیے اسے ہر
وقت کمرے میں بھی باندھ کر ہی رکھتے ہے اور جو یہ
ہے یہ والا جس نے بھی لال رنگ کے کپڑے پہننے ہوتے

ہے اسے دیکھ مزید پاگل ہو جاتا ہے اور اسے جان سے مارنے کے لیے پیچھے پڑ جاتا ہے یار کوئ بہت زیادہ خطرناک پاگل دیکھاۂو فاران نے چیڑتے ہو کہا ہاں ہاں تو یہ دیکھے یہ والا پاگل یہ والا بہت بڑے والا ٹھرکی اور کمینہ انسان تھا پتا نہیں کتنی لڑکیوں کی عزت کے ساتھ کھیلنے کے بعد انہیں خوفناک موت دے دیا کرتا تھا اور پھر جب پولیس نے اسے پکڑ لیا تو اسے اتنا مارا کی یہ اپ دماغی توازن ہی کھو بیٹھا او اچھا ان سب دروازوں کی چابیاں کس کے پاس ہوتی ہے یہ تو ڈاکٹر ظفر کے پاس ہی ہوتی ہے لیکن آپ کو کیا کرنا کچھ نہیں بس ویسے ہی آپ کیا لا سکتی ہے وہ چابیاں کیوں ان کا کیا کرنا بس ویسے

ہی میں یہ دیکھنا چاہتا ہو کی تبسم جی کیا میری ہر بات ہی مان سکتی ہے شاید آپ مجھے ابھی تک ٹھیک طریقے سے جانے نہیں کی تبسم کیا کیا کر سکتی ہے اچھا پھر ٹھیک ہے تو چابیاں ابھی لا کر دے دو مجھے لا دو گی لیکن رات کو ٹھیک ہے پھر یہ پر ہی ملے گے رات کو اوکے کہہ تبسم وہاں سے چلی گئ اور فاران غصے سے اسے دیکھنے لگا بہت بڑے والا پاگل تو تو ہے مرد کی بھوکی اب تیرے اندر کی گرمی بہت اچھے طریقے سے میں نکلواؤ گا اور شیطانی ہسی اپنے چہرے پر لاتے ہوئے فاران وہاں سے چلا گیا رات کو تبسم فاران کو اشارہ کر دوبارہ سے سب سے اوپر والے پورشن میں لے آئ یہ

دیکھو یہ رہی وہ چابیاں ارے واہ تبسم جی تو واقعے میں ہر کام کر سکتی ہے دل جیت لیا میرا اب یہ چابیاں مجھے دینا ایسے کیسےدےدو اگر لینی ہے تو تبسم نے وہ چابیاوں کا گھوچھا اپنے بلاؤز میں ڈال لیا اگر لینی ہے تو یہاں سے نکال لو فاران اپنے غصے کو دبائے تبسم کے پاس آ گیا اور تبسم کے پیٹ پر کمیز میں سے ہاتھ ڈال آہستہ آہستہ کمر کی طرف بڑھا اور پھر اوپر کی طرف ہاتھ بڑھاتا ہوا تبسم کے بلاؤز کے ہک کو کھول دیا جس کی وجہ سے چابیاں نیچے گر گئ بہت چلاک ہے آپ اور مجھے چلاک قسم کے لوگ کافی پسند ہے چابیوں کو اٹھاتے ہوئے فاران ہنس کر کہنے لگا اور مجھے بھی تم جیسی بولڈ چلاک اور

سب سے بڑھ کر ہر مرد کو دیکھ کر جس کے منہ میں پانی آ جائے اس قسم کی عورتیں زہر لگتی ہے آہستہ آہستہ اس ٹھرکی پاگل کے روم میں دروازہ کھولتے ہوئے فاران بولے جا رہا تھا کیا فاران کیا بکواس کی تم نے میں نے کچھ بھی تو نہیں اور تبسم کو بازو سے کھنچ فاران نے اس روم میں پھینک کر جلدی سے دروازہ لگا دیا دروازہ کھولو یہ کیا بتمیزی ہے تم کیا پاگل ہو گئے ہو چپ چاپ دروازہ کھولو یہ کوئ مزاق نہیں ہے باہر بورڈ کیا تمہحں دیکھائ نہیئے دے رہا ڈینجر لکھا ہوا ہے ڈینجر اووو مجھے تو پتا ہی نہیں تھا بٹ تبسم ڈارلنگ وہ کیا ہے نا کی جو اس روم میں پاگل رہتا ہے کئ سال ہو چکے ہے لیکن بچارا ٹھیک نہیں ہو پا رہا

اور وہ جو تم نے نیا علاج شروع کیا ہے جس کا الزام تم لو پر لگا رہی تھی وہ اس کا بھی کر دو پلیز بچارہ ٹھیک ہی ہو جائے فاران اپنی بکواس بند کرو اور میں نے تمہیں چابیاں اس لیے نہیں دی تھی و و و وہ دیکھو وہ اٹھ گیا ہے میری طرف ہی آ رہا ہے پلیز جلدی دروازہ کھولو تبسم کیا ہو گیا ہے تمہیں خود ہی مردوں کے ساتھ رہنا کا کافی شوق ہے نا تو آج کی رات تم اس کا علام کرو اور وہ تمہارا کیونکی عورتوں کے ماملے میں کافی اکسپرٹ ہے وہ پاگل پلیز دروازہ کھولو اچھا سوری معاف کر دو مجھے میں لاریب سے بھی معافی مانگ لو گی اور دوبارہ کسی مرد کی طرف دیکھو گی بھی نہیں بلکی یہ نوکری بھی چھوڑ

دی گی پلیز اب دروازہ کھول دو پلیز او اچھا لیکن وہ کیا ہے نا کی ڈیمن کو کسی کی معافی کی کوئ ضرورت نہیں ہوتی اور نا ہی وہ کسی پر ترس کھاتا ہے اسے صرف زندگی میں کسی چیز کی پرواہ ہے تو وہ اپنی فیلنگز کی اور اپنے دل کی اور لو میرے دل کو بھا گئ ہے محبت ہو گئ ہے اس سے مجھے اور تم نے تم نے میری لو کو مجھ سے دور کیا آج سارا دن ہو چکا ہے اس کی شکل دیکھنے کو بھی ترس گئ ہے میری آنکھوں پہلے سوچا خود تجھے سزا دو لیکن پھر تیرے لیے سزا تیرے ٹائپ کی ہی دینی تھی نا فاران نے ابھی اتنا ہی کہا کی تبسم کو کھینچ کر وہ پاگل اندر لے جانا لگا تب تبسم نے چیختے ہوئے کہا تم

ٹھیک نہیں ہوئے ہو بلکی بہت خطرناک پاگل بن چکے ہو کمینے انسان اندھیرے کی وجہ سے کچھ دیکھائ نہیں دے رہا تھا لیکن تبسم کے دل دہلا دینے والی چیخنے کی آوازیں صاف سنائ دے رہی تھی اوپر والے پورشن سے نیچے کسی کو بھی کوئ آوازیں نہیں آتی تھی اس لیے تبسم کے ساتھ کیا ہو رہا تھا کسی کو علم نا تھا وہ پاگل شخص کئ سالوں سے بھوکا تھا اور آج جب اسے کوئ لڑکی ملی تو اس نے اپنی ہوس کو تبسم کے جسم سے پورا کیا جب تک اس کا من نا بھر گیا ہو تبسم کی حالت بہت بری تھی لیکن آہستہ آہستہ گھسڑتے ہوئے وہ ایک بار پھر سے دروازے کے پاس جا کر تبسم مدد مانگنے لگی تبھی تبسم کو ٹانگوں

سے کھنچ وہ اسے اندر لے گیا اور سی گڑیا کی طرح ایک ہی جھٹکے میں تبسم کی گردن کو مڑوڑ دیا وہی پر ہی تبسم مر گئ فاران چابیاں اس پاگل کے دروازے کے باہر چھوڑ خود واپس اپنے روم میں چلا گیا لاریب رات کو ہوٹل میں سارا کام ختم کر واپس اپنے گھر جانے لگی تبھی راشد نے آواز دے کر لاریب کو روک لیا اور ایک شاپر جو کے اس کے ہاتھ میں تھا وہ لاریب کو پکڑا دیا سر یہ کیا ہے لاریب اتنی رات ہو چکی ہے اب تم گھر جا کر کچھ کھانے کے لیے کہا بناؤ گی اس لیے بھوکے ہی سو جانا ہے تم نے تو یہ لو کھانا یہ کھا کر سو جانا سر اس کی کیا ضرورت ہے میں کھا لو گی گھر میں لاریب کھانا ہی تو

ہے پلیز لے جائے مسکرا کر لاریب نے کھانا پکڑ لیا اور خدا حافظ کہہ وہاں سے چلی گئ راستے میں لاریب راشد کے بارے میں سوچے جائے کتنے اچھے ہے راشد سر کتنی فکر کرتے ہے میری دنیا میں ابھی بھی کچھ لوگ اچھے موجود ہے ساری دنیا ابھی ایک جیسی نہیں ہوئ لیکن ہمیشہ سے میرا ٹکراؤ بہت بہت برےلوگوں سے ہی ہوا ہے بس اب میری زندگی میں دو لوگ کچھ بہتر آئے ہے ایک تو راشد سر اور دوسرا فاران جو کے میری بہت فکر کرتے ہے انہیں باتوں کو سوچتے ہوئے لاریب اپنے گھر چلی گئ اور کھانا نکال کر کھانے کے بعد سونے کی کوشش کرنے لگی لیکن لاریب کو اپنی امی بہت یاد آ رہی

تھی لیکن اب وہ کر بھی تو کیا سکتی تھی صبح تبسم جب ہوسپٹل نا پہنچی تو سب حیران ہوئے کیونکی تبسم نے کبھی زندگی میں ایک دن کی بھی چٹھی نہیں کی تھی اور آج اس کا کوئ آتا پتا ہی نہیں تھا پاگل کے روم میں کوئ بھی نہیں جاتا تھا بس دروازے کے نیچے سے کھانے کی ٹرے کو اندر کی طرف دھکیل دیتے تھے اس لیے کبھی کسی نے اس روم میں جانے کی ہمت بھی نا کی تھی تبسم وہاں پر مری ہوئ تھی اس بات کا علم اس لیے کسی کو بھی نا ہوا تب فاران ڈاکٹر ظفر کے کیبن میں گیا اور ان سے کہا دیکھے ڈاکٹر اب چونکی میں بلکل ٹھیک ہو چکا ہو تو اس لیے اب میں یہاں پر مزید نہیں رہ سکتا سو آج مجھے آپ

یہاں سے جانے کی اجازت دے دے تاقی میں اپنی روکی ہوئ لائف کو اگین سٹارٹ کر سکو فاران کے یوں کونفیڈینٹلی بات کرنے پر ڈاکٹر ظفر حیران ہو گئے اور مجبورن انہیں فاران کو یہاں سے جانے کی اجازت دینی ہی پڑی لیکن ہر ہفتے وہ خود اس کے گھر جا کر اسے چیک کرے گے یہ بھی ساتھ کہا جس پر فاران نے اوکے کہہ کر کپڑے چینج کر کے خود ہوسپٹل سے باہر چلا گیا میرے پاس تو میرا فون بھی نہیں ہے اب اس مینجر کو کال کیسے کرو اور مجھے تو اس کا نمبر بھی یاد نہیں ہے لگتا ہے اب رکشے پر ہی اپنے گھر جانا پڑے گا جب فاران اپنے ویلا میں پہنچا تو گھر کے اندر داخل ہوتے ہی وہاں پر موجود

نوکر شوکڈ ہو گئے س س س سر آپ یہاں کیسے کیا شوکڈ کیوں ہو گئے ہو میرا گھر ہے یہ جب چاہوں آؤ نہیں سر وہ کی تبھی کمرے میں سے ایک عورت نکلی طارق کیا کر رہے ہو جلدی اندر آؤ اور یہ کون ہے فاران کی طرف دیکھ اس نے سوال کیا جس پر فاران نے شدید غصے سے اپنے پاؤں میں سے جوتا اتار کر نوکر کو پیٹنا شروع کر دیا میرے گھر کو سمجھ کیا رکھا ہے نکلو ابھی کے ابھی سارا گھر گندا کر دیا میرا گھٹیا لوگ سبھی ملازموں کو گھر سے نکال کر فاران اپنے روم میں چلا گیا جہاں پر عائشہ کی تصویر لگی ہوئ تھی عائشہ یارر تمہاری وجہ سے زندگی برباد ہو گئ میری تم نے ہی مجھے کہا تھا نا

وعدہ لیا تھا مجھ سے کی میں ڈیمن کو اپنے اندر سے نکال دو اور ایک نیک انسان بن جاؤ بن گیا تھا میں لیکن کیا ملا کیا ملا مجھے نیک انسان بن کر تم سے دوری اور اپنے بچے کو کھو دیا میں نے اس کے اس دنیا سے بھی آنے سے پہلے اگر ڈیمن سویا نا ہوتا تو آج تم میرے پاس ہوتی اور میرا بچہ بھی اب بس تمہیں اس بات کک سزا دینے کے لیے میرے دل میں تم سے بھی کہی زیادہ لو کے لی محبت پیدا ہو چکی ہے اور اپنے لو کو اس کا ڈیمن خود سے دور نہیں ہونے دے گا لو یہی پر رہے گی اسی گھر میں اسی روم میں اور تم اسے دیکھ دیکھ کر جلو گی فاران غصے سے عائشہ کی تصویر کو دیکھ کر کیا کیا بڑبڑائے

جا رہا تھا اسے خود بھی اس بارے میں نہیں پتا تھا ڈیمن

اب تجھے تیری لو کے بارے میں جاننا ہے کی وہ کہا رہتی

ہے کیا کرتی ہے اور اس کی لائف میں کون کون ہے رات

کو لو دوبارہ پھر سے واپس اپنے گھر آئ تو دروازے کو

کھول کے گھر کی لائٹ کو اون کیا لیکن بجلی نا ہونے کی

وجہ سے لائٹ اون نہیں ہوئ اندھیرے میں ہی لاریب کچن

میں گئ اور موم بتی جلانے کے لیے ڈھونڈھنے لگی

ماچس چلا کر ابھی لاریب نے موم بتی کو آگ ہی لگائ

تھی کی تبھی لاریب کے پیچھے کسی نے کھڑے ہو کر

فورن سے پھونک مار کر بھوجا دیا لاریب نے فورن سے

پلٹ کر دیکھا لیکن اندھیرے کے باعث لاریب کو کچھ بھی

دیکھائ نہیں دے رہا تھا تبھی لاریب نے غصے سے کہا

ک ک ک کون ہے یہاں پر م م م میں شور مچا دو گی

لاریب کا اتنا کہتے ہی کسی نے لاریب کے پیٹ پر ہاتھ ڈال

کر اپنی طرف کھنچتے ہوئے کہا تم سے ملنا آیا ہو جان ک

ک ک کون ہو تم اور چھوڑو مجھے میں تمہارا عاشق

جسے پاگل کر دیا ہے تم نے اپنی محبت سے او آئ ایم

سوری اکچلی جسے تم نے ٹھیک کر دیا ہے اپنی محبت

سے کیا بکواس کر رہے ہو کون ہو تم بچاؤ بچاؤ لاریب

مدد کے لیے چیلانے لگی تبھی لاریب کے منہ پر ہاتھ رکھ

اس شخص نے لاریب کے کان کے پاس آ کر کہا تم سے

اتنی دور سے آیا ہو اور تم کیا ایسے استقبال کرو گی میرا

لو لو نام سنتے ہی لاریب چونک گئ اور فورن سے اس نے فاران کا نام لیا لگتا ہے کافی مس کر رہی تھی تم بھی مجھے چھوڑو مجھے آپ یہاں کیا کر رہے ہے اور وہ عاشق ہو تمہارا یہ وہ وہ کیا بکواس تھا لو مزاق کر رہا تھا دیکھنا چاہتا تھا کی کیا تم مجھے پہچان پاؤ گی کیا تم میرے ٹچ کو محسوس کر کے تمہارا منہ سے خودبخود میرا نام ہی نکلے گا تبھی اچانک سے لائٹ آ گئ اور لاریب فاران کے ہاتھوں کو چھوڑوا کر دور کھڑی ہو گئ آدھی رات کو آپ ایسے آئے ہے اور میرے ساتھ ایسے بتمیزی کر رہے ہے خود کو ویسے دوست کہتے ہے کہا نا مزاق کر رہا تھا ملنے آیا ہو تم سے ڈاکٹرز نے مجھے وہاں

سے ڈسچارج کر دیا ہے اب میں دوبارہ سے نارمل زندگی جیوں گا اس لیے سب سے پہلے تم سے ملنے آ گیا میں نے تو سوچا کی شاید ہوسپٹل سے بھاگ کر آئے ہے آپ اور اگر ملنا چاہتے ہی تھے تو صبح کا انتظار کر لیتے آپ کو پتا بھی ہے اگر اس محلے میں کےی ایک کو بھی یہ پتا چل گیا کی آپ میرے گھر پر آئے ہوئے ہے وہ بھی رات کے وقت تو جینا محال کر دے گے میرا پہلے ہوسپٹل میں تھوڑی بدنامی ہوئ ہے میری اسی لیے میں دوبارہ وہاں پر نہیں گئ وہ تبسم کا تو خود کوئ آتا پتا نہیں ہے تمہیں اس جوب سے نکالنے کے چکر میں شاید خود ہی نکل گئ کسی جگہ اللہ نے سزا دے دی اسے کیونکی مجھ جیسی بے گناہ

پر الزام لگایا تھا اس نے خیر لوگ تو باتیں کرنا بند نہیں کرے گے نا بس اسی لیے میں ہوٹل میں ہی جوب کرنے لگی ہو آل دا بسٹ تم جہاں بھی نوکری کرو بس روز ہماری ملاقات ضرور ہونی چاہیے اور رہی بات تمہارے اس محلے والوں کی تمہارف بارے میں اگر کوئ بکواس کرے گا تو تبسم جیسا ہی ان کا حال ہو گا بلکی اس سے بھی برا کیا کہا آپ نے فاران کی بات پر لاریب نے حیرانگی سے پوچھا لو میرا مطلب کی تم معصوم ہو اس لیے خدا انہیں فورن سے سزا دے دے گے جیسے تبسم او ہاں اچھا اب آپ جائے میں نے سونا ہے کافی رات ہو چکی ہے تم سو جاؤ میں چلا جاؤ گا جب میرا دل کرے گا کیا خیریت تو ہے

دیکھے ابھی جائے آپ اپنے گھر اور جا کر سو جائے آپ کو

کیا کوئ کام نہیں ہے پرانی کی ہوئ غلطیوں کو اب آئندہ

دھرانا نہیں چاہتا ہو میں اس لیے بس تمہارے ساتھ زیادہ

سے زیادہ وقت گزارنے کا دل کرتا ہے کیونکی واحد تم ہی

تو وہ تھی اس دنیا میں جس نے میرے بارے میں سوچا اور

مجھے ٹھیک کیا ورنہ دوست رشتے دار ہر ایک کو دیکھ

لیا ہے میں نے بہت ہی زیادہ اچھے طریقے سے دیکھے

میں نے کچھ بھی نہیں کیا ہے آپ ایسے ہی کہتے رہتے

ہے مجھے بلکی آپ خود اپنی ویل پاور کی وجہ سے ٹھیک

ہوئے ہے اچانک سے لاریب کا دروازہ کٹھکنا شروع ہو گیا

چوف سے لاریب کی آنکھیں بڑی بڑی ہو گئ اور وہ فاران

کی صرف دیکھنے لگی کیا ہوا ڈر کیوں رہی ہو میں ہو نا

میں دیکھتا ہو نہیں آدھی رات کو کون آ گیا فاران دروازے

کے پاس جا کر کون ہے پوچھنے لگا لاریب میں جاوید

انکل لاریب نے جب جاوید کا نام سنا تو فاران کو جانے

کے لیے کہا یہ تو میرے پڑوسی ہے پلیز آپ جائے اگر آپ

کو دیکھ لیا تو تماشہ ہو جائے گا فاران دور جا کر چپ گیا

تمہیں لاریب نے دروازہ کھولا دروازہ کھولتے ہی جاوید

نے لاریب سے غصے سے کہا اندر کوئ مرد تھا کیا ن ن

ن نہیں تو مرد کہا سے آیا انکل آپ بتائے آدھی رات کو

کوئ کام نہیں وہ میں نے سوچا تم سے پوچھ لو لائٹ جو

چلی گئ تھی تو کسی چیز کی ضرورت نا ہو نہیں انکل

تھنک یو میں ٹھیک ہو آپ جائے اچھا پھر میں چلتا ہو کی تبھی جاوید کی نظر فاران پر پڑی جو کے دیوار پلانگ کر جا رہا تھا لیکن لاریب سے بنا کچھ کہے وہ وہاں سے چلے گئے لاریب جب واپس اپنے روم میں آئ تو بیڈ پر بیٹھ پانی پینے لگی تبھی سرہانے کے نیچے لاریب کو کوئ چیز محسوس ہوئ لاریب نے جب دیکھا تو وہ ایک بیش قیمتی موبائل تھا موبائل یہاں پر کس نے رکھا کہی یہ فاران کا تو نہیں کھول کر دیکھتی ہو لاریب نے جب موبائل اون کر کے دیکھا تو سامنے لاریب بھی وال پیپر پر تصویر لگی ہوئ تھی یہ میری تصویر کب کس نے کھنچی کونٹیکٹس میں جا کر لاریب نے چیک کیا تو یوآر ڈیمن نام سے ایک

ہی نمبر سیف تھا یہ کیا ہو رہا ہے تبھی لاریب کو فاران کی کال آ گئ لاریب نے فورن سے کال پیک کر لی ہیلو یہ آپ کا موبائل یہاں پر رہ گیا لو یہ تمہارا موبائل ہے اس سے میں اور تم باتیں کیا کرے گے کیا میں نہیں لے سکتی یہ موبائل اتنا مہنگا پلیز یہ واپس لے اپنا موبائل لو کتنی ظالم ہو کہا نا میں نے یہ موبائل تمہیں اپنے لیے دیا ہے اس لیے تم اس سے صرف مجھ سے ہی بات کیا کرنا پر ور کچھ نہیں یار گفٹ ہے تمہارا اور تم کتنے برے طریقے سے منع کیئے جا رہی ہو اچھا ٹھیک ہے لیکن میں آپ کے اس موبائل کو اپنے استمعال میں بلکل نہیں رکھو گی جب بھی کال کر گے آپ ہی کرے گے میں صرف سن لیا کرو گی

اچھا ٹھیک ہے ٹھیک ہے بس یار مطلب کی اتنا بھی

ایماندار نہیں ہونا چاہیں اور ویسے بھی میری ہر چیز پر

اور مجھ پر تمہارا ہی تو حق ہے تم پھر بھی یوں شرماتی

رہتی ہو ۔ کیا کہا آپ نے ؟؟؟ میرا مطلب ہم فرینڈز ہے تو

دوستوں کا تو ایک دوسرے کی ہر چیز پر حق ہوتا ہے نا

اچھا فاران مجھے نیند آ رہی ہے میں سونے لگی ہو خدا

حافظ کیا تمہیں نیند آ گئ اکیلے میں نیند آ جاتی ہے تمہیں

فاران کے اس عجیب سوال پر لاریب نے حیرانگی سے کہا

تو اور کیا ہر کوئ اکیلے میں ہی سوتا ہے نہیں مجھے تو

نیند نہیں آتی جب تک کسی کے گھٹنوں کو میں اپنے

گھٹنوں میں دبا کر نا سوؤ اور سب سے بڑھ کر سونے

سے پہلے تھکاوٹ کی مجھے اشد ضرورت ہوتی ہے فاران کی یہ بات لاریب کے سر کے اوپر سے گزر گئ اور اس نے معصومانہ جواب دیا تو سارا دن فارغ کیوں رہتے ہے کام کیا کرے جیسے میں کرتی ہو اسی لیے مجھے سکون کی نیند آ جاتی ہے ہاں تو سونے سے پہلے والا کام کرنا مجھے بہت پسند ہے جب تم میرے گھر پر آؤ گی نا تو تمہیں دیکھاؤ گا وہ کام مل کر کیا کرے گے تاقی تم بھی سکون کی نیند سو جانا میں کیوں کرو مجھے تو ویسے ہی بہت اچھی نیند آتی ہے بہت معصوم ہو تم خیر کوئ نہیں سو جاؤ صبح ملے گے اوکے خدا حافظ کہہ لاریب نے فون بند کر دیا اور فاران دور کھڑا لاریب کے گھر کو دیکھے

جا رہا تھا صبح لاریب تیار ہو کر ہوٹل چلی گئ فاران بھی آج کافی بیزی رہا کیونکی جب وہ اپنے آفس گیا تو اس کا مینجر اسی کے آفس میں مالک بن کر بیٹھا تھا تیری اتنی ہمت شیر اگر کچھ دنوں کے لیے سو کیا گیا تم جیسے کتوں کو بھی موقعہ مل گیا واہ چل دفعہ ہو اور اپنی اوقات میں آ کر اس کے مطابق ہی کام کر سوری سر وہ میں تو آپ ہی کا بزنس سمبھال رہا تھا ورنہ میرا تو کوئ ایسا ویسا مقصد نہیں تھا مجھے اچھے طریقے سے پتا ہے کی تیرا کیا مقصر تھا اور کیا نہیں اس لیے اپنی ان گھٹیا صفائیوں کو اپنے پاس رکھ فاران سارا دن اتنا بیزی رہا کی لاریب سے بات بھی نا کر پایا تبھی رات کو لاریب اپنے گھر واپس آئ

کپڑے وغیرہ چینج کر کے فریج میں چیک کرنے لگی کی کچھ کھانے کو پڑا ہے کے نہیں تبھی زور زور سے دروازے پر دستک ہوئ اس ٹائم کون آ گیا لاریب نے جب دروازے کے پاس جا کر کون ہے پوچھا تو اگے سے جاوید نے کہا بیٹا میں ہو دروازہ کھولو لاریب نے دروازہ کھول دیا تو جاوید اندر آ گیا اور لاریب سے کہنے لگا دیکھو لاریب کل میں نے دیکھا کی تم کسی لڑکے کو یہاں پر لے کر بیٹھی تھی دیکھو شریف گھرانے کی لڑکیاں ایسی حرکتیں نہیں کرتی انکل ایسا کچھ نہیں ہے جیسا آپ سمجھ رہے ہے وہ تو لاریب میں نے اپنی ان آنکھوں سے دیکھا ہے دیکھو مانتی ہو میں کی جوان خون ہے تمہارا تمہارے

اندر بھی فیلنگز آتی ہو گی کی تمہاری زندگی میں بھی کوئ مرد ہو لیکن تم جو آجکل کے لڑکوں کے ساتھ پھر رہی ہو وہ دو دن تمہیں استعمال کرے گے پھر چھوڑ دے گے اگر تمہیں کسی مرد کی ضرورت محسوس ہو تو مجھے بتائو میں تمہاری ہر ضرورت کو پورا کرو گا لاریب کے کاندھے پر ہاتھ رکھے جاوید اس سے کہنے لگا جس پر لاریب نے زور سے جاوید کا ہاتھ جھڑکا اور کہا یہ کس قسم کی باتیں کر رہے ہے آپ آپ کی بیٹی کی عمر کی ہو میں اکیلی ہو اس کا مطلب یہ نہیں کی کوئ کچھ بھی کہے گا اور کرے گا ابھی کے ابھی نکلے یہاں سے جانے کے لیے تھوڑی یہاں پر آیا ہو اور رہی بات کی تم میری بیٹی

کی عمر کی ہو تو ہو گی بیٹی تو نہیں ہو نا اور تیرے اس یار سے تو کہی گنا طاقت ہے مجھ میں اس سے تو زیادہ ہی تجھے مردانگی دیکھاؤ گا اپنی بکواس بند کرے اور نکلے میرے گھر سے ارے میری جان جانے کے لیے تھوڑا میں یہاں آیا ہو اور اگر تو نے کسی کو بھی آج جو میں تیرے ساتھ کرنے والا ہو اس کے بارے میں بتایا تو میں تیرے بارے میں سب کو بتا دو گا رات کو اپنے یاروں کو گھر پر بلاتی ہے اور ویسے بھی بہت عزت دار اس محلے کا انسان ہو اگر تو میرے بارے میں بکواس کرے گی بھی تو کوئ نہیں سنے گا تیری اور نا ہی یقین بھی کرے گا اب چل کمرے میں لاریب کو بازو سے پکڑ جاوید

اسے کمرے میں جانے کا کہنے لگا چھوڑو مجھے گھٹیا انسان اسی وجہ سے میری امی کو تم نے پاگل خانے بیجھا تھا ارے واہ تم تو کافی چلاک بھی ہو اب برا ٹکئم گنوائے چلو اندر لاریب کو کھنچ کر جاوید کمرے میں لے جانے لگا تبھی لاریب زور سے جاوید کو دکھا دے کر بھاگ کمرے میں بھاگ کر دروازہ اندر سے لوک کر دیا جاوید دروازے کو توڑنے کی کوشش کرنے لگا م م م میں کیا کرو کیسے بچو اس شیطان سے کیا کرو تبھی لاریب کی نظر موبائل پر پڑی م م م موبائل جلدی سے موبائل اٹھا کر لاریب نے فاران کو کال کر دی فاران کو پہلے تو پتا نا چلا کی لاریب کی کال آئ ہے لیکن پھر بعد میں لاریب کے

دوسری کال کرنے پر فاران نے کال اٹھا کر ہستے ہوئے کہا

لو کیا ہوا اتنا مس کر رہی تھی تم ف ف فاران پلیز

مجھے بچا لو وہ وہ جاوید انکل یہاں لر آئے ہوئے ہے اور

میرے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کر رہے تھے میں

کمرے میں لوک کر کے بیٹھی ہوئ ہو اور اب وہ دروازہ

توڑ رہے ہے پلیز جلدی آ جاؤ دروازہ ٹوٹنے والا ہی ہے

فاران آپ سن رہے ہے نا فاران لاریب کی باتیں سن اس

کے کان میں عائشہ کی آوازیں آنا شروع ہو گئ جیسے تین

ماہ پہلے عائشہ نے بھی فاران کو ایسے ہی کال کر کے

کہا تھا کی فاران پلیز جلدی آئے و و وہ گھر پر آ گیا ہے اور

مجھے مارنے کی کوشش کر رہا ہے میں چھپ کر بیٹھی ہو

پلیز جلدی آئے فاران کا دماغ سن ہو چکا تھا تبھی جاوید نے دروازہ توڑ کر اندر آ گیا اور لاریب کو بالوں سے پکڑ لیا تبھی لاریب نے چیخ کر فاران کا نام لیا پلیز فاران جلدی آئے پلیز چیختے ہوئے لاریب کی آواز کو سن اچانک سے فاران کو دوبارہ سے ہوش آ گیا م م م م میں ابھی آ رہا ہو لو ت ت ت تمہیں کچھ نہیں ہونے دو گا میں تمہیں کچھ نہیں ہو گا پیدل ہی کان پر موبائل کو لگائے فاران بھاگ کر لاریب کے گھر کی طرف جانے لگا بار بار فاران کی نظروں کے سامنے وہی سارے سینز آئے جا رہے تھے جو کے تین ماہ پہلے اس کے ساتھ ہوئے تھے تب روتے ہوئے فاران خود سے کہنے لگا ایک مرتبہ اپنی محبت کو کھو چکا ہو میں

دوبارہ نہیں فل سپیڈ سے بھاگتے ہوئے تھوڑی دیر میں ہی فاران لاریب کے گھر پہنچ گیا دیوار پھلانگ کر جب فاران گھر کے اندر داخل ہوا تو اونچی آواز میں لاریب کو بلانے لگا گھر میں ڈھونڈھتے ہوئے کمرے کی ایک نوکر میں لاریب ڈری سہمی سی دبک کر بیٹھی تھی اور جاوید وہاں پر موجود نہیں تھا لاریب کیا ہوا ہے تمہارے ساتھ لاریب کے پاس زمین پر بیٹھتے ہوئے فاران نے لاریب سے سوال کیا تب لاریب فاران کو دیکھ زور سے اس کے گلے لگ گئ لو کیا ہوا ا ا اور وہ کمینہ انسان کہا پر ہے کچھ تو بولو لو و و و وہ جب میں نے آپ کو کال کی تھی تو اس نے مجھے بالوں سے پکڑ بیڈ پر مارا تھا اور خود مجھ پر

جھک کسی جنگلی جانور کی طری نوچنے لگا یہ دیکھے

اپنی بازو کو فاران کو دیکھاتے ہوئے لاریب کہنے لگی

جس پر ناخنوں کے کافی برے نشان تھے فاران غصے

سے آگ بگوالا ہوئے جا رہا تھا تب لاریب نے بتایا کی تبھی

میں نے ہمت کی اور زور سے اس کے ہاتھ پر کاٹ دیا

جس کی وجہ سے وہ دور ہو گیا اور پھر میں بھاگ کر

کچن میں گئ اور چھری اٹھا کر کہا دفعہ ہو جاؤ ورنہ جان

لے لو گی میں تمہاری اس لیے وہ ڈر کر بھاگ گیا شکر

ہے تمہیں کچھ نہیں ہوا اور آئ ایم سوری میں اتنا لیٹ پہنچا

مجھے عقل بھی نا آئ کی گاڑی میں چلا جاؤ بس جیسے

تمہاری کال آئ پیدل ہی بھاگ کر آنے لگ گیا آپ سے بات

کرنے کے بعد مجھے عجیب سی ہمت ملی اور مجھے
صرف یہی تھا کی کچھ ہی دیر میں آپ آ جائے گے تب تک
میں اس گھٹیا انسان کا دفعہ کر لو لو بس اب سے تم یہاں پر
نہیں رہو گی ایسے گھٹیا محلوں میں ایسے ہی لوگ ہوتے
ہے اور ویسے بھی اکیلی رہتی ہو آج اس بوڈھے کی ہمت
ہوئ ہے کل کسی اور کی نیت خراب ہو جائے گی تم میرے
ساتھ صبح ہی چل رہی ہو کہا پر میں اپنے گھر کو چھوڑ
کر نہیں جا سکتی ایسے گھر کا کیا فائدہ گھر انسانوں سے
ہی جنتے ہے اور یہاں پر تمہارے سوا اور کون رہتا ہے
بلکی اسے دیکھ دیکھ کر تمہیں تکلیف ہوتی ہو گی پرانی
یادوں کو یاد کر کر کے اچھا تو پھر کہا جاؤ گی میں

میرے گھر پر بہت بڑا ہے وہ آرام سے تم وہاں پر رہو گی فاران جی خیریت تو ہے میں وہاں پر نہیں رہ سکتی تو کیا ہو گیا وہ بھی تمہارا ہی گھر ہے نہیں میں یہی پر ہی ٹھیک ہو کیونکی ابھی کچھ ہی دن میں نے اس معاشرے میں جینا بھی ہے اوکے اوکے تو میں تمہیں نیو گھر لے دیتا ہو وہ بھی ایک اچھی سوسائٹی میں وہاں پر تو تم رہ ہی سکتی ہو نا فاران جی آپ نے جتنا بھی کیا میرے لیے بہت بہت شکریہ بٹ میں مزید آپ کا کوئ احسان نہیں لے سکتی اور رہی بات اس جاوید انکل کی تو میں سبھی کو بتاؤ گی کی انہوں نے کیا کیا ہے لو جاوید کو چھوڑ دو اسے اس کے کیے کی سزا خود ہی مل جائے گی اور ٹھیک ہے تم یہی پر

ہی رہو بٹ اگر کوئ بھی چھوٹی سی بھی پروبل ہو تو مجھے کال کرنا جی اینڈ تھنک یو اب آپ جائے فاران نا چاہتے ہوئے بھی لاریب کو چھوڑ وہاں سے چلا گیا اور واپس اپنے گھر میں جا کر روم میں خود کو لوک کر کے اپنی شرٹ کو اتار الماری میں سے ہنٹر نکال کر شیشے کے سامنے کھڑے ہو گیا تو چیز کیا ہے ویسے تو بہت داوے کرتا ہے محبت کے لیکن جب بھی تیری محبت کسی پریشانی میں ہوتی ہے تو تو ہمیشہ لیٹ ہی پہنچتا ہے اور زور سے ہنٹر فاران نے اپنی پیٹھ پر مارا اگر آج لاریب کے ساتھ کچھ ہو جاتا تو کیا تو خود کو معاف کر پاتا کیونکی ایک مرتبہ تو عائشہ کو تو نے اپنی وجہ سے کھو

دیا ہے اور اب جب لو تیری زندگی میں آ ہی چکی ہے تو اس کی حفاضت تک تجھ سے نہیں ہو پاتی جو بھی اس کی زندگی میں برے لوگ ہے تو کیا انہیں بھی لو سے دور نہیں کر سکتا اپنے جسم پر ہنٹر سے مارتے ہوئے فاران چیخ چیخ کر خود کو کوس رہا تھا اگر تین ماہ پہلے جب تیری عائشہ تجھے بلا رہی تھی تو وقت پر پہنچ جاتا تو آج وہ تیرے پاس ہوتی لیکن تب بھی تیری وجہ سے عائشہ تجھ سے دور ہوئ اور آج تیری لو بھی تجھ سے دور ہو جاتی اتنا کہتے ہی زور سے ہنٹر کو فاران نے زمین پر دے مارا اب جو ہونا تھا ہو چکا لیکن اس جاوید کے ساتھ اب جو کرنا ہے اسے دیکھ کر لوگ لو کی طرف دیکھنے سے بھی

ڈرے گے خود کو مارنے کی وجہ سے فاران کی کمر پر

اتنے برے برے نشان پڑے ہوئے تھے اور ساتھ ہی اس میں

سے خون بھی نکلے جا رہا تھا لو کی طرف انسان کیا کوئ

جانور بھی بری نظر سے دیکھنے کا سوچے گا بھی تو اس

سوچنے مالے دماغ کو ہی ڈیمن نکال کر مسل دے گا لاریب

کو ساری رات ویسے ہی خوف کی وجہ سے نیند نہیں آئ

تھی اس لیے صبح ہونے کے بعد بنا کچھ کھائے ہی لاریب

تیار ہو کر گھر سے نکل کر اپنے کام پر جانے لگی تبھی

راستے میں جاوید نے لاریب کا راستہ روک لیا جاوید کو

یوں اپنے سامنے دیکھلاریب خوف ذدہ ہو گئ اور بنا کچھ

کہے دوسرے سائڈ سے گزرنے لگی تبھی جاوید نے لاریب

سے کہا بیٹا کیا ہوا آج اپنے انکل کو سلام نہیں کرو گی لگتا ہے تہذیب وغیرہ سب بھول چکی ہو یہ سب کیا تمہارے اس نئے عاشق کا اثر ہے اپنی بکواس بند کرو گھٹیا انسان کل جو تم نے کر لیا وہ کر لیا لیکن آئندہ اگر تم نے میرے سامنے آنے کی بھی کوشش کی تو پولیس کو بلوا لو گی او ہو اتنی ہمت کہا سے آ گئ تجھ میں اور جا تو جو کرنا ہے کر کیونکی رات کو پھر آئو گا اور جو کل ادھورا کام رہ چکا تھا آج اسے پورا ہی کرو گا لاریب جاوید کی بات سن تیزی سے وہاں سے بھاگ کر چلی گئ اور ہوٹل جانے کی بجائے آج لاریب اپنی ماں کے پاس مینٹل ہوسپٹل چلی گئ اپنی ماں کے پاس بیٹھ کر لاریب کافی دیر تک اپنے دل کا

بوجھ ہلکا کرتی رہی اور اب لاریب کا دوبارہ پھر سے اس گھر میں جانے کا دل بھی نہیں کر رہا تھا تبھی ایک نرس لاریب کے پاس آئ اور اس سے پوچھا کی تبسم کا تمہیں کچھ پتا ہے پتا نہیں کہا چلی گئ ہے پرسوں سے اس کا تو کوئ آتا پتا ہی نہیں چل رہا اس کی فیملی کو بھی نہیں پتا ہے کی وہ کہا گئ مجھے کیا پتا ہو گا کی کہا گئ وہ میں تو خود دو دنوں بعد یہاں پر آئ ہو تبھی باہر شور مچ گیا لاریب بھی باہر گئ تو لوگ اوپر کی طرف جا رہے تھے جہاں پر خطرناک پاگل رہتے تھے لاریب بھی ساتھ چلی گئ اور دور کھڑے ہو کر دیکھنے لگی سیکروٹی گارڈز سب سے زیادہ خطرناک پاگل کے روم میں گئے ہوئے تھے

اور تھوڑی دیر بعد ایک بہت ہی بری حالات میں برہنہ لڑکی کی لاش کو باہر لے آئے سبھی لوگ اسے دیکھ توبہ توبہ کرنے لگے اور اس میں سے بدبو اتنی گندی آ رہی تھی کی کچھ لوگوں کو تو الٹی ہی آ گئ یہ ہے کون سب کا ایک ہی سوال تھا تبھی روم میں سے تبسم کا کارڈ ملا جس سے سب کو یقین ہو گیا کی یہ تبسم ہی ہے لاریب شوکڈ تھی کی اس کے ساتھ یہ کیسے اور کیا ہو گیا اس قدر خوفناک موت خدا کسی دشمن کو بھی نا دے تب لاریب نے نرس سے پوچھا یہ سب کیا اور کیسے ہوا تو وہ بتانا شروع ہو گئ کل سے یہاں سے بدبو آ رہی تھی لیکن اس خطرناک پاگل کے کمرے میں ہر کوئ جانے سے ڈرتا تھا اور جب

آج بدبو مزید بڑھ گئ تو سیکروٹی گارڈ اندر گئے اور پھر انہیں یہ تبسم کی لاش ملی کہہ رہے ہے کی اس پایل نے بہت ہی زیادہ خوفناک طریقے سے اسے زیادتی کا نشانہ بنایا اور پھر گردن کو توڑ کر جان ہی لے لی اور اب تک بھی وہ اس کے ساتھ زیادتی کر رہا تھا پتا نہیں یہ تبسم وہاں کرنے کیا گئ تھی اس واقعے کے بعد اس پاگل کو زہر کا ٹیکہ لگا کر مار دیا ہے کیونکی یہ تو بہت ہی زیادہ خطرناک ہو چکا تھا لاریب کی آنکھوں میں آنسو آ گئے کی کیسے کوئ اتنا بےرحم اور ظالم ہو سکتا ہے کس قدر خوفناک سزا ملی اس تبسم کو تبھی وہاں پر فاران بھی آ گیا لو تم یہاں پر ہو اور میں لے سارا شہر چھان لیا تمہیں

ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے کیا ہوا تم رو کیوں رہی ہو پلیز بتاؤ

مجھے لو کسی نے کچھ کہا تم سے ن ن نہیں وہ تبسم کے

ساتھ بہت برا ہوا اور لاریب فاران کو ساری بات بتانے لگی

لو تم کیوں رو رہی ہو جو جیسا کرتا ہے ویسا ہی اس دنیا

میں بھر بھی لیتا ہے پتا نہیں اس نے کتنے گناہ کیے ہو گے

جو ایسی سزا ملی اسے لیکن پھر بھی فاران اتنی خوفناک

موت تم چھوڑوان سب باتوں کو اور میرے ساتھ چلو یہاں

پر جتنی دیر رہو گی دکھی ہی ہوتی رہو گی اب چلو

زبردستی ہاتھ پکڑ فاران لاریب کو اپنے ساتھ لے گیا اور

گاڑی کا دروازہ کھول اسے بیٹھنے کا کہا لاریب نے پہلے

تو منع کیا لیکن فاران کے فورس کرنے پر وہ گاڑی میں بیٹھ گئ

ہم کہا جا رہے ہے لاریب نے تھوڑی دیر بعد ایک ہی سوال کیا ہم ہم وہاں جا رہے ہے جہاں پر لو کی مجھے وہ والی خوشی مل جائے جو اب تک میں نے تمہارے چہرے پر نہیں دیکھی وہ خوشی اگر آپ نے دیکھنی ہے تو 12 سال پیچھے جانا ہو گا جب بابا ہمارے ساتھ ہوتے تھے شاید آخری مرتبہ جو اصل معنوں میں خوش ہوا جاتا ہے تب میں ہوئ تھی اور اس کے بعد مزید زندگی میں پریشانیاں اور

تکلیفیں ہی آئ ہے میرے لیکن شاید زندگی میں اب خوشی بچی ہی نہیں بس جتنی تھی وہ مجھے مل گئ بچپن میں لو کیسی باتیں کر رہی ہو ابھی تو تمہاری زندگی میں ایسی ایسی خوشیاں آئے گی جس کی خواہش ہر لڑکی کرتی ہے مجھے تو لگتی لگتا معیوسی کے انداز میں لاریب نے سر جھکائے کہا تبھی فاران لاریب کو مال لے گیا اب چلو جلدی سے کیا یہاں کا کرنا ہے یہاں سے شوپنگ کرنی ہے میں نے ہاں تو آپ اکیلے جا کر کر لے لو بھئ تو کیا ہو گیا اگر تم میرے ساتھ چلی جاؤ گی تو اچھا ٹھیک ہے کہہ کر لاریب فاران کے ساتھ مال میں چلی گئ فاران سب سے پہلے لاریب کو لیڈیز کپڑوں کی دکان پر لے گیا تب لاریب

نے حیرانگی سے پوچھا آپ کیا لیڈیز کپڑے پہننے گے بہت معصوم ہو یہ تمہارے لیے شوپنگ ہو رہی ہے یہ کیا اپنا ہلیہ بنا کر رکھتی ہو یارر اپنے لیے جینا شروع کر دو اب جلدی سے یہاں سے اپنی پسند کے کپڑے لو اور چینج کر کے آئو جاؤ جلدی فاران جی میں جیسی ہو بہت خوش ہو مجھے یہ شوپنگ وغیرہ نہیں کرنی لو جاؤ یا پھر تمہارے کپڑے بھی میں چینج کروائو کیسی باتیں کر رہے ہے آپ اچھا دیکھتی ہو ہر کپڑے کے قیمت کو دیکھ کر لاریب آگے آگے بڑھے جائے تب فاران نے کہا لو آج ہی کرنی ہے شوپنگ اور تم خود تو کوئ چوز کر ہی نہیں پاؤ گی تم روکو اور ہاں یہ والی ڈریس پہنو بہت پیاری لگو گی ریڈ

کلر کی ڈریس نکال کر فاران نے لاریب کی طرف کی جس پر لاریب نے صاف صاف منع کر دیا میں ایسے کپڑے نہیں پہنتی بیک سے دیکھے کتنی ڈیپ ہے اور اتنی مہنگی بھی تو کیا ہو گیا دوپٹہ ہی لینا ہے نا تم نے پلیز جاؤ اور چینج کرو زبردستی ڈریسنگ روم میں لاریب کو فاران نے بیجھ دیا اور خود بہت سارے لاریب کے لیے کپڑے خرید کر پیک بھی کروا لیے تھوڑی دیر بعد جب لاریب ڈریسنگ روم سے باہر نا آئ تو فاران نے دروازہ کٹھکٹھاتے ہوئے کہا لو کیا سو گئ ہو باہر بھی آتے ہے کپڑے پہننے کے بعد میں کیسے باہر آؤ یہ تو پتا نہیں بیک سے بند کیسے ہوتی ہے باہر تو آؤ پھر میں دیکھتا ہو ایسے کیسے میں باہر آ

جاؤ مجھے یہ ڈریس پہننی ہی نہیں ہے لو کیا ہو گیا ہے اچھا میں کسی لیڈی کو بیجھ دیتا ہو تاقی وہ تمہاری ہیلپ کر دے اچھا ٹھیک ہے کہہ کے لو نے دروازہ کھول دیا تبھی فاران ڈریسنگ روم میں داخل ہو گیا لاریب فاران کو وہاں پر دیکھ غصے سے بولی یہ کیا بتمیزی ہے آپ یہاں کیا کر رہے ہے جائے یہاں سے اپنے ہاتھوں کی مدد سے خود کو چپاتی ہوئ لاریب فاران سے کہنے لگی تبھی فاران نے کہا لو تمہاری ہیلپ کے لیے آیا ہو اور سارے کپڑے تو پہننے ہوئے ہے بس وہ بیک کی ڈوریوں کو آپس میں باندھ دے تو پوری ڈریس پہن ہو جائے گی ہاں تو وہ آپ نہیں لگا سکتے کسی لیڈی کو بیجھے ایسے کیسے لو کو اپنی طرف

کھنچتے ہوئے لاریب کی پیٹھ کو اپنی طرف کر ایک ہاتھ سے لاریب کو فاران نے پیٹ پر ہاتھ رکھتے ہوئے مضبوطی سے پکڑ لیا فاران پلیز چھوڑے مجھے اب آپ زیادہ بڑھ رہے ہے لو کسی کی ہیلپ کرنا کوئ بتمیزی نہیں ہوتی اور ایک ڈوری کو اپنے منہ سے پکڑ کے دوسرے ہاتھ سے دوسری ڈوری کو پکڑ فاران انہیں باندھنے لگا لاریب فاران کی اس حرکت پر بلکل ساخت بن کر کھڑی تھی اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کی وہ فاران کو اس حرکت پر ڈانٹے کا شکریہ ادا کرے ساری ڈوریوں کو باندھنے کے بعد فاران نے لاریب کی گردن پر اپنے ہونٹوں کو پھیرتے ہوئے کان کے پاس آ کر کہا ہو گیا تمہارا کام لو

فاران کی بات سن فورن سے روم سے باہر نکل گئ یہ کیا حرکت تھی ایسے کون کسی کی ہیلپ کرتا ہے لو میں تو اس طریقے سے ہی ہیلپ کرتا ہو اور اس میں پروبل ہی کیا ہے جو بھی ہو لیکن آئندہ ایسا ہر گز نہیں ہونا چاہیے ورنہ میں آپ سے کبھی بھی بات نہیں کرو گی اوکے اوکے بس اب غصہ کرنا بند کرو اور چلو یہاں سے کافی دیر ہو چکی ہے اور مجھے بھوک بھی بہت لگی ہے لاریب نے بھی نا ہاں کی اور نا نا کیونکی وہ بھی واپس اپنے گھر میں نہیں جانا چاہتی تھی اس لیے فاران کے ساتھ لاریب چلی گئ تبھی فاران نے جو لاریب کے لیے شوپنگ کی تھی اس کے بیگز گاڑی میں رکھ دیے لاریب نے سوچا کی شاید یہ

فاران نے اپنے لیے شوپنگ کی ہے فاران لاریب کو ایک بڑے ریسٹورینٹ میں لے گیا اور اٹالین فوڈ آڈر کر دیا جب کھانا سامنے آیا تو لاریب کھانے کو دیکھ عجیب عجیب شکلیں بنانے لگی کیا ہوا کھاؤ نا یہ میرا فیورٹ ہے اسے کھاتے کیسے ہے یہ تو ایسے لگ رہا ہے جیسے سویاں جو کے عید پر امی بناتی تھی اس میں مرغی کا گوشت مکس کر کے لے آئے ہے ہا ہا ہا لو یہ کوئ سویاں نہیں ہے اٹس نوڈلز تم نے کیا پہلے کبھی نہیں کھایا نہیں مجھے ایسی چیزیے پسند ہی نہیں ہے اوکے چلو یہ کھا لو یہ سوشی ہے یہ تمہیں بہت پسند آئے گی یہ کیا ہے یہ تو مچھلی کے بچے لگ رہے ہے جو کے ثابت ہی ہے ہاں انہیں ایسے اٹھا کر

سوس کے ساتھ لگا کر کھاتے ہے م م م مجھے کچھ بھی نہیں کھانا آپ کھائے ان چیزوں کو دیکھ کر ہی میری طبیعت خراب ہو گئ ہے لو چلو کچھ اور منگوا لو یہاں پر اٹلین کی سبھی ڈیشیز ملتی ہے مجھے کچھ نہیں کھانا آئ لو پاکستان اور اسی کی سبھی ڈشیز آپ امیر لوگ کیا کیا کھاتے رہتے ہے اس سے اچھے ہم غریب ہے کھاتے تو اچھا اچھا ہے نا اوکے تو لو اب آپ ہی بتا دے کی آپ کیا کھانا پسند کرے گی کیونکی اگر آپ نے یہ نہیں کھانا تو مجھے بھی یہ پسند نہیں ہے نہیں آپ یہی کھا لے کیونکی غریبوں والی چیزیں آپ کو پسند نہیں آئے گی لو جو چیز تمہیں پسند ہے وہ ڈیفنٹلی مجھے بھی پسند ہو گی اب چلو

جہاں پر جو کھانا ہے وہی ہم کھائے گے ٹھیک ہے پھر

لاریب فاران اور فاران ریسٹورینٹ سے باہر نکل کر سڑک

پر پیدل چلنے لگے تبھی لاریب نے سامنے کی طرف اشارہ

کیا کیا ہوا کیا دکھ گیا تمہیں وہ دیکھے ریڈی وہانےکی نان

ٹکی اکثر میں کھایا کرتی ہو بہت ٹیسٹی ہوتی ہے چلے نا

کیا نان ٹکی یہ کیا چیز ہوتی ہے کہہ دے کی یہ جھوٹ ہے

ایسے کیسے آپ کو نان ٹکی کا نہیں پتا اب تو آج آپ کو یہ

لازمی کھانا چاہیے اور فاران کا ہاتھ پکڑ لاریب اسے اپنے

ساتھ لے جانے لگی لاریب پہلی مرتبہ فاران کے ساتھ

خوشی محسوس کر رہی تھی وہ ڈری سہمی لاریب اب

تھوڑی کونفیڈنٹ ہو کر فاران کے ساتھ پھر رہی تھی بھائ

سپیشل والی نان ٹکی دینا اور آپ یہاں بینچ پر بیٹھے نا

عجیب نظروں سے فاران بینچ اور ریڈی کو دیکھنے لگا

لیکن لاریب کی وجہ سے وہ کچھ بھی نہیں کہہ رہا تھا

لاریب پلیٹس لے آئ یہ لے اور کھائے بہت ٹیسٹی ہے ہاں

کھاتا ہو نا تم تو کھاؤ لاریب خود کھانا شروع ہو گئ اور

فاران لاریب کی ہی صرف دیکھے جائے تبھی لاریب نے

پھر سے فاران سے کہا پلیز کھائے نا لگتا ہے آپ ایسے

نہیں کھائے گے یہ لے اور کھائے اپنے ہاتھ سے نوالہ بنا کر

لاریب فاران کو کھیلانے لگی تب فاران نے کہا یہ تمہاری

نان ٹکی واقعے میں اتنی ٹیسٹی ہے یا تمہارے ہاتھوں کو

ٹیسٹ اس میں آ گیا آپ بھی نا خود کھا کر چیک کر لے

لگتا ہے آپ کو پسند نہیں آئ کوئ بات نہیں ویسے بھی آپ امیر لوگوں کو کہا ہم غریبوں کے کھانے پسند آئے گے معصوم سا منہ بنا کر بولی ایسا کچھ نہیں ہے اور سارے نان کو ایک بائٹ محں فاران نے اپنے منہ میں ڈال لیا جس کی وجہ سے فاران کا منہ غبارے کی طرح پھول گیا جسے دیکھ لاریب زور زور سے ہسنے لگی فاران بولنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن اتنا منہ پھولنے کی وجہ سے اس سے بولا نہیں جا رہا تھا اسی بات کی وجہ سے لاریب ہسے جا رہی تھی جس کے بعث لاریب کے آنکھوں سے آنسو آ گئے بامشکل نان کو چبا کر اندر کرتے ہوئے فاران نے لاریب سے پوچھا لو تم رو رہی ہو کیوں کوئ پروبل

ہے نہیں آج اتنے سالوں بعد اتنا ہسی ہو میں لیکن اب ڈر لگ رہا ہے کیونکی کہا جاتا ہے کی اگر انسان ضرورت سے زیادہ ہنس لے تو بعد میں اسے اتنا ہی رونا بھی پڑتا ہے لاسٹ ٹائم بھی کوئ ایسی بات ہوئ تھی تو میں بہت ہسی تھی اور اس سے اگلے دن ہی بابا ہمیں چھوڑ کر چلے گئے اور تب سے لے کر اب تک میری زندگی عذاب ہی رہی ہے لو کیسی باتیں کر رہی ہو اب تمہاری زندگی میں صرف اور صرف خوشیاں ہی ہو گی تم روز یوں ہی ہسی گی کیونکی اب میں تمہاری لائف میں ہو تمہارے آس پاس بھی اگر کوئ پروبل آئے گی تو جان سے مار دو گا اسے کیا کیسی باتیں کر رہے ہے آپ میرے سامنے کسی کی

جان لینے کے بارے میں پلیز بات مت کیا کیجئے میرا تو دل کسی چونٹی کو بھی مارنے کا نہیں کرتا اور پتا نہیں لوگ کیسے کسی انسان کی جان لے لیتے ہے لو ہمیشہ مجبوریاں ہی انسان سے ایسے کام کرواتی ہے خیر چھوڑو ان سب باتوں کو اور رات چونکی ہو چکی ہے اب ایک اور جگہ پر جانا ہمارے لیے بہت ضروری ہے اکچلی میرے لیے بہت ضروری ہے کیا کہا پر دیکھے فاران جی اب مجھے گھر چھوڑ دے کافی رات ہو چکی ہے یار خھوڑ دو گا دس ہی بجے ہے ابھی اور ہم کونسا روز روز ملتے ہے تو آج اپنا کچھ اور وقت مجھے دے دو پلیز لو بھی مان گئ اس جاوید کی وجہ سے اس لیے فاران لاریب کو ایک بہت بڑی

جگہ کے باہر گاڑی روک کر اسے وہی پر رہنے کے لیے کہہ خود اس جگہ کے اندر چلا گیا اور تھوڑی دیر بعد ہاتھ میں دو بوتلوں کو پکڑ کر واپس گاڑی میں آ کر بیٹھ گیا یہ کیا ہے آپ کولڈ ڈرنک لینے کے لیے گئے ہوئے تھے کسی بھی شوپ سے خرید لیتے یہ بڑی ہی جگہ پر جانے کی کیا ضرورت تھی لو یہ تمہیں کہا سے کولڈ ڈرنک دیکھ رہی ہے تو اور کیا ہے پھر اچھا یہ جوس ہے نا تو جوس بھی شوپ سے مل جانا تھا لو تم نہیں سمجھو گی بس اتنا جان لو گی یہ ایسی دوائ ہے جو ہر دکھ اور تکلیف کو کچھ دیر کے لیے ختم کر سکتی ہے جیسے میں جب بھی رات کو واپس گھر جاتا ہو تو مجھے عائشہ کی آوازیں سنائ دیتی

ہے جیسے مجھے وہ بلا رہی ہو اس لیے اس تکلیف کو

برداشت نہیں کر پاتا تو اسے میں پی لیتا ہو جس کی وجہ

سے سکون کی نیند آتی ہے مجھے ایک بوتل کو کھول کر

فاران بولنے لگا کیا واقعے میں یہ جادوئی دوائ ہے ہاں

یہی سمجھ لو میں کیا اسے ہی سکتی ہو کیونکی مجھے بھی

کچھ دیر سکون چاہیے نہیں تم نہیں پی سکتی کیونکی اس

کا ٹیسٹ کافی کڑوا ہے کوئ نہیں میں لی لو گی کیونکی

جو دوائ بچپن میں بیمار ہونے پر امی پیلاتی تھی اس سے

تو بہتر ہی ہو گا اور فاران کے ہاتھ سے بوتل کو چھین کر

لاریب سے بوتل کو منہ کے ساتھ لگا اسے پینا شروع کر

دیا فاران حیران تھا کی لاریب کیسے گٹھا گھٹ اسے پیے

جا رہی ہے آدھی بوتل پی لاریب نے وہ بوتل فاران کو پکڑا

دی لو آر یو اوکے تم ٹھیک تو ہو دیکھو اگر اب کچھ بھی

ہوا تو مجھے کچھ مت کہنا مجھے کیا ہو گا میں تو ٹھیک

ہے تبھی اچانک سے لاریب کو چکر آیا جس پر لاریب نے

کہا یہ اچانک سے دنیا کیوں گھومنے لگی اور میرا سر اتنا

بھاری بھاری کیوں ہو رہا ہے جیسے میرے سر پر کوئ

بیٹھ گیا ہو اتنا کہتے ہی منہ پر ہاتھ رکھے لاریب ہسنے

لگی جس پر فاران بھی ہسنے لگا اثر ہونا شروع ہو گیا ہے

اوکے پھر گھر چلتے ہے کس کے گھر فاران جی میں نے

نہیں جانا میرے گھر جہاں پر میرا کوئ نہیں ہوتا ویران

کنڈر لگتا ہے م م مجھے نہیں جانا وہاں ہے میں تمہیں وہاں

پر لے کر بھی نہیں جا رہا ہم ہمارے گھر جا رہے ہے

ہمارے گھر وہ کونسا ہے مجھے تو نہیں پتا اس کا لو کتنے

سوال کرتی ہو تم جب میں جائے گے تو دیکھ لینا میں تو تم

سے کہتا ہو کی ہم وہی پر ہی رہا کرے گے لیکن تم ہی

مانتی نہیں ہو نہیں میں کیوں نہیں مانو گی اچھا ویسے

فاران آپ کو پتا ہے اتنی بڑی گاڑی میں میں پہلی مرتبہ

بیٹھوں ہو سچ پوچھے تو مجھے تو اس کا دروازہ بھی

کھولنا نہیں آتا تھا شکر ہے ہمیشہ آپ نے ہی دروازہ کھولا

اپنے دل کی بات کر خود ہی لاریب ہسنے لگی تو کوئ بات

نہیں آہستہ آہستہ سب سیکھ جاؤ گی اچھا ویسے لو تم سے

ایک سوال پوچھو فاران کے دماغ میں کوئ بات آئ جسے

وہ لاریب کے منہ سے سننا چاہتا تھا ہاں پوچھے نا کیا

سوال ہے بس کوئ ہسٹری کا سوال نا ہو اور نا ہی ریاضی

کا اور نا ہی انگلش کا کیونکی مجھے یہ تینوں ہی نہیں آتی

لو یہ تمہارے لائف کے بارے میں ہے کی تمہاری زندگی

میں کوئ ایسا شخص تو نہیں جو تم سے محبت کرتا ہو اور

شادی وغیرہ کرنا چاہتا ہو شادی محبت مجھ سے نہیں نہیں

نہیں میں اکچلی غریب ہو نا اور لاوراث سی تو غریب

لڑکیوں سے نا ہی کوئ محبت کرتا ہے اور شادی تو دور

کی بات ہے اگر کوئ شادی کرے بھی تو وہ اس سے بھی

زیادہ غریب ہوتا ہے لاریب کا جواب سن فاران نے سکون

کی سانس لی ایسے کیسے نہیں غریب لڑکیوں کی قسمت

میں اگر کسی کی محبت لکھی ہو تو اس سے کوئ شہزادہ بھی محبت کر سکتا ہے اچھا تو مجھے نہیں لگتا مجھے کوئ ایسا شہزادہ ملے گا وہ وہ وہ وہ دیکھو فاران سامنے کسی شہزادے کا محل کتنا بڑا اور پیارا ہے لو یہ تمہارے شہزادے کا ہی محل ہے میرے شہزادہ کون لو یہ ہمارا گھر ہے ہمارا گھر فاران کیا کہہ رہے ہو تم یہ اتنا بڑا محل ہمارا ہے لیکن میرے پاس تر اتنے پیسے ہی نہیں جو میں اس کی ایک اینٹ بھی خرید سکو کتنی بحث کرتی ہو اب گاڑی سے نکلو اور اندر چلو ہاں ہاں لیکن دروازہ کیسے کھولتے ہے میں کھول دیتا ہو اور آرام سے چلنا ٹھیک ہے ہاں ٹھیک ہے گاڑی سے باہر نکل لاریب ٹھیک طریقے سے

چلنے کی کوشش کرنے لگی کی تبھی اچانک سے لڑکھڑا کر گرنے لگی لیکن فورن سے فاران نے پکڑ لیا تم سے نہیں چلا جائے گا میں تمہیں اٹھانے لگا ہو فورن سے اتنا کہتے ہی فاران نے لو کو کسی گڑیا کی ماند گود میں اٹھا لیا جس پر فاران کے گلے میں بازو ڈال ہو ہسنے لگی مجھے بہت شوق تھا کی کوئ مجھے گود میں اٹھائے کیا تمہارے شوق بھی کتنے معصوم سے ہے ہاں میرے ایسے بہت سارے شوق ہے جنہیں میں پورا کرنا چاہتی ہو لیکن وہ سیکرٹ ہے کسی سے نہیں کہنا بس وہ ہمیشہ میں اپنے دل میں ہی رکھو گی اچھا کونسے سیکرٹ مجھے تو بتا ہی سکتی ہو کیونکی میں تمہارا دوست جو ہو نہیں نہیں ایسی

باتیں بتاتے نہیں ہے لو پلیز بتا دو لاریب کو ہال میں پڑے صوفے پر بیٹھاتے ہوئے فاران نے کہا اچھا ٹھیک ہے لیکن پرومس کرو کسی کو نہیں بتاؤ گے اوکے پرومس کسی کو نہیں بتاؤ گا فاران وہ جو لڑکا اور لڑکی کرتے ہے نا وہ کیسے کرتے ہے کیا کرتے ہے لڑکا اور لڑکی سیدھا سیدھا کہو نا لاریب کی بات پر فاران نے کہا فاران جی سمجھ کیوں نہیں رہے ہے ادھر آئے ادھر آئے نا ہاں بولو لاریب کے بلکل قریب آ کر فاران نے کہا فاران جی وہ جو لڑکا اور لڑکی ایک دوسرے کو یہاں پر کس کرتے ہے اپنے ہونٹوں کی طرف اشارے کرتے ہوئے لاریب بولی وہ کیسے کرتے ہے مطلب ان کی ناک نہیں ٹکراتی بتائے نا فاران جی

آپ تو شادی شدہ ہے آپ کو تو پاا ہی ہو گا اپنے منہ پر ہاتھ رکھتے ہوئے شرما کر لاریب بولی جس پر فاران بھی چہرے پر شیطانی ہسی لائے لاریب سے کہنے لگا لو پتا نہیں مطلب میں پرانی باتوں کو بھول چکا ہو مجھے تو کچھ اس بات کی کنفیوزن اب تو مجھے بھی ہو یاد نہیں ہے رہی ہے اووووو لیکن آپ نے مجھے کس کیا تھا آپسکو یاد ہے وہ عائشہ مجھے سمجھ کر تب میں بہت ڈر گئ تھی اس لیے مجھے یاد نہیں شاید ناک نہیں ٹکراتی لو تو اب چیک کر لو اب بھی کیا بیگڑ گیا ہے اب میں کیسے چیک کرو تبھی لاریب نے فاران کی طرف دیکھا آپ مجھے کس کرے کیا واقعے میں تم یہ چاہتی ہو کی میں تمہیں کس کرو

ہاں یہ میری کنفیوزن کو دور کرنے کے لیے ہے اس لیے تھوڑی سی کس کرے مجھے لو سوچ لو اور اس بات کی میں گیرنٹی نہیں دے سکتا کی کس تھوڑی ہو گی یا بہت کیوں آپ ایسے کیوں کہہ رہے ہے لو کیونکی اگر ایک مرتبہ میں اپنے موڈ میں آ گیا تو پھر اپنا کام مکمن کرنے کے بعد ہی چھوڑتا ہو آپ کیا کہتے رہتے ہے جلدی کرے نا کس پھر مجھے سونا بھی ہے بہت زیادہ نیند آ رہی ہے اوکے صوفے پر بیٹھی لاریب کے پاس آ کر فاران بھی بیٹھ گیا تو لاریب نے اپنا رخ فاران کی طرف کر لیا اور اپنی آنکھوں کو بند کر لیا فاران لاریب کے نذدیک آتے ہوئے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھنے ہی لگا تھا تبھی لاریب پیچھے

ہٹ گئ اور ہسنے لگی مجھے یہ کنفیوزن دور نہیں کرنا شادی کے بعد میں اسے دور کر لو گی لاریب کی اس حرکت پر فاران نے لاریب کو گردن سے ہکڑ اپنے قریب کرتے ہوئے کس کر دیا جس پر لاریب فاران کو دور کرنے کی کوشش کرنے لگی لیکن فاران کی گرفت اتنی مضبوط تھی کی وہ لاریب سے دور ہی نہیں ہو رہا تھا لاریب فاران کو دور کرتے ہوئے خود ہی صوفے پر لیٹ گئ اور فاران بھی اپنے عمل کو جاری رکھے ہوئے تھا تبھی فاران اپنے شرٹ کے بٹنوں کو کھولنا شروع ہو گیا آج ہی وہ لاریب کے جسم پر اپنی چھاپ کو چھوڑ دینا چاہتا تھا جس سے لاریب ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اسی کی ہی ہو جائے تبھی

لاریب بے ہوش ہو گئ فاران نے جب لاریب کے ہونٹوں کو چھوڑ کر دوسرے کام کی طرف بڑھنے لگا تبھی لاریب کو یوں بےہوش سویا دیکھ اچانک سے دور ہٹ کر کھڑا ہو گیا کس قدر کمینہ انسان ہو میں یہ کیا کرنے جا رہا تھا لو سے محبت کرتا ہو پھر بھی اس کے ہوش میں نا ہونے کا اتنا ناجائز فائدے اٹھانے لگا تھا تو ایک کیمنہ انسان ہے اور پوری عمر رہے گا اگر آج میں لو کے ساتھ کچھ کر دیتا تو کیسے لو یہ سب کچھ سہن کرتی جتنی وہ سینسٹیو ہے اور دوبارہ شاید پھر میں اس کی شکل بھی نا دیکھ پاتا شکر ہے جو مجھے کچھ کرنے سے پہلے ہی ہوش آ گیا لاریب صوفے پر بے ہوشوں کی طرح سوئ ہوئ تھی تبھی فاران

لاریب کو گود میں اٹھا کر کمرے میں لے جا کر بیڈ پر لیٹا دیا اور خود کمرے سے باہر آ گیا خود کو تو لو کا محافظ کہتا ہے پھر بھی لو خود کو اتنا ان سیف فیل کرتی ہے تو پہلے والے ڈیمن رہا ہی نہیں اینجل کے ساتھ وہ بھی مر چکا ہے اپنے سامنے لگے شیشے میں فاران کو اسی کی شکل میں کوئ شخص اسے باتیں سناتا ہوا دیکھائ دیا ت ت تم کون ہو اور ایسے کیسے بکواس کر سکتے ہو میں تجھے تیری حقیقت بیان کرنے آیا ہو اب تک جس شخص نے تیری لاریب کی طرف گندی نظر رکھنے کی کوشش کی تھی ابھی تک وہ آزاد پھر رہا ہے اور تو نے اسے ابھی تک کچھ کیا بھی نہیں نفرت آ رہی ہے مجھے خود تجھ سے

جب لاریب کو یہ پتا چلے گا تو وہ بھی نفرت کھائے گی تجھ سے کی اس کے لیے تو نے کیا ہی کیا ہے تیری محبت صوف اینجل کے ساتھ ہی تھی اس لیے تو نے اس کے لیے لوگوں کو مارا اور اب لو کی شکل صرف اینجل سے ملتی ہے اس لیے اپنی ہوس کو بجھانے کے لیے تو لو کے ساتھ محبت کے داوے کرتے ہے ایسا کچھ نہیں ہے زور سے شیشے میں ہاتھ مارتے ہوئے فاران نے چیخ کر کہا جس کی وجہ سے فاران کا ہاتھ کافی زخمی ہو گیا میں یہ چاہتا ہی نہیں تھا کی دوبارہ سے میرا گھر گندا ہو لیکن اب مجھے ایک بار پھر سے خطرناک ڈیمن بننا ہی پڑے گا اور غصے سے فاران سٹور روم میں جا کر دیوار کے ساتھ

لگی الماری کو پیچھے کر کے دروازے کو کھول اس کے اندر داخل ہوا گیلری میں سے ہوتے ہوئے فاران جب اس ریڈ روم میں گیا تو وہاں سے بہت گندی بدبو آ رہی تھی کیونکی کتنے عرصے سے یہاں پر کوئ بھی نہیں آیا تھا وہاں پر موجود ہتھیاروں کو دیکھ فاران نے ٹیبل پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا جاوید ایک بار پھر سے شروعات تجھ سے ہو گی رات کو جاوید سڑک پر چل کر اپنے گھر واپس آ رہا تھا تبھی راستے میں سے ایک عورت اسے جاتی ہوئ دیکھائ دی تو سیٹی بجا کر جاوید اسے چھیڑنے لگا وہ عورت ڈر کر بھاگ گئتب جاوید ہستے ہوئے خود سے کہے جائے یہ عورتیں بھی کیا عجیب چیز ہوتی ہے اپنی مرضی

سے چاہیں دن رات مردوں کے ساتھ پھرے لیکن اگر کوئ مرد ان سے بات بھی کرنا چاہیے تو ڈرامے کرنے شروع ہو جاتے ہے تبھی پیچھے سے جاوید کے کرتے کو پکڑ کر اسے کسی نے کھنچا کون ہو بھئ جاوید نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو فاران نے اس کے منہ پر رومال رکھ دیا جس پر جاوید وہی پر ہی بے ہوش ہو گیا فاران اسے گاڑی میں بیٹھا کر واپس اپنے گھر کے ریڈ روم میں لے گیا اور جاوید کو کرسی پر باندھ اس کے منہ پر پانی کا جگ مارا جس سے جاوید ہوش میں آ گیا خود کو ایسی خوفناک جگہ پر دیکھ خوف سے جاوید نے سامنے بیٹھے فاران سے پوچھا بھائ کون ہو تم اور مبھے یہاں پر کیوں لائے ہو میں

نے تمہارا کیا بیگاڑا ہے تو سن میری بات بچپن میں ہماری ماں ہمیں کیا سمجھاتی تھی کیا یہ کیا سوال ہوا ماں تو اپنے بچوں کو ہر بات پر ہی سمجھاتی تھی تو پھر بچے کیا اپنی ماں کی بات مانتے ہے ہاں مانتے ہے تو تبھی وہ ایک اچھے انسان بنتے ہے ویری گوڈ مطلب کی تیری ماں نے تجھے یہ بات سکھاؤ عورتوں کو چیھڑنا اور اگر کوئ معصوم لڑکی اکیلی ہو تو اس کے ساتھ زبردستی کرنا غصہ سے جگ کو زمین پر مار فاران نے چیختے ہوئے کہا ک ک ک کیا کہہ رہے ہو تم میں نے کیا کیا ہے تیری ہمت کیسے ہوئے میری لو کے لیے گندی نیت رکھنے کی کون لو بھائ کیا کہہ رہے ہو تم تمہیں کوئ غلط فہمی ہوئ

ہے او ریلی لاریب جو کے تمہارے ہی محلےمیں رہتی ہے

اس کے ساتھ کل تم کیا کرنے والے تھے وہ کیا تھا جو

آدھی رات کو لاریب کے گھر میں گھس کر تم اس کے ساتھ

کرنے والے تھے و و و وہ مجھے معاف کر دو مجھ سے

بہت بڑی غلطی ہو گئ مجھ سے وعدہ لے لو میں اس کی

طرف دیکھو گا بھی نہیں اور دوبارہ ایسا کسی کے ساتھ

بھی نہیں کرو گا پلیز معاف کر دو مجھے او اچھا معاف کر

دو لیکن جو تو نے کیا ہے اس کی سزا تو تجھے دینی ہی

پڑے گی بہت مردانگی جاگ رہی ہے نا تجھے وہی نکالو

گا تیری پلیز معاف کر دو پلیز تم چاہوں تو میں لاریب سے

بھی معافی مانگ لو گا پلیز معاف کر دو جسٹ شٹ آپ

میری لو جاگنے ہی والی ہو گی جلدی سے تیری کام پورا کرو پھر مجھے لو کے پاس بھی جانا ہے اور چینی کی چاشنی جو کے ایک برتن میں موجود تھی جاوید کے پیٹ کے نیچے سارے حصے پر ڈالنا شروع ہو گیا یہ تم کیا کر رہے ہو تم اگر سزا دینی ہے تو اس سے اچھا مجھے جیل کروا دو پلیز ڈیمن اپنے دشمنوں کو سزا اس کے گناہ کے مطابق ہی دیتی ہے تبھی ایک پنجرے کو لا کر جاوید کے سامنے رکھ دیا اسبڑے پنجرے کو دیکھ جاوید خوف کے مارے مرے جا رہا تھا تجھے پتب ہے اس میں کیا ہے جیسے تو بھوکا ہے نا عورتوں کے پیچھے ویسے ہی یہ بھوکے ہے انسانی گوشت کے پیچھے آج تو پارٹی ہو جائے

گی ان کی اور فورن سے فاران نے پینجرے کا دروازہ

کھول دیا اس میں سے موٹے موٹے لال آنکھوں والے

چوہے سیدھا جاوید کے اوپر ہی چھڑے اور جہاں پر

چاشنی گرے ہوئے تھی اس اس جگہ کو نوچ نوچ کر کھانے

لگے فاران دروازہ لگا کر خود باہر چلا گیا جب کمرے میں

جا کر فاران لاریب کے پاس گیا تو لاریب ابھی تھی نیند کی

وادیوں میں گئ ہوئ تھی لو اتنی محبت مجھے عائشہ سے

نہینےتھی جتنی تم سے ہو گئ ہے تمہاری طرف چاہیے

کوئ بچہ ہو بوڈھا ہو یا کوئ بھی ہو جب بھی دیکھتا ہے تو

مجھ سے برداشت نہیں ہوتا بس کچھ دن اور تب میں تمہیں

پرپوز کرو گا اور پھر تم نا نہیں کر پاؤ گی میرے محبت

کے آگے شادی ہو جانے کے بعد یہی تمہاری دنیا ہو گی ہمارا گھر اور میں یہاں پر نا ہی کوئ آئے گا اور نا ہی تم کسی کے پاس جاؤ گی تمہیں دیکھنے کا حق بھی صرف اور صرف مجھے ہے اب خیر دیکھ کر آتا ہو اس گھٹیا انسان کا کیا حشر ہوا واپس سے فاران جب اس ریڈ روم میں گیا تو سامنے بیٹھے کرسی پر جاوید کی حالت دیکھ عجیب عجیب سے شکلیں بنانے لگا توبہ توبہ اتنا برا حشر پھر بھی تو زندہ ہے یارر قسم سے تو تو میری سوچ سے بھی بڑھ کر کمینہ انسان نکلا جو تجھے اتنی ازیت کے بعد بھی موت نہیں آئ جاوید کا نیچلا سارا حصہ چوہے کھا چکے تھے صرف اور صرف اب کرسی پر جاوید کی

انترڈیاں ہی پڑی تھی پیٹ بھر جانے کیوجہ سے فل حال چوہے جاوید کو چھوڑ کر چلے گئے تھے اور جاوید فاران کو دیکھ مدد کی بھیک مانگ رہا تھا لگتا ہے اب تجھے اپنے سٹائل سے مارنا پڑے گا سامنے ٹیبل پر پڑے ہتھیاروں کو دیکھتے ہوئے فاران جاوید سے کہنے لگا کس چیز سے مارو تجھے او یس میرے فیورٹ ہتھیار سے ہی موت دو گا تجھے زیادہ تکلیف نہیں بس ایک وار میں ہی کام تمام ت ت تیرا ان ا انجام ب بہت برا ہو گا بامشکل منہ میں سے جاوید کے یہی الفاظ نکلے ڈیمن اپنی قسمت خود لکھے گا اسے کیا کرنا ہے اور کیسے کرنا ہے وہ سب وہ کچھ سوچے گا اور کرے گا سمجھا تو ہاتھ محں ہتھوڑے

کو پکڑے فاران جاوید کے پاس آیا اور ایک زور دار وار جاوید کے سر پر کر مارا جس کی وجہ سے جاوید وہی پر ہی مر گیا لیکن فاران کا غصہ تب بھی ٹھنڈا نا ہوا بار بار جاوید کے سر پر مارے جائے مارے جائے جب تب اس کے سر کا کچومر نہیں نکل گیا فاران کے کپڑے پر بھی خون کے چھنٹے پڑ گئے تھے او شٹ کہی لو جاگ نا گئ ہو جلدی سے جا کر چینج کر لیتا ہو میں فاران جب روم میں گیا تو لاریب وہاں پر نہیں تھی لو کہا گئ پہلے یہ شرٹ بدل لو بعد میں لو کو ڈھونڈ لو گا تبھی فاران روم میں جا کر وارڈروب میں سے نئ شرٹ نکال کر پرانی شرٹ کو اتارنے ہی لگا تھا کی لاریب روم میں آ گئ فاران جی کل

کیا ہوا تھا میں آپ کے گھر میں کیسے آئ مجھے تو کچھ یاد نہیں آ رہا لاریب کی آواز سن فاران نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو فاران کی شرٹ پر خون دیکھ لاریب ڈر گئ ی ی یہ خون کہا سے آیا آپ کو چوٹ لگی ہے کیا کسی نے آپ کو مارا ہے یاررر نہیں جیسا تم سوچ رہی ہو ویسا کچھ بھی نہیں ہے یہ تو میں ٹماٹروں کو بلینڈ کر رہا تھا تو اچانک سے ٹماٹر کے جوس کے چھنٹے پڑ گئے شرٹ پر لاریب فاران کی بات سن عجیب نظروں سے فاران کو دیکھنے لگی جس پر فاران نظریں نیچے کر سوچنے لگا لگتا ہے لاریب کو شک ہو چکا ہے تبھی لاریب نے ہستے ہوئے کہا تو کس نے کہا تھا کام کرنے کو میں تو پہلے ڈر ہی گئ

مجھے تو ایسے لگا جیسے انسان قربانی کرتا ہے تو جانور کا خون کپڑوں پر گر نہیں جاتا ہے ویسے ہی آپ بھی کسی کی قربانی کر کے آئے ہے ایسا کچھ نہیں ہے تم بھی نا اچھا اب بتاؤ تم تمہاری طبیعت ٹھیک ہے رات کو بےہوش ہو گئ تھی اس لیے میں یہاں لے آیا تھنک یو سو مچ جیسا پہلے میں نے آپ کو دیکھ کر اندازہ لگایا تھا آپ ویسے بہکل بھی نہیں ہے ورنہ آجکل کی دنیا جس قدر گندی ہے تو کل میرے بےہوشی کا فائدہ آپ اٹھا سکتے تھے لیکن آپ نے ایسا کچھ بھی نہیں کیا تھنک یو سو مچ لو کیسی باتیں کر رہی ہو تم میری دوست ہو اور دوستی کی شروعات ہی بھروسے سے ہوتی ہے اس لیے تم نے مجھ

پر بھروسہ کیا اور میں نے تمہارے بھروسے کو قائم رکھا

اب باتیں چھوڑو اور ناشتہ کرتے ہے نہیں بس میں جا رہی

ہو کافی لیٹ ہو چکی ہے پہلے پتا نہیں کیا کیا باتیں بنا رہے

ہو گے میرے محلے والے کی رات کو واپس میں گھر کیوں

نہیں آئ تو سوچنے دو لوگوں کا تو کام ہی بکواس کرنا ہوتا

ہے تم ان کی فکر ہی نا کیا کرو نہیں پھر بھی بس اب میں

چلتی ہو اچھا ٹھیک ہے میں چھوڑ دیتا ہو نہیں پلیز میں

خود چلی جاؤ گی تبھی لاریب کی نظرفاران کے زخمی

ہاتھ پر گئ ی ی یہاں کیا ہوا آپ کے ہو کافی گہرا زخم لگ

رہا ہے پلیز پٹی کرے آپ میں کیسے کرو خیر چھوڑو اسے

ایسے کیسے چھوڑو لائے میں پٹی کر دیتی ہو فرسٹ ایڈ

بوکس کہا پر ہے وہ وہ سامنے ڈرا میں پڑا ہے ایک منٹ کہہ کر لاریب فرسٹ ایڈ باکس لے آئ اور فاران کو بیڈ پر بیٹھنے کے لیے کہا خود بھی پاس بیٹھ فاران کے ہاتھ کی پٹی کرنے لگی اتنا بڑا زخم کیسے ہو گیا آپ اپنی بلکل کیئر نہیں کرتے ہے تم ہو نا اب میری کیئر کرنے کے لیے فاران کی بات سن لاریب فاران کی صرف دیکھنے لگی ہمیشہ تو میں آپ کے ساتھ نہیں رہو گی نا اس لیے اپنا خیال رکھنا خود سیکھے فاران کچھ کہتا لاریب کھڑی ہو گئ اچھا پھر میں چلتی ہو یہ میڈسن کھا لیجگا اتنا کہتے ہی لاریب وہاں سے چلی گئ لو کر لو جتنا کرنی ہے منمانی جب تم میری بیوی بن جاؤ گی تو کوئ ایسی بات نہیں ہو

گی جو تم میری رد کرو خیر اب اس جاوید کو تو ٹھیکانے لگاؤ اتنا کہتے ہی فاران بنا شرٹ چینج کیے واپس ریڈ روم چلا گیا

فاران جاوید کی لاش کو کھنچ کر گھر کی بیک سائڈ پر لے جا کر پٹرول چھڑک اسے آگ لگا دی اور خود واپس اپنے گھر چلا آیا دے دی سزا ایول ڈیمن سے خود اپنے ان ہاتھوں سے اب تو یقین ہو گیا نا کی میں لو سے بے انتہا محبت کرتا ہو شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر فاران پاگلوں کی طرح بولے جائے ابھی کہا تمہاری محبت تو تب

ثابت ہو گی جب تم لو کی محبت کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاؤ گے شیشے محں سے ایک بار پھر فاران کو اپنے جیسا کوئ دیکھائ دیا اسے بھی حاصل کر لو گا میں چاہیں وہ زبردستی ہو یا ریل لو کو مجھ سے محبت کرنی ہی پڑے گی سمجھا تو اتنا کہتے ہی فاران پلٹ کر کھڑا ہو گیا اور جس جگہ پر لاریب رات کو سوئ تھی اس چکہ بیڈ پر بیٹھ ہاتھ لگا کر اپنی آنکھوں کو بند کر لاریب کی موجودگی کو محسوس کرنے لگا تمہارے بغیر یہ گھر کاٹنے کو دوڑتا ہے اب بس بہت لیٹ ہو چکی ہے اب تو تم مجھ پے بھروسہ بھی کرنے لگی ہو اب میں تمہیں پرپوز کرو گا اور تم خود ہاں کر دو گی فورن سے ہماری شادی

ہو گی بچے ہو گے اور پوری لائف ایک ہیپی فیملی بن کر گزارے گے لاریب واپس گھر گئ اور ہوٹل جانے کے لیے تیار ہونے لگی تبھی گلی میں شور کی آواز لاریب کو سنائ پڑی جلدی سے لاریب بیگ اٹھائے باہر نکلی تو جاوید کی بیوی روئے جا رہی تھی ہائے میرا شوہر پتا نہیں کہا چلا گیا ہے ایسے تو اس نے کبھی بھی نہیں کیا تھا نا فون لگ رہا ہے اور نا کی کچھ پتا چل رہا ہے کچھ کرو میرے شوہر کو ڈھونڈ کر لائو محلے دار انہیں تسلی دینے کی کوشش کر رہے تھے کی ہم پولیس سٹیشن چلتے ہے پولیس والے ڈھونڈ لے گے جو بھی کرنا ہے جلدی کرو میرا دل گھبرا رہا ہے لاریب اپنے کام کی صرف چل دی اور دل میں

سوچنے لگی جو بھی میرے ساتھ برا کرتے ہے انہیں اتنی جلدی کیسے سزا مل جاتی ہے کاش سب کے ساتھ ایسا ہی ہو جو بھی کسی کے ساتھ برا کرے فورن سے انہیں سزا مل جایا کرے اسی باتوں کو سوچتے ہوئے لاریب ہوٹل میں چلی گئ اور وہکں پر سارا دل لگا کر کام کرنے کے بعد شام کو تھک کر وہ ایک کرسی پر بیٹھ گئ اور اپنی بازو کو دبانے لگی تبھی راشد وہاں پر آ گیا لاریب کیا ہوا کوئ پروبل میں چلو ہوسپٹل ڈاکٹر کے پاس لے چلتا ہو نہیں نہیں سر ایسی کوئ بات نہیں ہے بس وہ آج کافی رش ہونے کے باعث کام زیادہ تھا تو اسی وجہ سے تھوڑی تھکن ہو گئ ہے سہی کہہ رہی ہے آپ اکچلی لاریب میں آپ سے کچھ

کہنا چاہتا ہو اتنا عرصہ ہو گیا ہے آپ کو کام کرتے کرتے
اب آپ کا بھی دل چاہتا ہو گا باقی لڑکیوں کی طرح زندگی
گزارنے کا تو اس لیے آپ یہ جوب چھوڑ دے سر کیا ہوا
کوئ غلطی ہو گئ مجھ سے مجھے معاف کر دے اگر مجھ
سے کوئ غلطی ہوئ بھی ہے تو آئندہ سے میں ایسے
بیٹھوں گی بھی نہیں لاریب لاریب کیا ہو گیا ہے بس کرو
اور بیٹھوں یہاں پر دوبارہ سے لاریب کو کرسی پر بیٹھاتے
ہوئے راشد نے کہا دیکھے میرا مطلب یہ ہے کی اگر آپ
چاہیں تو کوئ زبردستی نہیں ہے میں آپ کو اپنے گھر کی
عزت بنانا چاہتا ہو میں چاہتا ہو کی آپ میری بیوی بن جائے
پوری زندگی آپ کو خوش رکھنے کی میں پوری کوشش

کرو گا اب آگے آپ کی مرضی سر یہ آپ کیا کہہ رہے ہے

میں غریب گھرانے کی لڑکی سے آپ شادی کرنا چاہتے

ہے ہاں تو کیا ہو گیا میں نے آپ کی امیری غریبی سے

شادی نہیں کرنی آپ سے کرنی ہے میں نے شادی آپ

مجھے پسند ہے تو اس لیے آپ کو میں اپنا لائف پاٹنر بنانا

چاہتا ہو دیکھے اگر میں آپ کو حسین نہیں لگتا تو یہ جو

میرا تھوڑا سا پیٹ باہر کو نکلا ہوا ہے میں صبح سے ہی

جم جانا شروع کر دو گا نہیں ایسی کوئ بات نہیں ہے میں

شوکڈ اس بات سے ہو کک آپ جیسا اتنا نائس انسان مجھ

جیسی لڑکی کو اپنی عزت بنانا چاہتا ہے اب ان سب باتوں

کو چھوڑ کر آپ ہاں یا نا مینےجواب دے تاقی جو اتنے

دنوں سے میری نیندیں اڑی ہوئ ہے آج سکون سے سوئو

میں لاریب ہسنے لگک اور ہاں میں سر ہلا دیا کیا واقعے

میں تھنک یو سو مچ لاریب جی آپ نے ہاں کر کے مجھے

بہت بہت بڑی خوشی دی ہے صبح میں اپنی امی کو آپ

کے گھر لے کر آئو گا رشتہ پکا کرنے کے لیے جی لیکن

پلیز آپ انہیں پہلے ہی ساری حقیقت میری بیان کر دیجگا

ہاں ہاں پھر بھی میری امی کو آپ پسند ہی ہو گی اب کافی

رات ہو چکی ہے تو میں اپ کو گھر چھوڑ آئو نہیں سر

میں چلی جائو گی ابھی بھی سر اور میرے ساتھ جانے سے

منع کر رہی ہے آپ ایک ہفتے کے اندر اندر شوہر بننے

والا ہو آپ کا میں نام لے کر پکارے مجھے آپ ٹھیک ہے

پھر آپ بھی مجھے یہ آپ آپ کہنا بند کرے اوکے جو حکم

اب چلے جی کہہ کر لاریب گاڑی میں بیٹھ راشد کے ساتھ

جانے لگی آپ کو پتا ہے پہلی مرتبہ میں ہی تم مجھے بہت

پسند آ گئ تھی لیکن تب ہمت ہی نا ہوئ تم سے کچھ کہنے

کی اب اتنے دنوں تک تھوڑی تھوڑی ہمت کو اکٹھا کر کے

تم سے حال ہ دل بیان کیا لاریب اندر ہی اندر خوش ہوئے جا

رہی تھی کی اس کی لائف بھی نارمل ہو جائے گی میں بھی

اپنے گھر میں فیملی کے ساتھ زندگی گزاروں گی تب تک

لاریب کا گھر آ گیا اوکے پھر میں چلتا ہو صبح ملاقات ہو

گی اوکے سر آئ ایم سوری اوکے راشد جی یہ ہوئ نا بات

اتنا کہتے ہی راشد وہاں سے چلا گیا اور لاریب اپنے گھر

کی طرف گلی میں سے گزر کر جانے لگی تبھی جاوید کے گھر میں رونے پیٹنے کی آوازیں آ رہی تھی ہائے میرا شوہر کہا گیا کوئ پتا نہیں چل رہا ہے میری تو زندگی ہی برباد ہو گئ اب کیا ہو گا لاریب کو کافی عجیب لگا کیونکی دو دن ہونے کو گزرے تھے اور ابھی تک جاوید کا کوئ آتا پتا نہیں تھا مجھے تو لگا تھا کی اب تک مل گئے ہو گے لیکن کوئ پتا ہی نہیں چل رہا اسی باتوں کو سوچتی ہوئ لاریب اپنے گھر آ گئ منہ ہاتھ دھو کپڑے بدلنے کے بعد کھانا گرم کر کے کمرے میں بیٹھ لاریب کھانا کھانے ہی والی تھی کی فاران کی کال آ گئ فاران جی کی کال فورن سے لاریب نے کال اکسپٹ کر خوشی سے کہا آپ کو پتا ہے میں نے

آپ سے کتنی باتیں شیئر کرنی ہے اوکے اوکے پہے

دروزارہ تو کھولو روز روز دیوار پھلانگ کر آنے میں یو

نو پروبل ہوتی ہے اس لیے آج سوچا کی دروازے سے ہی آ

جائو آپ باہر آئے ہوئے ہے وہ بھی اس ٹائم پر کیوں یار یہی

پر ہی کیا ساری باتیں کرو گی پلیز دروازہ تو کھولو ہاں ہاں

سوری اور جلدی سے جا کر لاریب نے دروازہ کھول دیا

فاران کے ہاتھ میں کافی بیگز تھے یہ کیا ہے یہ وہی ہے

جو کل تم نے شوپنگ کی تھی اور انہیں گھر لے جانا بھول

گئ بہت لاپراہ ہو تم فاران جی آپ کیوں مجھ پر اتنے اور

ایسے مہنگے احسان کرتے ہے جن کے بدلے میں میں آپ

کے لیے کچھ کر بھی نا سکو لو کیا ہو گیا ہے ان چیزوں کا

احسان صرف اپنی ایک مسکراہٹ کے ساتھ چکا سکتی ہو

فاران جی آپ سچ میں بہت اچھے انسان ہو بلکی آپ کو پتا

ہے آجکل میرے ساتھ سب اچھا ہی ہو رہا ہے جو لوگ مجھ

سے مل رہے ہے وہ بھی بہت اچھے ہے اچھا میرے علاوہ

بھی کیا تمہیں کوئ اور ملا ہے ہاں جو بھی مل رہے ہے

سب پیار سے میرے ساتھ بات کرتے ہے پہلے کی طرح

نہیں میرے ساتھ ایسے لوگ رویہ اختیار کرتے تھے جیسے

میں کوئ بری چیز ہو اب فاران جو تمہاری لائف میں آ

چکا ہے لوگ تمہارے بارے میں کیا سوچتے ہے اس بات

کی تمہیں پرواہ نہیں کرنی چاہیں میں تمہارے بارے میں کیا

سوچتا ہو اس بات کی فکر صرف اور صرف تمہیں ہونی

چاہیں اور ہاں سب سے بڑ کر جس بات کے لیے میں یہاں
پر آیا ہو لاریب شرمائے جا رہی تھی کیونکی اسے تو یقین
ہی نہیں آ رہا تھا کی اس کی زندگی مجھے بھی آپ سے
بات کرنی ہے بہت ضروری جس کی وجہ سے آج میں بہت
خوش ہو او ریلی تو پھر پہلے تم ہی بتا دو تاقی میں بھی
تھوڑا خوش ہو جاؤ ہاں آپ بھی اس بات سے بہت خوش
ہو گے ہی کیونکی یہ آپ کی دوست کی زندگی سنوارنے کا
سوال ہے ہاں تو اب بتا بھی دو کی کیا بات ہے تم اب
مجھے فکر میں ڈال رہی ہو کی ایسا کیا ہو گیا جو تم اتنی
خوش ہو آپ کیوں فکر مند ہو رہی ہے بات صرف یہ ہے
کی مجھے کسی نے پرپوز کیا اور وہ مجھ سے شادی کرنا

چاہتا ہے لاریب کی بات سن فاران کا منہ غصے سے لال ہونا شروع ہو گیا اور پھر تم نے کیا کہا میں نے افکورس ہاں کر دی اور مجھے کیا چاہیں میں بھی اب تھک چکی ہو بے فضول کی زندگی گزارتے گزارتے اب میں بھی یہ چاہتی ہو کی میری لائف کا کوئ مقصد ہو جیسے اپنا گھر سمبھالنا پھر بچے جب زندگی میں آ جاتے ہے تو اور بھی لائف اچھی ہو جاتی ہے لاریب اپنی ہی سوچوں میں غم بولے جا رہی تھی اور فاران اپنے زخمی ہاتھ میں پیچھے ٹیبل پر لگے ہوئے کیل پر رکھ دبائے جا رہا تھا جس کے باعث فاران کے ہاتھ سے خون قطرہ قطرہ بن کر نکل زمین پر گرے جائے تبھی اچانک سے لاریب کی نظر گر رہے

خون پر پڑی یہ کیا او شٹ آپ کیا بے حس ہے جو درد

تکلیف محسوس نہیں ہوتی پہلے اتنا زخمی ہاتھ تھا اب اور

کروا لیا فاران کا ہاتھ پکڑ فکرمندی سے ماتھے پر بل ڈالے

لاریب بولنے لگی جس پر فاران نے لاریب سے کہا یہ

تکلیف تو اس تکلیف سے بہت کم ہے جو مجھے آج ملی

کونسی تکلیف کیا ہوا پلیز مجھے بتائے پرانی یادیں تازہ ہو

گئ بس یہی تکلیف اور کچھ نہیں اچھا پھر میں چلتا ہو

فاران کہا جا رہے ہے آپ آپ نے تو یہ بھی نہیں بتایا کی

کیا میں نے فیصلہ سہی کیا لو اگر تمہارا فیصلہ غلط ہو گا

تو تمہیں پتا چل جائے گا وہ کیسے آئ ڈونٹ نو کہہ فاران

وہاں سے چلا گیا راستے میں تیز سپیڈ میں گاڑی چلاتے

ہوئے فاران کی آنکھوں میں بار بار آنسو آ رہے تھے جسے وہ بامشکل کنٹرول کر رہا تھا لو مجھ سے محبت نہیں کرتی ایسا کیسے ہو سکتا ہے وہ کسی اور کے بارے میں ایسی فیلنگز رکھ بھی کیسے سکتی ہے اس گھٹیا انسان نے ایک مرتبہ اسے پرپوز کیا کر دجتا خوشی کے مارے پھولے نہیں سما رہی تھی اب بس اب چاہیں لو راضی ہو یا نا ہو میں کرو گا اس سے شادی وہ بھی ان دو دنوں میں اور جس نے میری لو کے لیے ایسے جذباتوں کو رکھا ہوا ہے یہ تو گیا اب اس کے ساتھ تو ڈیمن بہت بہت برا کرنے والا ہے جب بات میری محبت پر آتی ہے تو میں ایک حیوان بن جاتا ہو جسے کوئ نہیں روک سکتا زین کا وہ حشر کیا تھا میں

نے کی لوگ اس کی لاش اٹھاتے وقت بھی ڈر رہے تھے اور الٹیا کر رہے تھے کیونکی اس نے مجھے میری محبت سے دور کیا تھا اور اب اب کی بار بھی میری لو سٹوری میں ویلن آ گیا ہے اور اسے میں اب زین کی طرح زندہ چھوڑنے کی غلطی نہیں کر سکتی جو جو بھی میری لائف کو خراب کرے گا اس کا کھیل تبھی تبھی ختم کرتا جائے گا ڈیمن لاریب کپڑوں کو دیکھنے لگی جہاں پر اسے ایک چھوٹی سی ڈائری ملی جس پر لکھا تھا کی لو تمہارے دل میں میرے لیے جو کچھ بھی ہے یہاں پر لکھ دو جب بھی تمہارا دل چاہیئے تو مجھے لکھنے کے بعد واپس کر دینا ورنہ اپنے پاس سمبھال کر رکھنا فاران جی کتنے عجیب

ہے خیر لکھ دیتی ہو جب کبھی پھر دل چاہے گا تو واپس کر دو گی انہیں اور لاریب جو کچھ بھی اس نے فاران کے بارے میں جو کچھ بھی سوچا سمجھا سب کچھ لکھنا شروع کر دیا اور پھر رات کے 2 بجے ڈائری کو بند کر کے لاریب سو گئ صبح بھی لیٹ جاگنے کی وجہ سے لاریب کی آنکھ بھی صبح کافی لیٹ کھولی نو بجے کا ٹائم دیکھ جلدی سے لاریب اٹھ کر گھر کی کام کاج کرنے کے بعد خود تیار ہونے لگی تبھی دروازے پر دستک ہوئ اس ٹائم کون آ گیا لاریب نے جب کون پوچھا تو سامنے سے راشد کی آواز سنائ پڑنے پر لاریب نے فورن سے دروازہ کھول دیا راشد اپنی والدہ کے ساتھ لاریب کے گھر رشتہ پکا

کرنے کے لیے آیا تھا آپ لاریب حیران ہو گئ کی اتنی جلدی راشد اپ والدہ کو ب لے آئے سلام کرنے کے بعد لاریب نے انہیں صحن میں پڑی چارپائ پر بیٹھا دیا اور خود چائے بنانے لگی تبھی لاریب سوچے جائے کیا بنائو اتنی جلدی تو کچھ بنے گا بھی نہیں تبھی راشد کچن میں ہاتھ میں شاپر لیے آ گیا یہ لو تازے تازے سموسے اور مٹھائ پلیٹس میں نکال کر پلیز باہر لے آئو راشد جی یہ آپ کیوں لے کر آئے میں کچھ سوچ ہی رہی تھی کیا ہو گیا ہے میں اب مہمان نہیں ہو شوہر ہو تمہارا ہونے والا اس لیے میرے بھی کچھ فرض ہے میں باہر بیٹھا ہو تم آ جانا راشد کی ان حرکتوں اور باتوں سے لاریب کو اپنی قسمت پر

مزید رشک ہو رہا تھا کی مجھے کتنا اچھا شوہر مل رہا ہے

تھوڑی دیر بعد سب کچھ لے کر لاریب باہر آ گئ راشد کی

ماں بھی لاریب کی خوب تعریف کر رہی تھی کی ایک تو

ات خوبصورت اوپر سے اتنی سلیقہ شوار لڑکی اچھا بیٹا

پھر ہم چلتے ہے تمہارا کوئ بڑا تو ہے نہیں بس اسی لیے

تم سے ہی میں یہ بات کہو گی کی اگلے جمعہ کو تمہارا

نکاح کروا لے کیا مطلب کی اگلے جمعہ کو لاریب حیران

ہو گئ کی اتنی جلدی وہ کیسے اکیلی جان سب مینج کرے

گی بیٹا ہاں اور رہی بات تیاری کی تو تمہیں کچھ بھی

کرنے کی کوئ ضرورت نہیں ہے ہم ہے نا سب کچھ ہم

کرے گے بس تم ایک مرتبہ ہاں کر دو جی ٹھیک ہے ہاں

میں لاریب نے سر ہلا دیا کیونکی اپنی زندگی میں اب وہ خوشیوں کو جلدی سے لانا چاہتی تھی ٹھیک ہے پھر ہم چلتے ہے لاریب کے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے راشد اور اس کی ماں وہاں سے چلے گئے لاریب آج بہت خوش تھی بس پانچ دن اور پھر میری بھی فیملی ہو گی یہ بات امی کو تو بتانی پڑے گی وہ بھی جلدی سے اس لیے برتنوں کو سمیٹ لاریب گھر سے نکل کر مشتاق مینٹل ہوسپٹل میں چلی گئ اپنی امی سے ملنے کے بعد لاریب جب واپس گھر آئ تو موبائل کی رینگ ٹیون کی آواز سن کر لاریب نے جب فون اٹھایا تو فاران کی 10 کالز آ چکی تھی جلدی سے لاریب نے کال اٹھائ تو فاران نے غصے سے کہا کہا چلی

گئ تھی تم کب سے کال کر رہا ہو تمہیں میں پتا ہے کتنی فکر ہو رہی تھی مجھے لگتا ہے زیادہ ہی بیزی ہو گئ ہو تم سوری نا میں امی سے ملنے گئ ہوئ تھی اور رہی بات بیزی ہونے کی تو واقعے میں ہی میں بہت بیزی ہونے والی ہو تو شاید پھر آپ سے بات نا ہو پائے اور ہاں بیزی تو آپ بھی ہو گے کیونکی میری طرف سے میری فیملی فرینڈ آپ ہی ہے کیا کہہ رہی ہو تم کیا بیزی خیر تو ہے فاران نے لاریب کی بات پر حیرانگی سے پوچھا جس پر لاریب نے کہا کی میری شادی ہے اگلے جمعہ میرا مطلب نکاح اور پھر میں مسیز راشد علی بن جاؤ گی لاریب کی بات سن کر فاران خاموش ہو گیا فاران کیا کال کٹ کر دی فاران جی

ہیلو میں آپ سے ہی بات کر رہی ہو ہیلو لو آج شام کو کیا تم میرے پاس آ سکتی ہو ملنے کے لیے فاران آپ کے گھر پر کیوں جو باتیں کرنی ہے فون پر کرتے ہے نا لو بہت اداس ہو آج اپنے دل کا بوجھ ہلکا کرنا چاہتا ہو بہت مس کر رہا ہو میں اپنی محبت کو فاران آپ کیوں اداس ہے پلیز اداس تو نا ہو تم اگر میرے پاس آ جاؤ گی تو شاید میری اداسی ختم ہو جائے تو اس لیے کیا پلیز تم آ سکتی ہو میرے پاس اوکے ٹھیک ہے میں کوشش کرو گی کوشش نہیں آنا ہے تمہیں اور جو ریڈ کلر کا فراک ہے پلیز ہو پہن کر آنا میں نے سپیشل تمہارے لیے خریدا تھا اچھا ٹھیک ہے میں وہ پہن کر آتی ہو اوکے انتظار کر رہا ہو میں تمہارا اتنا

کہتے ہی لاریب نے کال بند کر دی لاریب بیگ میں سے کپڑے نکال دیکھنے لگی تبھی لاریب کی نظر ریڈ کلر کے فراک پر پڑی اچھا جی تو یہ ہے وہ فراک ٹھیک ہے پھر پہن لیتی ہو کتنا قیمتی لگ رہا ہے یہ فراک اسی فراک کو میں نکاح والے دن بھی پہن لو گی کیونکی اتنی تو میری اوقات ہے نہیں جو مینےخود کوئ قیمتی سوٹ خرید سکو آج چونکی فاران جی کی فرمائش تھی اس لیے میں یہ پہن کر چلی جاتی ہو فراک کو پہن کر لاریب رکشے میں بیٹھ کر جانے لگی تب راستے میں رکشے والے نے کہا میڈم جی یہاں پر آپ کیا کرنے جا رہی ہے یہاں تو لوگ بھی آتے جاتے نہیں ہے کیونکی فاران نامی شخص کا یہاں پر

گھر ہے اور جب سے وہ واقعہ ان کے گھر پر گٹھا تھا تب
سے تو لوگ اس راستے سے گزرنے سے بھی گریز
کھاتے ہے کونسا واقعہ بھائ آپ کیا کہنا چاہتے ہے وہ
واقعہ جو ان کی بیوی کا قتل ہوا تھا توبہ توبہ بچاری کو
اتنی بری موت آئ کیا ہوا تھا انہیں کس نے مارا تھا میڈم
جی ایک پاگل تھا زین نامی وہ پاگل خانے سے چھوٹ کر
ایک دن ان کے گھر آ گیا اور بڑی بے رحمی سے جان لے
لی کیا وہ زین نامی پاگل نے کیوں مارا تھا انہیں زین پہلے
پولیس آفسر تھا محبت کرتا تھا ان کی بیگم سے لیکن وہ
فاران سے محبت کرتی تھی اس لیے اس سے ہار برداشت
نا ہوئ اور پاگل خانے چلا گیا پاگل ہونے کے بعد بھی اپنا

بدلا لینا نا بھولا مار دیا بچاری اسے لاریب کو عائشہ کے بارے میں سن کر کافی تکلیف ہوئ کی کیسے کوئ کسی کی جان لے سکتا ہے وہ بھی محبت میں ہار کی وجہ سے بھئ جسے جو پسند ہو گا وہ اسے کے ساتھ ہی رہنا پسند کرے گی نا یا کیا بات ہوئ کی اگر اس لڑکی نے ریجکٹ کر دیا تو جان لے لو اور پھر ابھی رکشے والا نے اتنا ہی کہا تھا کی فاران کے بڑے سے ویلا کا گیٹ آ گیا بھائ بس یہی پر ہی روک دے تھنک یو رکشے والا عجیب نظروں سے لاریب کو دیکھنے لگا کی یہ یہاں پر کیوں جا رہی ہے رکشے والے کو پیسے دے کر لاریب گیٹ کے اندر چلی گئ گھر کے اندر داخل ہو کر لاریب کو فاران سامنے کھڑا

دیکھائ دیا جو کے لاریب کو دیکھ ہستے ہوئے کہنے لگا آ
گئ تم لو بڑی بے صبری سے انتظار کر رہا تھا میں آپ
نے بلایا تھا تو میرا آنا لازمی ہی تھا لاریب نے بھی آگے
سے مسکراتے ہوئے کہا لو ان کپڑے میں قسم سے بہت
ہوٹ لگ رہی ہو فاران میرے سامنے ایسے الفاظ استعمال نا
کیا کرے اوکے اوکے تم قسم سے بہت حسین لگ رہی ہو
بس ہاں یہ ٹھیک ہے اب یہ سب باتوں کو چھوڑے اور
میری باتیں سنے میں نے آج کیا کیا ہوا ساری بات بتانی ہے
آپ کو اچھا اچھا بہت ٹائم ہے ہمارے پاس ساری باتیں
کرے گے ہم بس اور سپیشل ڈنر کی تیاری بھی کروا رہا ہو
میں لو تمہیں پتا ہے کی صبح کا دن تمہارے لیے بہت

سپیشل ہونے والا ہے بلکی ہم دونوں کے لیے بہت سپیشل ہونے والا ہے ہم دونوں کی لائف میں کافی بڑا چینج آنے والا ہے فاران ابھی کہا وہ تو اگلے جمعہ کو ہونے والی ہے میری لائف چینج لو یہ تو وقت ہی بتائے گا خیر اب تو بتاؤ اپنی باتیں ہاں لاریب چونکی اندر سے کافی خوش تھی اس لیے آج اس کی زبان پر چلے ہی جائے اس لیے ایک ایک لفظ جو کے اس کے ساتھ ہوئ ساری بات اس نے فاران کو بتا دی یاررر ہو گیا دل کا بوجھ ہلکا اب بس اب چلو جلدی ڈنر تیار ہے اوکے اوکے لاریب فاران کے گھر سے باہر نکل گئ جہاں پر سیومنگ پول کے پاس بہت ہی اچھے طریقے سے سجاوٹ کی ہوئ تھی یہ کیا خیریت تو ہے ایسا

تو لوگ تب کرتے ہے جب کوئ کسی کو پرپوز کرتا ہو

لیکن مسٹر آپ جانتے ہے کی میرا رشتہ پکا ہو چکا ہے یار

یہ نارمل ڈنر ہے تو اپنی باتوں کو بند کر کے کیا آپ اس

ڈنر کو کھا کر اس ڈنر کی شان بڑھائے گی پلیز ٹھیک ہے

ٹھیک ہے لاریب کرسی پر بیٹھ گئ اور کھانے کو دیکھ

ہنس کر کہنے لگی آپ نے یہ سب میرے لیے بنوایا ہے نا

کیونکی پاکستانی کھانے مجھے پسند ہے کافی جینیس ہو گئ

ہو تم یہ کیا میرا اثر ہے یا کوئ اور کوئ اور معملہ ہے یہ

تو مجھے بھی نہیں پتا لیکن کھانا بہت ٹیسٹی ہے اگر ٹیسٹی

نا ہوتا تو کھانے بنانے والے کی جان نا لے لیتا فاران کیسی

باتیں کر رہے ہے آپ پلیز میرے سامنے یہ جان لینے اور

دینے کی بات نا کیا کرے میرا کھانا ہو گیا اب میں گھر چلتی ہو لو ابھی کہا ابھی تو کوئ بات بھی ہم نے نہیں کی ہے اچھا ٹھیک ہے پر صرف تھوڑی دیر ہی ہاں ہاں ٹھیک ہے فاران جان بوجھ کر لاریب کو باتوں میں لگانے لگا تبھی لاریب کو بیٹھے بیٹھے نیند آ گئ اور وہی پر ہی لاریب سو گئ لو تم یہاں پر روکو اب میں اپنا کام پورا کر کے آتا ہو اتنا کہتے ہی فاران گیرج میں چلا گیا اور گیرج کے باہر ایک شخص سے پوچھا لے آئے اسے جسے لانے کے لیے میں نے کہا تھا جی سر باندھا ہوا ہے اندر اسے ویری گوڈ

ویران کمرے میں اس وقت اندھیرے کے سوا اور کچھ بھی نہیں تھا یہاں کوشش کے باوجود بھی کچھ دیکھائی نا دیتا ، ایک شخص بار بار ایک ہی بات دہرا کر بھی نا تھکا تھا وہ جانتا تھا کوئی اور بھی موجود ھے اس جگہ اس کے ساتھ تبھی وہ اسی سے بار بار مخاطب تھا ساتھ ہی وہ مسلسل خود کے ھاتھ پاؤں چلاتے خود کو آزاد کروانے کی جدوجہد میں مصروف تھا۔۔۔

" پلیز مجھے جانے دو میرا کیا قصور ہے مجھے یہاں پر کیوں لے کر آئے ہو تم ، چاھیے کیا تمہیں۔۔۔"

اس شخص کے مسلسل بولنے پر اچانک ایک لال رنگ کے بلب کو اون کر دیا گیا جس کی روشنی اس شخص کی آنکھیں چندھیا گئی تھی ساتھ ہی اسے کمرے کا دروازہ کھولتے ایک شخص اندر داخل ہوتا نظر آیا اس کے ہاتھ میں بڑی سی ایک ہتھوڑی موجود تھی ، بھاری قدموں کے ساتھ وہ شخص تیزی سے کرسی پر باندھے ہوئے اس

شخص کے قریب آنے لگا جس سے وہ شخص خوفزدہ ہوتا خود کو چھڑوانے کی کوشش میں اصافہ کر چکا تھا۔۔۔

" تو مجھے میری لَو سے دور کرے گا۔۔۔"

اس شخص کے قریب آنے کے بعد وہ ہتھوڑی والا شخص ہلکا سا جھک کر اپنی وحشت بھری نظروں سے اسے گھورتا یہ الفاظ ادا کرنے کے بعد سنجیدگی سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔

" کیا کیا کہا آپ نے ، کون لَو میں نے تو یہ نام ہی پہلی مرتبہ سنا ہے آپ کس کے بارے میں بات کر رہے ہیں مجھے نہیں معلوم کسی لَو کا---"

اپنی خوفزدہ سی نظروں سے اس شخص کی وحشت بھری نظروں میں دیکھتے وہ شخص ہڑبراتے ہوئے بولا جبکہ اس شخص کے تاثرات میں کوئی تبدیلی رونما نہیں ہوئی تھی---

" وہی لَو جس سے تو شادی کرنا چاہتے ہے ، مت بھول

لَو کی زندگی پر اور اس کی ہر ایک سانس پر جو وہ لے گی ، اب صرف اور صرف ایک شخص کا ہی حق ہے اور وہ ہوں میں ، اس کے قریب میں کسی کو بھی برداشت نہیں کر سکتا چاہے پھر وہ کوئی بھی ہو ، سو ناؤ اب باتیں ہوئی ختم اینڈ گیم از سٹارٹ..."

عجیب سا جنونی انداز اپنائے وہ شخص کہتا سیدھا کھڑا ہو گیا ساتھ ہی ایک پراسرار مسکراہٹ کے ساتھ وہ اپنے ہاتھ میں موجود ہتھوڑی کو ہلانے لگا....

" بھائی مجھے معاف کر دو میری کیا غلطی ہے مجھے کونسا پتہ تھا کہ اسے آپ پسند کرتے ہیں ورنہ میں ایسا کچھ سوچتا بھی نہیں---"

" ہا---ہا---ہا---"

اس شخص کے بولنے پر ایک زور دار قہقہہ اس کمرے میں گونجا تھا اور پھر اگلے ہی پل وہ شخص کرسی پر بیٹھے شخص کے کان کے پاس آ کر سرگوشی نما انداز میں بولا---

" دا ڈائمن از بیک " اور ڈائمن کسی کا کیا قصور ہے یہ نہیں دیکھتا بس اس کی لَو کے پاس جو بھی آئے گا اس کا یہی حشر ہو گا جو اب تیرا ھونے والا ھے ، تیرا گناہ یہی ھے کہ تو نے میری لَو کے بارے میں سوچا۔۔۔"

کہنے کے ساتھ ہی واپس اپنی پوزیشن میں آ کر ہاتھ میں پکڑی اس ہتھوڑی کو وہ شخص کرسی پر بیٹھے شخص کے سر پر کھینچ کر مارنے لگا وار اس قدر زور سے کر رھا تھا وہ کہ ڈائمن کی شرٹ خون سے بھر گئ تبھی

اچانک لَو مسکراتی ہوئی اس جگہ داخل ہوئی تو اسے کسی شور کی آواز سنائی دی تب تیزی سے وہ اس کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہو گئی تب اپنے سامنے ڈائمن کو یوں خون میں لت پت دیکھ اور کرسی پر کسی شخص کا قیمہ بنا دیکھ وہ کانپتے ہوئے چیخ پڑی جبکہ چیخ کی آواز پر ڈائمن نے جب پلٹ کر پراسرار سی نظروں سے لَو کو یہاں دیکھا تو تیزی سے اسکے پاس جانے لگا لیکن لَو خوفزدہ ہوتی فوراً اندھا دھند وہاں سے بھاگ نکلی----

" ی---ی---ی---یہ کیا غلطی کر دی میں نے کس انسان سے نہیں حیوان سے دوستی کر بیٹھی تھی میں---"

گھر سے باہر نکل کر لَو جنگل میں بھاگتے ہوئے خود کو کوسنے لگی----

" میں یہاں پر آئی ہی کیوں سڑک کہاں پر ہے مجھے جلد از جلد نکلنا ہو گا یہاں سے---"

چاروں اطراف نظریں گھماتی وہ راستہ تلاش کر رہی تھی وہیں ڈائمن لَو کے پیچھے اس کو جنگل میں ڈھونڈھنے لگا تھا---

" لَو کہاں پر ہو تم , تم یوں مجھ سے دور نہیں جا سکتی لَو ، اینجل کو تو جانے دیا میں نے کیونکہ تب ایول ڈائمن سو چکا تھا لیکن اب اب ڈائمن واپس آ گیا ہے ایک شدید پاگل پن کے ساتھ جو بہت ہی خطرناک ہے یار ، تم کبھی مجھ سے دور نہیں ہو سکوں گی کبھی نہیں---"

ہر جگہ لَو کو ڈھونڈتے ڈائمن خود سے بڑبڑایا جبکہ لَو آخرکار سڑک ڈھونڈنے میں کامیاب ہو چکی تھی وہ اب وہیں کھڑی کسی گاڑی کے آنے کا انتظار کرنے لگی---

" پلیز پلیز کوئی گاڑی آ جائے پلیز اللہ جی میری مدد کریں---"

لَو دل ہی دل میں دعا گو تھی کہ تبھی سامنے سے اسے ایک گاڑی آتی نظر آئی تب جلدی سے لَو سڑک کے درمیان کھڑی ہو گئ اور اشارے سے گاڑی کو رکنے کا کہنے

لگی گاڑی میں ایک ٹوپی لیے لڑکا موجود تھا اس نے فوراً سے گاڑی روک لی اور گاڑی کی ونڈو نیچے کرتے ہی لَو اس سے مدد مانگنے لگی تب لڑکے نے بھی دروازے ان لاک کر دیے----

" آپ جلدی بیٹھ جائیں گاڑی میں---"

اس لڑکے کے کہتے ہی لَو جلدی سے گاڑی میں بیٹھ گئ تبھی گاڑی کی بیک پر زور سے شور ھوا جس پر اس لڑکے نے لَو کو وہیں پر بیٹھنے کا کہتے خود گاڑی سے

باہر نکل کر پیچھے کی طرف چلنا شروع کر دیا تاکہ دیکھ سکے ھوا کیا ھے----

" ٹھیک دو منٹ بعد دوبارہ گاڑی میں ٹوپی والا شخص آ کر بیٹھ گیا تب لَو نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کھڑکی سے باہر کی جانب ایک نظر دیکھا---

" جلدی چلیں پلیز کہیں وہ آ نا جائے---"

ڈر کر کہتی لَو نے جب پھر سے اس شخص کی طرف دیکھا تو خوف سے کانپنے لگی کیونکہ پلٹ کر وہ شخص اب اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

" ت۔۔۔ت۔۔۔ت۔۔۔تم۔۔۔۔؟؟؟

" اب مجھ سے دور اور تم کہاں جاؤ گی لَو۔۔۔"

ف ف ف فاران ت ت تم یہاں کیسے د د دیکھو میں نے تمہارا کیا بیگاڑا ہے جانتے ہی ہو نا تم میرے بارے میں

زندگی میں پہلی مرتبہ کسی پر بھروسہ کیا ہے میں نے اب تم مجھے ایسے زبردستی کیڈنیپ کر کے نہیں رکھ سکتے ہو لو لو جو کچھ بھی کہنا ہے اندر جا کے کہہ لینا یہاں پر کیوں تماشہ کر رہی ہو اب چلو میری جان گاڑی کا دروازہ کھول کر فاران لاریب کا ہاتھ پکڑ کر کھنچتے ہوئے لے جانے لگا جس پر لاریب زمین پر بیٹھ کر خود کو چھوڑوانے کی کوشش کرنے لگی چھوڑو مجھے پلیز جانے دو غلطی ہو گئ مجھ سے جو تم پر بھروسہ کر لیا تم ابھی تک بھی ایک پاگل ہو بلکل ویسے والے جس نے عائشہ کو مارا تھا لاریب کی بات سن فاران کے قدم وہی پر ہی روک گئے اور غصے سے فاران نے لاریب کی طرف

گھورتے ہوئے کہا اگر میں اس گھٹیا انسان جیسا ہوتا تو آج تم زندہ نا ہوتی کیونکی وہ جس سے محبت کرتا تھا اسی کی جان بھی لی تھی اس نے سنا تم نے اور میں میں تو تمہارے لیے ہی برا بن رہا ہو تمہیں بچانے کے لیے سمجھی تم اب چپ چاپ میرے ساتھ چلو ورنہ مجھ سے برا اور کوئ نہیں ہو گا فاران کی بات سن لاریب چل کر فاران کے ساتھ جانے لگی تبھی فاران سامنے پڑے پتھر کے ساتھ ٹکرا گیا جس بات کا فائدہ اٹھا کر ہاتھ چھوڑا لاریب بھاگنے لگی لیکن فاران فورن سے لاریب کے پیچھے بھاگ اسے پکڑ لیا اور زبردستی اٹھا کر اسے اپنے ساتھ لے جانے لگا لاریب کو اب کچھ نہیں معلوم تھا کی گھر کے اندر جانے

کے بعد اس کے ساتھ کیا ہو گیا اسی وجہ سے وہ بھرپور کوشش کر رہی تھی خود کو آزاد کرنے کی لیکن سب ناممکن فاران لاریب کو اٹھا کر اسے کمرے میں لے گیا اور زور سے بیڈ پر پٹھکا لاریب بیڈ پر گرتے ہی دوبارہ سے اٹھ کھڑی ہوئ پلیز مجھے جانے دو پلیز تم مجھے دوست سمجھتے ہو نا تو ایسے کیوں کر رہے ہو جسٹ شٹ آپ لو کتنا بولنے لگ گئ ہو تم پہلی بات کی میں تمہیں دوست نہیں ہمیشہ سے اپنی محبت سمجھتا تھا اور ہمیشہ سمجھتا رہو گا اینڈ سیکنڈ کی تمہاری محبت روح اور جسم پر صرف اور صرف میرا حق ہے تو کیسے تم کسی اور کے بارے میں غلط فیلنگز رکھ سکتی ہو تمہیں شرم نہیں

آئ جو کچھ بھی سوچنا ہے میرے بارے میں سوچو تم کیا پاگل ہو ہمیشہ سے میں نے تمہیں اپنا دوست ہی سمجھا تھا لیکن اب تم وہ رشتہ بھی کھو چکے ہے نفرت کرنے لگی ہو میں تم سے نفرت او ریلی میں نے کہا نا کی جب میں تم سے محبت کرتا ہو تو بدلے میں تمہیں بھی مجھ سے محبت ہی کرنی پڑے گی چاہیں پھر تم راضی ہو یا نا ہو تم روکو ابھی میں ہوسپٹل والوں کو کال کر کے بتاتی ہو کی ابھی تک تم پاگل ہو بلکی بہت بڑے والے پاگل بن چکے ہو اب تم اپنے ہونے والے شوہر کو پاگل کہہ رہی ہو شرم نہیں آتی شیم اون یو فل حال تمہارا دماغ خراب ہو چکا ہے میں جا رہا ہو بعد میں آئو گا جب تمہارا دماغ سیٹ ہو جائے

نہیں مجھے یہاں ایک پل بھی نہیں رہنا ابھی ساری بات کو ختم کرو اور مجھے یہاں سے جانے دو فراک پر موتیوں کی ڈآئزینگ کو ہاتھ س توڑ کر زمین پر پھینکتے ہوئے لاریب نے کہا جس پر فاران نے لاریب کے جبڑے کو پکڑتے ہوئے غصے سے کہا کہا نا مجھے غصہ مت دلوائو شرافت سے تمہیں یہاں پر رہنے کا کہہ رہا ہو تو تمہیں اتنی سی بات سمجھ نہیں آ رہی میں سوچتا تھا کی تم باقی لڑکیوں کی طرح نہیں ہو سمجھی ہو گی میریفیلنگز کو لیکن نہیں آج کل کی سبھی لڑکیوں کو فلموں ڈراموں اور ناولز نے بیگاڑ دیا ہے اس لیے خود کو بھی ہیروءن سمجھنے لگ جاتا ہے بٹ لو ایک بات اپنے دماغ میں اچھے طریقے

سے بیٹھا لو کی میں کوئ فلموں ڈراموں کا ناولز کا ہیرو نہیں ہو جو ہیروئن کے یوں ڈرامے برداشت کرو بلکی میں وہ ویلن ہو جو اپنی ہیروئن کو حاصل کرنے کے لیے اس کی رضامندی کو بھی ضروری نہیں سمجھتا اپنی سرخ آنکھوں سے لاریب کی آنکھوں مجں آنکھیں ڈال کر لاریب کو واضع دھمکی دی جس پر لاریب فل حال کے لیے خاموش ہو گئ اب میں چلتا ہو رسٹ کرو تم آرام سے سوئو اس بیڈ پر کیونکی صبح جب تم میری بیوی بن جائو گی تو روز میں تمہیں سونے نہیں دیا کرو گا اس لیے جتنی بھی سکون کی نیند تم سونا چاہوں سو لو اتنا کہتے ہی فاران روم کو لوک کر وہاں سے چلا گیا اور لاریب سر پکڑے کھڑی

اپنے بارے میں سوچے جائے یہ کیا ہو رہا ہے میرے ساتھ
کس مصیبت میں پڑ گئ میں یہ شخص چیز کیا ہے اور
وہاں جو کرسی پر کوئ شخص بیٹھا تھا جسے یہ مار رہا
تھا وہ کون تھا لو تمہیں کیا ضرورت تھی تب شور کرنے
کی غور سے دیکھ تو لیتی یہ کر کیا رہا تھا خیر وہ جو بھی
اب یہاں سے کیسے نکلو میرا تو کوئ ہے بھی نہیں جو
میرے بارے میں فکر کرتا ہوا مجھے ڈھونڈھے پتا نہیں اب
میرے ساتھ کیا ہونے والا ہے لاریب خود سے پتا نہیں کیا
کیا بولے جا رہی تھی لیکن اس بات کی فکر اس کی جان
لے رہی تھی کی جو شخص اس کے پیچھے پڑ گیا ہے وہ
ایک خونی ہے اور جس طرح کی دھمکیاں اس نے لاریب

کو دی اس سے یہ واضع ہے کی لاریب کی وہ ایک بھی نہیں سنے گا اور اگر لاریب نے کوئ بتمیزی کرنے کی کوشش کی تو شاید اسے وہ عمر بھر کے لیے بندی بنا دے یا پھر جان ہی لے لے لاریب ادھر اًدھر چکر لگائے اسی باتوں کو سوچ رہی تھی فاران دوبارہ سے گیرج گیا اور اپنے گنڈوں سے کہا یہ اسے ٹھیکانے لگاؤ اور کسی کو کبھی بھی پتا نہیں چلنا چاہئے کی یہ تھا کون سمجھے تم لوگ جی سر جی آپ کا حکم ر آنکھوں پر ویری گوڈ اب صاف کر دو ساری جگہ اور سب سے بڑ کر سیکروٹی زیادہ ہائ کر دو کیونکی اگر لاریب یہاں سے ایک مرتبہ بھاگ گئ تو تم لوگوں کی خیر نہیں تمہیں تو مارو گا ہی

ساتھ ہی تمہاری فیملی کو بھی ڈیمن نہیں بکشے گا سر آپ کو شکایت کا موقع نہیں ملے گا اس بات کی آپ فکر نہیں کرے ٹھیک ہے اب میں جا رہا ہو اپنے اپنے کاموں پر لگ جاؤ فاران اتنا کہتے ہی گھر کے اندر چلا گیا تب پیچھے سے ایک گنڈے نے کہا ڈیمن سر اتنے خطرناک تو عائشہ میڈم کی دفعہ بھی نہیں تھے جتنے اب ہو گئے ہے عائشہ میڈم کی مرتبہ تو خوش رہتے تھے اور ہمارے ساتھ بھی پیار سے بات کرتے مطلب کی عائشہ میڈم کے لیے خود کو بدل دیا تھا اور اب کی بار دوسری میم صاحب کے لیے یہ جنونی ہوئے پڑے ہے مجھے اتنی ان کی آنکھوں میں میم صاحب کے لیے محبت نظر نہیں آتی جتنی جنونیت نظر

آتی ہے جیسے خود کو تسلی اور سکون دینے کے لیے وہ

میم صاحب کو اپنے پاس قید کر کے رکھنا چاہتے ہو ہاں

یار لگ تو مجھے بھی ایسا ہی رہا ہے عجیب سی شخصیت

ہو گئ ہے سر کی انہیں خود نہیں پتا چل رہا کی خود کو

سکون دینے کے لیے وہ کیا کرے خیر ہمیں کیا ان کی

زندگی ہم تو اپنا کام کرے ہاں ٹھیک کہہ رہا ہے آپس میں

باتیں کرتے ہوئے ساتھ ہی گیرج میں پڑے خون کو صاف

کرنے لگے فاران ایک کمرے میں داخل ہوا جہاں پر

اندھیرا چھایا ہوا تھا فاران نے جبلائٹ کو اون کی تو اس

مروم میں چاروں طرف عائشہ کی تصویریں لگی ہوئ تھی

جن کے پاس جا کر تصویر کو ہاتھ لگا فاران کہنے لگا

عائشہ لو کو لے آیا میں اب تمہارا فاران تمہارا نہیں رہا

صبح وہ لو کا ہو جائے گا آخری مرتبہ یہاں پر آیا ہو میں

کیونکی بعد میں میں نہیں چاہتی کی میری اور لو کی لائف

میں تم آئو تمہاری وجہ سے ہی تم مجھ سے دور ہوئ ہو نا

اب تڑپتی رہنا تم یہاں پر جب میں خوشیوں بھری زندگی لو

کے ساتھ گزارا کرو گا تمہاری سزا ہے یہ کہتا تھا نا کی

مجھے چینج ہونے کے لیے مت کہو مت کہو اگر تب ڈیمن

جاگا ہوتا تو اس زیان کی اتنی ہمت ہونی تھی کی ہماری ہی

گھر میں آ کر تمہیں اور میرے بچے کو مار دے اب بس

پرانی باتوں کو میں نے یاد ہی نہیں کرنا صبح میری لائف

بدلنے والی ہے گوڈ بائے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اس بات کا

دکھ سب سے زیادہ فاران کو ہی تھا کی اب وہ عائشہ کی جگہ کسی اور کو دے رہا ہے لیکن اپنے آپ کو تکلیف دینے کے لیے وہ خود ایسا کرنا چاہتا تھا اور سب سے بڑ کر عائشہ کو خود سے دور ہونے میں وہ عائشہ کو ہی قصور وار سمجھ رہا تھا غصے سے دروازہ بند کر فاران کمرے سے باہر چلا گیا صبح کے چار بج چکے تھے تب فارار لاریب کے کمرے میں داخل ہوا لاریب زمین پر بیٹھی فاران کو دیکھ کھڑی ہو گئ دیکھو فاران ہم پیار سے بات کرتے ہے ٹھیک ہے اور مجھے یقین ہے کی تم میری بات کو سمجھو گے لو تم جو بھی کہہ لو جس لہجے میں ہی کہہ لو مجھے تمہارا بات اگر سمجھنے لائق ہو گی تو ہی

سمجھو گا فاران تم ایسے کیوں کر رہے ہو مجھے تم پہلی مرتبہ ہی اچھے انسان لگے تھے تبھی تو میں نے تم سے دوستی کی اگر تم پہلے چھے پرپوز کو دیتے تو شاید میں خود ہی مان جاتی تم سے شادی کرنے کے لیے لیکن اب اب نہیں اب راشد جی مجھ سے بہت مخلصانہ محبت کرتے ہے اب میں انہیں دھوکا نہیں دے سکتی ہائے راشد بچارہ کیوں اپنی وجہ سے لوگوں کی زندگیاں برباد کرنا چاہتی ہو اتنا ہینڈسم امیر شوہر ول رہا ہے تمہیں لیکن پتا نہیں تم کیوں اس راشد کے پیچھے پڑی ہوئ ہو او اچھا سب سے بڑ کر شاید اب بھی میں تم سے تمہارے فورس کرنے پر شادی کر ہی لیتی لیکن تم تو ایک قاتل بھی ہو ایک قاتل کے

ساتھ زندگی گزارنے سے بہتر ہے کی میں مر جاؤ کتنے بے رحم اور ظالم انسان ہو کل کیسے مار پیٹھ رہے تھے کسی معصوم کو خون کتنا زمین پر گرا ہوا تھا کیوں مارا تم نے اسے لو لو لو یارر وہ وہ تو ایک کمنیہ انسان تھا تبھی تو میں مار رہا تھا اور صرف میں نے اسے مارا پیٹا تھا جان تھوڑی لی تھی اس کی وہ بھی صرف اس لیے کیونکی اس نے بہت سے لوگوں کو جان سے مار دیا تھا تو پولیس بھی کچھ کر نا سکی اس لیے میں نے سزا دی اسے ورنہ تمہارا فاران اتنا برا نہیں ہے لو لاریب فاران کی بات سن خاموش ہو گئ جیسے وہ بھی فاران کی اس بات پر یقین کر رہی ہو بات جو بھی ہو لیکن یوں مجھے قید کر کے

زبردستی شادی کرنا کیا اچھی بات ہے مسٹر فاران یوں زبردستی کسی کی محبت حاصل نہیں کی جاتی لو جب ہم ساتھ رہے گے تو محبت بھی ہو جائے گی اور اب پلیز شٹ آپ ہو جاؤ اور تیاریاں شروع کر لو میں نے تو سوچا تھا کی نکاج پر تم یہی ڈریس پہننا لیکن تم نے اسے سارا خراب کر دیا ہے تو اس لیے مجھے نیا لا کر تمہیں دینے پڑے گا اور تم بتاؤ نا کی میں کونسے کپڑے پہننو کس رنگ کا کرتا پہنوں اب دیکھو ہے تو میری دوسری شادی ہی نا تو زیادہ دھوم دھام سے تو کر نہیں سکتا سمپل سا نکاح ہو گا تمہاری سائڈ سے کوئ ہے نہیں میرے طرف سے دو تین لوگ ہو گے بس کیا کیا بولے جا رہے ہو میں

تمہیں تمہارے مقصد میں کامیاب نہیں ہونے دو گی تم سے شادی کر کے نہیں رہ سکتی میں ورنہ تمہاری طرح میں بھی پاگل ہو جاؤ گی اور ایسے کیسے تم اپنی بیوی کو بھول گئے یہ تھی تمہاری محبت اسے بھولنے کے لیے ہی تو دوبارہ سے زندگی کی شروعات کرنا چاہتا ہو اب کیا تم نہیں چاہتی کی میں بھی ایک مرتبہ پھر سے نئ زندگی جیوں یا ساری عمر عائشہ کے غم کے سہارے ہی گزار دو بولو یہ میری پروبل نہیں ہے نئ زندگی ہی جینی ہے نا تو کسی بھی لڑکی سے کر لو شادی جو تمہارے ساتھ رہنے کے لیے راضی ہو میری جان چھوڑ دو اتنا کہتے ہک لاریب دروازے کی طرف بڑھتے ہوئے باہر جانے لگی

تبھی بازو سے کھنچ فاران نے لاریب کو بیڈ پر مارا

تمہاری کچھ زیادہ ہی زبان چلنے لگی ہے تم میری پسند ہو

بلکی تمہاری وجہ سے ہی میری حالت بہتر ہوئ ہے تم ہی

وہ ہو جو مجھے میرے غموں سے نجات دلوا سکتی ہو

ایسے سمجھو کی محبت ایک بار پھر سے ہو گئ ہے

مجھے تم سے شام کو نکاح ہے ہمارا تم تیار ہو کا نا ہو

مجھے یوں ہی تم قبول ہو پلیز پلیز مجھے جانے دو اس

بات کا صرف تم فائدہ اٹھا رہے ہو نا کی میرا کوئ والی

وارث نہیں ہے اور سب سے بڑ کر میں غریب ہو کیسی

باتیں کر رہی ہو لو میری محبت کی تمہیں قدر ہی نہیں ہے

فل حال تم جذباتی ہو رہی ہو لیکن جب نکاح ہو جائے گا اور

میری محبت جو کے تم ایک مرتبہ دیکھ لو گی تو یقین جانو مجھ سے زیادہ تمہیں کوئ اور پسند ہی نہیں ہو گا جا رہا ہو میں اپنی تیاری کرنے کے لیے کیونکی تم تو پھر سے ڈرامے شروع کر دو گی کی میں نے نہیں تیار ہونا یہ وہ تو نا ہو کیونکی ویسے بھی تم بہت ہوٹ لگ رہی ہو فاران اپنی بات مکمل کر کمرے کو ایک بار پھر سے لوک کر کے چلا گیا میں کیا کرو کس شخص سے پالا پڑ گیا ہے میرا فاران سفید رنگ کے کرتے کو پہن خود تیار ہو رہا تھا شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر خود سے کہنے لگا کتنا حسین لگ رہا ہو اس بار میرے چہرے پر کافی نور آیا ہوا ہے کیونکی لو میرے لیے پرفیکٹ بیوی ہے جو کے

مجھے کسی بھی کام سے مجھے روکے گی نہیں اور نا ہی مجھے بدلنے کا کہا گی معصوم سی جو ہے کال کر کے فاران نے اپنے منیجر سے مولوی صاحب کو لانے کے لیے کہہ دیا اور خود دوبارہ سے لاریب کے پاس آ گیا یاررر حد ہو گئ ہے ابھی تک کھانا بھی نہیں کھایا لو تم کیا پاگل ہو آج کی رات تمہیں پتا ہے نا کی ہماری سوہاگ رات ہے اور آج کافی تھکاوٹ ہونے والی ہے تمہیں کیونکی مجھے تو ایکسپیرینس ہے تمہارے لیے تو بلکل نیو ہو گا نا چی کتنے گندے ہو تم اپنی بکواس کو بند کرو مجھے نا کچھ کھانا ہے اور نا ہی پینا بس یہاں سے مجھے جانے دو لو مولوی صاحب آنے والے ہے چلو شاباش نکاح کے لیے

تیار ہو جاؤ تمہاری کوئ بھی ڈرامے بازی نہیں چلے گی

تبھی فاران کو کال آ گئ یہ دیکھو آ گئے ہے باہر کہا نا

مجھے نکاح نہیں کرنا جو کرنا ہے کر لو جان سے مار دو

آے تو مار دو ویسے بھی مجھے نہیں جینا ہمیشہ سے

میرے ساتھ برا ہی ہوتا آیا ہے اب آگے پتا نہیں میرے ساتھ

کیا کیا ہو گا اس لیے ابھی مر جاتی ہو اخھا تو تمہیں مرنے

سے ڈر نہیں لگتا ٹھیک ہے پھر کمرے کی وارڈروب کے

اندر لوکر میں سے پیسٹل نکال فاران لاریب کے پاس آنے

لگا جس پر لاریب تھوڑا سہم گئ کی کیا واقعے فاران اسے

مارنے والا ہے فاران لاریب کے پاس آ کر اس کی پیشانی

پر بندوق رکھ اس کی طرف دیکھنے لگا جس پر لاریب

کے اندر جو خوف تھا اسے وہ فاران کے سامنے شو کرنے کی کوشش کر رہی تھی تبھی فاران نے ہستے ہوئے کہا لو کافی اچھی کوشش ہے لیکن تمہاری پیشانی پر آ رہے پسینے سے صاف صاف دیکھائ دے رہا ہے کی تمہارے اندر مرنے کا خوف ہے ویسے لو تمہارا خوف بے معنی ہے کیونکی میں کبھی بھی تمہیں کوئ نقصان نہکں پہنچا سکتا ہاں لیکن اس بات کی میں گیرنٹی نہیں دے سکتا کی تمہاری وجہ سے میں خود کو نقصان پہنچ سکتا ہو فورن سے اپنی کن پٹی پر بندوق کر لاریب سے کہنے لگا بس پر لاریب سہم گئ اور فاران سے کہنے لگی کیا پاگل ہو یہ کیا کر رہے ہو لو یہ فیصلہ اب تمہارے ہاتھ میں ہے کی کیا تم

میرے زندگی میں آ کر میری زندگی کو آباد کرنا چاہتی ہو
یا پھر ابھی بتا دو کیونکی تمہارے یہاں سے جانے کے بعد
ویسے بھی ہر پل میں ٹورچر ہی ہو گا تو اچھا ہے نا
تمہارے سامنے یہی پر اپنی جان دے دو اور میں کوئ
مزاق نہیں کر رہا پاگل چانے میں تم نے میرے بارے میں
دیکھ ہی لیا ہو گا کی خود کو نقصان پہنچنے میں مجھے
دیر نہیں لگی گی فاران پلیز دیکھو آرام سے میری بات سنو
تم کیوں ایسے کر رہو ہو آئ پرومنس کی میں تمہارے ساتھ
ساری زندگی دوستی کا رشتہ رکھو گی لیکن پلیز یہ شادی
وادی والا رشتہ میں نہیں بنا سکتا پلیز سمجھو میری بات کو
لو مجھے تمہاری محبت چاہیں پہلا رشتہ تمہارا میرے ساتھ

بیوی کا ہی ہونا چاہیئے اس کے بعد جو بھی رشتے ہے بنا لینا اب مجھے تمہارا کوئ بکواس نہیں سننی ابھی کے ابھی ہاں یا نا میں جواب دے دو بس فاران کیوں ضد کر رہے ہو اپنی عائشہ کے بارے میں سوچو اگر میں تمہاری جگہ ہوتی تو عائشہ کی یادوں کے سہارے زندگی گزار لیتی لو ہاں یا نا میں جواب دو ورنہ میں عائشہ کے پاس ہی چلا جاتا ہو فاران پلیزز ایسے مت کرو لاریب روتے ہوئے ہاتھ جوڑ کر فاران سے کہنے لگی جس پر فاران نے سیریس چہرا بنا کر لاریب سے کہا لو ٹھیک ہے مل گیا مجھے تمہارا جواب گوڈ بائے جیوں اپنی زندگی تم اپنی مرضی سے اتنا کہتے ہی فاران ٹریگر دبانے ہی والا تھا کی لاریب

نے چیختے ہوئے کہا ٹھیک ہے کر رہی ہو میں یہ نکاح پلیز

اب یہ بندوق نیچے پھینکو لو کیا کہا میرے کانوں نے سنا

نہیں ٹھیک سے پلیز دوبارہ رپیٹ کرنا مان رہی ہو تمہاری

بات کہا نا نکاح کرنے کے لیے تیار ہو میں تھنک یو سو

مچ بس تم بھی یہ بات ماننے کے لیے تیار ہو گئ ہو نا کی

یو لو می تھنک یو سو مچ اینڈ ابھی نہیں دو منٹ مولوی

صاحب پلیز اندر آ جائے دلہن تیار ہے فاران کے کہنے پر

مولوی صاحب کمرے میں آ گئے تب فاران نے کہا چلو لو

کرو نکاح مولوی صاحب شروع کرے مولوی صاحب

لاریب سے قبول ہے پوچھنے لگے پہلی مرتبہ لاریب

خاموش رہی جس پر فاران نے لاریب سے کہا لو کیا ہوا

مولوی صاحب کچھ پوچھ رہے ہے جواب دے یہ دبائوں

ٹریگر کہہ رہی ہو نا اپنے دل پر پتھر رکھ لاریب نے نکاح

مکمل کر لیا یہ ہوئ نا بات اور یہ دیکھو رکھ دی میں نے

بندوق نیچے مولوی صاحب اب چلے میری باری لاریب

روئے جائے اور معیوس ہو کر بیڈ پر بیٹھ گئ لاریب تو نے

زندگی میں آ کر کیا پایا سوائے دوکھوں کے اب آگے چل کر

بھی تجھے دوکھ تکلیف اور پریشانی کے کچھ بھی حاصل

نہیں ہو گا نکاح مکمل ہو گیا اور فاران مولوی صاحب کو

کمرے سے باہر لے گیا لاریب خود کو ہمت دلواتی خود

سے کہنے لگی نکاح کر لیا ہے لیکن لاریب تو ہمت نہیں

ہارے گی جب بھی موقعہ ملا میں یہاں سے بھاگ جائو گی

بعد میں فاران اپنی ذات کے ساتھ جو بھی کرنا ہے مجھے
مجھے اس بات کی کوئ پراوہ نہیں ہو گی تبھی فاران روم
میں آ کر روم کے دروازے کو لوک کر لاریب کے پاس
آنے لگا فاران جیسے جیسے قدم بڑھاتا ہوا لاریب کے
قریب آ رہا تھا ویسے ویسے ہی لاریب کی سانسیں اور
دھڑکنے خوف سے تیز ہو رہی تھی لو تم نے زندگی بچا لی
ایک شخص کی صرف ایک ہاں کہنے سے اور آئ
پرومنس لو میں تمہیں دنیا کی ہر خوشی دو گا جو جو
پیچھلی زندگی میں میں نے غلطیاں کی تھی اس سب کو
سدھاروں گا تم نے زبردستی بلیک میل کر کے شادی تو کر
لی فاران لیکن ایک بات اپنے دماغ میں بیٹھا لو کی میں

کاغذوں پر صرف تمہاری بیوی بنی ہو کیونکی دل سے میں نے تمہیں اپنا شوہر نہیں مانا ہے اور نا ہی مانو گی جب بھی موقع ملا تم سے دور بھاگ جاؤ گی بعد میں تم جیوں یا مروں مجھے کوئ پرواہ نہیں ہے اگر تم یہ سوچ رہے ہو نا کی مجھے تم سے محبت تھی اس لیے تمہارے مرنے کے ڈر سے تمہاری بات مان لی میں نے تو تمہاری سوچ غلط ہے کیونکی میں نے تمہاری بات صرف اس لیے مانی ہے تاقی اگر تم میرے سامنے خود کو مار دیتے تو کبھی بھی میں خود کو معاف نا کر پاتی لو میرا موڈ نہیں ہے تمہاری یہ بک بک سننے کا موڈ نہیں ہے یا شادی کی پہلی رات ہے ہماری تو ایسے باتوں میں کیوں ذایعہ کرے لاریب

کے پاس بیٹھتے ہوئے فاران نے کہا جس پر لاریب فورن سے اٹھ کھڑی ہوئ فاران اگر تم نے میرے ساتھ بمتیزی کرنے کی کوشش کی تو مجھ سے برا کوئ نہیں ہو گا اچھا تو کیا کر لو گی بتاؤ نا ایک نازک سی جان کر بھی کیا سکتی ہے میرا لاریب کو بازیوں سے پکڑ لاریب کی آنکھوں کو دیکھ جنجوڑتے ہوئے کہا جس پر لاریب نے غصے سے کہا اپنی عزت کو بچانے کے لیے ایک عورت شیرنی بھی بن سکتی ہے جو تم جیسے حیوان کا مقابلہ کرنے کی ہمت بھی رکھ سکتی ہے اوئے ہوئے شیرنی تو دیکھاؤ نا اپنا شیرنی والا روپ پھر ڈیمن اس شیرنی کا شکار کرے گا میں نے کہا چھوڑو مجھے اپنےناخنوں کو

فاران کی بازو میں دباتے ہوئے غصے سے لاریب نے کہا

جس پر فاران کی بازو پر کافی برے طریقے سے لاریب کا

ناخن چب گیا جس پر فاران نے لاریب کو غصے سے بیڈ

پر دھکا دیا تم مجھے پہلے جیسا فاران بننے پر مجبور نا

کرو تمہارے ساتھ بہت شرافت اور محبت کے ساتھ پیش آ

رہا ہو تو مجھے ایسا ہی رہنے دو ورنہ اگر پہلے جیسا

فاران میں بن گیا تو تمہیں وہ بہت برا لگے گا یو نو ڈیٹ

کی عائشہ کے ساتھ میں کیا سلوک کرتا تھا روز عائشہ کو

حاصل کرتا تھا چاہیں وہ راضی ہو یا نا ہو وہ جتنا بھی

مجھے منع کرتی رہتی تھی لیکن میں اس کی ایک نہیں سنتا

تھا اس کی آہو پکار کو بھی نہیں سنتا تھا اور تم میرے ساتھ

ایسا سلوک کر رہی ہو تو کیا میں تمہاری باتوں کو سن تب تک تمہارا ویٹ کرو گا جب تک تم خود میرے قریب آنے کے لیے مان نہیں جاتی اگر یہی سوچ ہے تمہاری تو بہت غلط سوچ رہی ہو کیونکی شوہر بن چکا ہو اب تمہارا اور تم پر میرا حق ہے اور اپنا حق بہت اچھے طریقے سے مجھے حاصل کرنا آتا ہے فاران واسکٹ کو اتارتا ہوا لاریب سے کہنے لگا اور لاریب کو ٹانگ کو کھنچ کر لاریب کو ٹھیک طریقے سے بیڈ پر لیٹا فاران لاریب کی ٹانگ پر ہلکے سے انگلی پھیرتے ہوئے اوپر کی طرف بڑھنے لگا لاریب کوشاب یقین ہو چکا تھا کی فاران آج واقعے میں اسے حاصل کر کے ہی رہے گا تبھی لاریب

نے بے ہوش ہونے کا ڈرامے کرنے کا سوچا اور فاران سے کہا فاران پلیز ایسے مت کرے اور سر کو پکڑ اپنی آنکھوں کو بند کیے بے ہوش ہونے کا ڈرامہ کرنا شروع کر دیا لاریب کو یوں اچانک بےہوش دیکھ فاران نے فکر مندی سے پوچھا لو کیا ہوا تو بے ہوش کیوں ہو گئ لو منہ کو ہاتھ لگائے فاران لاریب کو اٹھانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن لاریب کو معلوم تھا اگر اب وہ جاگ گئ تو فاران اسے ایسے نہیں چھوڑے گا لو تمہیں کچھ نہیں ہو گا میں ہو نا میں ابھی ڈاکٹر کو کال کر کے بلاتا ہو تم بلکل ٹھیک ہو جاؤ گی لاریب بھی یہی چاہتی تھی کی فاران ڈاکٹر کو بلائے اور پھر لاریب اس ڈاکٹر سے مدد کی اپیل کرے

فاران ڈاکٹر کو کال کرنے کے بعد اسے بلا لیا ڈاکٹر جب لاریب کو چیک کر رہا تھا تو لاریب نے ڈاکٹر کے ہاتھ کو پکڑ لیا جس پر ڈاکٹر سمجھ گیا کی لاریب کچھ اس سے کہنا چاہتی ہے تب ڈاکٹر نے فاران سے کمرے سے باہر جانے کے لیے کہا فاران پہلے تو باہر جانے سے منع کر رہا تھا لیکن پھر باہر چلا گیا تب لاریب جلدی سے اٹھ ڈاکٹر سے مدد مانگنے لگی پلیز کچھ کرے اس نے زبردستی اغوا کر کے مجھے رکھا ہوا ہے آپ باہر جا کر پولیس کو بتا دے پلیز اوکے میں کچھ کرتا ہو کہہ کے ڈاکٹر روم سے باہر چلا گیا تھوڑی دیر بعد فاران روم میں آیا تو لاریب پھر سے بےہوش ہو کر لیٹ گئ فاران لاریب کے

پاس آ کر کھڑا ہو لاریب کو دیکھنے لگا اچھا ہے کی بے ہوش ہو گئ لو اب جتنی دیر چاہے میں جو بھی اس کے ساتھ کرو اسے کونسا پتا چلے گا ورنہ اگر یہ ہوش میں ہوتی تو چیختی چیلاتی شور مچاتی اس سے ڈسٹربنس ہونی تھی مجھے اب اپنی من مانی کرو گا میں لاریب کے چہرے پر سے بالوں کو ہٹاتے ہوئے لاریب سےکہنے لگا اور ساتھ ہی لاریب کے فراک کو کاندھے سے نیچے کرنے لگا

فاران کی اس حرکت پر لاریب کا چوف مزید بڑھ گیا اور وہ دل میں سوچنے لگی کی اب کیا کرو میں یہ تو میری سوچ سے بھی بڑھ کر برا انسان ہے

فاران نے جب لاریب کے فراک کو مزید نیچے کرنے کی کوشش کی تبھی لاریب اٹھ بیٹھی تط تو میری سوچ سے بھی مڑ کر برے انسان ہو شرم نہیں آتی اچر واقعے میں میں بے ہوش ہوتی تو تم تو میرے ساتھ مجھے تو سوچ کر بھی گین آ رہی ہے ہو گیا لو اور تم میری سوچ سے بھی بڑ کر بےواقوف ہو اس ڈاکٹر سے کیا کہا تھا تم نے بتاؤ نا کیا کہا تھا تم نے مدد مانگی تھی تم جیسے شیطان سے بچنے کے لیے اور اس میں کوئ غلط بات تو نہیں کی دیکھ لینا آ رہا ہو گا وہ مدد لے کر سچ میں بہت بڑے والی

بےواقوف لاریب کے چبڑے کو پیڑ دانتوں کو چباتے ہوئے فاران اس سے کہنے لگا لو تم محں عقل نام کی چیز بلکل بھی نہیں ہے ویسے اس میں تمہارا بھی کوئ قصور نہیں ہے بچی ہو نا اس لیے بچگانہ حرکتیں کر رہی ہو جس ڈاکٹر سے تم نے مدد مانگی وہ میرا ہی خاص انسان ہے یو نو فیملی ڈاکٹر اس لیے وہ تمہارا ہمدرد کم اور میرا دوست زیادہ ہے جیسے تم نے اپنی منہ کھولا ویسے ہی وہ میرے پاس آ گیا اور مجھ سے کہا دیکھو یہ ایسے بھاگ سکتی ہے یا تمہیں پھنسوا سکتی ہے میں تجھے بے ہوشی کے انجیکشن دو دو چار دن اسے لگا کر رکھا کر لیکن میں نے صاف منع کر دیا میں نہیں چاہتا کی تم سلیپنگ بیوٹی بن کر

رہو اس لیے اس ڈاکٹر کا شکریہ ادا کر اسے جانے کے لیے کہہ دیا اور پھر تم سے یہ ڈرامہ ختم جروانے کے لیے مجھے وہ ڈرامہ کرنا پڑا ورنہ ایک بے ہوش لڑکی کے ساتھ رومنس کرنے کا مجھے بھی کوئ شوق نہیں ہے آہو پکار چیخنا چیلانا ہی تو مجھے پسند ہے بس کر دو ہو گیا تمہارا اب واقعے میں میں بہت تھک چکی ہو مجھے سونا ہے جب بھی بہت زیادہ میں ٹینشن لو تو مجھے گہری نیند آ جاتی ہے پلیز مجھے سونے دو کیوں سونے دو تمہیں کس خوشی میں تمہاری قربت کو حاصل کرنے کے لیے اتنےدن ویٹ کیا اور اب جب موقعہ آیا ہی ہے تو تم میرے ساتھ ایسے کر رہی ہو پلیز ایک احسان نہیں کر سکتے تم پہلے

میری زندگی ایک ہی پل میں بدل ڈالی ہے تم نے اب اسے سمجھنے کے لیے مجھے کچھ پل اکیلے رہنے دو پلیز ورنہ ٹیشن سے میرا سر پھٹ جائے گا اور میری موت کے ذمےرار اب کی بار بھی تم ہی ہو گے لاریب کی بات سن بناکچھ کہے فاران روم سے باہر چلا گیا تب لاریب سر کو پکڑے بیٹھ گئ شکر ہے جان چھوٹی لیکن میں نے کچھ زیادہ تو نہیں کہہ دیا اسی لیے چپ چاپ وہ چلا گیا خیر جو بھی ہو فل جال تو چلا گیا نا اب صبح مجھے پھر سے ایک مرتبہ کوشش کرنی پڑے گی یہاں سے بھاگنے کی فاران گھر سے باہر سیومنگ پول کے پاس کھڑا ہو گیا اور پانی کی طرف دیکھنے لگا پانی کی طرف دیکھتے دیکھتے

اچانک سے فاران نے پانی میں چلانگ لگا دی اور پانی کےاندر منہ گھوسائے چیخنے لگا اور باہرمنہ نکال خود سے بڑبڑائے جائے لو نے ایسے کیسے مجھے اتنی بڑی بات کہہ دی کی اب کی بار بھی میں اپنی محبت کا ذمےدار ہو گا اس میں میری کیا غلطی تھی میں نے تو پوری کوشش کی تھی نا اپنی عائشہ کو بچانے کی لیکن میرے پہنچنے سے پہلے ہی اس گھٹیا انسان نے میری عائشہ کو ختم کر دیا صرف ایکآخریسانس میرے جانے کے بعد عائشہ نے لی تھی اس پل کو بھولنے کی میں اتنی کوشش کرتا ہو لیکن کوئ نا کوئ اسے واپس سے یاد کروا ہی دیتا ہے پہلےتین ماہ مسلسل مجھے وہ سبھی سینز یاد آتے تھے اب لو کی

وجہ سے جب میں نے خود کو سمبھالا ہے پھر کیوں یہ لو مجھے پچھلی باتیں یاد کروا رہی ہے خیر جو بھی ہو اب اس لو سے میں صاف صاف کہہ دو گا کک دوبارہ س گھر میں عائشہ کا ذکر نہیں ہو گا وہ میر پاسٹ تھی جو کے چلی گئ ہے لو نے جو بات اب کرنی ہو گی ہمارے فیوچر کی کرے گی بس خود کو تسلی دیتا ہوا فاران خود سے کہے جا رہا تھا صبح فاران جب اپنے گیلے کپڑوں کو چینج کرنے کے لیے روم میں گیا تو لاریب گہری نیند سوئ ہوئ تھی کتنے سکون کی نیند سوئ ہوئ ہو میری نیند کو حرام کر کے مجھ سے دور بھاگنا چاہتی ہو نا آج شہر کے سبھی امیر لوگوں کو بلاؤ گا گھر پر اور ان کے سامنے تمہارا

انٹروڈیکشن کروائو گا کی یہ ہے میری بیوی تاقی اس پورے شہر کو پتا چل جائے گی تم میری بیوی ہو پھر کیسے ہمارے اس رشتے کو تم جھٹلائو گی لو اپنے کپڑوں کو چینج کر کے فاران باہر آیا تو ابھی تک لاریب سوئ ہوئ تھی فاران لاریب کے قریب گیا اور لاریب کے پاس سے سرہانہ اٹھا کر لاریب کے منہ پر رکھ دبانے لگا جس پر اچانک سے لاریب اٹھی اور اپنے ہاتھ پائوں لانے لگی کیونکی اس کی سانس روک رہی تھی تبھی فاران نے سرہانہ پیچھے کر دیا لاریب بامشکل دوبارہ سے سانس لینے کی کوشش کر رہی تھی تبھی فاران نے اپنے ہونٹوں کو لاریب کے ہونٹوں پر رکھ اسے سانس دینا شروع کر دیا

لاریب کو جب دوبارہ سے ٹھیک طریقے سے سانس آنا شروع ہو گئ تو فاران کے کاندھے پر زور سے ہاتھ مار اسے خود سے دور اور غصے سے کھانستے ہوئے کہا کس قدر پاگل انسان ہو کل رات کو تمہارا مقصد پورا نہیں ہوا تو اب میری جان لینا چاہتے تھے لو کیسی باتیں کر رہی ہو میری جان تو تمہارے اندر بستی ہے اور میں اپنی ہی جان لینے کی کیوں کوشش کرو گا اچھا تو پھر یہ کیا تھا میری سانس بلکل روکنے ہی والی تھی لو لو لو یہ سزا تھی تمہاری جو کل رات کو تم نے میرے ساتھ سلوک کیا تھا اس کی کیا اگر سچ میں میں مر جاتی تو ایسے کیسے مر جاتی اپنی سانسیں تمہارے اندر اتار کر تمہاری سانسوں پر بھی

اپنا نام چھوڑ دیا ہے میں نے جسٹ شٹ آپ مجھے تم سے کوئ بات ہی نہیں کرنی ہے لو میری بات سنو آج ہمارا ولیمہ ہے تو شہر کے مشہور اور امیر لوگ آج آئے گے تو تم تیار ہو جاؤ تیار ایسے ہونا جس سے تم میری وائف لگو مجھے تیار ویار نہیں ہونا اور تم کیا ایسے لوگوں کے سامنے مجھے اپنی وائف بتا کر کیا ثابت کرنا چاہتے ہو جب میں ہی تمہیں اپنا شوہر نہیں مانتی بس کرو نا ایک ہی بات بار بار بول بول کے بول بول کے تھکتی نہیں ہو تم تیار ہونا ہے ہو جانا ورنہ تم ایسے بھی اگر مہمانوں کے سامنے آ جاؤ گی تو مجھے کوئ احتراظ نہیں ہو گا میں اب انتظام وغیرہ کر لو اتنا کہتے ہی کمرے سے باہر چلا

گیا کیا کرو میں اب باہر مہمان تو بہت زیادہ آئے ہو گے اب ضروری تو نہیں کی ہر کوئ اس کی ہی فیور کرے تو میرے پاس آج کا ہی دن ہے خود کو اس شخص سے دور لے جانے کا فاران نے گھر کے بہت بڑے لان میں کرسیاں اور ٹیبل لگا کر اچھے طریقے سے مہمانوں کے لیے انتظام کیا تھا آہستہ آہستہ سبھی مہمان گھر پرآنا شروع بھی ہو گئے فاران سب سے کافی خوش اخلاقی کے ساتھ مل رہا تھا تبھی فاران کو ایک گاڑی روکی دیکھائ دی فاران فورن سے اس گاڑی کے پاس چلا گیا اور خود اس کا دروازہ کھولا گاڑی میں سے بامشکل ویل چیئر پر بیٹھا کر فاران سلیمان صاحب کو باقی مہمانوں کے پاس لے گیا ارے واہ

سسر اپنے داماد کی دوسری شادی کے ولیمے میں خود آیا ہے کیا بات ہے یہ میرا داماد نہیں بیٹا ہے اور مجھے تو بہت خوشی ہے کی وہ اپنے ماضی کو بھول آگے زندگی گزارنا شروع ہو گیا ہے اللہ بس تمہیں خوشیاں ہی خوشیاں دے سلیمان صاحب کی بات سن فاران سلیمان صاحب کا ہاتھ چوم شکریہ ادا کرنے لگا اچھا بھئ فاران اپنی بیگم تو دیکھا تو کی کہا پر ہے وہ لکی لڑکی جس نے فاران صاحب کو اپنی محبت سے پہلے جیسا کر دیا جی ضرور بس میں اسے لے کر آتا ہو اور ڈیڈ آپ پلیز کچھ کھائے پیے نا آپ آپ کے اپنے بیٹے کے گھر ہے ہاں بیٹا کھاتا ہو کھاتا ہو سلیمان صاحب مسکراتے ہوئے فاران سے کہنے لگا اور

فاران خود سلیمان صاحب کی خدمت کرنے لگا لاریب کے کمرے میں ملازمہ لاریب کو تیار کروانے کے لیے آئ تو لاریب نے اس سے کہا دیکھو تم بھی ایک عورت ہو تو تم سمجھ سکتی ہو کی اس شخص نے زبردستی مجھے یہاں پر رکھا ہو ہے تو تم صرف میری اتنی مدد کر دو مجھے یہاں سے جانے دو پلیز باقی میں خود دیکھ لو گی میڈم جی میں ایسے نہیں کر سکتی اپنے مالک کے ساتھ دغا ہم نہیں کر سکتے آپ مہربانی کر کے تیار ہو جائے تبھی لاریب نوکرانی کو دکھا دے کر کمرے میں پیھنک جلدی سے روم سے باہر نکل کمرے کو باہر سے لوک کر دیا گھر میں ملازمین باہر کام پر لآے ہوئے تھے اس لیے گھر میں سے

لاریب جلدی سے باہر نکل گئ سہمنے اتنے لوگوں کو دیکھ

لاریب نیچے بیٹھ کر آہستہ آہستہ گھر کے پیچھلی طرف

جانے لگی لاریب نے ایک نظر فاران کو اس جگہ

ڈھونڈھنے کی کوشش کرنے لگی تو لاریب کو فاران

سلیمان صاحب کے پاس دیکھائ دیا شکر ہے کہہ لاریب

گھر کی بیک سائڈ پر جا کر دیوار کی طرف دیکھنے لگی

کی اب وہ اسے پھلانگے کیسے لاریب اچھل کر دیوار کے

باہر کی صرف دیکھنے کی کوشش کر رہی تھی تبھی کسی

نے لاریب کو بیک سائڈ سے مضبوطی سے پکڑ لیا ک

کک کون ہے مجھے جانے دو تمہاری جان کے لیے علاوہ

اور کون ہو گا لو لاریب کے کان کے قریب آتے ہوئے اس

شخص نے کہا جس پر لاریب کانپ اٹھی ت ت ت تم یہاں کیسے تم تو وہاں پر کسی بزرگ کے پاس تھے لو ہم دو جسم ایک جان ہے اب تم مجھ سے دور جانے کی کوشش کر رہی تھی اس لیے میری دل کی دھڑکن دھڑکنے کی ی بس پھر مجھے پتا چل گیا کی رفتار کم ہونا شروع ہو گ تم یہاں سے دور بھاگ رہی ہو بہت بتمیز ہو تم شرم کرنی چاہیں ٹائم دیکھ رہی ہو یو نو کی یہ راستہ بہت خطرناک ہے رات کے وقت جانوروں سے زیادہ لوگ خطرناک ہو جاتے ہے لیکن تمہاری سمجھ میں یہ بات نہیں آئے گی اب چلو میرے ساتھ سبھی مہمان تم سے ملنے کے لیے بے صبری سے انتظار کر رہے ہے مجھے کہی نہیں جانے بس

مجھے اس جگہ اور تم سے دور جانے دو لو تم آئ یہاں پر اپنی مرضی سے تھی اور جاؤ گی میری مرضی سے اور میری مرضی اس بات کے لیے کبھی ہونے والی ہے نہیں اب چلو چپ چاپ لاریب کا ہاتھ پکڑ کر کھنچتے ہوئے فاران لاریب کو لے جانے لگا میں نے کہا چھوڑو مجھے جسٹ شٹ آپ غصے سے کھنچ کر فاران سٹیج پر چلا گیا اور سبھی مہمانوں کو اپنی طرف متوجوں کرتے ہوئے کہا ہیلو ایوی ون تو یہ پارٹی آج میں اپنی شادی کی خوشی میں دی ہے تو آپ سب کو کافی بے چینی لگی ہو گی کی کس لڑکی سے میں نے شادی کی ہے کون ہے وہ جس نے اپنی محبت سے ایک بار پھر سے جینا سیکھا دیا تو ملیئے میری

موسٹ بیوٹیفل اینڈ لولی وائف سے لاریب کے منہ پر بال بھیکرے ہوئے تھے کپڑے بھی پرسوں کے پہنے پاؤں میں جوتا بھی نہیں تھا سبھی لوگ لاریب کی طرف دیکھ حیران ہو آئے کی فاران نے کس لڑکی سے شادی کی ہے لو اپنے منہ پر سے بال تو ہٹاؤ اپنے ہاتھ سے لاریب کے چہرے پر سے بال ہٹاتے ہوئے فاران نے کہا لاریب کی شکل دیکھ سب حیران ہو گئے سلمیان صاحب تو بلکل شوکڈ ہو چکے تھے اور اونچی آواز میں انہوں نے کہا عائشہ عائشہ زندہ ہے ڈیڈ نہیں یہ عائشہ نہیں لاریب ہے پہلی مرتبہ میں بھی کنفیوز ہو گیا تھا اور اسے عائشہ سمجھ بیٹھا لیکن پھر بعد میں مجھے پتا چلا کی یہ تو لو ہے بٹ پھر بعد میں مجھے

اس سے بھی محبت ہو گئ سو آئ لو ہر آ لوٹ اور کل پھر

ہم نے شادی کر لی سلیمان صاحب کی آنکھوں میں آنسو آ

گئے کی کاش آج ان کی عائشہ یہاں پر ہوتی ڈیڈ آپ کیوں

اداس ہو رہے ہے یہ عائشہ بھی آپ کی بیٹی جیسی ہے

جائو لو ڈیڈ سے مل کر آئو وہ اداس ہو گئے ہے تمہاری

شکل عائشہ سے ملنے کی وجہ سے لاریب پہلی کافی

چیڑچڑی ہوئ ہوئ تھی اس لیے اس نے نفی میں سر ہلا دیا

سبھی مہمان حیران تھا کی یہ ایسے بیہو کیوں کر رہی ہے

جیسے اسے زبردستی رکھا ہو فاران نے میری بیگم آج

مجھ سے کافی ناراض ہے کیونکی کل میں اسے منہ

دیکھائ دینا بھول گیا تھا تو لو کیا ہو گیا آج تم جو چاہوں

گی میں وہ تمہیں دے دو گا بس لاریب کی کمر پرہاتھ رکھے فاران نے کہا تبھی لاریب غصے سے فاران کی طرف دیکھنے لگی فاران لاریب کے کان کے پاس آ کر آہستہ سے بولنے لگا اپنے ڈرامے بند کرو ورنہ تمہارے فراک کی جو بیک ڈوری ہے میں وہ کھول تو گا پھر تم خود سوچ لو کی تم کسی کو منہ دیکھانے کے لائق بھی رہو گی یا نہیں اور اپنے ہاتھ سے فاران ان ڈوریوں کو چھیڑنا شروع ہو گیا جس پر لاریب فورن سے بول پڑی ٹھیک ہے کچھ نہیں کرو گی میں لیکن پلیز مجھے یہاں سے جانے دو دوبارہ سے کمرے میں بیجھ دو بس کیا پاگل ہو ہمہری شادی کی خوشی میں ہی تو یہ سب لوگ یہاں پر

آج موجود ہے اور دلہن ہی اگر یہاں نا ہوئ تو کیا فائدہ آج کی دعوت کا اپنے چہرے پر مسکراہٹ بکھیر کر سب سے ملو لیکن سب سے پہلے میرے ڈیڈ سے بازو سے پکڑ فاران لاریب کو سلیمان صاحب کے پاس لے آ گیا تب کانتپے ہوئے لاریب نے اس سے سلام کیا بیٹا کیا ہوا تم اتنی ڈری سہمی کیوں ہو لاریب کی طرف دیکھ غصے سے سلیمان صاحب نے فاران کی طرف دیکھا ڈیڈ ایسا کچھ نہیں ہے بتائو لو کیا بات ہے تم ایسے ڈر کیوں رہی ہو لاریب پہلے تو سچ بتانے لگی لیکن پھر جب فاران بار بار سلیمان صاحب کو ڈیڈ ڈیڈ کہہ کر پکار رہا تھا تو لاریب کو اتنا تم پتا چل گیا کی وہ اس کی مدد نہیں کرے گے اس لیے

لاریب نے جواب میں طبعیت ٹھیک نا ہونے کا بہانا لگایا

بیٹا خوش رہو اور میرے بیٹے کو بھی ہمیشہ خوش رکھنا

بہت پیارا بچہ ہے اپنی محبت کے لیے جو شخص اپنا آپ

بدل سکتا ہے تو پھر تم اس کی محبت کتنی سچی ہے کا

اندازہ خود ہی لگا سکتی ہو اس لیے قدر کرنا اس کی

تھنکس ڈیڈ اچھا بیٹا بہت دیر ہو چکی ہے اب ہم چلتے ہے

ڈیڈ کیوں ابھی ٹائم ہی کیا ہوا ہے پلیز روکے نا بیٹا نہیں

رات کے نو بجنے والے ہے مجھے گھر جانا ہے اور ہاں

تم سے ایک اکیلے میں بات بھی کرنی ہے ٹھیک ہے پھر لو

تم اندر جاؤ میں ابھی آتا ہو آنکھوں آنجھوں میں فاران نے

لاریب کو گھر کے اندر چپ چاپ جانے کے لیے کہا تبھی

سلیمان صاحب نے فاران کی بازو پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا

فاران اب سچ بتا کی کیا بات ہے کیا تو نے لاریب کو یہاں

پر زبردستی رکھا ہوا ہے بول تجھے اچھے طریقے سے

جانتا ہو میں پہلے تو بدل چکا تھا اس لیے تجھے میں نے

تیرے ہر کیے گناہ کی سزا نہیں دی اور اب تو سچ سچ بتا

کوئ برا کام تو نہیں کر رہا ہے نا نو ڈیڈ کیسی بات کر

رہے ہے آپ ہاں یہ بات مانتا ہو کی لو فل حال مجھ سے

ناراض ہے بٹ آپ ہوسپٹل جا کر پوچھ لے کی ہم دونوں

میں کتنی انڈرسٹینڈنگ کی بہت اچھے دوست تھے ہم اور

اب پتا نہیں لو کو کیا ہو گیا ہے بٹ آئ پرومنس ڈیڈ جو جو

غلطیاں میں نے اپنی پچھلی زندگی میں کی تھی اسے

دوبارہ نہیں دوہراؤں گی ٹھیک ہے بیٹا اللہ تجھے ہمیشہ نیک انسان ہی بنا کر رکھے ورنہ بیٹا یہ بات بھی تو جانتا ہے ہمکرے کیے گئے گناہ کی سزا ہماری ذات پر سے نہیں نکلتی بلکی ہمارے ایسے عزیز رشتے جن سے ہم بہت محبت کرتے ہے ان میں سے نکلتی ہے اور یہ بہت بہت تکلیف دہ ہوتے ہے اب تم لاریب کے ساتھ رہو ایک نیک انسان بن کر ٹھیک ہے اوکے ڈیڈ کہہ کر فاران سلیمان صاحب کو گاڑی تک چھوڑ آیا آہستہ آہستہ سبھی مہمان وہاں سے جکنے لگے لاریب گھر کے دروازے پر سے دیکھے جا رہی تھی تبھی ایک بار پھر آہستہ آہستہ سے قدم بڑھائے لاریب باقی مہمانوں کے ساتھ جکنے کی کوشش

کرنے لگی تبھی فاران نے اسے پکڑ لیا بہت چلاک

سمجھتی ہو خود کو لیکن جان تم معصوم ہو تو معصوم ہی

بن کر رہو نا سب مہمانوں کو خدا حافظ کر فاران لاریب کو

واپس سے گھر کے اندر لے جانے لگا تبھی سیومنگ پول

کے پاس زور سے لارب نے اپنا ہاتھ جھڑکتے ہوئے

چھوڑوا لیا تمہیں کیوں نہیں سمجھ آ رہی آئ ہیٹ یو ایک

ناخن کے برابر بھی مجھے تم سے محبت نہیں ہے آج نہیں

تو کل جب بھی مجھے موقعہ ملے گا میں تم سے دور بھاگ

جاؤ گی سنا تم نے میں بھاگنے دو گا تب ہی نا اور لو تم

کیوں نہیں سمجھ رہی کی فل حال تم مجھ سے ناراض بٹ

ایک مرتبہ اتنے دل پر ہاتھ رکھ کر محسوس کرے تمہارے

اندر سے میرے لیے محبت کی خوشبو ضرور تمہیں

سنگھائ دے گی او پلیز تھنکتے نہیں ہو کیا بار بار ایک ہی

بکواس کر کے میں دنیا میں کسی سے بھی محبت کر لو گی

سوائے تمہارے کیونکی تم اس قابل ہی نہیں ہو پاگل انسان ہو

پاگل لاریب کے یوں بنا سوچے سمجھے بولتے جانے پر

فاران نے ایک ہی بات کہی لو لگتا ہے تمہارا دماغ زیادہ

ہی گرم ہو چکا ہے اسے لھنڈا کرنے پڑے گا اور کاندھے

پر سے دکھا دے ار لاریب کو فاران نے پیچھے سیومنگ

پول میں گرا دیا بچاؤ بچاؤ اب کیا جان لینا چاہتے ہو

میری اتنا ٹھنڈا پانی وہ سبھی رات کے وقت م م مجھے تو

تیرنا بھی نہیں آتا لو تمہارا جو اتنا گرم دماغ ہو چکا تھا

اسے ٹھنڈا ایسے ہی رکنا پڑنا تھا اور اگر ہیلپ چاہیں تو ایک بات کے لیے ہاں کرنی پڑے گی مر جاؤ گی لیکن تمہاری بات کے لیے ہاں نہیں کہو گی لو سوچ لو مرنے تو میں تمہیں دو گا نہیں لیکن جب تمہارے پیپھڑوں میں پانی بھر جائے گا تو تمہیں تکلیف بہت ہو گی ٹھیک ہے جلدی بتاؤ کیا بات ہے فاران کی باب سے ڑرتے ہوئے لاریب نے کہا جس پر فاران نے ہستے ہوئے لاریب کی طرف دیکھ بولا لو تم مجھ سے دور جانے کی کوشش نہیں کرو گی بس کیوں یہ کیا بات ہوئ میں تمہاری یہ بات نہیں مان سکتی ٹھیک ہے پھر ساری رات رہو یہی پر لاریب کے پاس اب کوئ آپشن نہینےبچا تھا تبھی اس نے چیخ کر کہا

ٹھیک ہے نہیں بھاگو گی بس اب مجھے نکالو تھنک یو سو مچ اور خود بھی پانی میں چھلانگ لگا کر فاران لاریب کو پکڑ کر سیومنگ پول سے باہر نکال دیا ٹھنڈے پانی کے ہونے کی وجہ سے لاریب کانپنے لگی تھی لو چلو جلدی اندر تمہیں تو ٹھنڈ لگ رہی ہے میں خود چلی جاؤ گی مجھے ٹچ مت کرنا بامشکل کمرے تک پہنچ لاریب ادھر اُدھر دیکھنے لگی کی کپڑے چینج کیسے کرے اس کے پاس تو کوئ اور کپڑے بھی نہیں ہے تبھی فاران نے وارڈروب میں سے ایک چھوٹی سی جالی مالی بلیک رنگ کی نائٹی لاریب کی طرف پھینکتے ہوئے کہا کہ لو یہ پہن لو یہ مینےتمہارے لیے لے کر آیا تھا کی ہماری سوہاگ

رات پر تم اسی کو پہننا نا خیر اب پہن لو فاران کی بات سن کر فورن سے لاریب نے اسے پہننے سے منع کر دیا کیونکی وہ جانتی تھی کی فاران یہی چاہتا ہے کی جو کام کل نا ہو سکا وہ آج ہو جائے گا لو تم کیا سوچ رہی ہو کی تم اگر یہ نائٹی نہیں پہنو گی تو کیا میں تمہارے ساتھ کچھ کر نہیں سکتا کر تو میں ابھی بھی بہت کچھ لو ٹ ٹ ٹھیک ہے بٹ تم اس کمرے سے نکلو جا کر کسی اور جگہ اپنا ٹھیکانا بنا لو تم میری بیوی ہو اور میاں بیوی ایک ہی روم میں رہتے ہے سمجھی میں نے کہا نا ورنہ ایسے ہی بیٹھی رہو گی اور ان گیلے کپڑوں کی وجہ سے بیمار ہو جاؤ گی جس کی وجہ آپ ہو گے اوکے ٹھیک ہے جا رہا ہو تم جا

کر چینج کر لو اس نانٹی کو ہاتھ میں پکڑے لاریب باتھ میں چلی گئ اور تھوڑی دیر بعد جب لاریب باتھ سے باہر آئ تو اس نائٹی میں سے تقریبن ہر چیز دیکھائ دے رہی تھی

لاریب نے جب کمرے میں دیکھا تو فاران وہاں پر نہیں تھا اس لیے جلدی سے وہ بیڈ کے پاس آ گئ تبھی دروازہ کھول فاران بھی روم میں آ گیا فاران کو دیکھ بیڈ پر پڑے دوپٹے کو جلدی سے لاریب خود پر لپیٹنے لگی او مائ گوڈ یار قسم سے بہت ہوٹ لگ رہی ہو تمہاری ٹھنڈ اور جو میرے اندر گرمی مچی ہوئ ہے اس کا ایک ہی علاج ہے بس ایک مرتبہ تمہارے ہاں کہنے کی دیری ہے اور یقین جانو معیوس تمہیں نہیں کرو گا چی گندا گند بھرا ہوا ہے تمہارے

دماغ ہے چپ چاپ نکلو یہاں سے ورنہ ورنہ کیا کر لو گی تم ایک لڑکی ہو کمزور لڑکی اور میں ایک مرد ایک ایسا مرد جس کا کوئ کچھ نہیں بیگاڑ سکتا اس لیے یہ بات میں تم سے کہہ سکتا ہو کی میری بات مانو ورنہ میں تمہارے ساتھ کچھ بھی کر سکتا ہو کچھ بھی لاریب کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال دھمکی کے انداز میں فاران نے کہا اب جا رہا ہو میں سو جاؤ اتنا کہتے ہی فاران روم سے چلا گیا اور لاریب نے جیسے اپنی سانسیں روکی ہو تھی فاران کے جاتے ہی ایک لمبی سانس لے بیڈ پر بیٹھ گئ کس مصیبت میں پڑ گئ ہو میں بیڈ پر لیٹنے کے بعد لاریب گہری نیند سو گئ تبھی فاران کمرے سے اپنے کپڑے لینے آیا لیکن

سامنے لاریب کو بیڈ پر لیٹا دیکھ اور جس دوپٹے سے اس نے اپنے آپ کو چھپایا ہوا تھا وہ سائڈ پر پڑا تھا اسی وجہ سے فاران اپنے آپ کو کنٹرول نا کر سکا اور لاریب کے پاس آ کر اس کے پیٹ پر کس کیا جس پر لاریب کی نیند نا ٹوٹی فاران تو جیسے چاہتا ہی یہی تھا اپنی شرٹ اتار سائڈ پر پھینکی اور لاریب کے جسم پر قابض ہو کر کبھی اس کے سینے تو کبھی گردن پر اپنی محبت کی مہر لگانے لگا لاریب کو ایسے محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ ایک خواب دیکھ رہی ہے تبھی فاران لاریب کی نائٹی کو کاندھوں سے نیچے کر اتارنے ہی والا تھا تبھی لاریب کی آنکھ کھول گئ اور وہ زور سے چیخ کر فاران یہاں کیا کر رہا

ہے کا پوچھنے لگی تبھی فاران نے فورن سے لاریب کے ہونٹوں کو اپنے ہونٹوں میں لیے اس کی آہو پکار کو خاموش کر دیا لاریب ہاتھوں سے فاران کو خود سے دور کرنے کی کوشش کرنے لگی تبھی فاران نے لاریب کے ہاتھوں کو پکڑ تکیے کے ساتھ لگا دیا لاریب اب معیوس ہو چکی تھی کیونکی اب اس کا خود کو فاران نے بچانا پانا شاید ناممکن تھا اچانک سے فاران کے کانوں میں عائشہ کی آواز سنائ دی جو کے اس کا نام لے کر رو رہی تھی فاران لاریب کے ہونٹوں کو چھوڑ ادھر اُدھر دیکھنے لگا لیکن کمرے میں کوئ بھی موجود نہیں تھا تبھی ایک بار پھر فاران کے کانوں میں عائشہ کی آواز گونجی کی تم

مجھے دھوکا دے رہے ہو فاران ایک بار پھر سے عائشہ کی آواز سن اٹھ کھڑا ہوا اور پاگلوں کی طرح چاروں طرف دیکھنے لگا آ آ آ آ ائ ایم سوری کہہ لاریب سے فاران کمرے سے باہر چلا گیا لاریب فورن سے اٹھ بیٹھی اسے اچانک کیا ہوا خیر جو بھی ہوا ہے میں تو بچ گئ شکر ہے اپنی آپ کو تسلی دیتی لاریب خوش ہونے لگی لاریب تو ایسے کیسے سو سکتی ہے جو وہ پتا نہیں میرے ساتھ کیا کیا کر رہا تھا اور مجھے کوئ ہوش بھی نہیں تھا روم کو اندر سے لوک کر کے سویا کر مجھے اس شخص پر ایک رتی بھی بھروسہ نہیں ہے فاران عائشہ کی جس روم میں تصویریں پڑی تھی وہاں پر جا غصہ سے تصویروں سے

کہنے لگا تم ہوتی کون ہو اب مجھے سمجھانے والی خود تو مجھے اکیلا چھوڑ کر چلی گئ نا اب میں جو بھی کرو اور ویسے بھی لو بیوی ہے میری جس طرح تمہارا حق مجھ پر تھا ویسے ہی لو کا حق بھی مجھ پر پورا پورا ہے دوبارہ مجھے تنگ کرنے کے لیے مت آنا پلیز غصے سے اتنا کہہ کر فاران کمرے سے باہر جانے لگا کی عائشہ کی ایک تصویر نیچے گر کے ٹوٹ گئ فاران بھاگ کر ٹوٹے فریم میں سے تصویر نکالنے لگا جس کی وجہ سے کانچ فاران کے ہاتھ پر بھی پھر گیا س س سوری اینجل پتا نہیں کیسی ٹوٹ گئ تمہاری تصویر بہت بہت محبت کرتا ہو تم سے اینجل تمہاری یادوں سے دور بھاگنے کے لیے ہی لو

کا سہارا لیا ہے میں نے تو پھر کیوں نہیں تم مجھے میری زندگی جینے دے رہی ہو آئ پلیز تم تو مر چکی ہے چھوڑ کر چلی گئ اپنے ڈیمن کو اس کے حال پر لیکن میں تو زندہ ہو سو پلیز میں تمہیں بھولنا چاہتا ہو تو مجھے اس مقصد میں کامیاب ہونے دے فاران آنسوبوں کو صاف کرتا کمرے سے باہر چلا گیا صبح لاریب دو دن کی بھوکی ہونے کی وجہ سے پیٹ پکڑے بیٹھی تھی میرے ساتھ یہ ہو کیا رہا ہے جب بھی کوئ کسی لڑکی کو کیڈنیپ کر کے رکھتا ہے تو کم از کم کھانے کو تو بار بار دیتا ہی ہے پھر وہ لڑکی کی مرضی کھانا کھائے نا کھائے لیکن دو دن ہو چکے ہے اس ہوس کے بھوکے کو صرف اپنی ہوس کو

بجانے کی پڑی ہے کچھ کھانے کو نہیں دے رہا میں کچھ کھاؤ گی نہیں تو یہاں سے بھاگنے کی ہمت کیسے پیدا ہو گی مجھ میں تبھی فاران ہاتھ میں ٹرے پکڑے کمرے میں آ گیا لو اٹھ گئ تم کیسی آئ نیند ویسے تمہاری نیند کافی پکی ہے تمہارے سونے کا فائدہ میں کافی اچھے طریقے سے اٹھا سکتا ہو جسٹ شٹ آپ میرے سامنے پلیز تم آتے ہی کیوں ہو زہر سے بھی زیادہ کڑوے لگتے ہو تم مجھے یس وہ تو مجھے پتا ہے کی میرا زہر اگر ایک مرتبہ کوئ چیکھ لے تو اسے بار بار چیخنے کا شوق پیدا ہو جاتا ہے قسم سے بہت برے انسان ہو تم پچتھاتی ہو میں کی تم سے کیوں دوستی کی اچھا ہو گیا اب بس کرو اور یہ لو کھانا کھا

لو دو دن ہو گئے ہے ہم دونوں نے کچھ نہیں کھایا مجھے نہیں کھانا کچھ بھی ٹھیک ہے مت کھاؤ ویسے بھی اگر تم بھوی رہنے کی وجہ سے کمزور ہو بھی گئ تو میرے لیے اچھا ہے یہاں سے تمہارے بھاگ جانے کا ڈر بھی مجھے ختم ہو جائے گا میں لے کر چلتا ہو یہ کھانا میں تو کھاؤ اسے لاریب کھانے کی طرف دیکھنے لگک اور فاران کے ہاتھ سے چھین اسے کھانے لگی تبھی فاران نے لاریب کے ہاتھ کو پکڑ اس کی انگلی کو زبان سے چاٹتے ہوئے کہا بہت ٹیسٹی ہے کھانا چھوڑو میرا ہاتھ تمہارے دماغ میں ہر وقت صرف گند ہی بھرا رہتا ہے کبھی تو کسی اور چیز کے بارے میں سوچ لیا کرو یاررر اور زندگی میں ہوتا ہی

کیا ہے یا تو لوگ دولت کے بکرے میں سوچتے رہتے ہے

یا اپنی خواہشوں کو پورا کرنے کے بارے میں دولت اللہ

نے مجھے دے رکھی اور خواہش میری زندگی کی صرف

تم ہو جو کے اب وہ بھی پوری ہو چکی ہے تو میرے دماغ

میں رومینس کے سوا اور کیا چلے بس کرو میرا کھانا کھانا

کیوں حرام کر رہے ہو نہیں کھاؤ پیٹ بھر کر کھاؤ اور

اپنی بھوک مٹاؤ بعد میں میں اپنی بھوک مٹا لو گا ہونٹوں

پر ایک طرف مسکراہٹ لیے فاران نے لاریب سے کہا

جس پر لاریب غصیلہ چہرا بنائے اسے دیکھنے لگی اور

ہاں لو وہ کل رات والے واقعے میں بعد میں تم سے سوری

کرنا چاہتا تھا فاران کے سوری کہنے پر لاریب بھی بھڑک

اٹھی تمہارے سوری کہنے سے کیا کل جو ہوا وہ واپس آ جائے گا مجھے کوئ سوری وری نہیں چاہیں تمہاری لو آئ پرومنس کی اب کی دفعہ میں کام مکمل ہی کیا کرو گا بس اتنا ناراض کیوں ہو رہی ہو کیا کیا بکواس کر رہے ہو تم کیا جس بات کا تمہیں برا لگا اسی کے لیے سوری کر رہا ہو نکلو یہاں سے اور ہاں آئندہ اگر تم نے میرے ساتھ ایسی ویسی حرکت کرنے کی کوشش بھی کی تو جان لے لو گی تمہاری اپنی محبت سے تو پہلے مار دیا ہے اب اور کیا جان لو گی جا رہا ہو تمہارے لیے ایک سرپرائز منگوایا ہے وہ لینے ضروری کوئ بکواس ہی ہو گا مجھے نہیں چاہیئے تمہاری کوئ بھی چیز میں لے کر آ رہا ہو اور تمہیں

وہ تحفہ قبول کرنا ہی پڑے گا لاریب غصہ سے فاران کے جانے کے بعد خود سے کہنے لگی سہی کہتے ہے انسان کو کبھی بھی شکوہ نہیں کرنا چاہیئے میں پہلے غربت کی زندگی گزار رہی تھی لیکن سکون تو تھا اور اب دیکھو مجھے خود نہیں پتا میرے ساتھ ہونے کیا والا ہے

فاران لاریب کے لیے ہاتھ میں تحفہ لیے کمرے میں داخل ہوا فاران کو دیکھ جلدی سے لاریب اٹھ بیٹھی دیکھو فاران ہم ایک ڈیل کرتے ہے جو تمہارے اور میرے دونوں کے لیے بہت بہتر ہو گی مجھے کچھ نہیں سننا لو اور یہ لو

تمہارا گفٹ چلو کھول کر دیکھو اسے فاران مجھے نہیں

دیکھنا پلیز میری بات تو سنو لو بعد میں پہلے گفٹ تو

کھولو بہت پیار سے لے کر آیا ہو تمہارے لیے فاران میں تم

سے کچھ کہہ رہی ہو لو کہا نا گفٹ کھولو ٹھیک ہے میں

خود ہی کھول دیتا ہو فاران تم مجھے یہاں سے جانے دو فل

حال کے لیے ہم ملتے روز رہے گے اور اس کے بعد جب

مجھے تم سے محبت ہو جائے گی تو ہم دھوم دھام سس

دوبارہ شادی کر لے گے بس ایسے جو تم نے مجھے

زبردستی قید کر کے رکھا ہوا ہے وہ مجھے ہضم نہیں ہو

رہا لو یہ دیکھو ڈریس پیاری ہے نا لاریب کی طرف ڈریس

کرتے ہوئے فاران نے کہا جس پر لاریب نے ڈریس کو پکڑ

بیڈ پر مارا میں تم سے کچھ کہہ رہی ہو لو جو بات میں نے سننی ہی نہیں ہے تو کیوں بول رہی ہو میں کیوں کرو ایسا یہاں پر بھی میرے ساتھ رہ کر محبت تمہیں مجھ سے ہو ہی جائے گی سو اپنے دماغ میں جو تم بکواس بکواس آئڈیاز سوچ رہی ہو اسے بند کرو اور یہ ڈریس پہن لو قسم سے بہت پیاری لگو گی مجھے تمہاری دی ہوئ کوئ بھی چیز نہیں پہننی سمجھے تم تم اور تمہارا یہ گفٹ اٹھاؤ اور نکلو یہاں سے ایسے کیسے نکلو یہاں سے میرا بھی یہ روم ہے نہانے جا رہا ہو تب تک تم اسے اچھے طریقے سے دیکھ لو شام کو یہ ڈریس پہننی ہونی چاہیں ورنہ میں تمہیں خود پہنا دو گا اور یہ شاید تمہیں پھر پسند نا آئے ہاں پہنتی میری

جوتی پتا نہیں میری امی کیسی ہو گی اور میرا گھر سب کچھ اجاڑ دیا ہے اس نے ایسے لگ رہا ہے کی جیسے میں کوئ خواب دیکھ رہی ہو کاش ایسا ہی ہو یہ سب میرا خواب ہو تھوڑی دیر بعد فاران نے لاریب کو آواز دی لو وہ ٹاول تو پکڑا دو مجھے نہیں پتا غصے سے بے روخی کے ساتھ لاریب نے فاران کو ٹاول پکڑانے سے منع کر دیا تب فاران نے بدلے میں کہا ٹھیک ہے پھر میں ہو ویسے ہی باہر آ رہا ہو نہیں ایسا ہر گز مت کرنا ٹھیک ہے دے رہی ہو ٹاول وارڈروب میں سے ٹاول نکال لاریب باتھ کے پاس کھڑی دروازے کو نوک کر دیا ہاتھ باہر نکال ٹاول پکڑ لیا اور اسے لپیٹ پھر سے لاریب کو آواز دی لو یہ کپڑے تو پکڑ

دو تمہارا مسلۂ کیا ہے خود کپڑے بھی نہیں لے کر جا

سکتے تھے لو ایسے کام بیوی ہی اپنے شوہروں کے لیے

کرتی ہے میں نا ہی تمہاری بیوی ہو اور اس لیے کپڑے

بھی میں تمہیں نہیں دو گی ٹھیک ہے مت دو میں بھی

ویسے ہی آ جاؤ گا باہر تو آ جاؤ آئ ڈونٹ کیئر اپنی

عزت کی جب تمہکں پرواہ نہیں ہے تو مجھے کیا فاران

ٹاول باندھے باتھ سے باہر نکل آیا اور لاریب کی طرف

غصے سے دیکھنے لگا لو میں تو تمہیں معصوم سی کم

گوہ لڑکی سمجھتا تھا لیکن تمہارے اندر تو ایک کافی بتمیز

قسم کی لڑکی بھی موجود ہے اس بات کا اندازہ مجھے اب

ہو رہا ہے میں معصوم سے کم بولنے والی لڑکی ہی تھی

لیکن تم جیسے کے ساتھ مجھے بتمیز ہی بننا پڑ رہا ہے او

ریلی شرٹ کو پہنتے ہوئے فاران نے لاریب کی طرف

دیکھا تبھی اپنے ہاتھ سے اپنی شرٹ کا ایک بٹن فاران نے

توڑ کر لاریب سے کہا لو بٹن تو لگا دو میں کیوں لگاؤ

خود لگا لو لو میں کیسے لگا سکتا ہو پلیز لگا دو کہا نا

مجھے نہیں لگانا اب یہ بھی کیا زبردستی ہے ایسے نہیں

مانو گی غصہ سے فاران لاریب کے پاس آ کر اس کو بازو

سے پکڑ کھڑا کرتے ہوئے کہا میں تم سے منت نہیں کر رہا

حکم دے رہا ہو تمہیں جس کی تامیل کرنا تمہارا فرض ہے

مجھے غصہ دلوائے بغیر چپ چاپ میری بات مان لو ورنہ

اگر ایک مرتبہ بھی تم نے مجھے ڈیمن بننے پر مجبور کر

دیا تر تمہارے لیے وہ بہت برا ہو گا فاران کی دھمکی دینے پر لاریب خاموش ہو گئ اب جاؤ ڈرا میں سوئ دھگا نکال کر بٹن کو لگا دو لاریب خاموشی سے سوئ دھاگا لے آئ اور فاران کی شرٹ کا بٹن لگانے لگی فاران اس بات کا فائدہ اٹھا لاریب کی کمیز میں ہاتھ ڈال کمر پر ہلکے ہلکے سے پھیرتا ہوا اوپر کی صرف بڑھ رہا تھا جس پر لاریب بے چین ہوئے جائے اور سوے جائے کی اب وہ کیا کرے کس قدر گھٹیا انسان ہے یہ فاران کا اب ہاتھ لاریب کی برا پر تھا جس کو بار بار ہک سے فاران کھینچ رہا تھا لاریب نے غصلیی نظروں سے فاران کی صرف دیکھا جس پر فاران نے کاندھوں کو اچھکاتے ہوئے کہا کیا ایسے کیوں

دیکھ رہی ہو مجھے لاریب جلدی جلدی بٹن لگانے لگی تاقی فاران سے وہ دور ہو سکے تبھی اچانک سے فاران نے لاریب کی برا کا ہک کھول دیا لاریب غصے سے دیکھتی ہوئ بھاگ کر باتھ میں چلی گئ جس پر فاران نے باتھ کے دروازے کے پاس آ کر کہا لو کیا ہو گیا ہے چھوڑو نا مجھے یہ ایرٹیٹ کر رہا تھا اس لیے میں نے اسے کھول دیا تم تو لگتا ہے ناراض ہی ہو گئ ہو ٹھیک ہے پھر میں چلتا ہو شام کوآئو گا تو تم تیار ہو جانا لاریب باتھ میں روئے جائے مجھے اس شخص کے ساتھ نہیں رہنا پتا نہیں عائشہ کیسے اس کے ساتھ رہ رہی تھی یہ بہت بہت برا انسان ہے ہر وقت اس کے دماغ میں صرف ایک ہی بات چلتی رہتی

ہے کل جان بچانےکے لیے میں نے اس کے ساتھ جھوٹا وعدہ کیا تھا کی دوبارہ بھاگنے کی کوشش نہیں کرو گی اب میں اسے توڑ رہی ہو یا اللہ مجھے معاف کر دیجگا اس کی پلیز مجھے سزا مت دیجگا تھوڑی دیر بعد لاریب باتھ سے باہر نکل گئ تو فاران وہاں پر نہیں تھا اور دروازے کو لوک لگانا بھی آج فاران بھول چکا ہے جب لاریب دروازے کو کھولنےلگی تو پہلے سے ہی اسے کھولا دیکھ ہنس پڑی لگتا ہے آج میں اپنے مقصد میں کامیاب ہو ہی جاؤ گی بامشکل اتنے ملازموں سے بچتی بچاتی جب لاریب گھر کے باہر بہت بڑے لان میں پہنچی لیکن وہاں پر سیکروٹی بہت ٹائٹ تھی اس لیے جلدی سے لاریب پاس جھاڑیوں میں

چھپ گئ دوپہر ہو گئلیکن وہاں سے باہرنکل بھاگنے کی ہمت لاریب کو نا ہوئ موسم خراب ہونے کے باعث بارش شروع ہو گئ جس کی وجہ سے وہی پر بیٹھی بیٹھی لاریب بھیگنے لگی اور سیکروٹی گاڈز بھی اپنی جگہ سے تس سے مس نا ہوئے آخر شام کو تنگ آ کر لاریب واپس گھر میں اپنے روم میں آ گئ " او شٹ میرے سارے کپڑے خراب ہو گئے ، حد ھے جب بھی میں یہاں سے بھاگنے کی کوشش کرتی ہوں میرے ساتھ کچھ نا کچھ غلط ہی ہوتا ہے ، اب کیا کروں میں میرے پاس تو کوئی اور کپڑے بھی نہیں ہیں---" اپنے گندے ھو چکے کپڑوں کو نفرت سے دیکھتی لاریب اپنی قمست کو کوس رہی تھی کہ اچانک اس

کی نظر بیڈ پر موجود اس ڈریس پر پڑی جو کے فاران نے لاریب کو پہننے کے لیے دی تھی لیکن لاریب نے صاف صاف اسے پہننے سے منع کر دیا تھا مگر اب کوئی اور چارہ نا پاتے اسے مجبوراً اپنی سے زبان سے پیچھے ہٹنا پڑا۔۔۔ " لگتا ہے اسے ہی پہننا ہو گا کیونکہ ان گندے کپڑوں میں میں بالکل نہیں رہ سکتی ، آففف کیا کیا کرنا پڑے گا مجھے۔۔۔" منہ بنا کر وہ ڈریس اٹھائے لاریب جلدی سے واش روم میں چلی گئ اور نہانے کے بعد وہی ڈریس پہن کے باہر آ کر بالوں میں کنگھی کرنا شروع ہو گئ وہیں دوسری سمت فاران جب واپس گھر آ کے ڈائریکٹ لاریب کے روم میں گیا تو سامنے اس کی دی ہوئی ڈریس پہنے

لاریب کو دیکھ فاران کے چہرے پر خوشی چھا گئ شوخ مسکراہٹ کے ساتھ وہ آہستہ سے دبے قدموں لاریب کے قریب آیا اور پیچھے سے لاریب کی کمر کو اپنے سینے سے لگا لیا۔۔۔۔ لاریب کو یوں فاران کے گلے لگاتے ہی جلدی سے وہ کرنٹ کھا کر خود کو آزاد کروا کے فاران سے کچھ دور کھڑی ہو گئ۔۔۔ " یہ کیا بد تمیزی ہے ، کہا نا میں نے مجھ سے دور رہا کریں ایک ہی بات آخر کتنی دفعہ دہرایا کروں میں۔۔۔" فاران کو غصے سے دیکھتی وہ اس سے بولی وہیں فاران کی مسکراہٹ میں مزید اضافہ ہو گیا تھا۔۔۔ " لو کیا ہو گیا ہے یار شوہر ہوں تمہارا اور یہ سب کرنا تو حق ہے میرا ، ہاں اگر اسے میں چاہوں تو

زبردستی بھی حاصل کر سکتا ہوں اور تم میں اتنی ہمت تو ہے نہیں کہ مجھے روک سکو خود کے قریب آنے سے---"

سر سے پاؤں تک لاریب کے بدن کا جائزہ لیتے وہ گویا اس پر طنز کر رہا تھا اس وقت لاریب کو وہ کسی شیطان سے کم دیکھائی نا دیا مگر وہ مجبور ہی تو تھی--- " اپنی بکواس بند کرو اور جاؤ یہاں سے ، زندگی عذاب بنا دی ہے میری تم نے ، ہر وقت خوف ہر وقت بگ چینی سکون چھین لیا ھے میرا---" اپنے غصے کو کم کرنے کی خاطر لاریب گلا پھاڑ کر چیخ پڑی اور فاران کو اس کمرے سے نکل جانے کا حکم دیا وہیں وہ ایک انچ بھی اپنی جگہ سے نا ہلا تھا--- " جانے کے لیے تھوڑی یہاں پر آیا ہوں ایک تو

تم نے یہ ڈریس پہن کر اس کی شان بڑھا دی افففففف قسم سے ہاٹ نیس کی دکان لگ رہی ہو یار تم ، مطلب کہ اتنی ہاٹ اتنی ہاٹ جسے دیکھ کر میرے اندر ایک آگ سی لگ گئ ہے جسے بجھا بھی صرف تم ہی سکتی ہو۔۔۔" ترچھی نظروں سے ایک مرتبہ پھر سے لاریب کا سر سے پاؤں کا جائزہ لیتے وہ جس انداز میں آہیں بھرتا اپنے لب دانتوں تلے دبا چکا تھا وہ سب لاریب کے دل کو مانو مٹھی میں دبوچ لینے کے مقابل لگا۔۔۔ " فاران کی ذومعنی گفتگو سن کر وہ فوراً سے اپنی نظریں جھکا چکی تھی اور اب صرف اشارے سے اسے وہاں سے جانے کا کہنے لگی جس پر فاران لاریب کی طرف قدم بڑھانے لگا لاریب خوفزدہ ہوتی

مسلسل پیچھے کی طرف بڑھ رہی تھی اب کی دفعہ نظریں تو اٹھیں اس کی مگر ان میں موجود ڈر دیکھ کر فاران مزید بے باک ہو گیا تھا فاران کی آنکھوں میں اپنی سہمی ہوئی نظریں ڈال لڑکھڑاتے لہجے میں وہ پھر سے اسے وہاں سے جانے کا کہنے لگی مگر فاران کے قدم نا رکھے کہ تبھی لاریب پیچھے موجود دیوار کے ساتھ ٹکرا گئی یعنی بری طرح پھنس گئی اور فاران بھی جھٹ سے لاریب کے قریب آ کر اس کی گردن میں اپنا ایک ھاتھ ڈالے ایک بھی لمحہ ضائع کیے بغیر اس کے لبوں کو قید کر کے اپنی شدتیں ان پر لٹانے لگا اس کا انداز اتنی جنونی تھا کہ لاریب کو اپنی جان نکلتی محسوس ہوئی اپنے پورے وجود کا

زور لگا کر بلاآخر 2 منٹ بعد لاریب نے فاران کے سینے پر مکے برساتے اسے خود سے پیچھے کر دیا اور گہری سانسیں لیتی وہ اپنی تنفس بحال کرنے لگی--- " مجھ سے دور رہو گھٹیا انسان ،لاسٹ ٹائم بول رہی ہوں مجھے مت چھوا کرو جنگلی کہیں کے---" کچھ دیر تک خود کو نارمل کرنے کے بعد فاران کی جانب دیکھتی وہ غصے سے پھٹ پڑی--- " دور رھو ، ٹھیک ہے پھر جیسی تمہاری مرضی بعد کے نتائج کی ذمیدار پھر تم خود ھو گی---" اپنی بات کہنے کے ساتھ کی سنجیدگی سے اپنی جیب سے موبائل نکال کر فاران کسی کو کال کرنے لگا جبکہ لاریب حیرانگی سے اسے دیکھ رہی تھی--- " ہیلو ڈاکٹرکیسے ہیں

آپ اور کام سب ٹھیک چل رہا ہے یار وہ اکچولی جو نصرت نامی ایک پاگل آپ کے ہوسپٹل میں موجود ہے مجھے وہ بالکل اچھی نہیں لگتی کیونکہ اس نے اپنی بیٹی کو تمیز تک نہیں سیکھائی کہ اپنے شوہر کے ساتھ کیسے سلوک کیا جاتا ہے تو اب آپ ایسے کریں کہ زہر کا انجکشن لگا کر اسے مار دیں خوامخواہ کا بوجھ رکھا ہوا ہے یار آپ لوگوں نے---" فاران کی باتیں سن کر لاریب کا دل دھل گیا اور وہ اس کے سامنے ہاتھ جوڑتی منتیں کرنے لگی--- " پ---پ---پلیز ایسے مت کریں میری امی کا کیا قصور ہے جو سزا دینی ہے آپ مجھے دیں مگر میری امی کو کیوں ، پلیز منع کریں ڈاکٹر کو آپ ایسا کچھ بھی کرنے

سے پلیز۔۔۔" مسلسل روتے ہوئے لاریب اس بے رحم شخص کی منتیں کر رہی تھی جو اسے ہی سنجیدگی سے دیکھتا موبائل کان سے لگائے ہوئے تھا۔۔۔ " دو منٹ ڈاکٹر۔۔۔" لاریب کو دیکھتے کہنے کے بعد فاران نے موبائل ہولڈ پر لگایا اور پھر ہلکا سا جھکتے لاریب کو سے گویا ہوا۔۔ "ایک شرط پر منع کروں گا میں ڈاکٹر کو اگر تم میری ہر بات پر راضی ہو جاؤ ہر بات کا مطلب ہر بات ، کسی چیز کے لیے منع نہیں کرو گی بلکہ میرے حکم کو بجا لانا تمہارا پہلا فرض ہو گا۔۔۔" لاریب اس وقت اپنی ماں کے لیے اتنی خوفزدہ ہو گئی تھی کہ فاران کی شرط پر بنا سوچے سمجھے ہاں میں سر ہلا کر اشارہ سے اپنی

رضامندی ظاہر کر دی اور ساتھ ہی موبائل کی طرف اشارہ کرتے ڈاکٹر کو روکنے کا کہا--- " یہ لو خود ہی منع کر دو انہیں---" ایک فخریہ مسکراہٹ کے ساتھ فاران نے لاریب کی طرف اپنا موبائل بڑھا دیا جسے فوراً پکڑ کر لاریب نے ڈاکٹر سے بولنا شروع کر دیا--- " ڈاکٹر پلیز میری امی کو کچھ بھی مت کیجئے گا ، میں مر جاؤں گی ان کے سوا کوئی نہیں ھے میرا---" جیسے جیسے لاریب کال پر پر بات کر رہی تھی ویسے ویسے فاران ان کے پیچھے پشت کی طرف کھڑے ھو کر لاریب کے پیٹ پر ایک ھاتھ ہاتھ رکھ کر اسے خود میں بھینچتا دوسرے ھاتھ سے اس کی گردن میں لپٹے دوپٹے کو گلے سے نکال کر پھینکنے کے بعد

اس کی گردن پر اپنے دہکتے لب رکھے اسے چومنے لگا آہستہ آہستہ اس کا رخ اب لاریب کے کاندھے کی جانب ہو رہا تھا جہاں ہلکے ہلکے باہر کرتا وہ لاریب کو سامنے پر مجبور کر گیا مگر لاریب فلحال فاران سے کچھ بھی نہیں کہہ رہی تھی بس ڈاکٹر کی ہی منت کرتے اپنی ماں کی حفاظت چاہتی تھی وہ--- " اوکے میڈم اگر آپ فاران جی کو خوش رکھیں گی تو ہم بھی آپ کی والدہ کو کچھ نہیں کریں گے ، بہتر ہو گا آپ فاران کی کی خوشی اور ضرورت کا خیال رکھیں--" اتنا کہتے ہی ڈاکٹر نے فون بند کر دیا وہیں لاریب ڈاکٹر کی بات سن حیرانگی سے موبائل کو دیکھنے لگی جہاں کال کٹ گئی تھی تبھی اسے فاران کا ہاتھ اپنی

ڈریس کے اندر کمر پر محسوس ہوا جو اس کی برا کے ہک کو کھولنے میں مصروف تھا تب جا کر وہ ہوش میں آئی اور فاران سے دور ہٹنے کی کوشش کرنے لگی لیکن فاران کی گرفت کافی مضبوط تھی تبھی لاریب کی ڈریس کو کمر سے ان زپ کرتے وہ اسے کاندھے سے مکمل نیچے کرنے لگا وہ تو اس کی ڈریس مکمل ہی اتار دینے کا ارادہ رکھتا تھا مگر لاریب ایسا کیسے ہونے دیتی تبھی وہ فاران کے پاؤں پر اپنا پاؤں مارتے فوراً اس سے دور ہٹ کر کھڑی ہو گئ اور غصے سے اسے گھورنے لگی---- " تم مجھے مرد لگتے ہی نہیں ہو کیونکہ جو مرد ہوتا ہے وہ زندگی میں صرف ایک ہی مرتبہ محبت کرتا ہے تمہاری

طرح نہیں کبھی عائشہ تو کبھی میں یہ نشانیاں نامردوں کی ہوتی ہے سمجھے تم ، مجھے بلیک میل کر کے کیا ایسے حاصل کر لو گے نہیں میں ایسا بالکل نہیں ہونے دوں گی۔۔۔" لاریب کا چیختے ہوئے فاران کو نامرد کہنا فاران کو شدید تیش دلا گیا جس کا اظہار اسنے لاریب کے منہ پر ایک تپھڑ دے مار کر کیا جس کی وجہ سے وہ اوندھے منہ بیڈ پر جا گری اور اس کی ڈریس مکمل کھل کر اس کی کمر کو ہرہنہ کرنے کا سبب بن گئی۔۔ " مردانگی دیکھنا چاہتی ہے تو میری اب تو دیکھ میرا وہ روپ جس سے عائشہ خوفزدہ رہتی تھی ، پھر بتانا تو کہ کون نامرد ہے اور کون مرد ، تجھے حاصل کرنے کے لیے مجھے بلیک

میل کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے سمجھی تو---"

غصے سے چیختے فاران نے اپنی پہنی شرٹ کو اتار کر دور پھینک دیا اور تیزی سے بیڈ پر گری لاریب کو بازو سے پکڑ کر سیدھا کرتے ہوئے وہ اس پر جھک کر اس کا چہرہ جبڑے سے دبوچے خونخوار نظروں سے اسے گھورنے لگا--- " میری شرافت کو دیکھ تیری زیادہ ہی زبان چلنے لگی ہے اب دیکھاؤں گا تجھے ایول ڈائمن کیا چیز ھے---" لاریب کی ڈریس کو کھینچ کر کاندھے سے نیچے کرتا وہ اب اس کے سینے پر اپنی جنونیت کی چھاپ چھوڑ رھا تھا وہیں دوسرے ھاتھ سے وہ اپنی جینز کو ان زپ کرتا لاریب کے اوسان خطا کرنے لگا--- فاران کو اپنی

پینٹ ان زپ کرتا دیکھ لاریب مزید چیخ کر احتجاج کرنے لگی----

" چھوڑو مجھے اچھا سوری دوبارہ میں تمہارے سامنے کچھ بھی نہیں کہوں گی پلیز مجھے جانے دو---" فاران لاریب کی بات سن کر اٹھ بیٹھا اچھا ٹھیک ہے مگر میں تب مان لیتا تیری بات اگر میں فاران ہوتا لیکن اب تیرے سامنے ڈائمن موجود ہے جو کے بہت خطرناک ہے اور اپنے مقصد کو سرانجام دیے بغیر وہ واپس نہیں جاتا کون ڈائمن تم کس کا ذکر کر رہے ہو لاریب کے سوال کرتے ہی فاران لاریب کے ہونٹوں پر جھک اپنی تشنگی بجھانے لگا ہاتھوں

کو فاران کے سینے پر مار کر لاریب اس کو اپنے اوپر سے پیچھے کرنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن سب بےکار ثابت ہو رہا تھا تبھی فاران نے ایک ہاتھ سے لاریب کے دونوں ہاتھوں کو مضبوطی سے پکڑ لیا اور اپنے دوسرے ہاتھ سے لاریب کی ڈریس کو کھینچتے ہوئے نیچے کی طرف کرتے مکمل اسے لاریب کے جسم سے جدا کر دیا

اگلے ہی پل وہ کسی وحشی جانور کے طرح لاریب کے برہنہ وجود پر ٹوٹ پڑا اور اسے چومنے اور کاٹنے لگا

اس دوران وہ لاریب کی برا کو بھی اتار پھینک کے اس کے سینے سے اپنی پیاس بجھا رہا تھا لاریب کی ہمت بھی اب جواب دینے لگی تھی تبھی اس کے احتجاج کرنا کم کر دیا تبھی لاریب کے سینے سے منہ اٹھائے وہ اب لاریب کی ناف کو چومتا ساتھ ہی اس کی کمر کو پکڑ کر ہلکا سا اونچا کیے اس کے وجود پر قابض ہو گیا ساتھ ہی وہ اپنے اصل کام کو جاری کر چکا تھا

فاران کی پہلی شدت پر لاریب کے منہ سے نکلی چیخ کو روکنے کے لیے فاران نے لاریب کے ہونٹوں پر اپنا جھکاؤ

کر لیا اور اپنے جاری کیے ہوئے عمل میں تیزی لانے لگا

لاریب فاران کے ہونٹوں کی گرفت سے آزاد کر اپنی تکلیف

کو چیخ کی صورت میں نکال تو نہیں پا رہی تھی لیکن اس

کے اوپر جو قیامت گزر رہی تھی وہ اس کی آنکھوں سے

نکل رہے آنسوؤں کی صورت میں صاف دیکھائی دے رہی

تھی فاران کی شدتیں وقت گزرنے کے ساتھ کم ہونے کی

بجائے مزید بڑھ رہی تھیں وہ ساتھ ساتھ اس کے پورے

وجود کو ہی چھو اور چوم رھا تھا تکلیف سہتے ھوئے

لاریب اندر سے برے طریقے سے ٹوٹ چکی تھی کیونکہ

جس چیز کو بچانے کے لیے وہ فاران سے دور بھاگ جانا

چاہتی تھی آج برے طریقے سے فاران اسے ریزہ ریزہ کر

رہا تھا لاریب نے اپنی آنکھیں بند کر لیا کیونکہ اب وہ پتھر بن چکی تھی کافی دیر تک فاران اپنی جنونیت حیوانیت کو پورا کر کمفرٹر کھنچ کر لاریب کے اوپر کر کے خود سائیڈ پر لیٹ گیا اور ایک لمبی سانس لیے قہقہ لگا کر ہستے ہوئے فاران نے لاریب سے ایک ہی بات کہی دیکھ لی میری مردانگی یا ابھی مزید اور دیکھاؤں فاران کو خود سے جدا ہوتا دیکھ لاریب دوسری سائڈ پر کروٹ لیے رونے لگی تب فاران اس سے کہنے لگا اب جس چیز کا تمہیں ڈر تھا لو وہ ڈر میں نے بہت اچھے طریقے سے نکال دیا ہے اب تمہیں ڈرنے کی کوئ ضرورت نہیں کیونکی آج جو تکلیف تمہیں محسوس ہوئ ہے کل تمہیں

یہی تکلیف مزہ دے گی فاران کی باتوں کو سننے کی اب

لاریب میں ہمت نہیں بچی تھی اس لیے کمفرٹر اوڑھے

لاریب باتھ کی طرف جانے لگی فاران نے فورن سے بازو

سے پکڑ لاریب کو واپس بیڈ پر گرا دیا کہا جا رہی ہو ابھی

ہمارا آدھا کام اور مزید رہتا ہے یہ تو کچھ دیر کی تمہیں

بریک تھی لاریب نے غصے سے فاران نے کہا تم تو کسی

جانور سے بھی بدتر ہو ایسا تو کوئ جانور بھی نہیں کرتا

اتنا سب کچھ کرنے کے بعد اب بھی تم ایسی بکواس کر

رہے ہو شوہر ہو تمہارا حق تھا میرا اس لیے اپنا حق

وصول کیا ہے کوئ گناہ تو نہیں کیا نا گناہ ہی ہے یہ بیوی

ہو تو کیا زبردستی کرو گے اسی وجہ سے نفرت کرتی ہو

تم سے میں ایسے کرنے سے کیا تم مرد ثابت ہو گئے ہو تم ایک پاگل کمینے انسان ہو اسی وجہ سے عائشہ بھی چھوڑ کر چلی گئ تمہیں لاریب کی بات سن فاران نے لاریب کو منہ کو دبوچتے ہوئے غصے سے کہا جسٹ شٹ آپ ایک تو بار بار مجھے تم کہنا بند کرو اور دوسرا یہ کی یہ سب کچھ روز ہو گا اور تم کچھ کر بھی نہیں پاؤں گی ایک مرتبہ پھر لاریب کو بیڈ پر گرا فاران لاریب پر اوڑھے کمفورٹر کو پیچھے کر پھر سے لاریب لو سیدھا لیٹا کر اس پر جھکتے اپنی جنونیت دیکھانا شروع ہو گیا لاریب مضبوطی سے اپنی آنکھوں کو بند کر فاران کے بارے اپنی نفرت کو مزید بڑھا رہی تھی رات کے تین بجے فاران

لاریب کی سائڈ پر لیٹ تھک کر سو گیا اور لاریب کو فاران اپنے قریب موجود برداشت نہیں ہو رہا تھا اس لیے باتھ میں جا کر زور زور سے اپنے جسم کو نوچنے لگی مجھے خود سے نفرت آ رہی ہے اس قدر گھٹیا کوئ کیسے ہو سکتا ہے جسے زرا ترس نا آیا یہ محبت کسی سائڈ سے نہیں ہے جس بات کا مجھے ڈر تھا وہ تو اس شخص نے میرے ساتھ کر لیا اب بس اب میں اس کا مقابلہ بہادری سے کرو گی اور یہاں سے چلی جاؤ گی اس پاگل سے بہت دور

راشد کی والدہ کو پولیس کی کال آئ کی آپ کے بیٹے کی لاشمل چکی ہے کافی بریحالت ہے بس کپڑوں وغیرہ سے آپ پہچان سکے تو پہچان لیجگا راشد کی والدہ اتنی بری خبر سن کر ہی بےہوش ہو گئ لیکن باقی گھر والوں نے انہیں سمبھالا آخر میں جب وہ پولیس سٹیشن پہنچے اور کپڑوں وغیرہ کو دیکھ انہیں کنفرم ہو گیا کی یہ راشد ہی ہے تو رو رو کر سب کا برا حال تھا پولیس والوں نے انہیں تسلی دیتے ہوئے کہا یہ جو بھی مجرم ہے ہم اسے جلد از جلد پکڑ لے گے آپ فکر نہیں کرے ایسے کیسز 6 ماہ پہلے ہوتے تھے اور پھر بیچ میں روک گئے لیکن اب دوبارہ پھر سے ایک مرتبہ یہ سب شروع ہو چکا ہے بٹ

آج اسی کیس کو حل کرنے کے لیے بہت ہی قابل اور انٹیلجنٹ بہادر پولیس آفسر انسپکٹر جنید آ رہے ہے وہ اس خونی کو لازمی ڈھونڈ لے گے اب آپ جائے تب راشد کی ماں نے ٹھنڈی آہ بھرتے ہوئے کہا میرا تو ایک ہی بیٹا تھا وہ بھی معصوم جس نے بھی یہ سب کیا ہے اسے میرا اللہ سزا دے گا جو اس کے لیے بہت بری ہو گی اتنا کہتے ہی راشد کی ماں اپنے گھر چلی گئ لاریب کے محلے والے بھی باتیں بنانا شروع ہو گئے تھے کی یہ لاریب کہا گئ گھر کو اتنے دنوں سے تالا لگا ہوا ہے کوئ آتا پتا ہی نہیں اس کا فاران صبح نو بجے جب اٹھا تو اپنے پاس لاریب کو نا پاکر جھٹ سے اٹھ بیٹھا یہ ل ل لو کہا گئ کل رات والے

واقعے کے بعد مجھے چھوڑ کر تو نہیں چلی گئ لیکن کیسے جا سکتی ہے سیکروٹی بہت سخت رکھی ہوئ ہے میں نے لو لو کہا پر ہو تم لاریب باتھ میں لو کیے بیٹھی تھی فاران کی آواز سن کانپنے لگی اور خاموشی سے بنا جواب دیے بیٹھی رہی لو تم کیا اندر ہو پلیز اپن دا ڈور ایسے کیوں کر رہی ہو دیکھو اٹس نارمل ہر میاں بیوی میں یہ سب لازم ہوتا ہے جان تو پھر تم اتنا آوور ری اکٹ کیوں کر رہی ہو لاریب نے پھر بھی جواب نا دیا جس پر ایک زور سے ہاتھ فاران نے دروازہ پر مارا بس سے لاریب کا دل دہل گیا لو تم کیا سوچ رہی ہو یہ دروازہ تمہیں مجھ سے بچا لے گا بلکل نہینےپلیز باہر آئو اب سے تم اس گھر میں

پھر سکتی ہو بس اس جگہ سے باہر جانے کی میں تمہیں

اجازت نہیں دو گا بٹ اگر تم میرے ساتھ بہت اچھے

طریقے سے رہنے لگو گی تو میں تمہیں پھر جہاں چاہوں

جانے دو گا ٹھیک ہے اب باتھ سے تو باہر آؤ اپنے وہی

فراک کو پہننے لاریب نے دروازہ کھول دیا اور بنا فاران

کی طرف دیکھے کمرے سے باہر جانے لگی جس پر فاران

نے لاریب کو بازو سے پکڑ کھنچا اور لاریب اچانک سے

فاران کے سینے کے ساتھ ٹکرا گئ کہا جا رہی ہو وہ بھی

بنا مجھے دیکھے اور کیوں ایسے بیہو کر رہی ہو کل رات

کو کیا ایسا انوکھا ہو گیا ہاں اچھا سوری سوری وہ

تپھڑ مار دیا تھا میں نے لیکن تم نے بھی تو حد کر دی تھی

تم ہی بتاؤ اور کیا کرتا میں یہاں پر مارا تھا نا لاریب کے گال کے قریب آتے ہمئے فاران وہاں پر کس کرنے لگا جس پر زور سے لاریب نے فاران کو دھکا دے کر دور کر دیا دوررر رہو مجھ سے کل رات کو جو کرنا تھا کر دیا اب بس اگر دوبارہ میرے قریب آنے کی کوشش بھی کی تو جان لے لو گی تمہاری او ریلی جب میرا دل چاہئے گا تمہارے قریب آؤ گا جس سے تم کیا تمہارا باپ بھی مجھے روک نہیں سکتا اور کہا نا یہ تم کہنا بند کرو ورنہ ورنہ کیا تمہارے پاس ہر بات کا بدلا سزا تو صرف ایک کام سے ہی لیا جاتا ہے نا نہیں میرے پاس اور بھی بہت سے راستے ہے ہماری رومنس کرنے کی جو رات کو ویڈیو بنی ہے نا وہ میں نیٹ

پر ڈال دو گا جس سے لوگوں کو عقل ملے کی بیوی کو

کیسے سمبھالتے ہے ہم دونوں کی شکلیں نہیں دیکھے گی

جس جو ہمارے بیچ ہو رہا تھا وہ صاف صاف دیکھے گا تم

انسان بھی ہو یا نہیں تمہارے پاس دل دماغ ہے کے نہیں

اس قدر ذلیل قسم کا انسان میں نے آج تک نہیں دیکھا پھر تم

کہہ رہی ہو مجھے اچھا دو سیکنڈ اپنا موبائل نکال رات

والی ویڈیو کو چلا کر فاران لاریب کو دیکھانے لگا دیکھو

اوففف یاررر کل والی رات میں اپنی پوری لائف میں نہیں

بھول سکتا مزہ آ گیا کل تو پلیز ایسی یرکت مت کرنا مر

جاؤ گی میں شرم سے ہی پلیز لو ایسے روؤ مت بس

ایک کام کر دو یہ تم کہنا بند کر دو تو یہ ویڈیو صرف

میرے پاس ہی رہے گی ہمیشہ ہمیشہ ٹھیک ہے میں آپ کو آپ کہو گی بس اب یہ ویڈیو ڈیلیٹ کر دے پلیز فاران کے آگے گڑگڑاتے ہوئے لاریب نے کہا بس پر فاران نے لاریب کے چہرے کو اتنے ہاتھوں کے پیالے میں پکڑتے ہوئے کہا لو ڈیلیٹ نہیں کر سکتا یہ میری فیورٹ ناٸٹ تھی تو اس لیے یہ امید مجھ سے مت رکھو لاریب روتے ہوئے فاران کی صرف دیکھ کمرے سے باہر چلی گئ اتنا بڑا پاگل آج تک میں نے نہیں دیکھا میری زندگی برباد ہو چکی ہے لگتا ہے میں اب کچھ نہیں کر پاٸو گی اسی بات کا یہ فاٸدہ اٹھا رہا ہے نا کی میرے کوئ آگے پیچھے نہیں ہے اور یہاں سے بھاگ کر میں جاٸو گی بھی تو کہا میرا تو اس دنیا میں

کوئ ہے بھی نہیں اسی فکر میں لاریب بیٹھی تھی کی تبھی دروازے پر دستک ہوئ ملازم نے فاران سے جا کر کہا سر وہ ڈاکٹر ظفر آئے ہے آپ کا چیک آپ کرنے او اچھا لو تم ایسے کرو گی پلیز اپنے روم میں چلی جاؤ کیونکی ڈاکٹر نے چیک آپ جو کرنا ہے اور تم بیچ میں لازمی کوئ نا کوئ ڈسٹربنس کرو گی لاریب کےاندر پھر سے ایک امید جاگی تھی کی شاید ڈاکٹر ظفر اس کی ہیلپ کر دے فل حال لاریب سیڑھیاں چڑ کر کمرے کی طرف چلی تو گئ لیکن روم میں جانے کی بجائے چھپ کر نیچے کی طرف دیکھنے لگی ڈاکٹر ظفر فاران سے گلے مل کر گھر مجں داخل ہوئے تو فاران نے انہیں صوفے پر بیٹھنے کا اشارہ

کیا واؤ فاران تمہارے اندر سے بہت زیاھہ چینجیز آ چکے ہے سچ میں یہ کسی کرشمے سے کم نہیں کیونکی جس قسم کی حالت میں تمہیں ہوسپٹل لایا گیا تھا مجھے بلکل امید نہیں تھی کی وہ ایک مرتبہ پھر سے ایسے بلکل ٹھیک ہو جائے گا ڈاکٹر بس دیکھ لے یہ کرشمہ بھی تو کسی کی میری زندگی میں آنے کی وجہ سے ہوا ہے اچھا آپ کچھ لے گے چائے کافی یا ناشتہ ہی کر لے نہیں فاران میں سب کھا پی کر آیا ہوا تمہیں چیک کرنے آیا ہو اور بس اب مجھے پتا چل گیا کی تم بلکل ٹھیک ہو تبھی فاران کو کال آ گئ تو فاران اٹھ کر باہر کی طرف چلا گیا اس بات کا فائدہ اٹھا لاریب نے اشارہ کر ڈاکٹر ظفر کو اپنی طرف متوجوں

کرنے کی کوشش کی لیکن سب ناکام تبھی جلدی سے سیڑھیاں اتر کر لاریب ڈاکٹر کے پاس خود جانے لگی تبھی فاران واپس اسی جگہ آ گیا اور لاریب کو یہاں پر دیکھ ہنس کر کہنے لگا لو تم خود ہی آ گئ اچھا ہوا ورنہ میں تمہیں ہی لینے آ رہا تھا دیکھو کون آیا ہے لاریب کو فاران کے گھر دیکھ ڈاکٹر ظفر حیران تھے ڈاکٹر ملو میری وائف سے ہمنے شادی کر لی ہے کیونکی ہمارے درمیان انڈرسٹینڈینگ ہی بہت اچھی ہو گئ تھی تو بس اس لیے فورن سے ہم نے شادی کر لی او اچھا اچھا کونگرجیولیشنز آپ دونوں کو تو یہ ہے تمہاری ٹھیک ہونے کی وجہ ہاں لاریب اپنے چہرے پر پریشانی دیکھا کر ڈاکٹر ظفر کو

سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی ڈاکٹر کو لاریب کی حرکتوں سے اس بات کا اندازہ ہو رہاشتھا کی جیسے وہ خوش نہیں ہے اور فاران نے بھی لاریب کو مسلسل پکڑے ہوئے تھا اچھا پھر میں چلتا ہو ٹھیک ہے خدا حافظ غلطی سے ڈاکٹر ظفر اپنا موبائل صوفے پر ہی بھول گیا اور تیزی سے گھر سے باہر نکل کر گاڑی کی طرف جانے لگا یہ پاگل ہی ہے بلکل مزید خطرناک پاگل بن چکا ہے پولیس کو بتانا پڑے گا ابھی ڈاکٹر اپنی گاڑی کے پاس ہی پہنچا تھا تبھی کسی نے ڈاکٹر کے سر پر زور سے لوہے کے ڈنڈے سے وار کر بے ہوش کر دیا اور کھنچ کر ریڈ روم میں لے گیا لاریب معیوسی سے واپس کمرے میں چلی گئ اللہ کرے

وہ سمجھ گئے ہو میرے اشارے وہ ہی اب میری مدد کر سکتے ہے میں ایک پل بھی مزید یہاں نہیں گزار سکتی آج کی رات پھر سے آنے والی ہے اور مجھ میں اتنی ہمت نہیں بچی ہے کی میں اس فاران کے مزید ظلم کو برداشت کر سکو گی کچھ دیر بعد ڈاکٹر ظفر کو جب ہوش آیا تو وہ ایک کرسی کے ساتھ بندھا ہوا تھا تبھی فاران نے ہستے ہوئے کہا اٹھ گئے میں نے تو سوچا کی کوما ووما میں چلے گئے ہو گے بہت برا ہوا جو تمیں ہوش آ گیا کیونکی اب جو مجھے تجھے سزا دینے والا ہو بہت خوفناک ہونے والی ہے ف ف ف فاران تم کیا پاگل ہو پلیز مجھے جانے دو یہ کہا رکھا ہوا ہے مجھے جسٹ شٹ آپ تیرا دماغ بہت تیز

چلتا ہے تبھی تو سب پتا چل گیا تجھے کی میں نے لو کو

زبردستی رکھا ہوا ہے اپنے پاس ن ن نہیں فاران تم کیا کہہ

رہے ہو مجھے کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہی جھوٹ جھوٹ

جھوٹ میں ڈیمن ہو کوئ بچہ نہیں جو تیرے جھوٹ کو سچ

مان لو گا فاران تم ایسے کیوں کر رہے ہو تم تو ٹھیک ہو

چکے ہو نا کیونکی لاریب تمہاری زندگی میں آ چکی ہے

تو اپنی اور اس کی زندگی کو ایسے جرم کر کے کیوں

برباد کرنا چاہتے ہو برباد نہیں آباد کر رہا ہو عائشہ کی

وجہ سے میں ایک اچھا انسان بن چکا تھا تو کیا ہوا مر گئ

وہ میرے بچے کے ساتھ اب لو کے قریب جو بھی آئے گا

جس کی وجہ سے وہ مجھ سے دور ہو میں اسے ہی ختم کر

دو گا اس لیے مسٹر ظفر آپ کو مرنا ہو گا یہ جو تمہاری کھوپڑی میں بہت تیز دماغ موجود ہے اسے مجھے نکالنا ہو گا ٹیبل پر پڑے تیز دھار والے ہتھاروں کو ہاتھ لگاتے ہوئے فاران نے کہا جس پر ڈاکٹر ظفر کے خوف میں مزید اضافہ ہو گیا د د د ددیکھو فاران میں تو خود چاہتا ہو تم نارمل لائف جیوں لاریب کا تمہاری زندگی میں آنا بھی میری وجہ سے ہی تھا اسے لالچ دے کر میں نے ہی تو کہا تھا کی عائشہ بننے کا ڈرامہ کرے تو میں اسے تم سے دور کیوں کرو گا پلیز مجھے جانے دو تو احسان نہیں کیا ویسے بھی وہ میری قسمت میں لکھی تھی اس لیے مجھے مل کر ہی رہنی تھی سمجھا تو اور تیز دھار بڑا بلیڈ اٹھا فاران ڈاکٹر

کے قریب آ کر اس کے سر کو گولائ میں کاٹنا شروع ہو گیا جس پر تکلیف کو برداشت نا کرتے ہوئے ڈاکٹر کو ہارٹ اٹیک آ گیا او شٹ یہ تو پہلے ہی مر گیا خیر کوئ بات نہیں چوہوں آج تمہاری پھر سے پارٹی ہے انجوائے کرو اور میں بھی جا کر انجوائے کرتا ہو اچھا ہے میرے ہاتھ خراب نہیں ہوئے خود ہی مر گیا سالا اتنا کہتے ہک فاران جب واپس سے گھر گیا تو ڈاکٹر کا موبائل جو کے صوفے پر ہی موجود تھا پر کال آنے لگی فاران نے موبائل کو دیکھا او شٹ اور زور سے دیوار پر دے مارا منحوس انسان پیچھے ہی پڑ گیا ہے اور یہ لو کہا پر ہے کمرے میں جا کر فاران لاریب کو پکارنے لگا لاریب فاران کو کمرہ میں آتا دیکھ

سہم گئ اور اٹھ کھڑی ہوئ لو کچھ کھا لو کل رات کو بھی کچھ نہیں کھایا تھا ایسے تو کمزور ہو جاؤ گی چلو شاباش چل کر کھانا کھاتے ہے مجھے کچھنہیں کھانا سنا تم آئ مین آپ نے اس سے اچھا میں مر ہی جاتی ہو مرنے کا نام سنتے ہی فاران نے لاریب کے ہونٹوں پر اپنا ہاتھ رکھ دیا پلیز دوبارہ یہ لفظ اپنے منہ سے مت نکالنا عائشہ کے مرنے کے بعد جو تکلیف اور اذیت میں نے برداشت کی ہے شاید اب نا کر پاؤ پلیز فاران کی آنکھوں میں لاریب کی یہ بات کہنے پر جو تکلیف اس کے اندر ہوئ تھی صاف دیکھائ دے رہی تھی آئ ایم سوری آئ نو میرا طریقہ بہت غلط ہے لیکن کیا کرومجھے معلوم ہے تم

ویسے میرے ساتھ نہیں رہو گی پر لو اگر تم میرے ساتھ پیار محبت کے ساتھ پیش آؤ گی تو آئ پرومنس جو کل رات کو ہوا وہ دوبارہ نہیں ہو گا ڈیمن کو جب غصہ آ جاتا ہے تو وہ ایک جانور بن جاتا ہے جیسے کوئ نہیں روک پاتا تو تم سمجھ رہی ہو نا میری بات تم مانو کا نا مانو بہت بہت محبت کرتا ہو تم سے بہت خوش رہو گی تم اگر دل سے مجھے اکسپٹ کر لو تو اب چلو اور پلیز کھا لو کچھ مجھے کچھ نہیں کھانا اور پلیز مجھے یہ بار بار ٹچ کرنا بند کرو لو پلیز سمجھو میری بات کو بلیؤ میں رات جیسا آئندہ کبھی بھی نہیں کرو گا تمہارے ساتھ بس پلیز اب چلو میرے ساتھ فاران کی باتوں کو سن لاریب کو تھوڑی تسلی

ہوئ کی اب شاید فاران اس کے ساتھ کبھی زبردستی نہیں کرے گا اور خود کو فاران کو اپنی مرضی سے اپنے قریب آنے نہیں دے گی اس لیے فاران کے ساتھ باہر چل ڈائنگ ٹیبل پر بیٹھ دونوں کھانا کھانے لگے لو اب سے یہ گھر تمہارا ہے حکم دیا کرو ملازموں کو کی کھانے میں کیا بنا کرے گا بھی بہت سے کام ہوتے ہے لاریب نے ایک ہی جواب دیا یہ میرا گھر نہیں ہے لو میری جان یہ تمہارا شوہر کا گھر ہے تو ڈیفننٹلی تمہارا بھی تو ہوا ہے آپ سے بہث کرنا فضول ہے میں نے کھانا کھا لیا ہے تھوڑا سا کھانا کھا لاریب اٹھ کر وہاں سے چلی گئ اور سارے گھر کا جائزہ لینے لگی کی کہا سے کیسے وہ بھاگے ۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پولیس سٹیشن میں جب انسپکٹر جنید آئے سبھی ان پر پھولوں کی بارش کر رہے تھے تھنک یو سو مچ سر آپ یہاں پر آئے اس وقت آپ کی ہمیں بہت ضرورت ہے کیونکی ایک بہت ہی چلاک خونی اتنے عرصے سے آزاد پھر رہا ہے پتا نہیں کتنے لوگوں کے گھر اجاڑ دیئے ہے اس نے مجھے معلوم ہے اب مجھے بیٹھنے تو دو اتنا لمبا سفر طے کر کے آیا ہو یا ابھی بھاگ کر پکڑ لائو ہستے ہوئے جنید نے اے ایس آئ سے کہا سوری سر پلیز آپ بیٹھے نا جائو جا کر سر کے لیے ٹھنڈا لے کر آئو نہیں نہیں مجھے کچھ نہیں چاہئے تم بتائو گھر میں سب کیسے ہے سر سب بلکل ٹھیک ہے اور ماشاللہ ہے کل ہی میرے

ہے بیٹی جیسے نعمت پیدا ہوئ ہے ماشاللہ ارے واہ یار تمہارے ہاں بیٹی ہوئ ہے پھر بھی مٹھائ نہیں کھیلائ دس از ناٹ فیئر جی سر ابھی کھیلا دیتا ہے آپ بتائے گھر میں کیسے ہے سب ہاں یار سب ٹھیک ہے امی ہمیشہ ایک ہی بات کہتی رہتی ہے کی نوکری چھوڑ کے شادی کر لو کیونکی اب ویران گھر کاٹنے کو دوڑتا ہے اب تم ہی بتاؤ ایسے کیسے میں شادی کر لو ابھی تو میں نے بہت بڑے بڑے کام کرنے ہے سر تو آپ شادی کر لے بعد میں بڑے بڑے کام کر لیجگا نہیں نا شادی کے بعد بچے جس کی وجہ سے انسان کمزور اور بزدل ہو جاتا ہے ہر کام کرنے سے پہلے ڈر لگنے لگتا ہے یہ بھی سہی ہے لیکن جب آپ کو

کوئ لڑکی پسند آ گئ تو کسی بھی بات کی پرواہ کیے بغیر فورن سے شادی کر لے گے جب مجھے آپ کی بھابھی پسند آ گئ تھی تو ایک دن کا بھی صبر مجھ سے نہیں ہو رہا تھا ایسا کچھ نہیں ہونے والا کیونکی میرے ٹائپ کی لڑکی اس دنیا میں موجود ہی نہیں ہے سر دیکھ لے گے اور یہ لے بوتل اور مٹھائ آپ کھائے پھف میں آپ کو کیس کی فائل لا کر دیکھاتا ہو ہاں ٹھیک ہے کہہ جنید مٹھائ کھانے لگا . . . . . لو تم یہاں کیا کر رہی ہو پلیز کمرے میں چلو مجھے نہیں جانا اس کمرے میں لو تو کیا یہی پر رات گزارنے کا ارادہ ہے آپ کو کیا میں جہاں پر بھی سوؤ پلیز آپ جائے یہاں سے , لو مجھے فرق

پڑتا ہے تبھی تو تمہارے آگے پیچھے گھومتا رہتا ہو اتنا

سب کچھ کر رہا ہو لاریب غصے سے فاران کی طرف

دیکھ سڑھیاں اترا کر ہال میں صوفے پر بیٹھ گئ فاران بھی

پیچھے پیچھے لاریب کے ساتھ صوفے پر بیٹھ گیا جس پر

لاریب نے غصے سے کہا کیوں اپنی موجودگی کے ساتھ

مجھے ٹورچر کر رہے ہے میری موجودگی تمہحں ٹورچر

کرتی ہے عائشہ کو ہمیشہ مجھ سے ایک ہی شکوہ رہتا تھا

کی میں اسے اپنا ٹائم نہیں دیتا اس بات کا پچھتاوہ مجھے

ئ آج تک بھی ہے اس لیے جب سے تم میری زندگی میں آ

ہو تم سے لے کر اب تک صرف اور صرف میں اسی

کوشش میں ہوتا ہو جو جو غلطیاں اپنی پچھلی زندگی میں

میں نے کی ہے انہیں دوبارہ نا دوہرائوں لیکن تم میری محبت کو سمجھتی ہی نہیں ہو مانتا ہو میں بہت عجیب قسم کا انسان ہو مجھے کبھی بھی غصہ آ جاتا ہے جس کی وجہ سے میں شیطان بن جاتا ہو تب مجھے کچھ سمجھ نہیں آتی جو دل میں آتا ہے کر دیتا ہو بٹ میری عائشہ مجھے اسی حال میں بھی بہت محبت کوتی تھی مجھ سے سمجھتی تھی مجھے اور تمہیں پتا ہے اس کی وجہ سے میں سدھرنے بھی لگ گیا تھا تم چاہئے کسی سے بھی پوچھ لے میں بلکل ٹھیک ہو گیا تھا اور لو تم اگر مجھ سے عائشہ کی طرح محبت کرو گی تو میں پھر سے سدھر جائو گا تو کیا تم کسی کی زندگی سنوار نہیں سکتی لاریب حیران ہو کر

فاران کی باتوں کو سن رہی تھی کی یہ آج اتنا دوکھی کیوں ہے تب لاریب نے ایک ہی لفظ کہا پلیز آپ یہاں سے جائے لو آئ ایم سوری میں جب بھی تمہیں کوئ تکلیف پہنچاتا ہو تو اس کی تکلیف مجھے زیادہ ہوتی ہے لیکن اس وقت مجھے پتا نہیں کیا ہو جاتا ہے کچھ سمجھ ہی نہیں آتی لیکن بعد میں بہت دوکھ ہوتا ہے تو تم ہی مجھے سمجھ لو نا مجھے عصہ دلوایا کرو پاگل ہو چکا ہو میں اب عائشہ کی طرح تم بھی کہی مجھ سے دور نا ہو جائے اس لیے جو بھی دماغ کہتا ہے کر دیتا ہو لیکن لو پلیز تم مجھے چھوڑ کر مت جانا لاریب کے ہاتھ کو اپنے دونوں ہاتھوں میں پکڑے آنکھوں میں آنسو لائے فاران اس سے التجا بھری نظروں

سے کہنے لگا جس پر لاریب کو بھی فاران پر تھوڑا ترس آنے لگا تھا لیکن وہ فاران کو جتانا نہیں چاہتی تھی لو آئ پرومنس میں سدھرنے کی کوشش کرو گا ٹھیک ہے لیکن پہلے تمہیں جیسا میں چاہتا ہو ویسا کرنا ہو گا پلیز فاران مجھے نیند آ رہی ہے پلیز یہاں سے آپ جائے لو اوکے میں چلا جاتا ہو لیکن تم ایک مرتبہ کہہ دو کی مجھ سے محبت کرنے کی کوشش کرو گی مجھے سمجھنے کی کوشش کرو گی پلیز ٹھیک ہے میں کرو گی کوشش لیکن تب تک آپ میرے ساتھ کوئ زور زبردستی نہیں کرے گے بلکل لو تمہاری اجازت کے بغیر کچھ نہیں ہو گا ٹھیک ہے اب پلیز جائے یہاں سے ٹھیک ہے پھر میں چلتا ہو اتنا کہتے ہی

لاریب کے چہرے کے قریب آتے ہوئے فاران نے لاریب کے ہونٹون کے قریب کس کرتے ہوئے کہا اس بات کی تو اجازت ہے نا مجھے اب میں چلتا ہو اور اٹھ کر وہاں سے چلا گیا لاریب بھی سکون کی سانس بھر خود سے کہنے لگی مسٹر فاران مجھے تم سے محبت تو کبھی ہونے والی ہے نہیں اور اجازت میں تمہیں کبھی دو کی نہیں اپنے قریب آنے کی اس لیے خود تم مجبور ہو جاؤ گے مجھے یہاں سے جانے دینے کے لیے لاریب وہی صوفے پر لیٹ کر سوچنے لگی صبح لاریب ابھی اٹھی ہی تھی کی فاران اس کے پاس آ کر کہنے لگا لو سوری بٹ ایک کام کی وجہ سے مبھے جانا پڑ رہا ہے تم کھانا کھا لینا ٹھیک ہے رات

تک میں آ جاؤ گا گھر لاریب کی پیشانی پر کس کر فاران گھر سے نکل گیا اور لاریب خوش ہونے لگی اچھا ہے چلا گیا ہے سکون سے اب رہو گی میں یہاں پر سارا دن لاریب سارے گھر اور اس سے باہر لان کو دیکھ کر جائزہ لے رہی تھی کی اگر کبھی اسے یہاں سے بھاگنا بھی پڑا تو کہا سے بھاگے گی شام کو تھک کر لاریب کمرے سے باہر کمرے میں جانے سے ڈر رہی تھی تب فاران واپس گھر آیا اور لاریب کو ادھر اُدھر چہل قدمی کرتا دیکھ پاس آ کر بولا کیا ہوا لو ایسے کیوں گھوم رہی ہو کمرے میں چلو رات ہو چکی ہے م م م مجھے نہیں جانا اندر میری سانس روکتی ہے لو کیوں کیا ہوا کمرے میں ایسا کیا ہے پلیز چلو

نا دیکھو میں کیا لے کر آئو ہو تمہیں یہ چیز بہت پسند آئے گی مجھے تمہارا کوئ گفٹ نہیں چاہیئے اس لیے جان چھوڑو میری اور جائو یہاں سے لو کہا نا کمرے میں چلو اور ہاتھ پکڑ کر فاران لاریب کو روم میں لے گیا اور کمرے کو اندر سے لاک کر دیا آپ نے خود پرومنس کیا تھا کی کل رات کو جو کیا وہ دوبارہ نہیں کرو گے بلکل تو میں اپنے پرومنس پر ابھی بھی قائم ہو بس تم یہاں پر بیٹھوں بیڈ پربیٹاتے ہوئے فاران نے لاریب سے کہا جس پر لاریب ابھی بھی خوف زدہ تھی لو جائو اور جو نائٹی میں نے تب لا کر تمہیں دی تھی وہ پہن کر آئو پلیز مجھے نہیں پہننی اور پلیز چھوڑ دو مجھے اکیلا پلیز روتے ہوئے

لاریب منت کرنے لگی لو تمہاری مرضی کے بغیر میں کچھ بھی نہیں کرو گی بلیئو می اب پلیز وہ ناۂ پہن کر آئو پلیز مجھے نہیں پہننی کیوں ایسے کر رہے ہو لو تم میری بات مان رہی ہو یا ڈیمن اپنے غصے میں آ جائو پھر اسے کوئ پرومنس وغیرہ یاد نہیں ہوتا لاریب فاران کی دھمکی میں باتھ میں جا کر نائٹی پہننے لگی وہ کیا کرنے والا ہے میرے ساتھ لاریب کچھ تو سوچ اور کر نائٹی پہن کر لاریب باتھ سے باہر آئ تو فاران بھی شرٹ لیس ہوئے کھڑا تھا لو آ گئ او مائ گوڈ بہت ہوٹ لگ رہی ہو ہاتھ میں کولڈ ڈرنک کے گلاس کو ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا اب ادھر آئو یہ دیکھو سپیشل بلٹ ایسے میں عائشہ کے ساتھ کرتا تھا

زبردس لاریب کو بیڈ پر بیٹھا لاریب کا ہاتھ ان بلٹس سے بیڈ کے ساتھ باندھنے لگا یہ کیا کر رہو ہو چھوڑو مجھے لو کچھ نہیں کچھ بھی نہیں کر رہا ہو تمہاری مرضی کے بغیر کچھ نہیں ہو گا ٹھیک ہے دونوں ہاتھوں کو باندھ فاران سامنے کھڑا ہو گیا لو اب میں صرف تمہیں چھوہوں گا اگر میرے ٹچ کرنے سے تمہاری سنسیں اور دل کی دھڑکن تیز ہو گئ اور تمہارے جسم میں بھی عجیب سی بے چینی پھیلنے لگی تو میں سمجھ جاؤ گا کی میری قربت کے لیے تم تیار ہو ایسا کبھی نہیں ہو سکتا سمجھے تم اس لیے چھوڑو مجھے لو تو دیکھ لیتے ہے نا لاریب کنفیڈینٹ ہو کر فاران کا چیلنج قبول کر لیا فاران لاریب کے پاس آ کر

بیٹھ گیا اور لاریب ٹانگوں پر انگلیاں پھیرتا اوپر کی طرف بڑھا اور ساتھ ہی لاریب کی پہنی نائٹی کو کاندھوں سے نیچے کر اتارنے لگا فاران کی اس حرکت پر لاریب غصے سے بول پڑی یہ کیا بتمیزی ہے لو ایسا لازم ہے اسے تو اتارنا ہی پڑے گا لیکن اس کے آگے سب تمہاری مرضی سے ہی ہو گا لاریب اپنی آنکھوں کو بند کر فاران کو آج یہ ثابت کرنا چاہتی تھی وہ چاہیں کچھ بھی کر لے لاریب کو اس کے لیے کچھ محسوس نہیں ہو گا نائٹی کو اوپر سے نیچے کی طرف کرتا لاریب کے جسم سے جدا کر دور پھینک دی اور ساتھ ہی پاس پڑی برف کو اٹھا منہ میں دبائے لاریب کے سینے پر سے پیٹ تک آہستہ آہستہ

پھیرنے لگا فاران کی اس حرکت پر لاریب کو پہلی مرتبہ عجیب سی جھرجھری آئ جس پر فاران کی تھوڑی ہمت اور بڑھ گئ اب ہلکے ہلکے سے اپنی ہاتھوں کو لاریب کے سارے جسم پر پھیرتے ہوئے فاران لاریب کی گردن پر جھک گیا اور وہاں پر اپنا لمس چھوڑنے لگا لاریب کے آہستہ آہستہ رونکھٹے کھڑے ہو رہے تھے اور اس کی دھڑکن اور دل تیزی سے دھڑکنا شروع ہو چکا تھا اب فاران کا جھکاؤ لاریب کے سینے پر تھا جہاں پر اپنی محبت کو وہ نچھاور کرنا شروع ہو چکا تھا لاریب فاران کو یوں اپنے قریب پا کر تیز تیز سانسیں لینا شروع ہو چکی تھی جس پر فاران نے لاریب کے کان کے پاس آ کر کہا اب

ان سب کا مطلب میں کیا سمجھو لاریب اپنی آنکھیں بند کیے نا ہاں میں اور نا نا میں جواب دے رہی تھی جس کا مطلب فاران باخوبی سمجھ چکا تھا اس لیے فورن سے اپنی پینٹ کے بٹن کھول لاریب کو سیدھا کر اپنے عمل کو جاری کرنا شروع ہو گیا اب کی مرتبہ لاریب کچھ بھی نہیں بول رہی تھی بس اپنے بندھے ہاتھوں کو بار بار کھولنے کی کوشش کر رہی تھی فاران اپنی جنونیت کو لاریب کی مرضی سے باخوبی دیکھا رہا تھا تبھی لاریب کے ہاتھوں کو کھولتا دیکھ اس نے بیلٹ کو کھول لاریب کے ہاتھوں کو آزاد کر دیا لاریب فاران کو دور کرنے کی بجائے فاران کی گردن کر پکڑ اپنے قریب کر لیا جس سے فاران نے بھی

اپنے عمل میں تیزی کر دی تب فاران کبھی لاریب کے ہونٹوں تو کبھی گردن کو چوم رہا تھا کچھ دیر بعد لاریب سے دور ہو کر فاران لیٹ گیا اور لاریب بھی فاران کی طرف کروٹ لیے سو گئ صبح جب لاریب کو ہوش آیا تو اپنے پاس فاران کو سویا دیکھ رات والا سارا واقعہ یاد کرنے لگی اور اپنے چہرے پر زور زور سے تپھڑ مار خود کو کہنے لگی ایسے کیسے تو خود فاران کو اجازت دے سکتی ہے اپنے قریب آنے کی جس سے مجھے اتنی نفرت ہے اسی کے ساتھ رات کو خود چی فاران لاریب کی آواز سن اٹھ بیٹھا کیا ہوا لو تم رو کیوں رہی ہو دور رہو مجھ سے کل رات کو پتا نہیں کیا کر دیا تھا مجھ پر جو میں

خود آپ قریب آ گئ لو میری محبت تمہیں روک رہی پائ

میرے پاس آنے سے میں نے تو تمہیں چانس دیا تھا اس

لیے خود سمجھ جاؤ یو لو می تو نارمل میاں بیوی کی

طرح لائف گزارتے ہے نا میاں بیوی کل جو ہو گیا سو ہو

گیا اب بس اب آئندہ نا ہی تم میرے ساتھ کوئ ایسی ویسی

حرکت کرو گے اور نا ہی میرے اردگرد تم نظر بھی آؤ

گے آئ ہیٹ یو تم سے محبت میں کبھی بھی نہیں کر سکتی

ہو لو لو لو کیوں جھوٹ بول رہی ہو کل رات کو مجھے

سب پتا چل چکا ہے کی تمہیں مجھ سے محبت ہے کے

نہیں کیونکی کل تم اپنے پورے ہوش میں تھی اور اپنے

قریب آنے کے لیے تم نے مجھ سے خود کہا تھا میں نے تو

نہیں کہا تھا لاریب فورن سے بول پڑی او اچھا تو جب میں نے پوچھا تھا تو صاف صاف منع کر دیتی ڈر گئ تھی میں کیونکی اگر منع کر بھی دیتی تو تم زبررستی کر لیتے یاررررر اچھا ٹھیک ہے بس لیکن یہ مت بھولنا کی مجھے پتا ہے یو لو می میں جا رہا ہو شاور لینے تم سو جاؤ کافی تھک چکی ہو گی اتنا کہتے ہی فاران باتھ چلا گیا اور لاریب بیٹھی خود سے کہنے لگی فاران سے جھوٹ تو بول دیا لیکن مجھے تو حقحقت پتا ہے کی کل میں خود چاہتی تھی کی فاران میرے قریب آ جائے پتا نہیں کیوں لیکن فاران کے کل ٹچ کرنے پر مجھے کچھ تو ہو گیا تھا فاران تیار ہو کر لاریب سے کہنے لگا رات کو سپیشل ڈنر ہے اس لیے

تیار ہو جانا نئے کپڑے میں بیجھ دو گا ٹھیک ہے مجھے

نہیں تیار ہونا ہے اور نا ہی کوئ ڈنر کرنا ہے لو کیوں اب

تو میری کوئ غلطی نہیں ہے نا جو تم ناراض ہو پلیز ایسے

تو نا کرو اوکے بائے کہہ فاران گھر سے چلا گیا لاریب اٹھ

کر نہانے کے بعد ناشتہ کرنے لگ گئ مجھے خود سے

شرمندگی ہوتی ہے کی ان سب چیزوں پر عائشہ کا حق تھا

جو کے اب میں استعمال کر رہی ہو اس فاران کو تو کوئ

پراوہ ہی نہیں ہے کی عائشہ کو کیسا محسوس ہوتا ہو گا

کی اس کی محبت صرف اس کے زندہ رہنے تک کی ہی

تھی اس لیے اس سے نفرت ہے مجھے - - - - - - - - - - - -

- - - - - - - - - - بیٹا چل جلدی اٹھ اور ہاں آج تو نے کہی

نہیں جانا ہے نئے شہر میں بہت نئ نئ لڑکیاں میں نے دیکھ لی ہے جن میں سے ایک کے والدین آ رہے ہے اسے لے کر اگر تجھے پسند آ گئ تو آج ہی نکاح کروا دو گی تمہارا اس سے امی پلیز کیوں پیچھے پڑی رہتی ہے بہاں پر بھی میرا ٹرانسفر ہوتا ہے آپ وہی پر جاتے کے ساتھ ہی رشتے ڈونڈھنا شروع ہو جاتی ہے آپ کو کوئ کام نہیں ہے کیا اس سے اچھا آپ ٹک ٹاک بنا لیا کرے بےشرم شرم کر اور تجھ سے کیا چاہتی ہو صرف ایک عدد بہو اور دس بارہ بچے اس میں کوئ برا تو نہیں کر رہی ہو نا میں ہاں امی بٹ اب کسی سے بھی میں شادی تھوڑی کر سکتا ہو میں جس سے مجھے پہلے محبت ہو گی تبھی تو اس سے شادی کرو گا

محبت کا کیا ہے جس سے شادی ہو گی اس سے محبت بھی ہو جائے گی امی آج مجھے بہت ضروری کا کرنے جانا ہے سو آج نہیں پلیز جو بھی ہو میری طرف سے ریجکشن ہی ہے اب میں تیار ہونے جا رہا ہو پلیز ناشتہ بنا دے دفعہ ہو منحوس کبھی بھی ماں کی بات تو ماننی ہی نہیں ہے نا آپ خود بتائے سوائے اس کے میں نے آپ کی کونسی بات نہیں مانی اون ڈیوٹی آپ دہی منگوائے میں خود لے کر آتا ہو اور سبزی فروٹ کچھ بھی ہو ہر کام ذمےداری سے کرتا ہو کے نہیں تو اسی لیے کہہ رہی ہو جلدی سے شادی کر کے میرے پوتے پوتیاں مجھے دے دے میں خود ان سے منگوایا لیا کرو گی ہر چیز امی بس کر دے ایک مرتبہ

میری پسند کی لڑکی سے مجھے شادی کرنے دے پی ایس

ایل کی ٹیم بنا دو گا آپ کو بس فل حال آپ خاموش رہے

ٹھیک ہے ہمیشہ تو ایسے کرتے ہے اب آج ایک ماں کی

بھی دعا ہے تجھے تیری پسند کی لڑکی آج ہی مل جائے

میری تو زندگی آسان ہو اکیلی رہ رہ کر پاگل ہو جاؤ گی

ناشتہ کرنے کے بعد جنید گاڑی میں بیٹھ پولیس سٹیشن آ گیا

ہاں تو کچھ پتا چلا جی سر ڈاکٹر ظفر لاسٹ ٹائم انہیں کے

مینٹل ہوسپٹل میں ایک پاگل تھا فارار جو اچانک سے ٹھیک

ہو گیا وہ اسی کا چیک آپ کرنے گے تھے اس کے گھر

موبائل کی لاسٹ لوکیشن اسی کے گھر کے پاس کی دیکھا

رہا ہے اب پتا نہیں وہاں کیا ہوا اچھا فاران کی لائف کے

بارے میں کچھ پتا ہے کیا کرتا تھا جی سر بہت بڑا بزنس مین ہے بہت امیر اس کی بیوی کو تین ماہ پہلے بڑی بے رحمی سے مار دیا تھا اور پھر اس نے جس نے اس کی بیوی کو مارا تھا بڑی بےرحمی کی موت دے دی اور خود پاگل ہو گیا اس لیے اس پر کیس بھی نہیں بنا مطلب اس نے پہلے بھی کسی کی جان لی ہے اب تو اس سے مل کر ہی پتا چلے گا کی اب بھی یہ ٹھیک ہوا ہے یا مزید خطرناک ہو گیا ہے مجھے اس کے گھر کا ایڈریس بتا دو میں جا کر ملتا ہو اس سے سر ہم بھی ساتھ چلے نہیں ابھی فل حال مجھے ہی جانے دو پھر بعد میں دیکھتے ہے اوکے سر شام کو ایڈریس نوٹ کر کے جنید فاران کے گھر کی طرف

جانے لگا لاریب کھڑکی کے پاس کھڑی آسمان کی طرف دیکھ کر اپنے بارے مجں سوچ رہی تھی لگتا ہے میری یہی زندگی ہے کبھی کبھی اس فاران ہر ترس آتا ہے کبھی خوف تو کبھی نفرت مجھے خود نہیں پتا کی میں اس کے بارے میں فیل ہی کیا کرتی ہو تبھی جنید بوڈی گاڈرز کو یہ بتا کر آ رہا تھا کی مجھے اس گھر کے مالک سے ملنا ہے سو مجھے اندر جانے دے اینڈ آئ ایم آ پولیس آفسر تو میرے ساتھ یہ ڈرامے بازی کرنے کی ضرورت نہیں ہے غصے سے اتنا کہہ جنید گھر کے اندر داخل ہوا لاریب مغرب کی نماز پڑھ رہی تھی تبھی جنید کو ملازم نے بیٹھنے کے لیے کہا لیکن وہ گھر کو دیکھ رہا تھا کی شاید

کوئ ثبوت ہی مل جائے تبھی جنید کی نظر سامنے لاریب پر پڑھی جو کے نماز پڑھ رہی تھی پاس جا کر جنید لاریب کی نماز پڑھنے کا انتظار کرنے لگا اور مسلسل ٹک ٹکی باندھے لاریب کی ہی طرف دیکھے جائے لاریب کو معلوم ہی نہیں تھا کی سائڈ پر کوئ بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا تبھی جب لاریب نے سلام پھیرنے کے لیے بائیں طرف دیکھا تو جنید کو پاس بیٹھا دیکھ ڈر گئ اور جلدی سے دعا مانگ کر اٹھ کھڑی ہوئ آ آآ آ آپ کون اور یہاں کیا کر رہے ہے سیکروٹی گاڈر کہا پر ہے ہیلو پلیز دیکھے میں پولیس آفسر ہو پولیس کا نام سن لاریب کو لگا کی شاید ڈاکٹر ظفر نے انہیں بتا دیا ہو گا کی میں پروبل میں ہو آپ پولیس ہے

دیکھے سر ابھی لاریب نے اتنا ہی کہا تھا تبھی فاران آ گیا اور جنید کو لاریب سے بات کرتا دیکھ غصے سے کہا لو کتنی مرتبہ کہا ہے کی غیروں سے بات نہیں کیا کرتے یہ مجھ سے ملنے آئے ہے اس لیے تم جاؤ اپنے روم میں لاریب کو سمجھ نہیں آ رہی تھی کی وہ کیا کہے اس لیے خاموشی سے وہاں سے جانا ہی اس نے بہتر سمجھا جنید لاریب کو جاتا ہوا بھی دیکھے ہی جا رہا تھا ایےی معصوم سی لڑکی جسے وہ کب سے تلاش کر رہا تھا شاید وہ اسے مل چکی تھی فاران جنید نے سوال پوچھنے لگا آپ کون ہے اور میرے گھر میں کیوں آئے خیر گھر میں آ بھی گئے تو میری بیوی کے پاس کیا کر رہے تھے بیوی بیوی کا نام

سن جنید نے حیرت سے پوچھا یس مائ وائف مائ مسٹ بیوٹفل وائف جنید کو جب معلوم چلا کی وہ لڑکی جو کے زندگی میں پہلی مرتبہ اسے پسند آئ تھی وہ بھی شادی شدہ نکلی دیکھے مسٹر فاران یہاں پر میں آپ سے صرف یہ بات پوچھنے آیا ہو کی ڈاکٹر ظفر کو آپ جانتے تو ہو گے ہی وہ لاسٹ ٹائم آپ ہی سے ملنے آئے تھے تب سے لے کر اب تک ان کا کچھ پتا نہیں چلا تو اب آپ بتائے گے کی کہا پر ہے وہ دیکھے مجھے کیا پتا کہا پر ہے وہ آئے تھے ملنے مجھ اور میری تعریف کر ہی میں تو بلکل ٹھیک ہو چکا ہو کہہ چلے گئے اب وہاں سے کہا گئے آئ ڈونٹ نو ویسے آپ کیا کوئ ڈیڈیکٹو ہے یا پولیس آفسر آئ ایم ایس

ایچ آو جنید خان ابھی ابھی ٹرانسفر ہوا ہے میرا خاص اس کیس کے لی کیونکی بہت سے لوگ غائب ہو رہے ہے خیر اگر دوبارہ ضرورت ہوئ تو پھر سے آئو گا آپ سے ملنے اب چلتا ہو اوکے بائے امید کرتا ہو کی دوبارہ پھر سے ملاقات نا ہو آپ سے ہستے ہوئے فاران نے ہاتھ ملا کر جنید سے کہا جس پر جنید نے بھی مسکرا کر کہا اگر قسمت میں ہوا تو ضرور ملے گے اتنا کہتے ہی ایک مرتبہ لاریب کف روم کی طرف دیکھ جنید وہاں سے چلا گیا تب فاران نے دانت پھستے ہوئے کہا سالا میری لو کو کیسے دیکھ رہا تھا پہلی غلطی تھی اس لیے معاف کر دیا آئندہ اگر میری لو کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی دیکھی تو آنکھیں ہی نکال دو گا

ایک تو پہلے یہ پولیس آفسر زہر لگتے ہے مجھے ایک اور نمونہ پیچھے پڑ گیا لو کہا پر ہے آج تو ہمارا سپیشل ڈنر تھا فاران کمرے میں جا کر لاریب کو دیکھنے لگا جو کے بیڈ پر بیٹھی بےچینی سے انتظار کر رہی تھی کی شاید اب اس کی مدد کے لیے وہ پولیس والا آ جائے تب فاران نے کہا لو تم نے کپڑے تو پہن لیے ہے لیکن نا جیولری پہنی اور نا ہی کوئ میک آپ کیا ہے کیا بات ہے لو مجھے یہ چیزیں پسند نہیں کپڑے بھی صرف اس لیے پہنے ہے کیونکی اور میرے پاس کوئ کپڑے نہیں تھے اچھا لو تم میرے ساتھ ہمیشہ ایسے اتنے برے طریقے سے ہی بات کرتی ہو تمہارا رویہ ہی ایسا ہے یا میرے ساتھ کوئ خاص دشمنی ہے

دیکھا میں نے کیسے بات کر رہی تھی اس پولیس آفسر سے میں اس سے گپے تو لڑا نہیں رہی تھی وہ آپ کے بارے میں پوچھ رہا تھا وہی بتا رہی تھی میں او اچھا چلو خیر جو بھی ہو ڈنر کرے پھر مجھے کوئ ڈنر نہیں کرنا بھوک نہیں ہے مجھے لو ایسے تو ظلم نا کرو میں نے اتنا پیارا ہم دونوں کے لیے ڈنر بنایا تھا تو جا کر کھا لے اور پلیز مجھ سے اب بہث مت شروع کر دیجگا اوکے ٹھیک ہے غصہ تو نا ہو کہہ فاران کمرے سے چلا گیا اور لاریب خود سے بڑبڑانے لگی پولیس آئ بھی پھر بھی کچھ نا کر سکی بہت بڑی والی منحوس ہو میں اب میرا کچھ نہیں ہو سکتا یہی لکھا ہے میری قسمت میں

تھوڑی دیر بعد فاران ہاتھ میں بوتل پکڑے کمرے میں داخل ہوا فاران کو دیکھ لاریب بیڈ سے اٹھ بیٹھی لو پلیز بیٹھوں وہی پر یہ دیکھو میں کیا لایا ہو ی ی یہ کیا ہے ڈرتے ہوئے لاریب نے فاران سے سوال کیا لو یہ جوس ہے بہت قیمتی اور بہت ٹیسٹی میں نے سوچا تم کچھ کھا تو رہی نہیں ہو تو خیر یہی پی لو یہ تمہارا وہی والا جوس ہو گا جو پہلے بھی مجھے ایک مرتبہ کہہ پلا دیا ہے جس سے بہت گہری نیند آتی ہے ہنا نہیں اس سے بھی اچھا ہے یہ والا تو میں پینے والا ہو اسے آج تو تم بھی پیو پلیز نہیں میں نے نہیں پینا آپ

ہی پئے لو دیکھق اگر تم اسے نہیں پیو گی میرے ساتھ تو
میں نے بھی نہیں پیانا سوچ لو اگر میں جاگا رہا ہو تمہیں
لیے ہی غلط ہو گا لاریب بھی اس بات پر سوچنے لگی اگر
میں ایک آدھا گلاس اس کا پی جاؤ تب تک یہ کافی ساری
پی جائے گا اور سویا رہے گا ایک رات تو میں بنا خوف
کے پھر سو سکو گی ٹھیک ہے میں پیو گی تھنک یو تو آؤ
نا یہاں پر اپنے پاس صوفے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے
فاران نے لاریب سے کہا جس پر لاریب اٹھ کر وہاں پر
چلی گئ فاران نے دو گلاسوں میں ڈرنک ڈال کر ایک
گلاس لاریب کی طرف کیا اور چیرز کر فورن سے خود
پی گیا لو پیو بھی کیا ہو گیا جلدی پیو لاریب نے بھی عجیب

سی شکل بنا کر گلاس منہ کو لگا پی لیا تب ایک مرتبہ پھر سے فاران نے دونوں گلاسوں میں ڈرنک ڈالی جس پر لاریب نے پینے سے منع کر دیا ٹھیک ہے پھر لو میں بھی نہیں پیو گا غصے سے دانت چبا ٹھیک ہے کہہ پھر سے لاریب نے ڈرنک کا گلاس پی لیا تیسرے گلاس پر لاریب پاگلوں کی طرح ہسنے لگی کیونکی اب وہ اپنےہوش کھو چکی تھی فاران چونکی آدھی تھا اس ہیے اتنے سے اسے کوئ فرق نہیں پڑا تھا لو تم ٹھیک ہو نا میں میں تو بلکل فٹ ہو بلکل آجکل مجھ میں زیادہ تندرستی آ چکی ہے اچھا وہ کیسے کاندھے کو اچکا کر پتا نہیں کہہ زمین کی طرف دیکھ پھر سے لاریب ہسنے لگی اچھا لو یہ بتاؤ کی میں

تمہیں کیسا لگتا ہو سچ سچ بتانا آپ آپ مجھے پہلے اچھے لگتے تھے پھر گندے لیکن کل سے پھر اچھے لگنے لگے کیا سچ میں مطلب کی کل رات کو تم نے سب مرضی سے کیا تھا شی شی شی فاران کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ لاریب اسے خاموش ہونے کا کہنے لگی یہ ایک سیکرٹ ہے او اچھا لیکن میں تم تمہارا شوہر اور دوست ہو تو تم مجھ سے تو یہ سیکرٹ شیئر کر ہی سکتی ہو پہلے تو لاریب فاران کی طرف دیکھنے لگی اور پھر ہنس کر فاران کو اپنا کان اپنے پاس کرنے کے لیے کہا فاران نے بھی مسکراتے ہوئے لاریب کے پاس آ گیا ہاں تو بولو لو دیکھو مجھے فاران نا فاران پہلی نظر میں بہت اچھا لگا جب وہ رو رہا

تھا وہ اپنی بیوی کے لیے لیکن پھر بعد میں جب اس نے مجھ سے زبردستی شادی کر لی اور اُس رات میرے ساتھ زبردستی کی مجھے بہت نفرت نہیں دل کیا جان لے لو اس کی لیکن پھر جب اس نے روتے ہوئے مجھ سے معافی مانگی تو پھر سے مجھے وہ اچھا لگنے لگا کل پھر جب وہ میرے قریب آیا مجھے اچھا لگا مجھے خود نہیں پتا چل رہا کی آئ لو ایم آر ناٹ لاریب کے منہ سے اس کے دل کا حال جان کر فاران بہت خوش ہو رہا تھا تب فاران نے لاریب سے کہا اپنے دل پر ہاتھ رکھ کے پوچھ لو کی تم مجھ سے محبت کرتی ہو یا نہیں پاگل دل بولتا تھوڑی ہے جو اس سے پوچھ لو مجھے تب فاران بلکل اچھا نہیں لگتا

جب وہ مجھ پر اپنی زبردستی تھومتا ہے اگر میرا دل جس کام کے لیے نہیں کر رہا تو وہ مجھ سے زبردستی کیوں کرواتا ہے او اچھا تو اگر تمہاری مرضی سے میں تمہارے قریب آؤ تو تمہیں اچھا لگے گا فاران ہاں میں سر ہلا ہستے ہوئے لاریب فاران سے کہنے لگی اچھا تو پھر آج تمہارا کیا دل کر رہا ہے لاریب کی گردن پر ہاتھ پھیرتے ہوئے فاران نے اس سے پوچھا آج آئ دونٹ نو آج میرا دل ہوائوں میں اڑنے کا کر رہا ہے کیوں آج کیا کل کی طرح تم نہیں چاہتی کی میں تمہارے قریب آؤ ہا ہا ہا مجھے نہیں پتا لاریب نے ابھی اتنا ہی کہا تھا کی فاران نے لاریب کو کس کر دیا جس کی وجہ سے لاریب پیچھے صوفے پر گر

گئ اور خود لاریب پر جھک لاریب کے ہونٹوں کو اپنی قید میں کر محبت لوٹانے لگا لاریب نے بھی فاران کو گردن سے پکڑ لیا تب فاران اٹھ کر لاریب کو اٹھا بیڈ کی طرف لے گیا آئ نیڈ یو فاران فاران کی طرف دیکھ لاریب نے مدہوشی میں ایک ہی لفظ کہا آئ نو لو یو نیڈ می اینڈ آفکورس آئ نو یو لو می اتنا کہتے ہی لاریب کی پہنی ڈریس کو اتار کر سائڈ پر رکھ دیا اور خود بھی بنیان اتار لاریب پر جھک گیا کبھی لاریب کے کاندھے تو کبھی سینے پر اپنی محبت برسا رہا تھا تب فاران نے پینٹ کو ان زپ کر اپنا عمل شروع کر دیا فاران کی پہلی شدت پر لاریب نے فاران کو بالوں میں ہاتھ ڈال مضبوطی سے پکڑ

لیا جس پر فاران بھی شدتوں کی بارش کرنا شروع ہو گیا

ہر شدت پر لاریب کو تسکین محسوس ہو رہی تھی اس لیے

فاران کو مضبوطی سے پکڑ خود سے جدا نہیں ہو دینا

چاہتی تھی لاریب جب اپنی آنکھوں کو بند کر سو گئ تب

فاران بھی لاریب سے دور ہٹ کر لاریب کو اپنی باہوں میں

بھر سو گیا جنید رات کو اپنے کمرے میں بیٹھا اسی کیس

کے بارے میں سوچ رہا تھا تبھی اچانک سے اس کی

نظروں کے سامنے لاریب دیکھائ دی ایک محبت کی کرن

جاگی تھی میرے اندر وہ بھی تبھی ہی بجھ گئ کیونکی اس

فاران کی بیوی نکلی وہ کاش اس فاران کی کوئ رشتےدار

ہوتی تو ایک دن بھی نا میں پڑنے دیتے اور اپنا بنا لیتا اس

لڑکی کو اس کی آنکھوں میں کتنی معصومیت تھی لیکن وہ ڈری سہمی سی کیوں تھی پہلے مجھے کچھ بتانا چاہتی تھی لیکن فاران کے آنے پر خاموش ہو کر چلی گئ کیا پتا وہ اس فاران کو پسند ہی نا کرتی ہو ماں باپ نے زبردستی اس فاران سے شادی کروا دی ہو اب اگر یہ وقعے میں سچ ہوا تو پھر میرا چانس ہے اس لڑکی کو اپنا بنانے کا بلکی یہ تو میں ثواب کا بھی کام کرو گا ایک لڑکی کو آزاد کرنا اور پھر اپنا بنانا خود ہی سوچتا ہوا جنید مسکرانے لگا صبح لاریب کی جب آنکھ کھولی تو اپنے پاس فاران کو یوں سوتا دیکھ اٹھ بیٹھی اپنے جسم پر کپڑے موجود نا پا کر کل رات کو کیا ہوا کے بارے میں سوچنے لگی لیکن لاریب کو کل

کیا ہوا کچھ بھی یاد نہیں آ رہا تھا لاریب نے تب غصے سے فاران سے پوچھا آپ کا مسلۂ کیا ہے جتنا میں آپ سے دور رہنے کا کہتی ہو اتنا ہی آپ میرے قریب آتے ہے اپنے منہ سے پرومنس کیا تھا نا کی میری مرضی کے بغیر آپ مجھے ٹچ بھی نہیں کرے گے تو پھر کل کیا کیا پتا نہیں مجھے کیا پیلا دیا جس کی وجہ سے کل مجھے کچھ یاد بھی نہیں آ رہا ہے لو تمہارے دل میں میرے بارے میں جو بھی فیلنگز تھی کہ اپنے منہ سے مجھے بتا دی ہے اور تم نے خود کہا تھا کی یو نیڈ می اسی وجہ سے میں کل تمہارے قریب آیا ورنہ جب بھی میں کسی سے پرومنس کرتا ہو بہت اچھے طریقے سے اسے نبھاتا بھی ہو او جسٹ

شٹ آپ میں کہو گی آپ سے ہرگز نہیں جس شخص سے دنیا میں سب سے زیاھہ نفرت کرتی ہو اسے میں خود کہو گی کی آئ نیڈ یو ایک نمبر کے آپ جھوٹے بھی ہے آئ ہیٹ یو اس سے اچھا مجھے جان سے مار دے روز روز جو تم میرے قریب آتے ہو نفرت آنے لگ گئ ہے مجھے خود سے آپ کو کیا کوئ اور کام نہیں ہے میاں بیوی کے رشتے میں اور بھی بہت سی باتیں ہوتی ہے جیسے خلوص محبت وفاداری ایک دوسرے کا خیال رکھنا کہتے ہے لیکن آپ آپ کو شاید شوہر ہونے کا ایک ہی مطلب پتا ہے ہر روز اپنی بیوی کو اجتمائ طور پر حاصل کرنا چاہئے پھر وہ راضی ہو یا نا ہو لاریب کی سخت باتوں کو سن فاران

کو پہلی مرتبہ دکھ اور تکلیف ہوئ اس لیے اس لیے غصے سے کہا بس کرو جو منہ میں آ رہا ہے بولے جا رہی ہو ٹھیک ہے نیں ہے نا تمہیں مجھ سے محبت اس لیے میرا قریب آنا بھی تمہیں اذیت پہچاتا ہے تو پھر ٹھیک ہے تب تک میں تمہارے پاس بھی نہیں آئو گا جب تک تم اپنے اس منہ سے یہ بات اقرار نا کر لو کی یو لو می اور آئندہ میری محبت پر انگلی مت اٹھانا کیونکی یہ بات صرف میں ہی جانتا ہو کی تم سے مجھے کتنی محبت ہے اندازہ بیاں میرا کچھ الگ ہے اس کا مطلب یہ نہیں کی صرف مجھے تمہارے جسم کی طلب ہے اگر مجھے یہ سب کچھ ہی چاہئے ہوتا ہے تو ہزاروں لڑکیوں کی لائنے لگی ہوئ ہے

جو میری قربت کو ترس رہی ہے تم میں ایسیبھی کوئ

خاص بات نہیں تھی پھر بھی تمہیں میں نے اپنی بیوی اپنے

گھر کی عزت بنایا لیکن تمہیں قدر ہی نہیں ہے میاں بیوی

میں یہ سب نارمل ہوتا ہی ہے لیکن اگر یہ چیز تمہاری

نفرت کا باعث ہے تو پھر ٹھیک ہے تم رہو خوش یسے بھی

رہنا ہے اتنا کہتے ہی فاران اٹھ کر وہاں سے چلا گیا لاریب

سر پر ہاتھ رکھ سوچنے لگی کہی میں نے کچھ زیادہ ہی تو

نہیں کہہ دیا فاران کی یہ بات میرے دل کو لگی ہے کی

مجھ میں ایسی بھی کیا خاص بات تھی انتہائ غریب یتیم

شکل صورت سے بھی نارمل سی لڑکی پھر بھی ڈائریکٹ

اس نے نکاح کیا مجھ سے ورنہ جتنا یہ امیر ہے مجھے

ویسے بھی اپنے پاس رکھ سکتا تھا میرے پیچھے کس نے آ جانا تھا مجھے بچانے جو بھی ہو احساس تو اسے دلوانا ہی تھا نا پتا نہیں مجھے سمجھ کیا رکھا ہے خود سے بڑبڑاتی ہوئ لاریب باتھ میں چلی گئ لاریب جب نیچے ناشتہ کرنے کے لیے آئ تو ڈائنگ ٹیبل پر بیٹھ ملازمہ کھانا لے آئ آہستہ سے لاریب نے ملازمہ سے کہا کی تمہارے صاحب نے ناشتہ نہیں کرنا ہے کیا جی میم صاحب میں نے کہا ان سے لیکن آج کافی غصے میں ہے اس لیے صاف انکار کر دیا تبھی فاران کلائ پر گاڑی باندھتے ہوئے تیزی سے گھر کی طرف جا رہا تھا جاتے ہوئے ملازمہ کا نام لیتے ہوئے فاران نے کہا کی میں آج گھر نہیں آ پاؤ گا اور بس چلا گیا

لاریب کافی حیران ہوئ کی فاران نے ایک مرتبہ اس کی طرف دیکھا بھی نہیں اور آج گھر بھی نہیں آئے گا دو دن کی اکڑ دیکھا رہا ہے سوچتا ہو گا کی شاید مجھے گلٹ فیل ہو لیکن مجھے کیوں گلٹ فیل ہو میں نے کونسا کچھ غلط کہا ہے اور لاریب دل میں سوچتے ہوئے ناشتہ کرنے لگی لاریب عائشہ کے کمرے کی کنڈھی لگی دیکھ اسے کھول کر اندر چلی گئ کی یہاں پر کیا رکھا ہوا ہے کمرے کی لکئٹ اون کرتے ہی چاروں طرف عائشہ کی ہی تصویریں تھی اسکی تو ساری شکل مجھ سے ملتی تھی ابھی بھی ساری تصویریں فاران نے رکھی ہوئ ہف عائشہ کی وہاں پر موجود عائشہ کی ہر ایک چیز سمبھال کر رکھی ہوئ

تھی لاریب ایک البم اٹھا کر دیکھنے لگی جس میں عائشہ اور فاران کی یادگار تصویر موجود تھی جس میں عائشہ اور فاران بہت خوش نظر آ رہے تھے عائشہ اس فاران کے ساتھ کتنی خوش تھی اور یہ فاران بھی اب کی نصبت کتنا الگ لگ رہا ہے اب اس کی حالت ایسے ہوئ پڑی ہے جیسی اپنے اندر کی تکلیف کو دبا کر رکھا ہوا ہے اس نے البم کو اٹھا کر لاریب اپنے کمرے میں لے گئ اور وہاں پر بیٹھ ایک ایک تصویر کو غور سے دیکھنے لگی جب عائشہ پریگنیٹ ہوئ تھی تو بہت سیلبریٹ کیا گیا تھا اور ہر مہنے فاران اپنے بچے کی اس دنیا میں آنے کی خوشی میں پارٹی رکھتا تھا لاریب تصویروں کو دیکھ کر مسکرائے

جائے کتنی خوش تھے دونوں واقعے میں عائشہ اور فاران

ایک دوسرے سے بہت محبت کرتے تھے بٹ فاران میں

عائشہ نہیں ہو جو تم جیسے بھی ہو ویسے ہی تم سے

محبت کرو البم کو پاس ہی ڈرا میں رکھ لاریب سو گئ

صبح بھی لاریب کب سے باہر ٹہل رہی تھی لیکن فاران

ابھی تک واپس گھر نہیں آیا تھا فاران آج بھی گھر نہیں آ

رہا کیا کہی کچھ ہو تو نہیں گیا لیکن نہیں ایسے کیوں ہو گا

شاید ناراضگی کی وجہ سے میں تو کال کر کے بھی نہیں

پوچھ سکتی ملازمہ سے کہتی ہو کی وہ کال کر کے پوچھ

لے تبھی شگفتہ کا نام لے کر لاریب نے ملازمہ کو بلایا

جی میم صاحب کیا ہوا شگفتہ آپ کو معلوم ہے کی فاران

کہا پر ہے آج بھی وہ تو نہیں آئے میڈم جی آپ کو نہیں پتا

کل ان کا اکسیڈینٹ ہو گیا تھا اکسیڈینٹ کا نام سن لاریب

شدید فکر مندی سے کانپتے ہوئے پوچھنے لگی ک ک کیا

اکسیڈینٹ کیسے ہے وہ انہیں کوئ چوٹ تو نہیں لگی پلیز

کچھ تو بتاؤ نہیں میم صاحب بس بازو شاید ٹوٹ گئ ہے

ہوسپٹل میں تھے کل رات تو کونسے ہوسپٹل مجھے وہاں پر

جانا ہے پلیز میم صاجب آپ صاحب جی کی اجازت کے

بغیر گھر سے نہیں نکل سکتی میں اب پوچھتی ہو کی

صاحب جی کیسے ہے لاریب فاران کے بارے میں سوچ

کر رونا شروع ہو گئ لاسٹ ٹائم میں نے ہی اسے باتیں

سنائ تھی کہی میری وجہ سے اس نے خودکشی کرنے کی

کوشش تو نہیں کی لاریبشابھی انہیں باتوں کو سوچ ہی رہی تھی کی باہر گاڑی روکی گاڑی روکنے کی آواز پر اندھا دھند بھاگ کر لاریب گھر سے باہر آئ لاریب کا ایک سائڈ سے دوپٹہ زمین پر گرا ہوا تھا گاڑی میں سے سہارا دے کر فاران کو بوڈی گاڑد نکال رہے تھے سر پر پٹی اور بازو پر پلستر لگا ہوا تھا لاریب کی طرف دیکھ ہستے ہوئے فاران نے کہا کیا ہوا یہ دیکھنے آئ ہو کی میں زندہ ہو یا مر گیا لیکن یاررر اس مرتبہ تمہارا بے دعا تھوڑا کم لگی مجھے بٹ اپنی کوشش کو جاری رکھنا اگلا مرتبہ شاید قبول ہو جائے آپ ٹھیک تو ہے کیسے اکسیڈینٹ ہو گیا دیکھ کر کیا گاڑی نہیں چلا سکتے آپ روتے ہوئے لاریب بنا

فاران کی باتوں کی پرواہ کیے پوچھنے لگی یار تمہیں اس سے کیا تم تو مجھ سے پیچھا ہی چھوڑوانا چاہتی ہو نا تو پھر یہ آنسو کیسے لاریب کے پاس جا کر لاریب کے آنسو کو انگلی سے صاف کرتے ہوئے کہا کسی کی جان لے کر اپنی زندگی سنوارنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتی ہو میں چاہئے میرے ساتھ کوئ لاکھ برا کر لے لیکن میں نے کبھی بھی کسی کو مرنے کی بددعا نہیں دی کیونکی جانتی ہو میں کی کسی کے چلے جانے سے پیچھے اس کی فیملی پر کتنا برا اثر پڑتا ہے او اچھا لیکن میرے تو پیچھے کوئ رونے والا بھی نہیں ہے تو چاہئے پھر میں جیوں یا مروں کسی کو کیا پرواہ اور تمہارا لیے یہ بسٹ ہو کی میں

میرے مرنے کے بعد میری وائف ہونے کے ناطے ساری پراپرٹی تمہاری ہو گی فاران فل حال آپ کو میری کوئ بات بھی سمجھ نہیں آنے والی آپ اندر چلے پہلے کمرے میں وہ تو میں چلا ہی جاؤ گا اور رہی بات تمہاری تو حقیقت ہی بتا رہا ہو تمہیں اپنے منہ سے تم نے اقرار کیا کی میں تو تمہارے جسم کا پیاسا ہو یہ وہ فاران کیا بولے جا رہے ہے پلیز اندر چلے سبھی بوڈی گاڈز کے سامنے فاران بولے جا رہا تھا جس پر لاریب شرمندہ سی ہوتی ہوئ فاران کو بازو سے پکڑ اندر لے جانے لگی لو کیوں ٹچ کر رہی ہو مجھے تمہیں تو نفرت آتی ہے نا مجھ سے لاریب بنا فاران کی بات کا جواب دیے اسے کمرے میں لے گئ اور بیڈ پر بیٹھا دیا

آپ کے لیے میں سوپ بنا کر لاتی ہو مجھے کچھ نہیں پینا

کیوں یہ ڈرامہ کر رہی ہو خیریت تو ہے اب کیا زیادہ

تکلیف تم مجھے دینا چاہتی ہو اپنے قریب کرنے کے بعد

اچانک سے دور ہونے کے لیے فاران ایسا کچھ نہیں ہے

اب آپ چپ چاپ آپ لیٹے میں سوپ لاتی ہو لاریب کچھ

دیر بعد خود سوپ بنا کر لے آئ تو فاران ڈرا میں سے

عائشہ اور اس کی البم نکال کر دیکھ رہا تھا لاریب کو

کمرہ میں آتا دیکھ بامشکل بیڈ سے اٹھ بیٹھا لو تم عائشہ

کے روم میں گئ تھی ہاں وہ میں تو بس ویسے ہی چلی گئ

میں نے آپ کی اور عائشہ کی تصویریں دیکھے بہت

پیاری لائف تھی آپ دونوں کی عائشہ بہت محبت کرتی

تھی آپ سے صرف وہی کرتی تھی مجھ سے محبت مجھے سمجھتی جو تھی لیکن میری غلطی میں نے اسے شاید اتنی محبت اور ٹائم نا دے پایا جتنی تمہیں دیتا ہو جو کے تمہیں بہت بری بھی لگتی ہے اگر اتنا ٹائم اور محبت عائشہ کو دیتا تو آئ ڈونٹ نو وہ میرے لیے کیا کر جاتی بٹ تم اس روم میں کیوں گئ کیوں بار بار عائشہ کی یادوں کو مجھے یاد کروا کر ٹورچر کرتی ہو جتنا میں عائشہ کو بھولنا چاہتا ہو تب بار بار اسے کیوں مجھے دیکھاتی ہو فاران میں نے جان بوجھ کر ایسا نہیں کیا لائے البم میں واپس رکھ آتی ہو جسٹ شٹ آپ اب کیا فائدہ ایک تو پہلے میں دوکھی اب عائشہ کو ایک بار پھر سے یاد کروا کر مجھے مزید

دوکھی کر دیا تم نے ایکغم کو بھولا نہیں پاتا تم دوسری تکلیف مجھے دے دیتی ہو شاید میں نے غلط فیصلہ کر لیا سوچا تھا کی تم مرہم بن کر میری لائف میں آؤ گی لیکن تم تو نمک نکلی جو میرے زخم کو ہرے کا ہرا ہی رہنے دے رہی ہو لاریب جو سوپ بنا کر لائ تھی فاران نے اسے زور سے زمین پر پھنکتے ہوئے کہا مجھے پلیز اکیلا چھوڑ دو پلیز لاریب رونے لگی اور روتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا فاران کی جو بازو ٹوٹی تھی اس میں مزید درد ہونے لگا اسی وجہ سے وہ بیڈ پر بیٹھ گیا لاریب باہر صوفے پر بیٹھی روئے جائے تبھی لاریب کو پرانی باتیں یاد آنے لگی کیسے فاران اس کے ساتھ پیار اور محبت سے

بات کرتا تھا آج جیسا رویہ اس نے فاران کا کبھی دیکھا ہی نہیں تھا چاہیں وہ کوئ بھی بات کرے اس نے ہمیشہ مسکرا کر ہی جواب دیا تھا لگتا ہے فاران کو واقعے میں مجھ سے نفرت ہو گئ ہے جو وہ ایسے کر رہا ہے اپنی قدر کھو چکی ہو میں رات ہونے پر لاریب آہستہ سے کمرے کا دروازہ کھول دیکھنے لگی تو فاران سرہانے کے ساتھ ٹیک لگائے سویا ہوا تھا لاریب فاران کو دیکھ واپس باہر صوفے پر آ کر لیٹ گئ اور اپنی سوچوں میں کھوئ ہوئ کب اس کی آنکھ لگ گئ اسے بھی نا پتا چلا صبح اچانک سے فاران نے اونچی آواز میں چیخنے پر لاریب اچانک سے ڈر کر اٹھ بیٹھی تبھی سامنے فاران ملازمہ سے غصہ کر کے

پوچھ رہا تھا تم لوگوں کی بیویاں آج کام پر کیوں نہیں آئ

اب مجھے کافی کھانا کون بنا کر دے گا صاحب جی وہ پیٹ

سے جو ہے اس لیے آج ان کی طبعیت تھوڑی ٹھیک نہیں

تھی بس اسی وجہ سے آ نا سکی وہ اور لاریب میم صاحب

ہے نا وہ آج آپ کو بنا دے ملازمہ کے منہ سے لاریب کا

نام سن فاران نے اس کے منہ پر تپھڑ مار دیا اس کا ذکر

بھی مت کرو میرے سامنے اس سے اچھا میں خود بنا لو گا

اور ایک تو یہ خوشحال لوگ بچے پیدا کرنے کے سوا اور

کوئ کام نہیں ہوتا کچن میں جا کر فاران ایک ہاتھ سے

بامشکل کافی بنانے کی کوشش کر رہا تھا لاریب بھی کچن

میں آ گئ اور فاران سے کہنے لگی آپ رہنے دے میں بنا

دو گی او پلیز یہ ڈرامہ کر کے تم تھکتی نہیں ہو یاررر

ایک بات پر تو قائم رہو تو میں صرف کافی بنانے کا کہہ

رہی ہو فاران کے ہاتھ سے لاریب کپ چھننے لگی تبھی

کافی فاران کی شرٹ پر گر گئ آ آ آ آئ ایم سوری میں نے

جان بوجھ کر نہیں کیا پلیز مجھے معاف کر دے ہاں تم تو

کچھ بھی جان بوجھ کر کرتی ہی نہیں ہو سوائے رومنس

کرنے کے جس سے پھر صاف صہف مکر بھی جاتی ہو

بہت اچھے طریقے سے کافی پی لی میں نے غصے سے

پاؤں پٹھکتا فاران کمرے میں چلا گیا لاریب تھی فاران

کے پیچھے پیچھے چل دی فاران ایک ہاتھ سے بہت مشکل

شرٹ کے بٹن کھول رہا تھا فاران جی دو منٹ وارڈروب

سے نئ شرٹ نکال کر لاریب نے بیڈ پر رکھی اور خود فاران کی پہننی ہوئ شرٹ کو اتارنے لگی جس پر فاران نے غصے سے کہا دور رہو مجھ سے اب یہ بھی بعد میں نا کہہ دینا کی میں نے تم سے زبردستی اپنی شرٹ اتراوئ ہے فاران بھی پلیز اب کتنی مرتبہ ایک ہی بات دوہرائے گے پلیز مجھے کرنے دے پلیز لاریب کے بار بار کہنے پر فاران مان گیا اور غصے سے منہ بنائے لاریب کو شرٹ اتارنے کا کہنے لگا شرٹ اتارنے کے بعد نئ شرٹ پہننا لاریب بٹن لگانے لگی فاران خاموشی سے بنا لاریب کو تنگ کئے شرٹ پہن رہا تھا تبھی لاریب نے جان بوجھ کر فاران کی شرٹ کا بٹن توڑ دیا او آئ ایم سوری میں نے یہ

بھی جان بوجھ کر نہیں کیا میں دوبارہ لگا دیتی ہو دو منٹ

کہہ لاریب سوئ دھاگے کا ڈبا ڈرا سے نکال لے آئ اور

فاران کی شرٹ کا بٹن لگانے لگی فاران کے قریب جان

بوجھ کر ہوتے ہوئے اپنے گردن سے بال ہٹا لاریب بٹن

لگائے کی اب تو فاران کچھ نا کچھ کرے گا جس سے

لاریب کو یہ پتا چل جائے کی وہ اب بھی نہیں بدلا ہے فاران

لاریب کے بالوں کی خوشبو کو سونگھ اپنی آنکھیں بند کیئے

مدہوش ہو رہا تھا لیکن پھر سے اپنے آپ پر قابو ڈال

خاموشی سے کھڑا رہا کتنی دیر لگی گی جلدی کرو مجھے

اور بھی بہت سے کام ہے لاریب منہ بنائے بٹن لگا کر دور

کھڑی ہو گئ کچھ کھانے کو بنا لاؤ مجھے تمہارے ہاتھ کا

بنا کچھ نہیں چاہیں جا کر خود کھا لو میں باہر سے آڈر کر لو گا اور پلیز اب تم جاؤ یہاں سے پر فاران کہا نا جاؤ یہاں سے شرمندہ سی ہوتی ہوئ لاریب کمرے سے باہر چلی گئ اب مجھے خود سے نفرت آ رہی ہے فاران کس طریقے سے مجھے اگنور اور دودکار رہا ہے شاید دوبارہ اب وہ میرے ساتھ ٹھیک نہیں ہو گا سب میری ہی غلطی ہے میاں بیوی کے شاید رشتے کو میں سمجھ ہی نہیں فاران سے پھر بھی سوری کر کے دیکھتی ہو شاید سکی وہ مجھے معاف کر دے کچھ دیر بعد اٹھ کر فاران کے روم میں چلی گئ وہاں پر فاران موجود نہیں تھا یہ کہا گئے تبھی لاریب کی نظرلپ ٹاپ پر پڑی جہاں پر کوئ ویڈیو سٹاپ

کر کے رکھی ہوئ تھی یہ کیا ہے لاریب نے جب ویڈیو کو اون کیا تو یہ وہی والی ویڈیو تھی جو کے اس رات کی بنی ہوئ تھی جب لاریب نے ڈرنک کی تھی لاریب بیک کر ویڈیو کو دیکھنے لگی ویڈیو کو تھوڑا بہت دیکھ لاریب نے فورن سے بند کر دی فاران سچ کہہ رہا تھا میں تو خود فاران کو اپنے قریب آنے کا کہہ رہی تھی میری مرضی کی وجہ سے ہی وہ میرے قریب آیا تھا پھر بھی میں نے اسے اتنی باتیں سنا دی شیم اون می فاران کی لیکن یہ بات مجھے بلکل اچھی نہیں لگی کی اس نے اس روم میں کمیرہ لگایا ہوا ہے مجھ پر نظر رکھنے کے لیے آج میں فاران سے ساری بات کہہ دو گی اور معافی بھی مانگ لو گی فاران کو

لاریب گھر میں ڈھونڈھنے لگی فاران لان میں بیٹھا کسی کے ساتھ باتیں کر رہا تھا لاریب کب سے کھڑی فاران کے واپس آنے کا ویٹ کرنے لگی رات کے نو بج گئے جب وہ شخص فاران سے مل کر چلا گیا اور فاران واپس گھر کے اندر داخل ہوا فاران مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے لیکن مجھے تم سے کوئ بات نہیں کرنی اتنا کہتے ہی فاران کمرے میں چلا گیا لاریب بھی فاران کے پیچھے کمرے میں چلی گئ فاران مجھے آپ سے بہت ضروری بات کرنی ہے کیا مسلۂ ہے اب کیا کوئ باتیں سنانا رہ گئ ہے جو اب سنانا چاہتی ہو نہیں فاران ایسا کچھ نہیں ہے بلکی وہ میں نے آپ سے پہلے سب کچھ کہا اس کی معافی

مانگنا چاہتی ہو میں آئ نو میں نے آپ کے ساتھ ایسا رویہ کر بہت غلط کیا او اچھا اب کیوں تمہیں پچھتاوہ ہو رہا ہے کیا ترس کھا رہی ہو مجھ پر لولا لنگڑا نہیں ہوا ہو میں جو تم مجھ پر ترس کھاؤ گی چھوٹی سی چھوٹ ہے جو جلد ٹھیک ہے جائے گی فاران میں آج مانتی ہو کی مجھے آپ اچھے لگتے ہے بس آپ جب میرے قریب آتے ہے تو مجھے کچھ ہو جاتا ہے جس سے پھر میرا دل آپ کو خود سے دور کرنے کا نہیں کرتا ہو گیا تمہارا یہ ڈرامہ اب جاؤ یہاں سے فاران کے لاریب کو یوں بےرخی سے جواب دینے پر لاریب فاران کی طرف دیکھنے لگی اور اچانک سے اپنے پاؤں کو اونچا کر فاران کے ہونٹوں کو

چومنے لگی فاران شوکڈ ہو گیا کی لاریب خود کیسے کس کرتے ہی لاریب نے فاران نے کہا آئ ریلی نیڈ یو مجھے آپ کی محبت کی اور آپ کی بہت ضرورت ہے مجھے اب بھی یقین نہیں آ رہا کیا آج بھی ڈرنک وغیرہ تو نہیں کر لی فاران نے حیرانگی سے پوچھا نہیں میں آج ہی تو ہوش میں آئ ہو مجھے آج ہی تو پتا چلا کی میرے دل اور دماغ میں آخر چلتا کیا ہے تبھی فاران کو بیڈ پر لاریب نے دکھا دیا جس پر فاران بیڈ پر گر گیا اور خود فاران کے اوپر چھڑ کر بیٹھ فاران کی شرٹ کے بٹنوں کو کھولنے لگی لو یہ تم کیا کر رہی ہو سوچ لو اگر ایسی حرکت کر کے تم نے مجھے دعوت دے دی تو آسانی سے چھوڑو گا نہیں تو

فاران جی خود کو آسانی سے چھوڑوانا بھی کون چاہتا ہے فاران کی شرٹ اتار دور پھینک لاریب جھک کر فاران کے ہونٹوں پر قابض ہو گئ

ہونٹوں کو چھوڑ اب لاریب اپنی پہنی کمیز کو اتار دور پھینک دیا تبھی فاران نے لاریب کو سائڈ پر گرا لاریب سے کہنے لگا اب مجھے سب کرنے دو اپری بازو پر پہننے پلستر کو اتار کر فاران نے سائڈ پر رکھ دیا جس پر لاریب نے کہا یہ کیوں کر رہے ہے آپ کو درد ہو گی لو تم مجھے مل گئ اب میری تکلیف درد دور ہو گیا تبھی لاریب

کی کمر کو اپنے ہاتھ سے اونچا کر لاریب کی برا کے ہک کو کھول برا کو اتار دیا اور خود لاریب کے سینے کے ابھار پر ہاتھ پھیرنے لگا فاران کی اس حرکت پر لاریب مدہوش سے ہونے لگی اور فاران کو گردن سے پکڑ اپنے سینے کے قریب کر دیا جس سے فاران لاریب کے سینے کو چومتا تو کبھی کاٹتا ہوا سینے پر نشان چھوڑ ناف تک آ گیا تب لاریب نے سسکتی آواز کے ساتھ فاران سے ایک ہی لفظ کہا پلیز فاران پلیز فاران بھی لاریب کا کہا سمجھ گیا اسی لیے اپنا ٹراؤزر اتار لاریب کی پہننی پینٹی کو اتارتے ہوئے لاریب کو کمر سے پکڑ اونچا کر لاریب کے جسم میں بڑھ رہی بے چینی کو ختم کرنا شروع کر دیا فاران

کبھی لاریب کے ہونٹوں تو کبھی گردن پر اپنی محبت نچھاور کر رہا تھا لاریب بھی فاران کے بالوں میں ہاتھ ڈال مضبوطی سے پکڑے ہوئے تھی ہر شدت پر لاریب تسکین محسوس کرتی فاران کے کاندھوں کو مضبوطی سے پکڑ لیتی جس کے باعث فاران کے کاندھے پر ناخنوں کے نشان پڑ گئے لیکن اس وقت دونوں کو کوئ ہوش نا تھا فاران جیسے جیسے اپنے عمل میں تیزی لا رہا تھا لاریب بھی سکون محسوس کر رہی تھی اس لیے فاران کو روکنے کا نہیں کہہ رہی تھی آج دونوں کی محبت کی انتہا یہی دیکھا رہی تھی کی دونوں ایک دوسرے میں سما جانا چاہتے ہے کچھ دیر بعد جب لاریب کی تیز سانیس دھیمی پڑ گئ تو

فاران بھی لاریب کو چھوڑ سائڈ پر لیٹ گیا اور لاریب اور خود کو کمفرٹر دے ایک دوسرے کو گلے لگائے سو گئے

صبح فاران کی آنکھ کھولی تو لاریب ابھی بھی سوئ ہوئ تھی فاران خود اٹھ کر جانے لگا تبھی لاریب نے فاران کا ہاتھ پکڑ لیا کہا جا رہے ہے آپ لو ٹائم دیکھو اٹھنا نہیں ہے کیا نو مجھے نہیں اٹھنا مجھے سونا ہے اور آپ بھی میرے ساتھ سوئے گے بس پہلے آپ کے چوٹ لگی ہے اب بتائے بازو کیسی ہے بلکل ٹھیک ہے دیکھ لو خود اپنا بازو کو ہلاتے جلاتے ہوئے فاران نے کہا ایسے کیسے اتنی جلدی ٹھیک ہو گئ آپ کی بازو لو تم میں ایک سپیشل پاور ہے جو مجھے بلکل ٹھیک کر دیتی ہے بس اسی وجہ سے

یاررر کل تم نے مجھے خوش کر دیا مجھے نہیں پتا تھا کی میری بیوی اتنی رومنٹک نکلے گی آپ کا ہی اثر ہے او ریلی تو اب تو میرا پھر سے اپنی رومنٹک بیوی کو دیکھ کر رومنس کرنے کا دل چاہ رہا ہے تو تم بتاؤ کیا تم بھی وہی چاہتی ہو جو میں چاہتا ہو کمفرٹر کو آہستہ آہستہ سے کھنچ کر فاران لاریب سے کہنے لگا فاران نو بس بہت ہو گیا رات کو جو ہونا تھا اب آپ جائے زندگی میں رومنس کے علاوہ بھی بہت کچھ ہوتا ہے مجھے وہ سب نہیں چاہیں مجھے تو صرف اور صرف اپنی بیگم کی محبت اس کا ٹائم اور اس کی جنونیت چاہیئے جس سے میں اپنی پچھلی زندگی کو مکمل طور پر بھول سکو تو مسٹر فاران جی

مجھے بھی صرف اور صرف اپنے شوہر کی محبت جونیت ٹائم اور ان کے ہاتھ کے بنے ہوئے کھانے چاہئے بس کمفرٹر اوڑھتے ہوئے بیڈ پر بیٹھ کر لاریب نے کہا بس اتنی سی بات تو آج پھر میں اپنی بیگم کو اپنے ہاتھ سے بنے کھانے کھیلاؤ گا بتائے بیگم کیا کھانا پسند کرے گی آپ مجھے بس آپ کے ہاتھ کا بنا کچھ بھی چلے گا چاہئے پھر سوکھی روٹی ہی کیوں نا ہو لو خیریت تو ہے اتنی محبت اب تو مجھے رشک ہونے لگ گیا ہے خود پر فاران جی اب ان سب کی عادت ڈال لے کیونکی آپ کی محبت نے مجھے بھی اپنا دیوانہ بنا دیا ہے اب جائے نہا کر میرے لیے ناشتہ بنائے تب تک میں بھی تیار ہو جاتی ہو اوکے میڈم کہہ

فاران باتھ میں چلا گیا کچھ دیر بعد فرش ہو کر جب فاران باہر نکلا تو لاریب سوئ ہوئ تھی لو ویک آپ کتنا سوئو گی تمہیں کتنی نیند آتی ہے اور ایک ہم سے پوچھو مجھے تو راتوں کو بھی نیند نہیں آتی لو جان اٹھ جاؤ بھی میں ناشتہ بنانے جا رہا ہو فورن سے پہلے تیار ہو کر آ جاؤ باہر فاران آپ جائے میں ہو جاؤ گی تیار لگتا ہے ایسے نہیں مانو گی تبھی فاران کمفرٹر میں لیپٹی ہوئ لاریب کو اٹھا کر باتھ میں لے گیا اور وہاں پر کھڑا کر دیا اب بولو نہا رہی ہو یہ میں نہلاؤ فاران بہت ضدی ہے آپ ٹھیک ہے نہا رہی ہو اب آپ جائے اوکے کہہ فاران ہستا ہوا روم میں باہر کچن میں چلا گیا اور وہاں کھڑا سوچنے لگا اب

کیا بناؤ جو کے لو کو بھی پسند آئے اور آسان بھی ہو

املیٹ وہ بھی چیزی بنا دیتا ہو جو کے سب سے آسان ہے

اور ساتھ مائ فیورٹ کافی اور فریج سے انڈے نکال کر

فاران املیٹ بنانے لگا لاریب تیار ہو کر جب کچن میں آئ

تو فاران کو کام کرتا دیکھ مسکرانے لگی تو میرے میاں

جی کیا بنا رہے ہے اپنی بیگم کے لیے لو آ گئ تم میں

چیزی املیٹ بنا رہا ہو ود کافی بس اتنی دیر سے آپ یہ بنا

رہے ہے اتنی دیر میں میں پوری فیملی کے لیے دیسی

سٹائل کھانا بنا لو یاررر وہ کیا ہے نا کی تم تو ہو پرفیکٹ

اور میں بچارہ معصوم سے بندا اس لیے ہر کام سلو سلو

کرنے کی عادت ہے لاریب کو کافی کا کپ پکڑاتے ہوئے

فاران نے کہا معصوم کس سائڈ سے آپ تو بہت چلاک اور اس ٹائپ کے انسان ہے کیا کیا کہا تم نے کس ٹائپ کا تمہارا مطلب کیا ہے اپنا کام کرتا چھوڑ لاریب کو اٹھا کر ٹیبل پر بیٹھاتے ہوئے فاران نے پوچھا اَس ٹائپ کے جو ہر شخص نہیں ہوتا کس ٹائپ کا بتاؤ نا کلیئرلی فاران جی اس ٹائپ کے جو کے ہر لڑکی کو اپنا دیوانہ بنا دے فاران کی شرٹ کے کالر کو ٹھیک کرتے ہوئے لاریب نے شرماتے ہوئے کہا ورنہ یو نو ڈیٹ کی میں ہمیشہ سوچتی تھی جو میرا شوہر ہو گا میں تو ان کا ہاتھ بھی نہیں پکڑا کرو گی کیونکی بہت شرمیلی قسم کی ہو نا میں لیکن آپ سے مل کر جب آپ میرے شوہر بن گئے تو اب میں چاہیں

کچھ بھی کرو اپنے شوہر کے ساتھ مجھے کوئ شرم لجا
نہیں آتی اچھا جی تو کیا تم سب کے سامنے مجھے کس کر
دو نہیں سب کے سامنے نہیں ہے اکیلے میں جتنی چاہیں
کر دو کافی کا ایک گھونٹ لگا کر لاریب نے کہا جس پر
فاران سے شیطانی ہسی اپنے چہرے پر لاتے ہوئے کہا لو
تمہارے تو ہونٹوں پر کافی سے موچھے بن گئ ہے او اچھا
تر صاف کر دے اپنے چہرے کو فاران کی طرف بڑھاتے
ہوئے لاریب نے کہا جو حکم بیگم جی اور لاریب کو گردن
سے پکڑ اپنے قریب کرتے ہوئے فاران نے ہونٹوں پر لگی
کافی کو اپنی زبان سے چاٹتے ہوئے صاف کرنے لگا
اچانک سے ملازمہ کچن میں آ گئ اور دونوں کو اس حالت

میں دیکھ باہر جانے لگی لیکن تبھی کھڑکے کا شور ہونے پر فاران اور لاریب سیدھے ہو کر بیٹھ گئ ت ت تم یہاں کیا کر رہی ہو آج سبھی ملازموں کو چٹھی ہے اس لیے جاؤ تم اپنے گھر جی صاحب جی کہہ ملازمہ وہاں سے چلی گئ اور لاریب اور فاران ہسنے لگے صبح کا ناشتہ کرنے کے بعد فاران کو کال آ گئ جسے سنتے ہی فاران نے لاریب سے کہا جان سوری میں نے جانا نہیں تھا بٹ ضروری کام کی وجہ سے مجھے جانا پڑ رہا ہے بٹ میں رات جلدی آنے کی کوشش کرو گا پہلے تو لاریب نے منہ بنا لیا لیکن پھر فاران کو یوں مینت کرتا دیکھ ٹھیک ہے بٹ جلدی آ جائے گا اوکے لو پوری کوشش کرو گا کہہ فاران گھر سے

چلا گیا رات کے 11 بج گئے لیکن فاران ابھی تک بھی گھر نہیں آیا تھا لاریب کے پاس چونکی موبائل بھی نہیں تھا اس لیے وہ فاران کو کال کر کے بھی پوچھ نا پائ لاریب کب سے بیٹھی ویٹ کر رہی تھی تبھی بھوک لگنے پر فریج میں سے آئس کریم نکال ٹیبل پر بیٹھ کھانے لگی فاران آہستہ سے دروازہ کھول گھر کے اندر داخل ہوا اور کمرے میں جانے کے بعد جب لاریب کمرے میں نا ملی تو ڈر سے سارے گھر میں دیکھنے لگا آخر میں جب فارار کچن پہنچا تو لاریب کو یوں آئس کریم کھاتا دیکھ جان میں جان آئ لو اکیلے اکیلے آئس کریم کھائ جا رہی ہے میں لوگوں سے بات نہیں کرتی اب بھی کیوں آئے ہے رات بھی باہر ہی

گزار لیتے او تو میری لو مجھ سے ناراض ہے اچھا سوری آئندہ ایسا نہیں ہو گا مجھے کسی کی سوری نہیں چاہئے یہاں سے چلے جائے مجھے اکیلے میں آئس کریم کھانے دے لو ایسے کیسے اکیلا چھوڑ دو تمہیں اچھا تو لگتا ہے ایسے نہیں مانو گی تم لاریب نے جو نائٹی پہنی ہوئ تھی اس کی ڈوری کو کھنچ کر فاران آہستہ آہستہ اسے کھولنے لگا یہ کیا کر رہے ہے آپ یہ کچن ہے تو کیا ہوا مجھے آئس کریم کھانی ہے ہانستو یہ لے آئس کریم کا کپ فاران کی طرف کرتے ہوئے لاریب نے کہا ایسے نہیں کسی اور سٹائل سے ڈوری کھولتے ہی اگلی سائد سے نائٹی کھول گئ اور فاران چمچ سے آئس کریم لاریب کی گردن پر اور

سینے کے ابھار پر لگانے لگا اور پھر آئس کریم کے کپ کو سائڈ پر رکھ زبان کی مدد سے لاریب کی گردن پر لگائ گئ آئس کریم کو چاٹ کر صاف کرنے لگا اور پھر سینے کے ابھاروں پر لاریب آنکھیں بند کیے مدہوش سی ہو رہی تھی تبھی فاران ٹیبل پر لاریب کو لیٹا خود اس پر جھک گیا اور اپنی پینٹ کو ان زپ کر اپنی اندر مچی آگ بجھانے ہی والا تھا تبھی زور زور سے دروازے پر دستک ہوئ اس ٹائم کون آ گیا لاریب نے حیرانگی سے پوچھا جس پر فاران نے لاریب کو اگنور کرنے کے لیے کہا تبھی پھر سے دستک ہوئ ہاررر کون ہے اپنی پینٹ کی زپ لگا کر فاران غصے سے باہر گیا لاریب نے بھی جلدی سے اپنی

نائٹی کو دوبارہ باندھ لیا دروازہ کھول غصے سے فاران نے پوچھا کون ہو آپ کون ہو یہاں پر میری بہن رہتی ہے ایک پکے رنگ کی موٹی سے لڑکی سامنے کھڑی تھی جو کے ایسے لگ رہی تھی جیسے کسی گائوں سے اٹھ کر آئ ہو خیریت تو ہو یہاں کوئ نہیں رہتی تیری بہن اب نکل یہاں سے ڈسٹرب کر دیا نہیں یہاں مجھے پتا چلا ہے رہتی ہے میری بہن لاریب نام ہے اس کا لاریب کی کہاں سے بہن ٹپک آئ فاران کو پیچھے کر وہ لڑکی گھر کے اندر داخل ہوا گئ اتنے بڑے محل نما گھر کو دیکھ اس لڑکی کا منہ کھولے کا کھولا رہ گیا لاریب لاریب کہا پر ہے تو دیکھ کون آیا ہے لاریب جب اپنی حالت کو ٹھیک کر کے باہر آئ

تو اس لڑکی کو دیکھ چونک گئ طیبہ یہ تم ہو ہاں ہاں تیری بہن بڑی ظالم ہے تو شادی بھی کر لی وہ بھی اتنے امیر شخص سے اور ہمیں بلایا تک نہیں پتا نہیں کتنی دھوم دھام سے کی ہو گی شادی کیا کیا کھانے بنے ہو گے طیبہ ایسا کچھ نہیں ہے بہت سمپل سی شادی ہوئ تھی ہماری اور تجھے کیسے پتا چلا جو اتنی رات کو ہی آ گئ بس دیکھ لے سارے شہر کو پتا چل گیا ہے کی کیا نام ہے تیرے شوہر کا فاران او ہاں فاران نے ایک غریب لڑکی سے شادی کر لی واہ بھائ سچ میں جتنی تو بچپن میں منحوس تھی بڑی ہو کر اتنی ہی لکی ہو گئ اس لیے ابا مجھے شہر چھوڑ کر خود کام پر چلے گئے میں بامشکل پتا کر کے اب یہاں

پہنچی ہو فاران کو طیبہ کی جلی کٹی باتیں زہر لگ رہی تھی اسی سے منہ بناتا ہوا فاران اپنے روم میں چلا گیا بڑی بھوک لگی ہے کچھ کیھلا بھی تو دے ابھی بھی غریبوں والی حرکتیں نا چھوڑنا کوئ جوس بوتل پہلے پیلا پھر کوئ امیروں والا کھانا مجھے دے ہاں تم چلو میرے ساتھ لاریب طیبہ کو کچن میں لے گئ اور ٹیبل پر بیٹھنے کا کہا واہ واہ آئس کریم کھائ جا رہی تھی ہاں وہ وہ وہ ہم آئس کریم کھا رہے تھے لاریب تیرے کپڑے تو دیکھ تو تو بلکل امیروں والا میم صاحب بن گئ ہے کیسے ہوا سب بس کچھ نہیں ایک ہی ملاقات میں دونوں میں محبت ہوئ اور پھر شادی کر لی بس واہ واہ واہ ایسا تو صرف فلموں ڈراموں میں ہوتا

ہے پہلی مرتبہ سچ میں بھی ہو گیا یہ لو کھانا طیبہ کے آگے کھانا رکھتے ہوئے لاریب نے کہا کھانا کھانے کے بعد لاریب نے طیبہ سے کہا

" طیبہ چونکہ کافی رات ہو چکی ہے تو تم ایسے کرو یہیں پر ہی آج کی رات ٹھہر جاؤ ، اس وقت اب واپس گھر کیسے جاؤ گی---"

اپنی دور کی کزن سے کھانے کی ٹیبل سے اٹھتے ہوئے لاریب نے اسے آج اپنے گھر رکنے کی آفر کی جس پر اپنی بتیسی دیکھاتے طیبہ فوراً سے رضا مند ہو گئی----

" ہاں تو میں نے تو پہلے ہی سوچ لیا تھا آج کی رات یہیں پر ٹھہرنے کا , اب جلدی سے میرا روم بتا دیں---"

خود بھی کھانے کی ٹیبل سے اٹھتے طیبہ لاریب سے بولی---

" ہاں تم میرے ساتھ چلو بتاتی ہوں---"

لاریب طیبہ کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کرتی اسے اپنے ساتھ ایک روم میں لے گئ---

" یہاں پر تم آرام سے سو جانا ، اوکے ، گڈ نائٹ---"

" ٹھیک ہے ، گڈ نائٹ--"

لاریب مسکرا کر طیبہ کو کمرے میں چھوڑ خود وہاں سے چلی گئی جبکہ اتنے بڑے روم کو دیکھ طیبہ خوشی سے اچھل پڑی تھی---

" میری تو قسمت کھل گئ ھائے کتنا بڑا گھر ھے---"

اچھل کر بیڈ پر گرتے طیبہ خود سے ہی بڑبڑائے جا رہی تھی وہیں لاریب جب واپس اپنے روم میں آئی تو فاران دروازے کے پیچھے چھپا کھڑا تھا لاریب کے کمرے میں

داخل ہوتے ہی اچانک سے اس نے لاریب کو گود میں اٹھا لیا---

" یہ آپ کیا کر رہے ہیں فاران ، طیبہ آج یہیں پر ہی رک گئی ہے پلیز چھوڑیں مجھے ، وہ کیا سوچے گی--"

فاران کی گود میں مچلتی وہ اسے خود کو نیچے اتارنے کا کہہ رہی تھی جبکہ فاران کے ایسے کوئی ارادے نہیں تھے----

" تو کیا ہو گیا یار میاں بیوی ہیں ہم پھر اپنے روم میں چاہیں ہم جو مرضی کریں کسی کو کیا تکلیف۔۔۔"

بیڈ کی جانب قدم اٹھاتے فاران لاریب کو سمجھانے لگا۔۔

" پر فاران اچھا نہیں لگتا نا پلیز آج کچھ بھی نہیں ہو گا ، سو جائیں پلیز۔۔"

فاران کے ارادوں کو سمجھتی وہ اسے منع کرنے لگی۔۔

" ایسے کیسے نہیں ہو گا کچھ۔۔"

نرمی سے لاریب کو بیڈ پر بیٹھا کر اس کے نائٹ ڈریس کے بٹنوں کو کھولتے ہوئے وہ نروٹھے پن سے بولا۔۔

" فاران کیوں ضد کرتے ہیں آپ پلیز سمجھیں نا اور آپ پھر جب ایک مرتبہ شروع ہو جائیں پھر کسی کی نہیں سنتے ، میں یہ رسک طیبہ کی موجودگی میں نہیں لے سکتی۔۔۔"

فاران کے ھاتھوں کو پکڑتی وہ منت بھرے انداز میں بولی

وہیں فاران اس کے انھی ھاتھوں کو چومتے ھوئے دور کر

چکا تھا۔۔۔

" جب پتہ ہے لو کہ میں کسی کی نہیں سنتا تو اپنا منہ کیوں

تھکاتی ہو یاد اب خاموش ہو جاؤ یہ زبان اب تمہاری صرف

مجھے ایپریشیٹ کرنے کے لیے کھلنی چاہیے ٹھیک ہے۔۔۔"

لاریب فوراً ہی فاران کی بات پر شرما گئ تھی تبھی فاران نے اسے کاندھوں سے تھام کر بیڈ پر لیٹا دیا اور خود نائٹ بلب جلا کے اپنی ٹی شرٹ اتار کر پھینکتے واپس لاریب کے قریب جا کے وہ اس کے لبوں کو قید کیے خود کو سیراب کرنے لگا جبکہ اس کے ھاتھ اب لاریب کے نائٹ ڈریس کے رہے سہے بٹنوں کو کھولنے میں مصروف تھے ، جیسے ہی تمام بٹن کھل گئے ویسے ہی فاران بھی نرمی سے لاریب کے لبوں کو آزاد کرتے ھوئے اب اس کی گردن کے بعد سینے پر اپنے لبوں کی مہریں لگاتے مذید نیچے کی جانب بڑھتا جا رھا تھا آہستہ آہستہ وہ لاریب کے مکمل وجود ہر ہی قابض ھو گیا۔۔۔

اپنے ھاتھ کی مدد سے ایک جھٹکے کے ساتھ وہ لاریب کی برا کا ہک بھی کھول چکا تھا جس کے ساتھ ہی لاریب کی بھاری سانسیں پورے کمرے میں گونجنے لگی تھیں----

کھینچ کر کمفرٹر خود پر لیتے وہ لاریب کے وجود کو چھوتے ہوئے اپنی شارٹس کے بٹن کو کھول کر لاریب کے اوپر مزید جھکتا اپنا کام سرانجام دینا شروع ہو گیا وہیں لاریب فاران کے لمس پاتے خود بھی سکون محسوس کر رہی تھی جبکہ بھاری سانسیں اب اس کی تیزی اختیار

کر گئی تھیں اس نے فاران کے بالوں کو پکڑ کر فاران کو اپنے عمل کو مزید جاری رکھنے کا اشارہ دے دیا جبکہ فاران کو تو مانو اسی کا انتظار تھا وہ مزید اپنی من مانیاں کرتے لاریب کے لبوں کو قید کرتا بھرپور اپنی محبت نچھاور کر رہا تھا تبھی اچانک طیبہ ان کے کمرے کے قریب سے گزری تو بند دروازے کے ساتھ کان لگا کر کھڑی کمرے میں کیا چل رہا ہے اسے جاننے کی کوشش کرنے لگی----

لاریب کے لبوں کو قید کر لینے کے سبب اسے اس کی سانسوں کی آواز تو سنائی نا دی مگر بیڈ میں سے نکل رہی عجیب عجیب آوازیں ضرور سن چکی تھی وہ جسے سنتے ہی اسے یہ تو اندازہ ہو گیا تھا کہ اندر کا ماحول دیکھنے لائق بالکل نہیں ہے----

" فاران جی کافی رومنٹک ھیں اس بات کا اندازہ تو مجھے ہو چکا ہے اب اس لیے اگر میں ان کے ساتھ ایک دو حرکتیں ایسی ویسی کروں تو کیا پتہ وہ اس لاریب کو چھوڑ کر مجھ سے شادی کر لیں کیونکہ یہ لاریب تو

بورنگ بندی ہے جبکہ میں تو کافی رومنٹک قسم کی خود بھی ہوں اب فلحال یہاں سے چل طیبہ کیوں یہاں کھڑی جل رہی ہے تو----"

دل ہی دل میں خود سے کہتی طیبہ اپنا منہ دبا کر ہنسی روکتی دوبارہ اپنے کمرے میں گھس گئی----

لاریب اور فاران کچھ دیر بعد جدا ہو کر لیٹ گئے صبح

لاریب اٹھی اور نہا دھو کر کمرے سے باہر نکلی تو طیبہ

سارے گھر کو دیکھ رہی تھی لاریب کو دیکھ اس کے پاس

آ کر کہا توبہ رات کو میرا کمرا اتنا ٹھنڈا تھا کی کیا بتاؤ

میں تو رضائ لے کر سوئ ہاں وہ اے سی جو چل رہا تھا

اے سی کیا وہ کیا چیز ہے اے سی وہ دیکھو جیسا سامنے

لگا ہوا ہے ویسا لگا ہوا ہے نا ہر کمرے میں تو اسی وجہ

سے ٹھنڈ لگی ہو گی تبھی فاران باہر آ گیا اور لاریب کو

پیچھے سے پکڑ طیبہ سے کہا تمہیں ٹھنڈ لگی تھی اور

ہمارا تو روم کافی گرم تھا گرمی پھیلی پڑی تھی طیبہ فاران کی بات سمجھ تو گئ تھی لیکن معصوم بنتے ہوئے بولنے لگی وہ کیسے آپ کا اےسی کام نہیں کر رہا تھا یاررر اتنا گرمی تھی کی اےسی بھی کام کرنا چھوڑ چکا تھا او اچھا وہ آپ اتنے ہاٹ ہے نا ہاٹ تو اسی وجہ سے جہاں بھی جائے تو گرمی پھیل جاتی ہے رات کو میرے کمرے میں بھی آپ آ جاتے تاقی جو مجھے ٹھنڈ لگ رہی تھی وہ کم ہو جاتی طیبہ کی بات سن لاریب اور فاران دونوں ہسنے لگے یار بس کرو اور ناشتہ کر لو پھر بتا دینا کی تم نے کیسے جانا ہے ہاں ہاں ٹھیک ہے ڈائنگ ٹیبل پر بیٹھ سبھی ناشتہ کرنے لگے طیبہ ایسے کھانا کھائے جا رہی تھی جیسے کب

سے بھوکی ہو تبھی فاران اور لاریب اسے دیکھ حیران تھے اچھا تو پھر خالو آ رہے ہے تمہیں لینے یا کار میں جاؤ گی تم لاریب نے طیبہ سے ناشتہ کرنے کے بعد سوال کیا ایک مرتبہ روک تو جاؤ کیا ہو گیا ہے تھوڑا آرام تو کرنے دو توبہ پیٹ بھر گیا میرا کچھ زیادہ ہی صوفے پر بیٹھ طیبہ سوچنے لگی کی اب کیا کرو کیسے یہاں پر روکو یہ چڑیل تو مجھے یہاں سے نکالنے کے لیے بے چین ہوئ پڑی ہے او ہاں اب مجھے پتا چل گیا فاران اپنے کام پر نکل گیا تبھی فرش پر طیبہ نے تیل گرا دیا اور زور سے لاریب کو آواز دی لاریب جب طیبہ کے پاس آنے لگی تبھی تیل کی وجہ سے پھسل کر زمین پر گر گئ اور لاریب کے

پاؤں پر موچ آ گئ پہلے تو طیبہ دور کھڑی خوش ہوتی رہی لیکن پھر اچھے بننے کا ڈرامہ کر پاس آ کر لاریب کو اٹھا کر کہنے لگی کوئ دوائ گھر میں پڑی ہے تو لاریب نے بتایا کی سپرے پڑی ہے وہ لے آؤ کافی دیر بعد طیبہ سپرے اٹھا لائ اور لاریب کو لگانے لگی دیکھو لاریب کتنی بری تمہیں چوٹ آئ ہے اب جب تک تم بلکل ٹھیک نہیں ہو جاتی میں تو یہاں سے جانے والی ہو نہیں کیونکی تمہارا خیال پھر کون رکھے گا لاریب نے طیبہ کی بات سن عجیب سی شکل بناتے ہوئے کہا ہاں ٹھیک ہے تمہارا ہی گھر ہے یہ بھی شام کو فاران گھر میں آیا تو طیبہ لاریب کے کپڑے پہننے کھڑی تھی آپ آ گئے آئے آئے طیبہ کو گھر

میں لاریب کے کپڑے پہن دیکھ بےزار ہوتے ہوئے فاران

نے کہا ابھی تک تم یہی پر ہی ہو ہاں وہ میں نے تو

چلےجانا تھا لیکن لیکن بچاری گر گئ اور پاؤں پر موچ

آ گئ اس لیے اس کا خیال اب مجھے ہی رکھنا ہے نا بلکی

صرف اس کا نہیں آپ کا بھی تو مجھے ہی خیال رکھنا ہے

طیبہ کی حرکتں اور باتیں سن فاران کو معلوم تو چل گیا

کی یہ یہاں پر کیں رہنا چاہتی ہے لیکن لاریب کی موچ

والی بات سن فورن سے وہ لاریب کے پاس چلا گیا لاریب

کمرے میں لیٹی ہوئ تھی فارکن لاریب کے پاس جا کر ہاتھ

کو پکڑ چومتے ہوئے کہا لو تم ٹھیک تو ہو نا تمہیں چوٹ

لگی لیکن مجھے بتایا کیوں نہیں بولو فاران کیسے بتاتی

میں تمہیں میرے پاس کونسا موبائل تھا اووو آئ ایم ریلی

ریلی سوری میں تمہیں فون لا دو گا لیکن اب ہوسپٹل چلے

ڈاکٹر کے پاس نہیں فاران میں بلکل ٹھیک ہو آپ فکر مت

کرو بس موچ آئ ہے چھوٹی سی باقی میں ٹھیک ہو اچھا

ٹھیک ہے کچھ کھانا کو لا دو نہیں فاران وہ طیبہ نے کھانا

خود بنا کر مجھے کھیلا بھی دیا جا کر آپ بھی کھا لے

طیبہ سے کہہ دے وہ کھانا گرم کر دے گی ہاں لو میں تو

کھا ہی لو گا لیکن یہ طیبہ اچانک سے تمہاری رشتے دار

بن کر کہاں سے نکل آئ فاران بس ساری زندگی مجھے

کسی نے منہ لگایا نہیں کی کہی میں ان پر ہی بوجھ نا بن

جاؤ اور اب جب میرے حالات بدل آئے تو سبھی کو میری

یاد آ گئ خیر جو بھی ہو بچاری کام ہی کر رہی ہے لو تم گری کیسے جو موچ آ گئ پتا نہیں وہ فرش پر چل کر میں آ رہی تھی اور اچانک سے پاؤں پھسلنے کی وجہ سے میں گر گئ ایسے کیسے پاؤں پھسلنے کی وجہ سے گر گئ ورنہ اتنے سالوں میں یہی پر رہ رہا ہو عائشہ بھی یہی پر کافی عرصہ رہی لیکن کبھی ہم پھسل کر گرے نہیں پھر یوں اچانک تم کیسے گر گئ فاران بس کرے ہر بات پر اتنا سوچنا اور جا کر فرش ہو جائے اور جا کر کھانا کھا لے میں نے میڈسن کھا لی ہے اس لیے میں سونے لگی ہو اوکے لو تم سو جاؤ لاریب کی پیشانی پر بوسہ دے فاران فرش ہونے کے لیے چلا گیا کمرے سے باہر نکلنے کے

لیے فاران نے ابھی دروازہ کھولا ہی تھا کی سامنے طیبہ کھڑی تھی تم یہاں کیا کر رہی ہو وہ بس لاریب کو دیکھنے آئ تھی آپ آ جائے کھانا کھا لے آپ آ کر بھوک لگی ہو گی آپ کو لاریب تو سو گئ بلکل لاپرواہ ہے یہ نہیں فکر کی اس کا شوہر کچھ کھائے گا بھی کے نہیں میری لو کو میری بہت پرواہ ہے میں نے ہی اسے آرام کرنے کے لیے کہا تھا اور پلیز تم مجھے کھانا دے دو گرم کر کے ہاں ہاں آپ چلے میں ابھی لاتی ہو آپ کو معلوم ہے میں نے بھی کھانا نہیں کھایا سوچا آپ کے ساتھ ہی کھا لو گی فاران عجیب عجیب شکلیں بنائے طیبہ کی حرکتوں کو دیکھ رہا تھا فاران جا کر ڈائنگ ٹیبل کی کرسی پر بیٹھ گیا طیبہ کھانا گرم کر

کے لے آئ اور خود بھی فاران کے ساتھ بیٹھ گئ کھانا کیسا لگا ابھیفاران اپنی نوالہ کھانے ہی لگا تھا کی طیبہ کے اس بےواقوف سوال پر غصے سے کہا پہلے کھانے تو دو او اچھا ساری آپ کھائے نا جلدی ٹھیک بنا ہے کھانا لیکن لاریب کے ہاتھ کے بنے کھانے کی تو بات ہی الگ ہے کہا فاران جی اس لاریب کی حقیقت میں آپ کو بتاتی ہو بچپن سے ہی بڑی عجیب قسم کی لڑکی تھی سب سے الگ الگ رہنے والی ایسے سمجھ لے کی پاگل سی تھی توبہ ہے میں بچاری اپنے کھیلونے لے کر اس کے پاس آ جاتی کھیلنے اور یہ مجھے ہی مارنے لگتی کی اس کے کھیلونوں کو میں نے ہاتھ کیوں لگائے حلانکے میرے کیھلونوں کے ساتھ

وہ کھیلتی رہتی انہیں حرکتوں کی وجہ سے باپ چھوڑ کر چلا گیا اس کا اور پھر ماں بھی باولی ہو گئ ہم سے تو پھر انہوں نے بلکل ہی قطے تعلقی کر لی کبھی ملنے نہیں آئ پتا نہیں کیسے انہوں نے گزارا کیا میں تو اب اتنے سالوں بعد اس سے مل رہی ہو آپ کا دل بہت بڑا ہے جو اس جیسی سے شادی کر لی یا اس کی قسمت بہت اچھی ہے ہو گیا تمہارا مجھے اپنی لو سے بہت محبت ہے اس لیے اس کی برائ میں نا ہی سن سکتا ہو اور نا ہی مجھ سے برداشت ہوتی ہے سمجھے تم اور رہی بات ملنے ملانے کی تو لو اور اس کی مان اکیلی تھی اور مجبور دوکھی تھی لیکن آپ سب لوگوں کو تو سب پتا تھا نا تو آپ ہی ان سے

مل لیا کرتے اب اس لیے یہ ڈرامہ کرنے کی کوئ ضرورت نہیں ہے سمجھی اور غصے سے کھانا چھوڑ فاران اپنے روم میں چلا گیا

لاریب گہری نیند سوئ ہوئ تھی تبھی فاران لاریب کے پاس آ کر اس پر کمفرٹر دے خود پاس آ کر بیٹھ گیا اور لاریب کی طرف دیکھ مسکرا کر خود سے کہنے لگا مجھے نہیں لگتا تھا کی ایک بار پھر سے میری زندگی حسین ہو جائے گی عائشہ سے بھی بڑھ کر چاہنے والی کوئ مجھے ملے گی لیکن بہت خوش قسمت ہو میں تبھی تو

لو مجھے ملی جو مجھ سے کتنی محبت کرتی ہے اور

مجھے بھی لو سے اب محبت مزید تر مزید بڑھے جا رہی

ہے آئ ڈونٹ تھنک سو کی شاید میری محبت لو کے لیے

عائشہ سے بھی بڑ کر ہو چکی ہے کیونکی اب میری

یادوں سے عائشہ ہٹ کر لو سمائے جا رہی ہے عائشہ مجھ

سے دور ہوئ اسے تو جیسے تیسے میں نے برداشت کر لیا

لیکن اگر لو مجھ سے ایک پل کے لیے بھی دور ہوئ اسی

پل یہ سانسوں کا سلسل تھم جائے گا اپنے ہاتھوں کو جوڑ

اپنے منہ پر رکھتے ہوئے فاران دل ہی دل میں خود سے

کہنے لگا ہر شخص مجھے یہی کہتا ہے کی میرے کیے

گناہوں کی سزا عائشہ کو مجھ سے دور کر کے مجھے

ملی اور اب بھی میں نے گناہ کیے ہے لو کے لیے جذباتی ہو کر لیکن اب دوبارہ نہیں میں کوئ بھی گناہ دوبارہ بلکل بھی نہیں کرو گا کیونکی میں نہیں چاہتا مجھے ان کی سزا میری لو کو مجھ سے دور کر کے ملے لاریب کو خود سے دور ہونے کا تصور کرتے ہی فاران کی آنکھوں میں آنسو آ گئے جنہیں صاف کرتا فاران لاریب کا ماتھا چوم لاٸٹ اوف کر سائڈ پر جا کر لیٹ گیا طیبہ بھی اپنے کمرے میں جا کر خود سے کہنے لگی لاریب لاریب لاریب بس اس فاران کے دماغ میں وہی چلتی رہتی ہے میں نے اتنا کچھ اس کے بارے میں بتایا لیکن مجال ہے جو اسے ایک بھی میری بات سمجھ آئ ہو پتا نہیں اس چڑیل نے ایسا کونسا جادو کر دیا

ہے میں تو بچپن سے ہی کہہ رہی ہو ڈائین ہے یہ تبھی تو آنکھیں بھی اس کی نیلی ہے خیر صبح آخری کوشش کر کے دیکھ لیتی ہو کیا پتا کچھ میرا معملہ سیٹ ہو ہی جائے ورنہ جاتے جاتے کوئ قیمتی سامان تو لے کر ہی جاؤ گی صبح فاران اٹھا تو لاریب ابھی بھی سوئ ہوئ تھی فاران کے دماغ میں لاریب کو سوتا دیکھ شرارت سوجھی اور لاریب کے سارے چہرے پر آہستہ آہستہ سے کس کرنے لگا لاریب کی بھی آچانک سے نیند کھول گئ اس لیے چہرے پر ہلکی سے مسکراہٹ لائے اپنی آنکھوں کو بند کیے ہی لاریب لیٹی رہی تبھی فاران جب لاریب کے ہونٹوں پر اپنی محبت نچھاور کرنے لگا تبھی اچانک سے لاریب

نے اپنا ہاتھ اپنے ہونٹوں پر رکھ دیا جس سے فاران نے لاریب کے ہاتھ پر کس کر دیا لو کی بچی بہت چلاک اور شرارت ہو چکی ہو تم کیا کرو یو نو جب انسان اندر سے خوش رہتا ہے تو پھر ایسی شرارتیں ہی سوجھتی ہے اب آپ خود کو ہی دیکھ لے کیسے مجھے جگانے کے طریقے ڈھونڈ رہے تھے میں تمہیں جگا تھوڑی رہا تھا میں تو اپنی سپیشل پاورز حاصل کر رہا تھا جس سے سارا دن میں کام کر سکو اور غصہ نا کرو اور میں سارا دن اپنی بیگم کو یاد کر سکو فاران جی آپ مجھے یاد کرتے ہے میں نے تو سنا تھا کی جو لوگ ہر وقت دلوں و دماغ پر چھائے رہے انہیں یاد نہیں کیا جاتا لو لو لو مجھے خود نہیں پتا آجکل

بلکی مجھے ایسے لگنے لگا ہے جیسے تم میرے اندر بھی بستی ہو ایک روپ تمہارا میرے سامنے پھرتا ہے اور ایک میرے اندر رہتا ہے فاران کی بات سن لاریب زور زور سے ہسنے لگی آپ سچ میں باولے ہو گئے ہے محبت میں جائے اب آپ تیار ہو جائے لو پہلے تم مجھے یہ بتاؤ تمہارا پاؤں کیسا ہے اب بس ٹھیک ہی لگ رہا ہے جلدی پہلے جیسے میں ہو جاؤ گی آپ فکر نہیں کرے فاران لاریب کا ہاتھ پکڑ اپنے چہرے کے ساتھ لگاتے ہوئے چومنے لگا لو پرومنس کرو تم اپنا بہت سارا خیال رکھو گی اور سب سے بڑھ کر آج ہی مینےتمہارا موبائل لا کر دیتا چاہیں تمہیں کسی چونٹی نے بھی کاٹا ہو فورن سے پہلے کال کر کے

مجھے بتانا ہے پلیز اب میں نہیں چاہتی تمہیں تھوڑا سی بھی کوئ تکلیف پہنچے کیونکی اگر چوٹ تمہیں لگے تکلیف مجھے ہوتی ہے رات بھر مجھے نیند نہیں آئ فاران کیا ہو گیا ہے آپ رو رہے ہے پلیز ایسے رو کر میرا دل برا نا کرے میں بلکل ٹھیک ہو جب آپ میرے ساتھ ہے تو میرے ساتھ کچھ بھی برا کیوں ہو گا تو اس لیے میری اتنی فکر مت کیا کیجئے لو نہیں مجھے لگتا ہے جو بھی میں اگر گناہ کرتا ہو تو اللہ مجھ سے میری سب سے انمول چیز چھین کر سزا دیتے ہے بٹ لو آئ پرومنس میں اب ہر گناہ کرنے سے پہلے دس ہزار مرتبہ سوچوں گا بلکی تم روکو دو منٹ صوفے کے سامنے ٹیبل پر پڑے فروٹ بال میں

سے چھری اٹھا کر فاران لے آیا فاران یہ کیا کر رہے ہے آپ لو دو منٹ اور اپنی بازو پر چھری کی مدد سے فاران لو لکھنے لگا لاریب ہاتھ پکڑ فاران کو روکنے لگی پلیز فاران ایسے مت کرے مجھے معلوم ہے بہت محبت کرتے ہے آپ مجھ سے تو پھر یہ سب کیوں کر رہے ہے لو یہ ضروری ہے جب بھی میں کوئ بھی گناہ کرنے لگو تو اپنی بازو پر تمہارا نام دیکھنے سے میں روک جایا کرو گا کیونکی عائشہ مجھ سے دور ہو گئ میں نے سہن کرلیا لی لیکن مجھے تمسے عائشہ سے بھی کہی زیادہ بڑھ کر محبت ہو گئ ہے اس لیے تمہارے بغیر ایک پل بھی زندہ نہیں رہ پائو گا عائشہ نے تو مجھے خود بدلنے کے لیے

کہا تھا لیکن میں اب کی بار خود تمہارے لیے بدلنا چاہتا ہو

فاران مجھے پتا ہے تو میں کونسا آپ کے بغیر رہ سکتی ہو

لیکن آپ نے ایسا کیوں کیا اب دیکھے کتنا بڑا زخم ہو گیا

ہے خون نکلے جا رہا ہے پلیز پٹی کرے لو مجھے بلکل

درد نہیں ہو رہی بلکل سکون محسوس کر رہا ہو میں آئ لو

یو لو یو آر مائ سول مائ ایوری تھنگ فاران آئ لو یو ٹو

فاران کی پیشانی کے ساتھ اپنی پیشانی چھوڑ لاریب ایک

ہاتھ سے فاران کے چہرے کو پکڑے سہلا رہی تھی تبھی

فاران لاریب کے ہونٹوں کے قریب آ ایک محبت بھرا کس

کر کے اس سے کہنے لگا چلو پھر تیار ہو جاؤ یا ایسا

کرتا ہو یہاں پر ناشتہ لے آتا ہو نہیں فاران میں چلی جاؤ

گی ٹانگ تھوڑی نا میری ٹوٹی ہے بس موچ آئ ہے تو ٹھیک ہے پھر بیگم صاحب آپ کا یہ شوہر ہے نا آپ کو اٹھا کر لے کر جائے گا لاریب کو گود میں اٹھا فاران کمرے سے باہر کھانے کی ٹیبل تک لے جانے لگا طیبہ نے جب یہ منظر دیکھا تو مزید اس کی جلن میں اضافہ ہو گیا اور اپنے اندر کی جلن نکالتے ہوئے کہا واہ بھئ لاریب پہلے تو بچپن میں تیرے اتنے اتنے پاڑے آ جاتے تھے پھر بھی تجھے درد محسوس نہیں ہوتی تھی اور اب ایک ہلکی سی موچ کیا آئ تو نے تو بچارے فاران جی کو اپنا ملازم ہی بنا لیا کی مجھ سے چلا نہیں جاتا ہر جگہ اٹھا کر ہی لے کر چلو طیبہ جی یہ میری بیگم کی خواہش نہیں بلکی اس کے

شوہر کی ضد تھی کی وہ اپنی بیگم کو خود باہر لے کر جائے گا اور میری لو بہت صابر ہے وہ تو پھر بھی ہر کام کر رہی ہے کہا کام کر رہی ہے کل سے کمرے میں ہی بیٹھی ہے جد ہوتی ہے بھئ مانا کی تمہارا شوہر بہت محبت کرنے والا ہے لیکن اس کا مطلب یہ تھوڑی کی تم زیادہ ہی کاہل ہو جاؤ اگر تمہاری جگہ میں ہوتی تو ہر وقت بس اپنے شوہر کی خدمت میں ہی لگی رہتی یاررر کتنا بے فضول بولتی ہو تم ناشتہ بن گیا ہے تو پلیز لا دو ہم نے ناشتہ کرنا ہے پھر مجھے آفس بھی جانا ہے ہاں ہاں لا رہی ہو کچن میں غصے سے جا کر طیبہ خود سے بڑھ بڑانے لگی اچھا میں یہاں روکی انہوں نے تو مجھے ہی نوکرانی

بنا لیا یہاں مہرانی بننے کے خواب سے روکی تھی اور

مفت کی نوکرانی بن گئ بس آج کا دن یہاں پر ٹھہر کر

دیکھ لیتی ہو اپنا آخری داٶ لگا کر اگر فاران پھنس گیا تو

ٹھیی ورنہ پھر میں تو اپنے گھر چلو گاٶں میں تو مجھے

مل ہی جاٸے گے اپنے جیسے ناشتہ لے کر طیبہ باہر لے

آئ تو فاران اپنے ہاتھوں سے لاریب کو کھانا کھیلا رہا تھا

فاران بس میرا پیٹ پھٹ جاٸے گا لو ایسے کیسے اپنی حالت

دیکھو چوہیاں لگتی ہو یارر تمہارا شوہر تو دیکھو جب میرا

ساتھ کھڑی ہوتی ہو تو بلکل ایسے لگتا ہے جیسے شیر کے

ساتھ لومڑی فاران آپ نے مجھے لومڑی کہا میں آپ سے

بات ہی نہیں کر رہی جاٸے جا کر اپنے جیسی شیرنی سے

ہی بات کرے اچھا سوری سوری نہیں تمہاری اور میری جوڑی ایسی ہے جیسے لومڑ کے ساتھ چونٹی بس اب خوش لاریب اور فاران اپنی ہی باتیں کیے ہنسے جا رہی تھی تبھی طیبہ نے بات کاٹتے ہوئے کہا اس لاریب کی تو میں باتیں سن سن کر ہی حیران ہو واہ بھئ لاریب تیری ماں کہا پر ہے اب تجھے اس کی کیا کوئ پرواہ ہی نہیں رہی طیبہ وہ مشتاق میڈل ہوسپٹل میں ہے بہت اچھے طریقے سے وہاں پر خیال رکھا جاتا ہے ان کا توبہ توبہ توبہ اتنا امیر شوہر ہونے کے باوجود بھی اپنیسگی ماں کو پاگل خانے چھوڑ آئ وہی کی میں کیوں خدمتیں کرو لاریب تو بہت بدل گئ ہے امیر شوہر ملنے پر مغرور بھی بہت ہو

گئ ہے طیبہ تمہارا مسلۂ کیا ہے ہر بات پر میری بیوی کی بےعزتی کرے جا رہی ہو ایر لاریب کی ماں سے اتنی ہی ہمدردی جاگ رہی ہے تو اپنے ساتھ لے جاؤ تمہاری بھی تو وہ خالا لگتی ہے نا پوری عمر یاد نہیں آئ اب بہت ہمدردیاں جاگ رہی ہے اچھا پھر لو میں چلتا ہو کسی چیز کی ب ضرورت ہو تو صرف ایک کال کر دینا بس میں فورن سے پہلے آ جاؤ گا میں نےموبائل کا کہہ دیا ہے بس وہ لاتا ہی ہو گا ٹھیک ہے اور ماتھے پر کس کر فاران چلا گیا دوپہر کو لاریب باہر صوفے پر بیٹھی بور ہو رہی تھی تبھی سامنے ایک بڑی سی الماری کے اوپر لاریب کو کتاب دیکھی تبھی لاریب نے طیبہ سے کہا طیبہ پلیز وہ کتاب

اتار دو مجھے میرا کچھ پڑھنے کا دل کر رہا ہے وہ اتنی اوپر میں چڑیل تھوڑی ہو جو اتار دو گی وہاں سے کتاب طیبہ کسی چیز کی مدد سے نیچے پھینک دو پھر اٹھا کر مجھےدے دینا کوئ اور کتاب پڑھ لو لازمی ہے کی وہی پڑھنی طیبہ مجھے وہی پڑھنی ہے پتا نہیں کونسی اتنی امپورٹنٹ کتاب ہے جو وہاں پر رکھی ہوئ ہے پلیز اتار دو اچھا ٹھیک ہے لمبی سی سٹیک کی مدد سے طیبہ کتاب پر بار بار مارے جائے جس سے بامشکل آخر کار کتاب نیچے گر گئ اور منہ بناتے ہوئے طیبہوہ کتاب لاریب کو لا کر دےدی توبہ اتنی مٹی جیسے وہاں س کبھی صفائ ہینا کی ہو پھونک مارتے ہوئے لاریب نے تھوڑی سی کتاب کو

صاف کیا اور کھول دیکھنے لگی وہ کتاب مکمل طور پر انگلش میں تھی ہائے کاش میں بھی تھوڑا انگلش سیکھ لیتی تو مجھے بھی اس کی سمجھ آ جاتی لیکن کوئ نہیں اب سیکھ لو گی فاران جی سے ملازم نے موبائل لا کر لاریب کو پکڑا دیا تبھی فورن سے اس موبائل پر فاران کی کال آ گئ لو کیسی ہو اور کیا کر رہی ہو کچھ نہیں فاران بس فارغ ہو ایک کتاب پڑھنے لگی وہ بھی انگلش میں نکلی ہاں تو کیا ہوا پڑھ لو کہا سے پڑھ لو مجھے کونسا انگلش سمجھ آتی ہے اووو کوئ نہیں میں ہو نا میں سیکھا دو گا تمہیں انگلش کیا واقعے میں آپ مجھے سیکھا دے گے ہاں لیکن ایز آ شوہر نہیں ٹیچر تو پھر پہلے ہی سن لے میں کافی نیل

قسم کی سٹوڈینٹ ہو ہاں تو پھر پنشمنٹ بھی تمہیں ملے گی جس سے تم اچھے طریقے سے اپنا سبق یاد رکھ سکو او ہو تو کیا ہو گی وہ پنشمنٹ جو آپ مجھے دے گے پنشمنٹ کافی الگ قسم کی ہو گی اچھا جی تو پھر تو میں جان بوجھ کر سبق یاد نہیں کیا کرو گی کی بار بار مجھے وہ پنشمنٹ ملے لوو بہت شرارتی ہو گئ ہو ہم رات کو جب آئو گا تو آج سے ہی شروع کر۔دیتے ہے اپنی پڑاھی اوکے مائ سر اچھا پھر بعد میں بات کرتے ہے میٹنگ شروع ہونے والی ہے لو یو لو لو یو ٹو فاران جی کہہ فاران نے فون کٹ کر دیا شام کو لاریب کافی دیر تک فاران کا انتظار کرتی رہی لیکن فاران کام کے سلسلے میں جلدی نا آ سکا اس ہیے

میڈسن لے کر لاریب کمرے میں جا کر لیٹ گئ اور گولیوں کی وجہ سے کب گہری نیند سو گئ اسے بھی پتا نا چلا

طیبہ نے آہستہ سے کمرا کھول کر دیکھا تو لاریب سوئ ہوئ تھی آج مزہ آئے گا رات کے دس بجے فاران واپس گھر آیا تو کمرے میں لاریب کو سوتا دیکھ مسکرا کر بولا آئ ایم سوری لو بٹ صبح میں آفس ہی نہیں جاؤ گا سارا دن تمہارے ساتھ رہو گا لاریب کے رخسار پر کس کر کے فاران کپڑے چینج کر کمرے سے باہر کھانا کھانے کے لیے چلا گیا طیبہ کب سے فاران کا ہی انتظار کر رہی تھی آپ آ گئے روکے میں ابھی کھانک لے کر آتا ہو کچن یں جا کر طیبہ کھانے میں اپنے دوپٹے میں باندھی پوڑی نکال

ساری کھانوں میں ملا کر لے آئ فاران کھانا کھانے لگا تبھی طبیہ سے کہا تم نہیں کھاؤ گی نہیں مجھے بھوک نہیں ہے آپ کھائے کھانا کھانے کے بعد فاران چہل قدمی کرنے لگا کیونکی کافی عجیب سا فاران کق محسوس ہو رہا تھا تبھی اچانک سے فاران کو چکر آیا جس پر طیبہ نے اسے پکڑ لیا طیبہ کی طرف دیکھ مسکرا کر فاران نے کہا لو تم تو سوئ ہوئ تھی پھر یہاں کیسے آ گئ فاران جی آپ کے لیے جاگ گئ میں اب آپ چلے کمرے میں اور فاران کو پکڑ کر طیبہ کمرے میں لے گئ اور بیڈ پر بیٹھ خود کھڑے ہو کر دیکھنے لگی لو کھڑی کیوں ہو بیٹھوں نا جی بیٹھتی ہو لیکن میری تو کچھ اور کرنے کی ہی خواہش ہو

رہی تھی فاران کی شرٹ کو پکڑ کر طیبہ شرماتے ہوئے بولنے لگی لو تو اس میں کہنے کی کیا بات ہے میں تو پورے کا پورا تمہارا ہی ہو نا اپنی ٹی شرٹ اتار فاران طیبہ سے کہنے لگا طیبہ بھی فاران کو دھکا دے بیڈ پر گرا خود اس کے اوپر جھک گئ اور فاران کی گردن پر کس کرنے لگی تبھی کوئ کمرے کے دروازے کے پاس کھڑا انہیں دیکھ رہا تھا طیبہ نے پیچھے مڑ کر دیکھا بھی لیکن وہاں پر کوئ بھی نہیں تھا اور دوبارہ پھر سے وہ اپنے کام میں جاری ہو گئ تبھی فاران سائڈ پر گرا خود طیبہ پر جھک گیا اور اس کے ہونٹوں کو اپنی گرفت میں لیے چومنے لگا تبھی اچانک سے فاران اٹھ کھڑا ہوا ت ت تم میری لو نہیں

ہو تمہارے اندر سے کسی اور کی سمپل آ رہی ہو کون ہو

تم اپنی آنکھوں کو ملتے ہوئے فاران غور کرنے لگا تبھی

طیبہ اٹھ کر فاران کے گلے لگ گئ فاران جی یہ میں ہو

طیبہ میں آپ کو لاریب سے زیادہ خوش کر سکتی ہو پلیز

ایک مرتبہ مجھے موقعہ تو دے پلیز طیبہ کو خود سے

چھوڑا زور سے فاران نے تپھڑ دے مارا تمہاری ہمت بھی

کیسے ہوئ لاریب کی جگہ لینے کی میرے جسم روح اور

ہر ایک چیز پر صرف اور صرف میری لاریب کا حق ہے

سنا تم نے اب دفعہ ہو جاؤ یہاں سے ورنہ میں کچھ غلط نا

کر دو دفعہ ہو جاؤ شدید چیختے ہوئے فاران نے طیبہ کو

یہاں سے جانے کے لیے کہا روتے ہوئے طیبہ کمرے سے

نکل گئ اور خود سے بڑ بڑانے لگی ایسے کونسے ہیرے موتی لگے ہوئے ہے اس لاریب میں جو پاگل ہوا پڑا ہے یہ فاران کا بچہ اتنی بےعزتی میری کر دی میرا کوئ چانس نہیں ہے یہاں سے یہاں سے نکلنا ہی پڑے گا مجھے اب تبھی طیبہ کچن میں جا کر پانی کی بوتل فریج سے نکالنے لگی تبھی طیبہ کے پیچھے کوئ کالے رنگ کی ہوڈ والی شرٹ پہنے طیبہ کے پیچھے کھڑا تھا طیبہ نے پیچھے مڑ کر دیکھا تبھی ہاتھ میں پکڑی ہتھوڑی اس نے طیبہ کے سر پر دے ماری طیبہ وہی پر ہی بے ہوش ہو کر گر گئ اور بالوں سے کھنچتا ہوا وہ شخص طیبہ کو ریڈ روم کی طرف لے جانے لگا ریڈ روم میں لے جاتے ہی زور سے کمرے

کو بند کر دیا صبح لاریب کی آنکھ کھولی اور اپنے پاس
فاران کو نا پا کر آہستہ آہستہ سے چلتے ہوئے سارے گھر
میں فاران کو تلاش کرنے لگی لیکن فاران کہی پر بھی
نہینےتھا تبھی طیبہ کے روم کو کھول لاریب طیبہ کو
جگانے آئ تو فاران وہاں پر سویا ہوا تھا فاران آپ یہاں پر
کیوں سو رہے ہے اور طیبہ کہا پر ہے وہ وہ ہاں وہ رات
کو ہی چلی گئ اس کی ماں کی طیبعت بہت خراب ہو گئ
تھی اس لیے اور میں یہاں پر اس لیے سو گیا کیونکی
تمہارے پاس رہ کر مجھے تمہاری طلب ہونی تھی پھر
ایسے تمہیں ڈسٹرب تھوڑی نا کر سکتا ہو میں فاران کے
منہ میں جو آ رہا تھا نان سٹاپ بولے جائے اچھا بس بس آپ

تو ایسے ری اکٹ کر رہے ہے جیسے میں نے آپ کی کوئ چوری پکڑ لی ہو ٹھیک ہے آپ جا کر فرش ہو جائے لو تمہارا اب ٹھیک ہے ہاں تقریبن ٹھیک ہی ہے آپ کی محبت کی وجہ سے بہت جلدی سے ٹھیک ہو گئ ہو میں محبت کہا دیکھانے کا موقعہ ملا اتنے دن گزر چکے ہے لاریب کو کمر سے پکڑ فاران اس سے کہنے لگا اتنے دن کہا دو تین دن ہی ہوئے ہے دو تین دن میرے لیے دو دن سو سال کے برابر لگ رہے ہے چلو نا روم میں فاران نو پلیز جا کر تیار ہو آپ لو آج میں نے کہی نہیں جانا تمہارے ساتھ سارا دن رہو گا اس لیے چلو نا کمرے میں فاران کہا نا نو ایسے کیسے نو گود میں اٹھا کر فاران لاریب کو اپنے روم میں

لے آیا فاران پلیز بس کرے رات کو جو کرنا ہو گا کرنا لینا ابھی نہیں لو ایسے کیسے میں تو تمہیں پڑھانے کے لیے لایا ہو تاقی پھر تم غلطی کرو اور میں تمہیں پنشمنٹ دو اس لیے پلیز غلط جواب دے دینا بیڈ پر لاریب کو بیٹھاتے ہوئے فاران نے کہا اب تو بلکل بھی نہیں کرو گی میں غلطی او اچھا تو پھر یہ بتاؤ کی مجھے پیاس لگی ہے کی انگلش کیا ہو گی ا ایم تھرسٹی افکورس اتنا تو مجھے آتا ہی ہے اچھا تو پھر میری پیاس کیسے بھوجھے گی یہ سوال ہے تم سے اس کا جواب دو میری پیاس کیسے بوجھے گی فاران آپ بھی بچوں والے سوال پوچھتے ہے پانی سے ہی بوجھے گی نا غلط میری پیاس تمہاری محبت سے بوجھے

گی اب غلط جواب دینے پر پنشمنٹ تو بنتی ہے نا فاران

جی آپ یہ چیٹنگ کر رہے ہے ہاں تو ٹھیک ہے تمہیں جو

سمجھنا ہے سمجھو خود اپنی ٹی شرٹ اتار کر پھینکتے

واپس لاریب کے قریب جا کے وہ اس کے لبوں کو قید کیے

خود کو سیراب کرنے لگا جبکہ اس کے ھاتھ اب لاریب

کے نائٹ ڈریس کے رہے سہے بٹنوں کو کھولنے میں

مصروف تھے ، جیسے ہی تمام بٹن کھل گئے ویسے ہی

فاران بھی نرمی سے لاریب کے لبوں کو آزاد کرتے ھوئے

اب اس کی گردن کے بعد سینے پر اپنے لبوں کی مہریں

لگاتے مذید نیچے کی جانب بڑھتا جا رھا تھا آہستہ آہستہ وہ

لاریب کے مکمل وجود ہر ہی قابض ھو گیا۔۔۔ اپنے ھاتھ

کی مدد سے ایک جھٹکے کے ساتھ وہ لاریب کی برا کا ہک بھی کھول چکا تھا اور لاریب کے سینے کے ابھاروں پر اپنی محبت کی مہریں لگانے میں مصروف ہو گیا جس کے ساتھ ہی لاریب کی بھاری سانسیں پورے کمرے میں گونجنے لگی تھیں۔۔۔ کھینچ کر کمفرٹر خود پر لیتے وہ لاریب کے وجود کو چھوتے ہوئے اپنی شارٹس کے بٹن کو کھول کر لاریب کے اوپر مزید جھکتا اپنا کام سرانجام دینا شروع ہو گیا وہیں لاریب فاران کے لمس پاتے خود بھی سکون محسوس کر رہی تھی جبکہ بھاری سانسیں اب اس کی تیزی اختیار کر گئی تھیں اس نے فاران کے بالوں کو پکڑ کر فاران کو اپنے عمل کو مزید جاری رکھنے کا

اشارہ دے دیا جبکہ فاران کو تو مانو اسی کا انتظار تھا وہ مزید اپنی من مانیاں کرتے لاریب کے لبوں کو قید کرتا بھرپور اپنی محبت نچھاور کر رہا تھا لاریب کی سسکیاں فاران کو جوش دلانے میں مزید مدد کر رہی تھی اپنی جنونیت کو کچھ دیر مزید دیکھانے کے بعد آخر آرام سے لیٹ گئے تبھی فاران نے لاریب سے کہا لو میری لائف بلکل پرفیکٹ ہو چکی ہے اتنی پیاری بیوی دولت جس سےہر آرائش کی چیز فورن سے پہلے حاضر ہو جاتی ہے اور بے انتہا محبت مطلب کی اب میری زندگی میں کوئ پریشانی نہیں کوئ فکر نہیں صرف سکون آرام اور رومنس ہے بسس فاران جی ساتھ کام بھی تو ہے اب کیا سارا دن

گھر پر تھوڑی پڑے رہے گے آپ آفس جا کر کام بھی تو کرے گے نا وہ تو ہوتا ہی رہے گا مجھے تو خود سوچ سوچ کر حیرانگی ہوتی ہے کی میری بھی نارمل لوگوں جیسی لائف ہو گئ ورنہ تمہیں پتا ہے جب میں تم سے ملا تھا اور مجھے تم سے محبت ہو گئ تو میں نے پتا نہیں کیا کیا سوچ لیا کی تمہیں اردگرد بھی کسی کو آنے نہیں دو گا تمہیں اپنے سے دور نہیں ہونے دو گا اس کے لیے چاہیں مجھے کچھ بھی کیوں نا کرنا پڑے بس کرے اب کیا اپنی ہی نظر لگائے گے اور کیا پتا آپکو کی زندگی آگے ہم سے کونسے امتحان لے لے اب پلیز اٹھ جائے ناشتہ تو کیا کروانا تھا بس مزید تھکا ہی دیا آپ نے مجھے لو تو کیا ہوا نہا کر

چلتے ہے نا تب تک بتاؤ کیا کھاؤ گی ابھی بنوا دیتا ہو

مجھے کچھ بھی چلے گا بس کیھلا دو اور جاؤ جلدی آپ

نہا لے پھر مجھے بھی تو فریش ہونا ہے نا ہاں تو ہم مل کر

نہا لیتے ہے نا بہت مزہ آئے گا فاران نو جائے جلدی اور

اکیلے خود نہا کر آ جائے لو چلو نا مل کر نہاتے ہے فاران

مت جائے میں اکیلی چلی جاتی ہو ہر بات پر ضد کرنا کیا

لازم ہے اچھا ٹھیک ہے نا جا رہا ہو دونوں فریش ہونے

کے بعد ناشتہ کرنے کے لیے دونوں نیچے چلے گئے ناشتہ

کرنے کے بعد تبھی ان کے گھر میں سلمیان صاحب آ گئے

سلیمان صاحب کو دیکھ بھاگ کر فاران ان کے پاس چلا گیا

اور ہستے ہوئے کہا ڈیڈ آپ کیسے بھول کر آ گئے ہمارے

گھر ورنہ صدیاں گزر جاتی ہے آپ کی شکل دیکھنے کو بھی بیٹا بس عائشہ کی اور تمہاری یاد آ گئ اس لیے میں آ گیا لاریب بھی سلمیان کے پاس آ کر سلام لیا بیٹا سدھا سوکھی اور سلامت رہو لاریب کی طرف مسلسل سلیمان صاحب نے دیکھتے ہوئے کہا کیا ہوا بابا یہ بھی آپ کی بیٹی جیسی ہی ہے شکل تو عائشہ سے ملتی ہی ہے لیکن عادتیں اس سے بھی اچھی ہے بہت معصوم اور لاریب کے بارے میں فاران سلیمان صاحب کو ساری بات بتانے لگا کی اس کا دنیا میں کوئ بھی نہیں ہے بیٹا تو کیا ہوا تم دونوں کے بابا تو ابھی زندہ ہے نا آج سے جیسے فاران مجھے بابا سمجھنا ہے ویسے تم بھی سمجھنا جی بابا آپ پلیز آئے نا

کچھ کھا لے ہاں ہاں اپنی بیٹی کے ہاتھ کا بنا کھانا کھانے ہی تو آیا ہو بابا آپ بس دو منٹ روکے ابھی جو جو چیزیں مجھے بہت اچھے سے بنانی آتی ہے وہ سب بنا کر لاتی ہو اتنا کہتے ہی لاریب کچن میں چلی گئ سلیمان صاحب فاران سے باتیں کرنے لگے فاران کی ساری باتوں میں صرف اور صرف لاریب کا ہی ذکر تھا فاران بیٹا مجھے تمہاری آنکھوں میں لاریب کے لیے بف انتہا محبت دیکھائ دے رہی ہے اتنی تو شاید عائشہ کے لیے بھی تمہارے دل میں محبت نہیں تھی بابا اب آپ سے کیا چپھانا واقعے میں مجھے لو سے بہت بہت محبت ہو گئ ہے لو بھی مجھ سے بہت محبت کرتی ہے خود پر رشک کرتا ہو میں کی ایک

بار پھر سے میری زندگی میں لو کی محبت لکھی ہوئ تھی

بیٹا اب کی بار ایسی کوئ غلطی گناہ مت کرنا جس کی

تمہیں سزا ملے کیونکی خدا کی لاٹھی بے آواز ہوتی ہے

بابا آئ نو اینڈ آئ پرومنس میں اب سے کوئ گناہ نہیں کرو

گا یہ دیکھے لاریب کا نام اپنے بازو پر لکھا فاران

دیکھانے لگا بابا یہ نام میں نے اس لیے لیکھا ہے تاقی اگر

مجھے غصہ آئے بھی تو میں یہ نام دیکھ کر خود پر کنٹرول

کر سکو بیٹا شاباش مجھے تم سے یہی امید تھی بیٹا میں تو

حیران ہو رہا ہے لاریب نے تم پر ایسا کونسا جادو کر دیا

ہے جو تم اتنا بدل گئے ہو تمہاری اندر کی خوشی تمہاری

باتوں اور چہرے سے صاف صاف دیکھائ دے رہی ہے

تبھی لاریب کھانا بنا کر لے آئ بابا جلدی سے کھا کر بتائے کی کیسا بنا ہے میں نے کوشش تو بہت کی ہے کی ٹیسٹی بنا ہو ہاں ہاں بیٹا اور ایک نوالہ لے کر سلیمان صاحب تعریفوں کف پل باندھنے لگے بیٹا کھانے کا ٹیسٹ بلکل عائشہ جیسا ہے کبھی کبھی تو مجھے ایسے لگتا ہے کی تم ہی عائشہ ہو بابا پلیز پرانی باتوں کو یاد کرنے سے صرف تکلیف ہی ملتی ہے اب یہ اداس ہونا چھوڑے اور کھانا کھائے ہاں بیٹا کھانا کھانے کے بعد لاریب فاران اور سلیمان صاحب باتیں کرتے رہے شام کو سلیمان صاحب نے کہا اچھا بیٹا اب اجازت دو میں گھر چلتا ہو شام ہو چکی ہے بابا کچھ دیر اور روک جائے نہیں بیٹا کافی دیر ہو چکی ہے

اب مجھے جانے دو پھر کبھی آئو گا ٹھیک ے بابا میں آپ کو باہر تک چھوڑ آتا ہو سلیمان صاحب کو ویل چیر پر فاران باہر گاڑی تک چھوڑ آیا تب سلیمان صاحب نے فاران سے کہا فاران پولیس تفتیش کر رہی ہے کہہ رہے ہے کی چھ ماہ پہلے جیسے میڈر دوبارہ سے ہونا شروع ہو گئے ہے امید کرتا ہو کی اب کی بار وہ قاتل تم نہیں ہو گے میرے اور لاریب کے بھروسے کو کبھی مت توڑنا ٹھیک ہے جی بابا کہہ سلیمان صاحب چلے گئے اور فاران شرمندہ ہوتا خود سے کہنے لگا بابا اور عائشہ سے وعدہ کیا تھا میں نے کی دوبارہ پھر سے وہی سب کام نہیں کرو گا لیکن پاگل ہو گیا تھا تب جو میں نے لوگوں کو مار دیا اب بس اب میں

اس ریڈ روم کو ایک مرتبہ پھر سے بند کر دیتا ہو کیونکی دوبارہ کبھی بھی میں وہ سب کام نہیں کرو گا خود سے عہد کرتا ہوا فاران واپس گھر میں گیاشتو لاریب وہاں پر موجود نہیں تھا اس بات کا فائدہ اٹھا کر فاران ایک بار پھر سے ریڈ روم کی طرف چلا گیا لیکن جب فاران ریڈ روم میں داخل ہوا تو اس کے پکئوں تلے جیسےزمین ہی نکل گئ ہو طیبہ کی لاش جو کے کافی برے طریقے سے مار کر رکھی ہوئ تھی ی ی ی یہ م م م میں نے کب کیا رات کو کیا ہوا تھا جب غصے سے میننے اسے جانے کے لیے کہا تھا اس کے بعد مجھے کچھ یاد کیوں نہیں آ رہا ہے میں نے کب اسے مار کر یہاں پھنکا مجھے کچھ نہیں پتا شدید

کنفیوزن میں پڑا فاران اپنے سر پر ہاتھ رکھے طیبہ کی لاش کو دیکھ سوچے جائے

شاید میں نے نا کیا ہو میرے کسی بوڈی گاڈر نے تو نہیں اسے مار دیا کیونکی کل میں نے خود سے اور لاریب سے وعدہ ککا تھا کی کوئ بھی ایسا کام نہیں کرو گا پھر کیسے میں ہسے مار سکتا ہو بھاگ کر فاران باہر آیا اور سبھی بوڈی گاڈز کو اکٹھا کر ان سب سے پوچھنے لگا تم لوگوں نے کیا کل طیبہ کو م م مار دیا فاران کی پیشانی پر پسینہ آئے جا رہا تھا جسے بار بار وہ پونچھ رہا تھا سر آپ کی

اجازت کے بغیر تو ہم ایک چونٹی کو بھی نہیں مار سکتے

کسی لڑکی کو مارنا تو بہت دور کی بات ہے تو پھر کیا

واقعے میں میں نے پھر سے کسی کا قتل کر دیا ایسا کیسے

کر سکتا ہو میں اگر لو کو پتا چلا تو کتنی نفرت کرے گی

مجھ سے د د د دیکھو وہاں ریڈ روم میں لاش پڑی ہے اسے

ٹھیکانے لگا دو کسی کو پتا نہیں چلنا چاہئے ٹھیک ہے

کاپتے ہوئے لفظوں کو کھاتے ہوئے فاران بوڈی گاڈرز سے

کہے جا رہا تھا اوکے سر کہہ وہ وہاں سے چلے گئے اور

فاران بھی واپس گھر آ گیا اور پانی کا گلاس اٹھائے پینے

لگا کل میں ہوش میں نہیں تھا تو قتل کر دیا ایسے تو جب

بھی میں ہوش میں نہیں ہو گا تو کسی کا بھی قتل کر دو ایسا

کیسے کر سکتا ہو میں تبھی لاریب پیچھے سے آ کر فاران کو گلے لگا لیا کیا کر سکتے ہے آپ کیا بولے جا رہے ہے لو و و وہ کچھ نہیں میں تو بس ایسے ہی بولے جا رہا تھا تم بتاؤ کیا کر رہی تھی میں میں میں ہاں میں اپنے شوہر کی تفتیش کر رہی تھی کی وہ کس قسم کے انسان ہے تف تفتیش کیا کہہ رہی ہو لو تمہیں کیا مجھ پر شک ہے فاران کیا ہوا ہے اپنی حالت تو دیکھے طبیعت تو ٹھیک ہے آپ کی کیا بات ہے مجھے تو بتائے لو کچھ نہیں تم یہاں پر بیٹھوں لاریب کو کرسی پر بیٹھ فاران زمین پر بیٹھ لاریب کا ہاتھ پکڑ اس سے کہنے لگا لو تمہیں مجھ پر کتنا بھروسہ ہے فاران یہ کیسا سوال ہے لو پلیز بتاؤ نا تمہیں مجھ پر کتنا

بھروسہ ہے فاران خود سے بھی زیادہ پلیز اب بتائے کی کیا بات ہے آپ ایسے کیوں ری اکٹ کر رہے ہے اب مجھے فکر ہو رہی ہے لو تو بتاؤ کی کیا میں ایسا کوئ بھی کام کر سکتا ہو جو غلط ہو سارے ثبوت میرے خلاف ہو لیکن تم کیا کہو گی اس معملے میں کی کیا واقعے میں وہ میں نے کیا ہے کونسا کام کیا بول رہے ہے آپ مجھے سہی سے بات بتائے کی کیا بات ہے لو بس ہاں یا نا میں جواب دو کیونکی مجھے ساری دنیا میں کسی کی بھی کوئ پرواہ نہیں وہ میرے بارے میں کیا سوچتے ہے اور کیا چاہتے ہے مجھے صرف اور صرف تمہاری ہر بات سے فرق پڑتا ہے اب بتاؤ کی تمہیں مجھ پر کتنا بھروسہ ہے فاران خود

سے بھی زیادہ آپ کیا سوچتے ہے اور کیا کرتے ہے

میرے دل کو خود ہی پتا چل جاتا ہے اور اب اس وقت بہت

تیزی سے میرا دل دھڑک رہا ہے جیسے ڈرا ہوا ہو کیونکی

آپ فکر مند ہوئے ہوئے ہے فاران جو بھی بات ہو جو ہونی

تھی ہو گئ اب اس بات کو لے کر آپ پلیز ایسے فکر مند نا

ہو مجھے ٹینشن ہوتی ہے لو اگر کبھی تمہیں میرے بارے

میں کوئ بھی ایسی ویسی بات پتا چلے جو کے بہت بڑی

ہو تو کیا تب بھی تمہارے یہ الفاظ ہو گے میرے بارے میں

فاران میری محبت آپ کے لیے اور آپ کے بارے میں

میری سوچ بدلنے نہیں والی ہاں لیکن اس میں آہستہ آہستہ

اضافہ ضرور ہونے والا ہے اب یہ سب باتیں چھوڑے اور

اپنی حالت کو ٹھیک کرے بلکل آپ ایسے دیکھائ دے رہے ہے جیسے کسی بچے کے ہاتھ سے اپنی امی کا جہیز والا گلاس ٹوٹ گیا ہے لاریب کی بات پر فاران ہلکا کا مسکرا دیا فاران کو لاریب کی باتیں سے کافی حد تک تسلی اور حوصلہ ملا تھا اتنا مجھے خود پر یقین نہیں ہے جتنا مجھ پر میری لو کو ہے دل ہی دل میں فاران اللہ کا شکر ادا کر رہا تھا کی لو اس کی لائف پاٹنر ہے تبھی لاریب نے فاران سے کہا اب اٹھے آج ایسے کرتے ہے کی کوئ اچھی سی فلم دیکھتے ہے جس سے آپ کا اور میرا موڈ فرش ہو جائے آپ کو پتا ہے جب سے بابا ہمیں چھوڑ کر چلے گئے تھے میں نے کبھی ٹی وی تک بھی نہیں دیکھا تھا کیونکی اتنا

ٹائم ہی نہیں ملتا تھا آج اتنے عرصے بعد کوئ فلم دیکھو گی میں لو تو پہلے بتاتا صبح شام فلمز کی لائنے لگا دیتا اب بتاؤ فلم کونسی دیکھو گی لولی وڈ کی بولی وڈ کی یا ہولی وڈ کی آپ کونسی سی دیکھتے ہے میں تو افکورس ہولی وڈ کی ہی فلمز دیکھتا ہو تو پھر میں بھی وہی دیکھو گی جو آپ کی سب سے زیادہ فیورٹ ہو گی اوکے تو پھر میری تو ایک ہی فیورٹ ہے کونسی صوفے پر بیٹھتے ہوئے لاریب نے پوچھا ففٹی شیڈز اوف ڈارک وہ کونسی ہے کوئ ڈرائونی فلم ہے ڈرائونی نہیں ہاں بہت اچھی اور خاص ہے کافی نالج ملتی ہے شادی شدہ حضرات کو اچھا جی تو لگا کر دیکھائ اپنی اس فلم کو مووی سٹارٹ ہو گئ

لاریب بہت دلچسپی کے ساتھ فلم دیکھ رہی تھی تبھی

اچانک سے کافی رومنٹک سین آ گئ لاریب نے اپنی

آنکھوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا فاران جی یہ کیا ہے لو

رومنس کرنے کی ٹپس ہے فاران کٹ کرے اس سین کو لو

پلیز دیکھو نا ہم بھی ایسے کرے گے بلکی ایسے کرتے ہے

کی اپنی فلم ہم خود بناتے ہے جیسے اس میں تم ہیروئن

جوب کرنے آفس آتی ہے ویسے ہی تم بھی میری سیکٹری

بنو میں تمہارا بوس اسے ہم شوٹ بھی کرے گے یس فاران

میری بات تو سنے شوٹ سے یاد آیا مجھے آپ نے کیمرے

لگائے ہوئے ہے روم میں دس از ریلی ناٹ فیئر فاران لو وہ

تب لگائے تھے کی تم بھاگ نا جاؤ اس لیے میں ہر وقت تم

پر نظر رکھ سکو او ہاں تبھی فاران کے دماغ میں ایک بات آئ لو تم روم میں چلو میں ابھی آتا ہو وہ تھوڑا سا کام ہے فاران چھوڑے کاموں کو روم میں چلتے ہے لو بس دو منٹ میں ابھی آیا لاریب کو کمرے میں بیجھ فاران سٹول پر کھڑا ہو کر ہال میں لگے کمیرے کو اتارنے لگا کمیرا اتارتے ہی جلدی سے فاران نے یو ایس بی لپ ٹاپ میں لگا کو ویڈیو چیک کرنی چاہیں کی اس میں تو سب دیکھ جاۓ گا کی کس نے مارا ہے اس طیبہ کو کیا وہ واقعے میں میں ہی تھا لیکن جب فاران نے فوٹیج چلائ تو صرف چھت دیکھائ دے رہی تھی کیونکی کمیرا اوپر کی طرف تھا اس سے تھوڑا بیک جا کر فاران نے دیکھا تو طیبہ دیکھائ دے رہی

تھی جو کے کمیرے کے پاس کتاب کو اٹھا رہی تھی اس لیے غلطی سے کیمرا اوپر کی طرف ہو گیا شٹ یاررررر یہ پاگل عورت وہاں کرنے کیا گئ تھی جو اتنے عرصے سے لگا کیمرا ہلا دیا ورنہ ابھی مجھے پتا چل جانا تھا ساری کنفیوزن ابھی دور ہو جانی تھی خیر فاران کوئ بات نہیں میں پتا لگا کر ہی رہو گا خود کو تسلی دے کر فاران کمرے میں چلا گیا لیکن تب تک لاریب سو چکی تھی یارر لگتا ہے کافی لیٹ ہو گئ مجھے فاران تو کیوں اس چکروں میں پڑ لو کو ٹائم نہیں نے پا رہا جس نے بھی مارا ہو اس کو چاہیں وہ میں ہی کیوں نا ہو اس میں بھی میری کوئ غلطی نہیں ہے ہوش میں نہیں تھا میں فاران اب اس واقعے کو

بھول کر تو آگے بڑ اب میں ہمیشہ ہوش میں رہو گا اور کبھی بھی ان سب کاموں کے بارے میں سوچوں گا بھی نہیں اوکے خود کو سمجھا بجھا کر فاران بھی لاریب کے ساتھ لیٹ کر سو گیا صبح فاران سویا ہوا تھا تبھی لاریب نہا کر گیلے بالوں کو لیے لاریب فاران کے پاس آ کر فاران کو جگانے لگی فاران جی اٹھ جائے بہت لیٹ ہو گئ ہے اتنی دیر تک سوتے نہیں لو پلیز سونے دو اور ویسے بھی میں تو تم سے ناراض ہو رات کو کہا تھا نا کی ہم ایکٹنگ کرے گے او ہو ناراض تو مجھے ہونا چاہئے اتنے لیٹ تک میری سوتن اس لپ ٹاپ کے ساتھ کون جوڑا ہوا تھا ہاں تو میں کام ہی کر رہا تھا لیکن پھر فری ہو کر جب میں گیا تو تم

سوئ ہوئ تھی دس از ریلی ناٹ فیئر تو کیا ہو گیا میننے

کونسا آپ کو چھوڑ کے بھاگ جانا ہے جو کام کل نا ہو سکا

وہ آج کر لے گے تو ابھی کر لے فورن سے بیڈسے اٹھ

بیٹھتے ہوئے فاران نے کہا تبھیلاریب نے فاران کے سر پر

اپنے انگلی سے پیچھے کی طرف دکھا دیتے ہوئے کہا ان

کاموں کے لیے بہت جلدی تیار ہو جاتے ہے ابھی نہیں ابھی

اٹھے تیار ہو کر آفس جائے کام بھی لائف میں بہت

امپورٹنٹ ہوتا ہے اور جب شام کو آپ آئے گے تو پھر آپ

کی ہی مرضی چلے گی بس ہائے خیر بیگم نے آڈر دے دیا

ہے ماننا تو پڑے گا آپ جائے میں خود ناشتہ بناتی ہو آج

اوکے کہہ فاران باتھ میں چلا گیا لاریب کچن میں کھانا بنا

رہی تھی تبھی فاران آہستہ آہستہ قدم بڑھاتا ہوا لاریب کو پیچھے سے پکڑ لاریب کے کاندھے پر کس کر دی فاران آپ آ گئے لیکن ابھی ناشتہ تو نہیں بنا لو بہت بھوک لگی ہے مجھے فاران تو آپ ایسے کرے کی یہ بسکٹ کھا لے تب تک جار کے ڈھکن کو کھول لاریب نے فاران کو بسکٹ کھانے کے لیے کہا لو اکیلے تھوڑی نا میں کھاؤ گا تو سارے محلے کو بلا لے بسکٹ ہی تو ہے تم بھی ساتھ کھاؤ کیونکی میرے ہر چیز پر تمہارا آدھا حق ہے لاؤک اس بسکٹ پر بھی بسکٹ کو منہ میں پکڑ فاران لاریب کو اسے کھانے کا اشارہ کرنے لگا فاران آپ کے دماغ میں ایسی آونٹ پٹانگ باتیں ہی صرف چلتی رہتی ہے ہاں کل تم

نے دیکھا نہیں میں تو فلمز بھی صرف ایسی ہی دیکھتا ہو

تاقی یو نو آئڈیا مجھے مل سکے اب آئو بھی ادھر ایک

مرتبہ پھر سے آدھا بسکٹ منہ میں پیڑے لاریب کو کمر

سے پکڑ اپنے قریب کرتے ہوئے فاران نے اسے کھانے

کے لیے کہا لاریب بھی مسکراتے ہوئے اس آدھے بسکٹ

کو کھانے لگی تبھی ہونٹوں کے ساتھ ہونٹ ٹکرائے اور وہ

آدھا بسکٹ توڑ کر چباتے ہوئے لاریب نے کہا اب بس اب

خاموشی سے بیٹھے رہے اور مجھے کام کرنے دے اوکے

اوکے لاریب سیلڈ کاٹنے میں مصروف تھی تب فاران نے

پیچھے سے لاریب کو مضبوطی سے پکڑ لیا اور کان کے

پاس آ کر کہنے لگا میں بھی ساتھ کٹوا دو لاریب کے دونوں

ہاتھوں کو پکڑ سلاد کاٹتے ہوئے فاران کبھی لاریب کی گردن پر تو کبھی رخسار پر کس کر رہا تھا تبھی لاریب نے فاران کو پیچھے کرتے ہوئے کہا لگتا ہے کچھ زیادہ ہی آپ کو رومنس کے کیڑے ستا رہے ہے ہاں یاررر بہت تو پھر آپ ایسے کرے کی خاموشی سے بیٹھ جائے ورنہ آپ کو کھانا بھی نہیں ملے گا اب یہ برتن اٹھا کر باہر ٹیبل پر رکھے توبہ توبہ اتنی سٹریکٹ وائف جو بچارے شوہر کو رومنس بھی نہیں کرنے دیتی اور کھانا نا دینے کی دھمکیاں بھی دیتی ہے فاران جی پلیز جائے نا ہاں ہاں جا رہا ہو کھانا میز پر لگائے فاران اور لاریب بیٹھے ناشتہ کرنے ہی لگے تھے تبھی باہر شور مچ گیا مجھے اندر جانے دو میں نے

پوچھنا ہے اس لاریب سے کی میری بچی کہا پر ہے طیبہ
کا باپ بوڈی گاڈرز سے اندر جانے کی ضد کر رہا تھا اب
یہکون آ گیا فاران اور لاریب اٹھ کر ابھی دروازے کے پاس
بھی نہیں گئے تھے تبھی طیبہ کا باپ اندر آ گیا لاریب کہا
ہے میری بچی یہی پر آئ تھی وہ انکل وہ تو کل کی گئ
ہوئ ہے واپس آپ کے پاس لو بھئ کہا سے چلی گئ ابھی
تک اس کا کچھ پتا نہیں چل رہا میں نے سوچا تیرے پاس
ہو گی لیکن وہ یہاں پر بھی نہیں ہے بتا کہا گئ میری بچی
انکل آپ فاران سے پوچھ لے ان کے سامنے وہ چلی گئ
تھی فاران اپنی نظریں نیچے کرتا ہاں کہنے لگا تبھی طیبہ
کا بال زبردستی گھر کے اندر گھس طیبہ کو آوازیں دیتا ہوا

تلاش کرنے لگا جب جس کمرے میں طیبہ ٹہری تھی وہاں پر گیا تو طیبہ کی پوٹلی وہی پر ہی پڑی تھی بس مل گیا مجھے ثبوت اب چپ چاپ سے بتا دو تم دونوں نے میری بچی کے ساتھ کیا کیا ہے بول غصے سے لاریب کی طرف دیکھتا ہوا طبیہ کے باپ نے کہا انکل ہم نے اس کے ساتھ کیا کرنا خود اپنی مرضی سے رات کو چلی گئ واپس یہ شاید یہی پر ہی بھول گئ ہو مجھے نہیں لگتا جیسے تیری ماں پاگل ہے ویسی ہی تو بھی پاگل ہے اب چپ چاپ سے بتا ورنہ تیری جان لے لو گا میں طیبہ کے باپ کو لاریب پر یوں غصہ کرتا دیکھ فاران اپنا آپا کھو بیٹھا اس لیے گیرے بان سے پکڑ غصے سے کہا تیری ہمت کیسے ہوئے

میری لو کے ساتھ اس طریقے سے بات بھی کرنے کی

تیری بیٹی کو سپیشل لو نے انوٹیشن دے کر نہیں بلایا تھا

خود ہی زبردستی آئ تھی اور خود ہی دفعہ بھی ہو گئ اب

یہاں سے کس کے پاس گئ ہمیں نہیں پتا سچ پوچھو تو

شادی کر دیتے اس کی شوہر کی بھوکی ہوئ پڑی تھی اس

لیے بھاگ گئ ہو گی کسی کے ساتھ فاران بس کرے لاریب

فاران کو روکے جا رہی تھی کی وہ خالو کا گیرے بان

چھوڑ دے لیکن فاران نے گیرے بان سے پکڑ کر کھیچتے

ہوئے اسے گھر سے باہر پھینک دیا دفعہ ہو جاؤ اور

دوبارہ اپنی شکل بھی مت دیکھانا مجھے چھوڑو گا نہیں تم

لوگوں کو پولیس کے پاس جاؤ گا میں جس کے پاس جانا

ہے جاؤ مجھے کسی کا بھی ڈر نہیں غصے سے کہتا

فاران واپس گھر آ گیا فاران آپ نے اتنا غصہ کیوں کیا طیبہ

سچ میں پتا نہیں کہا چلی گئ ہے باپ ہے فکر تو ہو گی نا

بکواس ہے سارے پیسے بٹورنے کے ابھی اسے میں ایک

کروڑ دے دیتا ساری بیٹی کی محبت ختم ہو جانی تھی تم

چھوڑو ان سب باتوں کو آؤ ناشتہ کرتے ہے سارا موڈ

خراب کر دیا فاران لاریب کو تو تسلی دے چکا تھا لیکن

خود کو سمجھانا اس کے لیے کافی مشکل ثابت ہو رہا تھا

اچھا پھر لو میں آفس چلتا ہو تم کسی بھی بات کو نہیں

سوچو گی ٹھیک ہے اور نا ہی تم نے سیڈ ہونا ہے جی

فاران آپ جائے فاران اپنے آفس چلا گیا اور لاریب برتن

سمیٹنے لگی فاران آفس میں بیٹھا اسی بارے میں سوچے جائے اگر لو کو پتا چل گیا کی اس کی کزن کو میں نے مارا ہے تو کیا سوچے گی میرے بارے میں اب وہ پولیس سٹیشن جا کر رپورٹ درج کروائے گا تو پولیس کو تو پہلے مجھ پر ہی شک ہے پتانہیں کیوں میری لائف میں سکون کیوں نہیں ہے کوئ نا کوئ ٹینشن جوڑی ہی رہنے ہے میرے ساتھ بس میرے ساتھ جو بھی ہو لیکن لو مجھ سے کبھی بھی ان باتوں کی وجہ سے دور نہکں ہونی چاہئے ایسا کرتا ہو کی لو کے لیے کوئ گفٹ لے چلتا ہو جس سے لو کا دھیان ہی اس کی طرف نا جائے شام کو فاران لاریب کے لیے گفٹ خرید کر گھر آ گیا لاریب صوفف پر بیٹھی کتاب پڑھ رہی

تھی تبھی فاران آہستہ آہستہ قدم بڑھاتا ہوا لاریب کی آنکھوں پر ہاتھ رکھتا ہوا پوچھنے لگا بتاؤ لو کی کون ہو میں آ آ آ زین نہیں نہیں نہیں کامران بلکی وہ بھی نہیں ہاں ارہم ہو تم تبھی غصے سے لاریب کے سامنے جا کر فاران نے لاریب سے پوچھا یہ سب کون ہے جن کے ابھی ابھی نام لیے تم نے فاران میرے بوائے فرینڈ اور کون پرانے بوائے فرینڈ کیا لو تمہارے بوائے فرینڈز بھی تھے کہہ دو یہ جھوٹ ہے صوفے پر بیٹھتے ہوئے فکر مندی سے فاران نے کہا کیا جھوٹ ہے جو سچ ہے میرے کہنے سے جھوٹ تھوڑی نا ہو جائے گا لو تم ایسا کیسے کر سکتی ہو مجھے اتنا بڑا دھوکا دیا تم نے میں نے تو سوچا کی کی تمہاری

پہلی اور آخری محبت میں ہو کہا پر رہتے ہے یہ لوگ جان

لے لو گا ان کی فاران فاران کیا ہو گیا ہے آپکو کیا میں

ایسی دیکھائ دیتی ہو کبھی کسی لڑکے کو میں نے غور

سے بھی نہیں دیکھا تو یہ بوائے فرینڈ بنانا تو دور کی بات

ہے شکر ہے یارر ورنہ ہارٹ اٹیک آنے والے تھا مجھے

بلکل پاگل ہے آپ کا سوال دیکھا کیسا تھا کی لو بتائو اب

مجھے دنیا میں آپکے علاوہ اور کون لو کہتا ہے اب بتائے

آپ کی یہ آپکے ہاتھ میں کیا ہے یہ یہ میری لو کے لیے

گفٹ گفٹ کیا ہے کھول کر دیکھائے نا کمرے میں آئو پھر

دیکھائو گا فاران شرارتی پہلے کھانا تو کھا لے تھک ہار

کر آتے ہے پھر بھی آپکی یہ باتیں نہیں ختم ہوتی اچھا

ٹھیک ہے جلدی جلدی سے کھانا کھیلا دو پھر جلدی سے روم میں چلے جذباتی جا کر آپ فرش تو ہو جائے ہاں میں آ رہا ہو تب تک تم کھانا لگا لو ٹھیک ہے فاران کپڑے وغیرہ چینج کر کے آ گیا اور دونوں مل کر کھانا کھانے لگے تبھی فاران نے لاریب سے کہا اب چلو روم میں اچھا نا برتن تو رکھنے دے وہ بعد میں ملازم اٹھا لے گے تم چلو اور ہاتھ کھنچ کر فاران لاریب کو روم میں لے گیا لو جو کل میں نے کہا تھا تم سے کی ہم مووی کی طرح سین بنائے گے تو بس وہی کرنا شروع کرتے ہے فاران ایکٹنگ بلکل بھی نہیں آتی تو کیسے میں کرو گی یہ ڈرامہ لو ناومل لکھ کی طرح کی ری اکٹ کرنے ہے تمہیں جیسے تم میری

سیکٹری ہو اور رات ہو چکی ہے تبھی فائل دینے کے لیے میرے آفس آئ فاران یہ سب کیا ہے لو بہت مزہ آئے گا پلیز جائو کرو بھی ہاں لیکن پہلے یہ رہا تمہارا گفٹ چونکی سیکٹریاں کافی ہاٹ قسم کی ہوتی ہے تو تم بھی یہ والے کپڑے پہنو فاران یہ کپڑے کہا سے ہے صرف جالی ہے ہاں تو جالی والی نائٹی ہے جائو پہن کر آئو میں تب تک باس بنتا ہو ٹھیک ہے کہہ کر لاریب باتھ میں جا وہ نائٹی پہن کر آ گئ جو صرف جالی تھی ہر چیز اس سے بظاہر صاف دیکھائ دے رہی تھی فاران لو کو دیکھ اٹھ کھڑا ہوا ہیلو سر یہ آپ کی فائل میں گھر چلتی ہو اب مس لاریب کافی رات ہو چکی ہے تو اتنی رات کو اتنی ہاٹ لڑکی

اکیلے گھر کیسے جا سکتی ہے اگر کوئ انہونی ہو گئ تو

لاریب فاران کی باتیں سن اسے جائے کیا مس لاریب آپ کو

ہسی کیوں آ رہی ہے فاران سیریس ہو کر اکٹنگ کر رہا تھا

سر تو پھر میں یہی پر ہی روک جاتی ہو یہاں اگر آپکو

احتراظ نا ہو تو مجھے کوئ پروبل نہیں ہے جی ٹھیک ہے

کہہ لاریب بیڈ پر بیٹھ گئ تبھی فاران بھی ساتھ آ کر بیٹھ گیا

اور لاریب کے تھائے پر ہاتھ رکھ لاریب سے کہنے لگا

دیکھے لاریب ایک مرد اور عورت رات کے وقت ایک

ساتھ بنا کچھ کیے نہیں رہ سکتے اور سب سے بڑھ کر اگر

اس لیڈی نے ایسے کپڑے پہنے ہو تو اتنا کہتے ہی تبھی

فاران نے لاریب کے ہونٹوں کو اپنے ہونٹوں میں قید کیے

کس کرنے لگا تبھی لاریب نے فاران کو پیچھے کر کھڑے ہوتے کہا آپکو شرم نہیں آتی نو مجھ شرم بلکل نہیں آتی اور لاریب کو بیڈ پر گرا اپنے شرٹ اتارنے لگا پلیز کوئ تو میری مدد کرو یہاں کوئ تمہاری آواز نہیں سنے گا اتنا کہتے ہی دونوں ہسنے لگے فاران اب بس بہت ہو گئ اکٹنگ سہی کہا لو بہت ہو گئ ایکنٹگ کیونکی تمہیں دیکھ دیکھ مجھ سے اور صبر بھی نہیں ہو رہا اور فاران لاریب پر جھک دانتوں کی مدد سے نائٹی کو کاندھے سے نیچے کر اتارنے لگا لاریب فاران کی اس حرکت پر مسکرانے لگی تبھی نائٹی نیچے کرتے ہی فاران لاریب کے سینے پر کس کرتا ہو ابھاروں کی طرف بڑھ وہاں پر بھی اپنی محبت

کے لمس چھوڑنے لگا کبھی فاران کس کرے تو کبھی

ہلکے سے کاٹے جس پر لاریب بہت بے چین ہو رہی تھی

جس کا اندازہ اس کی تیز تیز سانسوں سے لیا جا سکتا تھا

تبھی فاران اپنے پاؤں کو لاریب کی ٹانگوں پر پھیرے جا

رہا تھا تبھی اچانک سے لاریب کو سیدھا کر فاران اس پر

جھک شدتیں دیکھانا شروع ہو گیا جس سے لاریب نے بھی

فاران کی کمر پر اپنے ناخن گاڑھ لیے تبھی لاریب کو

ہاتھوں کو پکڑ فاران نے سرہانے کے ساتھ لگا اپنی شدتوں

کو اضافہ کر دیا تبھی اچانک سے ان کے روم کا دروازہ

زور زور سے کھڑکنے لگا فاران اور لاریب چونک گئے

کی اس وقت ان کے کمرے کا دروازہ کس نے کھڑکا دیا

فاران جلدی سے کھڑا ہو گیا اور غصے سے پوچھا کون سر وہ باہر کوئ میڈم آئ ہوئ ہے کہہ رہی ہے کی فاران سے ملنا ہے لڑکی اس ٹائم کونسی آ گئ جو مجھ سے ملنا ہے اچھا انہیں بیٹھاؤ میں آتا ہو اوکے سر کہہ وہ وہاں سے چلا گیا فاران اس ٹائم کونسی لڑکی آ گئ پتا نہیں لو جو بھی ہے مصیبت ہی ہے جو کے یوں اچانک ڈسٹرب کر دیا ابھی تو شروعات ہوئ تھی ہماری اب واپس آ کر وہی سے ہی شروعات کرتے ہے فاران جا کر دیکھ تو لے کون ہے

فاران نے کپڑے پہن کمرے سے باہر چلا گیا لاریب وہی پر ہی لیٹی فاران کے آنے کا انتظار کرنے لگی فاران جب باہر آیا تو کسی۔نے۔زور سے فاران کو گلے لگا لیا غصے سے

فاران نے اس لڑکی کو پیچھے کر کے دیکھا تو حیران رہ گیا ارم تم یہاں کیا کر رہی ہو واہ میرے ہیرو پہچان لیا مجھے بس تم سے ملنے آ گئ تم سے پہلے میں اپنے سبھی کالج کے دوستوں سے مل آئ ہو لاسٹ میں سوچا کی ہمارے کالج کے سب سے ہینڈسم بندے سے تو مل لو پھر واپس مجھے نیویارک جانا ہے یاررر تو تو اور زیادہ ہینڈسم اور ہوٹ ہو چکا ہے یارر بس کر دے تجھے تو ہمیشہ سے ہی میں ہینڈسم لگتا رہا ہو یاررررر سارے دوست ہمارے شادیاں وادیاں کر کف سیٹل بھی ہو گئے ہے بچے سچے سب ہو گئے سب کے اور تو بتا تو نے شادی کر لی ہاں بہت ہی پیاری لڑکی سے او ہو تبھی میں کہو یہ لپ

سٹک کانشان کہا سے آیافاران کی گردن پر لگی لپ سٹک کو ٹچ کرتے ہوئے ارم نے کہا ارم ایسا کچھ نہیں ہے اچھا تو یہ تیری تیز تیز سانسیں کیا کہہ رہی ہے جیسا بہت تھکا ہو ارم کیا ہو گیا ہے میری بیوی تو بچاری بیمار ہے اس کی خدمت کر رہا تھا میں تو بتا نا تو نے کر لی شادی کیا تیری بیوی بیمار ہے چل میں ہی اس سے مل آتی ہو دیکھو تو سہی ہے کون وہ لکی گرل فاران ڈر گیا کی اگر ارم نے لو کو ایسی حالت میں دیکھ لیا تو کیا سوچے گی دروازہ کھول ارم ڈائریکٹ کمرے محں گھوس گئ ارم کو دیکھ جلدی سے لاریب نے کمفرٹر اچھے طریقے سے لپیٹ لیا تبھی فاران نے کہا لو کیسی طبعیت ہے اب اگر ٹھیک نہیں

ہو رہی تو ڈاکٹر کو بلا لو ن ن نہیں فاران میں بس ٹھیک ہی ہو لیکن یہ کون ہے لو یہ میری کالج کی فرینڈ ہے ملنے آئ ہے فاران بیوی کے سامنے جھوٹ سچ بتاؤ نا لو میں اس کی گرل فرینڈ ہو کالج ٹائم کی یہ جو اب تمہارا شوہر ہے کالج کیسبھیلڑکیوں کا تب کرش ہوا کرتا تھا لیکن لکیلی تب گرل فرینڈ صرف میں تھی اس کی بٹ مجھ سے بھی زیادہ لکی تم ہو جو ساری زندگی کے لیے بیوی بن چکی ہو ایسے لیٹی کیوں ہوئ ہو یارر گلے تو ملو نہیں نہیں نہیں وہ اکچلی مجھ سے اٹھا بھی نہیں جا ارم پاس آ کر لاریب کو گلے لگانے لگی تبھی چیختے ہوئے لاریب نے کہا او اچھا یہ نائٹی زمین پر کیوں گری ہوئ ہے لاریب کی نائٹی کو

اٹھائے ارم دیکھنے لگی یہ بہت پرانی گری ہوئ ہے فاران

بس بس رہنے دو بہت اچھے طریقے سے جانتی ہو تمہیں

فاران کو کہنی مار ارم چیڑانے لگی ارم کبھی بھی شروع

ہو جاتی ہو نا تم تبھی لاریب نے کہا تمہاری شادی ہو گئ

کہا یاررر میں سبھی دوست سیٹل ہو گئے لیکن وہ کہتے ہے

نا کی کئ مرتبہ کسی کے زندگی سے چلے جانے سے

زندگی وہی پر ہی تھم سی جاتی ہے میرے ساتھ بھی کچھ

ایسا ہی ہوا فاران کی صرف دیکھتے ہوئے ارم نے کہا جس

پر لاریب کو کافی برا لگ رہا تھا کی ارم یوں فاران کے

ساتھ اتنا فرینک کیوں ہو رہی ہے اچھا پھر ارم باہر چلو نا

کیونکی دو چار دن تو کہی پر ہی روکو گی ہاں ایک دن

پھر چلی جاؤ گی ہاں تو جا کر آرام تو کر لو کمرہ دیکھا

دیتا ہو تمہیں ٹھیک ہے چل لیکن یاررر بھوک بھی بہت

لگی ہے اپنے ہاتھ کا بنا وہ چیزی املیٹ کھیلا دے ترس گئ

ہے میری زبان تیرے ہاتھ کا کھانا کھانے کو ٹھیک ہے لاتا

ہو اب لو کو سونے دو اور باہر چلو دروازہ لگا کر فاران

ارم کو باہر لے گیا لاریب اٹھ کر تبھی بیٹھ خود سے

بڑبڑانے لگی گرل فرینڈ بھی تھی فاران جی کی مطلب کی

میں تو تیسرے نمبر والی ہو لڑکی فاران جی کی زندگی میں

آنے والی یا پھرشپتا نہیں کتنے کے نمبر والی پتا نہیں اب

باہر کیا کر رہے ہو گے مجھے تو چھوڑ کر چلے گئے

فاران جی بے چینی سے فاران کا انتظار کرتی ہوئ لاریب

کمرے میں بیٹھی رہی لیکن فاران کافی دیر ہونے کے باوجود بھی نا آیا تب نہا دھو کر فرش ہو لاریب کمرے سے باہر نکلی تو سامنے فاران اور ارم صوفے پر ہی سوئے ہوئے تھے اور ٹی وی پر فلم چلے جا رہی تھی اپنی بیوی کو اکیلا چھوڑ یہاں پر سوئے ہوئے ہے بھئ پرانی محبت لائف میں ایک مرتبہ پھر جو واپس آ گئ اب ایسے ہی کرنا تبھی جان بوجھ کر زور زور سے شور کرنے کی وجہ سے فاران کی آنکھ کھل گئ لو تم باہر کب آئ جب آپ اپنی گرل فرینڈ کے ساتھ سوئے ہوئے تھے لو پلیز میری بات سنو لاریب کو کچن میں لے جا کر کہنے لگا لو مانتا ہو تب جوان ہوا تھا نیا نیا اس لیے غلطی ہو گئ بٹ وہ ریلیشن

صرف کالج تک کا ہی تھا بعد میں نا ہم کبھی ملے نا کبھی کوئ کنٹیکٹ ہوا بچاری اب سبھی دوستوں سے ملنے آئ صبح چلی جائے گی پتا نہیں کیا کیا کرتے ہو گے آپ اس کے ساتھ تب مجھے تو سوچ کر بھی نفرت آ رہی ہے لو بتاؤ کی کیا کیا کرتا تھا میں نہیں مجھے نہیں سننا لو دیکھو تو سہی ادھر لاریب کے ہونٹوں پر کس کرتے ہوئے فاران نے کہا صرف ایک مرتبہ یہ ہوا تھا ہم میں اور کچھ نہیں سمجھی تم مجھے کیا پتا کونسا میں وہاں پر تھی لو تم سے میں جھوٹ نہیں بول سکتا پلیز بلیو می اچھا ٹھیک ہے لیکن جیسے وہ زیادہ ہی فرینک ہوتی ہے ویسے آپ نہیں ہو گے اس کے ساتھ ٹھیک ہے بابا بس اب نارضگی کو چھوڑ

کر ناشتہ بنا دو میں اسے بھی جگا دیتا ہو ٹھیک ہے کہہ

ہلکی سی مسکراہٹ چہرے پر لائے لاریب ناشتہ بنانے لگی

فاران ارم کے پاس جا کر اسے جگانے لگا ارم اٹھ کر فرش

ہو جاؤ ناشتہ بن رہا ہے کیا ناشتہ بن رہا ہے کون بنا رہا

ہے افکورس میری بیوی وہ تو بیمار تھی اب ٹھیک ہو گئ

ہے اب چلو بھی ہاں ٹھیک ہے چلتی ہو لیکن پلیز کافی تم

بناؤ ٹھیک ہے میں تب تک بنا لیتا ہو اب تم جاؤ اوکے

کہہ کر ارم کمرے کی طرف چلی گئ ناشتہ بنانے کے بعد

لاریب نے فاران سے کہا یہ ارم کہا گئ جا کر دیکھ لو تب

تک میں کافی بنا لو ٹھیک ہے کہہ لاریب کمرے میں گئ

تبھی سامنے ارم فاران کی شرٹ کو اپنے چہرے کے ساتھ

لگائے کھڑی تھی لاریب کو دیکھ شرٹ کو نیچے گرا دیا وہ اکچلی شرٹ پر کچھ لگا تھا وہ دیکھ رہی تھی محں اور ہاں اب سے یہ میری شرٹ ہے تمہیں پتا ہے لو کالج ٹائم میں میں ہمیشہ فاران کی شرٹ لے لیا کرتی تھی ناشتہ بن گیا ہے آ جاؤ غصے سے لاریب اتنا کہہ باہر آ گئ کیا ہوا لو یہ لو کافی مجھے نہیں پینی جا کر اپنی اس گرل فرینڈ کو پیلا دے لو کیا بات ہے اتنا غصہ توبہ توبہ تو اور کیا کرو دیکھے فاران مجھے اس لڑکی کے ارادے نیک نہیں لگ رہے اچھا تو کیا کر لے گی وہ کیا تمہارے شوہر کی عزت کو لوٹ لے گی اتنا کہتے ہی قہقہ لگا فاران ہنس پڑا تبھی ارم بھی وہاں پر آ گئ اور فاران کی کمر پر ہاتھ مارتے

ہوئے کہا کیا بات ہے جو اکیلے اکیلے ہنس رہے ہو کچھ نہیں بس یوں ہی چلو ناشتہ ٹھنڈا ہو جائے گا ہاں کھا لیتی ہو پہلے کافی تو پی لو ناشتہ کرتے ہوئے فاران نے لاریب سے کہا لو تم آج ارم کے ساتھ شہر گھوم آنا کیونکی میں تو آفس میۂ ہو گا تو ارم پیچھے سے بور نا ہو جائے تبھی فورن سے بات کاٹتے ہوئے ارم نے کہا مسٹر فاران میں بھی آپکے ساتھ چل رہی ہو آپکے آفس سمجھے آپ ارم وہاں جا تم بور ہو جاؤ گی لو کے ساتھ انجوائے کرو نا نہیں بور ہوتی بلکی سارے آفس میں دھوم مچا دو گی سمجھے اچھا ٹھیک ہے لے چلتا ہو فاران کے ہاں کرنے پر لاریب بڑی بڑی آنکھیں کر فاران کو دیکھنے لگی تب فاران نے کہا

اچھا پھر ہم چلتے ہے اور آنکھیں چراتا ہوا ارم کے ساتھ فاران گاڑی میں بیٹھ آفس کے لیے چلا گیا لاریب فکر مند ہو کر ادھر اُدھر پھر سوچے جائے کی کیا کررہے ہو گے وہ آفس میں فون کر کے دیکھتی ہو فون اٹھائے لاریب نے فاران کو کال کر دی تبھی فاران لے کال کاٹ دی پکا کچھ تو ان کے بیچ چل رہا ہے فاران کو ایک مرتبہ آنے دو پوچھ لو گی اچھے طریقے سے انہیں شام کو دروازے کے پاس کھڑے لاریب فاران کا انتظار کر رہی تھی تبھی گاڑی گھر کے اندر آ کر روکو جسے ارم چلا رہی تھی دونوں ہستے ہوئے گاڑی سے نکلے تبھی سامنے لاریب کو غصے میں دیکھ فاران کی ہسی دو منٹ میں اڑ گئ لو کیا ہوا آج

اپنے شوہر کو زیادہ مس کر رہی تھی ہاں کچھ زیادہ ہی تبھی کال کی لیکن شوہر نے کٹ کر دی وہ ہاں وہ ہم کھانا کھا رہے تھے تبھی ارم نے فون کاٹ دیا تھا فاران کی بات سن لاریب غصے سے اپنے روم میں چلی گئ ارم تم جا کر فرش ہو جاؤ اور خود فاران اپنے روم میں آ گیا کمرے میں آتے ہی لاریب غصے سے فاران کو باتیں سنانے لگی پرانی محبت کیا زیادہ پسند آ گئ ہے جو بہت خوش خوش پھر رہے ہے ایسی کیا خاص بات ہے اس میں اور اگر اتنی ہی پسند تھی تو مجھ سے کیوں شادی کی فاران پیچھے آہستہ آہستہ قدم بڑھا رہا تھا اور لاریب غصے سے باتیں سناتی ہوئ فاران کی طرف قدم بڑھا رہی تھی لیکن اچانک

سے فاران پیچھے پڑے صوفے پر گر گیا کیونکی وہ بہت ہوٹ ہے آجکل کی لڑکیوں جیسی ہے جو کے یوں نو کافی بوہڈ قسم کی ہوتی ہے نااسی وجہ سے لو تمہارا شوہر اس کی طرف کھینچا چلا جا رہا ہے تبھی لاریب فاران کی گود میں بیٹھ فاران کی شرٹ کے بٹنوں کو کھولنے لگی اور ساتھ ہی فاران کے ہونٹوں کو اپنے ہونٹوں میں قید کیئے سانسوں کا تبادلا کرنے لگے دو منٹ بعد فاران کے ہونٹوں کو چھوڑ کر لاریب نے فاران سے کہا اب بتائے میں کیا ان سے کم ہو وہ کیا ایسا انوکھا کام کرتی ہے اچھا سوری نا اور جیسا تم سوچ رہی ہو ویسا کچھ بھی نہیں ہے لو تم میری بیوی ہو اور وہ جسٹ فرینڈ جس نے آج رات چلے

جانا ہے واپس پھر کونسا کبھی ملاقات ہو گی تم اتنا

انسکیور کیوں فیل کر رہی ہو اور لو تم تم آجکل کی لڑکیوں

سے بھی بڑھ کر ہو اتنا تو خوش وہ بھی اپنے شوہروں کو

نہیں رکھتی جتنا کے تم کیونکی اپنی اکڑ میں رہتی ہے نا

وہ لیکن تم جب چاہوں میں تم راضی ہو یا نا ہو کبھی نا نہیں

کرتی اوکے تھنک یو شکر ہے تھوڑی قدر تو جاگی میری

لیکن اب سے میں بھی باقی سبھی کی طرح بن کر رہو گی

جوکے اپنے شوہروں کی کوئ بات نہیں مانتی او ریلی تو تم

میری بات اب سے نہیں مانا کرو گی اگر ایسا کر سکو تو

کر لینا کیونکی یہ بات تم نے خود مجھ سے کہی ہے کی

میری ٹچ ایسا ہے جو کےتمہارے اندر ایک عجیب قسم کی

لہر پیدا کر دیتا ہے بس سے تم خود کو روک نہیں پاتی

فاران بس کرے اوکے ٹھیک ہے اب اس لڑکی کو بائے کہہ

کر واپس بیجھے اس کے گھر ٹھیک ہے میری جان اور

کوئ حکم میں اسے ابھی بائے کر کے آتا ہو ٹھیک ہے میں

ویٹ کرو گی آپکا لو تم سو جاؤ کیونکی اس کیفلائٹ دو

بجے کی ہے تو تب تک وہ مجھ سے باتیں کر لے گی یا

ایسے کرو تم بھی آ جاؤ مل کر باتیں کرے گے نہیں رہنے

دے پھر پوری عمر مجھے اسی بات کے تانے دے گے کی

میں کتنی شکی ہو آپ جائے آج کی رات آپکو آپ کی

مرضی کرنے کے لیے میں نے دی بس تھنک یو سو مچ

اس بات کا بدلا آپکو بعد میں دو گا بس اب جائے بھی ہستے

ہوئے لاریب نے فاران کو جانے کے لیے کہا اور خود کااب
اٹھا کر پڑھنے لگی فاران ارم کے پاس گیا اور اس سے
کہنے لگا ابھی تک تیار نہیں ہوئ چلنا نہیں ہے کیا یا پھر
یہی پر ہی رہنے کا ارادہ ہے کاش فاران میں یہی پر ہی رہ
جاؤ تمہارے پاس ارم خیریت کچھ نہیں لاریب کہا پر ہے
وہ وہ تو بچاری آج جلدی ہی سو گئ او اچھا بہت پیاری ہے
وہ معصوم سی تم دونوں میں کافی گہری محبت ہے لو
میرج یا ارینج افکورس لو ارم اب تو بھی ایسا کر کی شادی
کر لے تجھے تو کوئ بھی مل جائے فاران مجھے کوئ بوی
نہیں چاہئے جس کی خواہش تھی وہ تو کسی اور کا ہو گیا
اب دل ہی مر سا گیا ہے بس جو زندگی ہے اکیلے گزار لو

گی ارم کیا ہو گیا ہے ایسی کیوں باتیں کر رہی ہو فاران ارم سے اس کے یوں اداس ہونے کی وجہ پوچھنے لگا تبھی ارم نے آگے بڑھ فاران کو کس کر دی فاران پہلے تو چونک گیا لیکن پھر ارم کو پیچھے کر غصے سے کہا ارم یہ کیا بتمیزی ہے فاران تمہیں معلوم ہے نا کی ہمیشہ سے ہی آئ لو یو لیکن تب بھیتم نے ہمارا رشتہ توڑا توا اور آج تو شاری شدہ ہو چکے ہو لیکن فاران ایک مرتبہ تم میرے جسم پر اپنی چاپ چھوڑ دو اس کے سہارے میں ساری زندگی گزار دو گی کیا پاگل ہو گئ ہو کیسی بہکی بہکی باتیں کر رہی ہو فاران ایک عورت ہونے کے ناطے میں خود تمہیں اجازت دے رہی ہو میرے جسم کو حاصل کرنے

کی دیکھو میں لاریب کو بھی نہیں بتاؤ گی کسیکو کچھ

پتانہیں چلے گا ویسے بھی میں نے تو دو بجے چلے جانا

ہے ابھی تین گھنٹے پڑے ہے پلیز پلیز فاران ارم میرے

جسم روح پر صرف اور میری لو کا حق ہے تو پھر تم

ایسی بےہودہبات کر بھی کیسے سکتی ہو تمہیں معلوم بھی

ہے کی تم کہہ کیا رہی ہو مجھے پتا ہے کی محں کیا کہہ

رہی ہو اور فاران میں اس بارے میں کسی کو بھی نہیں

بتاؤ گی پلیز اتنا میرے لیے کر دو پلیز ارم آئ ایم سوری

محں نہیں کر سکتا اور پلیز تم چلی جاؤ یہاں سے فاران

اتنا کہہ کر کمرے سے باہر جانے لگا تبھی فاران کو بازو

سے کھنچ اپنی طرف کرتے ہی ارم نے کس کر دی اور ساتھ ہی فاران کی شرٹ کے بٹنوں کو کھولنے لگی

پفاران نے تبھی کاندھوں سے پکڑ زور سے دکھا دیتے ہوئے ارم سے کہا ایک بار میں سمجھ نہیں آ رہی کی دفعہ ہو جاؤ تب کالج ٹائم تھا تو بس دوستی تھی ہم میں تب میں نے تمہارا ساتھ ایسا کچھ نہیں کیا تو اب جب میرے پاس میری بیوی ہے اس کے ساتھ دھوکا دے کر میں تمہارے ساتھ تعلق بنا لو ہر گز نہیں اس لیے میرا دماغ خراب کیے بغیر نکلو ابھی کے ابھی یہاں سے ورنہ ارم غصے سے

آنکھوں میں آنسو لائے بیگ اٹھا سے گھر سے باہر نکل گئ

فاران سر پکڑ بیٹھ گیا آجکل سبھی لڑکیاں میرے پیچھے

کیوں پڑ گئ ہے یاررر زندگی سکون کے ساتھ کاٹنے ہی

نہیں دینی مجھے میں لو کو دیکھتا ہو وہ سوئ کے نہیں

فاران جب روم میں گیا تو لاریب گہری نیند سوئ ہوئ تھی

شکر ہے لو سوئ ہوئ ہے خود بھی لائٹ اوف کر کے

فاران سو گیا آدھی رات کو ارم ائرپورٹ کے باہر بیٹھی

رو رہی تھی ایسے کونسے ہیرے موتی لگے ہوئے ہے اس

لو میں جو میری اتنی بے عزتی کر دی کیا مانگ رہی تھی

صرف اس کی تھوڑی سی محبت وہ بھی یہ ظالم آدمی نا

دے سکا تبھی سامنے سڑک پر ارم کی نظر گئ یہ فاران

کی گاڑی لگتا ہے اب گلٹ فیل ہوا ہو گا اور بھاگ کر ارم اس گاڑی کی طرف گئ ارم کے پاس جاتے ہی دروازہ کھل گیا ارم جلدی سے گاڑی میں بیٹھ گئ لیکن جب سائد پر اس نے مڑ کر دیکھا تو تم کہتے ہی اس گاڑی میں بیٹھے وجود نے ارم کے سر پر ہتھوڑے سے وار کر دیا اور گاڑی چلا کر لے جانے لگا ایک ویران جگہ گاڑی روک بالوں سے پکڑ کھنچتے ہوئے باہر نکال ہتھوڑوں سے وار کر جب تک ارم مر نا گئ مارتا رہا اور رہی پر پھینک پھر سے گاڑی چلا کر واپس گھر آ گیا گیٹ میں سے جب گھر کے اندر واپس گاڑی گئ تو چوکیدار نے سلام صاحب کہا جس پر کوئ بھی جواب نا ملنے پر گاڑی گیراج میں کھڑی کر دی

صبح فاران اٹھا اور لاریب کو سوتا دیکھ لاریب کے رخسار پر کس کرتا ہوا اسے جاگنے کا کہنے لگا لاریب نے کوشن اٹھا کر اپنے کان پر رکھ لیا مجھے سونے دے پلیز لو آجکل تم کچھ زیادہ ہی نہیں سونے لگی طبیعت تو ٹھیک ہے ماتھے پر ہاتھ رکھ فاران چیک کرنے لگا فاران میں بلکل ٹھیک ہو اور سکون جب زندگی میں ہو تو نیند زیادہ ہی آتی ہے او ہو لو تمہارا شوہر اب کیا بھوکا ہی چلا جائے آفس کیونکی میری زندگی میں سکون تھوڑی ہے مجھے تو کام پر جانا ہی ہے نا اب چلو جلدی سے اٹھ جاؤ کمفرٹر کو کھنچ کر فاران نے پیچھے کیا تبھی بیڈ پر مٹی پڑی تھی لو یہ شوق کب سے پال لیا فاران کون سا شوق

مٹی کھانےکا کیا میں کیوں کھاؤ گی مٹی ہاں بچپن میں ملتانی مٹی کھاتی تھی لیکن پھر امی نے ایک مرتبہ ایسا پیٹا کی دوبارہ ہمت ہی نا ہوئ مٹی کھانے کی یہ آپ ہی کے کام ہو گے کیا میں کب مٹی کھاتا ہو ہاں بچپن میں مٹی میں کھیلتا ضرور تھا لیکن کھاتا نہیں اچھا تو پھر یہ کس کا کام ہے فاران یہ آپ ہی کا کام ہے باہر سے گندے پاؤں لے کر آ جاتے ہے کہتی رہتی ہو نہا لیا کرے آفس سے واپس آ کر لیکن میری تو کوئ بات ماننی ہی نہیں ہوتی ہے لو میں پیدل تھوڑی جاتا ہو گاڑی میں گھر سے نکلنا پھر گاڑی سے نکل آفس چلے جانا کہی یہاں پر کوئ بھوت ووت تو نہیں آ گیا کیونکی میں نے سنا ہے جہاں پر بھی خوبصورت

لڑکیاں ہو جن آ ہی جاتے ہے لیکن مسٹر سن لو میری بات اگر میری لو کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی دیکھی تو میرا وہ روپ دیکھو گے جسے دیکھنے سے پہلے لوگ مر جانا پسند کرتے ہے واہ واہ کیا ڈائلگ مارا اب ہو گیا آپکا اب آپ کو لیٹ نہیں ہو رہی جائے جا کر فرش ہو میں باہر جا کر ملازمہ سے کہہ دیتی ہو کی وہ ناشتہ آج بنا دے اچھا ٹھیک ہے فاران باتھ میں چلا گیا اور لاریب بیڈ پر پڑی مٹی کو دیکھنے لگی پھر اسے جھاڑتے ہوئے کمرے سے باہر چلی گئ فاران فرش ہو کر جب باہر آیا تو ناشتہ کرنے کے لیے بیٹھ گیا تبھی فاران نے لاریب سے کہا لو تم نے کیا ناشتہ نہیں کرنا نہیں فاران آپکو کر لو میں بعد میں کھا لو

گی لو کیا بات ہے مجھے لگتا ہے تمہاری طبیعت ٹھیک

نہیں ہے فاران بس سر میں درد ہے اور کچھ نہیں لو ادھر

آؤ ہاتھ سے پکڑ کر فاران نے لاریب کو اپنی گود میں

بیٹھا دی لو میں ایسا کرتا ہو آج آفس نہیں جاتا اپنی بیگم کی

آج میں قدمت کرو گا فاران بڑے کام چور ہے آپ میں بلکل

ٹھیک ہو بس ریسٹ کی ضرورت ہے تو آپ جائے اور

مجھے آرام کرنے دے اچھا ہے چلا جاتا ہو لیکن کچھ کھا

تو لو نا بریڈ اٹھا کر فاران لاریب کو کھیلانے لگا تبھی

لاریب نے کہا فاران پلیز نا مجھے کچھ نہیں کھانا آپکو کھا

لو لو پلیز ورنہ مجھ سے یہ پھیکی بریڈ کھائ نہیں جانی

چلو ایسا کرو کی ایک کس ہی کر دو بریڈ کو جس سے یہ

میٹھی میٹھی ہو جائے گی فاران آپ بھی نا ٹھیک ہے اور بریڈ کو پکڑ ایک زور دار کس کر کے لاریب نے کہا بس خوش اب میں جاؤ اور تبھی لاریب فاران کی گود سے اٹھ جانے لگی لیکن فاران نے دوبارہ سے کھنچ کر گود میں بیٹھا دیا اب اس بریڈ کو کھانے والے کو بھی اگر ایک عدد یہ میٹھی کس مل جاتی تو پھر تو سارا دن ہی میرا حسین گزرے گا فاران ایسا کچھ نہیں ہونے والا چپ چاپ سے یہ کھائے اور آفس جائے لو بہت بدل گئ ہو تم اب تمہیں اپنے پیارے سے شوہر کی کوئ پرواہ نہیں رہی ابھی تو ہمارا ہنی مون بھی نہیں ہوا اور تم اتنا بدل بھی گئ اگر ہماری شادی بوڈھی ہو گئ تو تم تو شاید مجھ سے بات بھی کرو

گی توبہ ہے فاران جی کتنے بڑے ڈرامے باز ہو گئے ہے

آپ ایک کس دینے سے منع کیا کر دیا اتنا بڑا ڈرامہ ہی

شروع کر دیا ہاں تو دے دو نا ایک کس ٹھیک ہے تم نہیں

دو گا میں ہی لے لیتا ہو اور لاریب کو گردن سے پکڑ اپنے

قریب کرتے ہوئے کس کرنے ہی لگا تھا تبھی ملازم نے آ

کر کہا سر وہ پولیس آئ ہے کیا جلدی سے ملازم کے آتے

ہے لاریب فاران کی گود سے اٹھ گئ پولیس یہاں پر کیوں

آئ ہے لاریب نے چونک کر فاران کی طرف دیکھتے ہوئے

کہا پتا نہیں فاران کے دماغ میں ایک ہی بات آئ تھی کی

کہی پتا تو نہیں چل گیا پولیس کو کی میں نے ہی طیبہ کو

مارا ہے چلو چل کر دیکھتے ہے لاریب اور فاران باہر گئے

تو پولیس کھڑی تھی جس میں جنید بھی شامل تھا فاران کو دیکھ جنید فاران کے پاس آ گیا اور فاران سے پوچھنے لگا یاررر آجکل جو بھی مڈر کے کیس ہو رہے ہے ان کا تعلق کہی نا کہی آپ کے ساتھ ہی کیوں نکل رہا ہے کیا کہہ رہے ہے آپ طیبہ کا باپ آیا تھا گمشدہ بیٹی کی رپورٹ کروائ اس نے کی لاسٹ ٹائم اس کی بیٹی آپ کے گھر پر ہی روکی تھی اب پتا نہیں آپنے اس کے ساتھ کیا کیا ایسا کچھ نہیں ہے رات کو وہ اپنی مرضی سے گھر چھوڑ کر گئ تھی او اچھا اور کل رات کے واقعے کا تو آپکو پتا چل ہی گیا ہو گا کیا کل کیا ہو گیا ہے فاران نے حیرانگی سے پوچھا کچھ نہیں یار بس تمہاری دوست ارم کسی نے کل

رات کو بڑی بے رحمی سے قتل کر دیا اس کا اس کے

بارے میں بھی ہمیں یہی پتا چلا ہے کی وہ آپ ہی کے گھر

پر روکی ہوئ تھی اب پتا نہیں آپ کا گھر منحوس ہے کے

جو بھی یہاں پر رہتا ہے اس کے ساتھ کچھ نا کچھ برا ہو

جاتا ہے یا پھر آپ ہی ان کے ساتھ برا کرنے والے ہے

اکسکیوز می اتنا بڑا الزام آپ بنا ثبوتوں کے مجھ پر لگا

بھی کیسے سکتے ہے لاریب پہلے تو دروازے کے پیچھے

کھڑی سب سن رہی تھی لیکن پھر فاران پر جنید نے الزام

لگا تب غصے سے وہ باہر آ گئ اور فاران کی بازو کو

پکڑتے ہوئے کہا آپ میرے شوہر کو ایسا کہہ بھی کیسے

سکتے ہے جنید لاریب کو دیکھ چونک گیا میرے شوہر

بہت ہی نیک اور اچھے انسان ہے مانتی ہو میں کی میری کزن طیبہ یہاں پر روکی تھی لیکن رات کو جب ہم سوئے ہوئے تھے تو وہ چلی گئ اب کہا گئ ہمیں نہیں پتا اور رہی بات ارم کی تو آپ پوچھ سکتے ہے کسی سے بھی کی رات کے دو بجے کی فلائٹ تھی اس کی اس لیے وہ بھی ہمارے گھر سے نکل چکی تھی اب باہر اس کے ساتھ کیا ہوا اور کس نے کیا یہ ہمیں نہیں پتا اس لیے مہربانی کر کے جو آپ یہ پولیس لے کر آئے ہے اسے واپس لے جائے لاریب کو اپنے شوہر کی یوں فیور کرتا دیکھ جنید کا دل ٹوٹ گیا تبھی جنید دل میں سوچنے لگا یارر میری قسمت میں محبت لکھی نہیں ہے تبھی تو دنیا میں ایک لڑکی سے ہوئ وہ بھی

شادی شدہ نکلی اپنے ان میبت کے چکروں کو چھوڑ کر اپنی ڈیوٹی پر دھیان دے تبھی غصے سے جنید بھی بول پڑا ٹھیک ہے میم اگلی بار پکے ثبوتوں کے ساتھ ہی آئو گا دیکھ لیتے ہے کی کیا آپ اپنے شوہر کی محبت میں اندھی ہو چکی ہے یا پھر واقعے میں آپ کا شوہر بے گناہ ہے اتنا کہتے ہی واپس پولیس کی گاڑی میں بیٹھ کر سبھی پولیس والے چلے گئے فاران اور لاریب واپس گھر آ گئے لاریب نے فاران کو صوفے پر بیٹھنے کا کہا اور خود پانی لے کر آ گئ فاران آپ فکر کیوں کر رہے ہے مجھے معلوم ہے کی آپ یہ سب کر ہی نہیں سکتے تھینک یو لو آج میری یوں فیور کر کے میرے دل میں اپنے لیے محبت مزید بڑھا لی

ہے تھنک یو فاران کیسی باتیں کر رہے ہے اب میں اپنے شوہر کی فیور نہیں کرو گی تو کیا ان پولیس والوں کی کرو گی پھرنے دے ان پولیس آفیسرز کو دیکھ لے گے ہم بھی کی کیا کر لے گے لو اگر تم مجھ پر بھروسہ کرتی ہو تو مجھے دنیا کی کوئ پرواہ نہیں کی وہ کیا سوچتے ہے میرے بارے میں لیکن لو یہ ارم کو کس نے مار دیا اور کیوں مارا اور کب مارا مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہی یہ تو مجھے بھی سمجھ نہیں آ رہی اب ہمیں ویسے کیا پتا فاران کی اس کے کتنے دشمن ہو یہاں پر لو آج میں آفس نہیں جا رہا گھر پر ہی رہو گا اور خود میں اپنے طریقے سے پوچھ گوچھ کرواتا ہو کی ارم کو کس نے مارا تبھی موبائل پر

فاران کو کسی نے ارم کی لاش کی تصویریں سینڈ کی ارم کا چہرہ برے طریقے سے کچلا ہوا تھا لاریب نے جب تصویر کو دیکھا تو اسے الٹی آ گئ اور بھاگ کر وہ باتھ میں چلی گئ اتنے برے طریقے سے کون مار سکتا ہے فاران خود سے بڑبڑانے لگا الٹی کرنے کے بعد لاریب باتھ سے باہر آئ لو تم ٹھیک ہو فاران میں جب بھی کوئ ایسی چیز دیکھو تو مجھے الٹی آ جاتی ہے اس قدر برے طریقے سے کوئ کیسے مار سکتا ہے اسے لو ان سب معملوں پر تم دھیان ہی مت دو ٹھیک ہے اب چلو کمرے میں آرام کرو تم اوکے فاران کہہ فاران لاریب کو کمرے میں لے گیا شام کو فاران کو کال آئ یاررر اچھا ٹھیک ہے میں آنے کی

کوشش کرتا ہو جتنا میں کام سے بھاگتا ہو اتنا ہی کوئ نا کوئ ضروری کام آ ٹپکتا ہے کیا ہوا فاران خیریت اب کہا جانا ہے آپکو لو کافی امپورٹنٹ کام ہے باہر کے ملک سے کلائنٹ آئے ہے اب ان سے تو ملنا پڑے گا نا فاران جلدی آنا لو پتا نہیں کتنا ٹائم لگے لیکن تم کھانا کھا کر سوجانا میرا ویٹ کرنے کی کوئ ضرورت نہیں ہے اور کسی بھی بات کے بارے میں فضول کا سوچنے کی کوئ ضرورت نہیں ہے اگر سوچنا ہی ہے تو ہم اب کس طریقے سے رومنس کرے گے فاران آپ بھی نا ٹھیک ہے جائے اور جلدی سے واپس بھی آ جائے ٹھیک ہے لو آپکا حکم سر آنکھوں پر ہستا ہوا فاران گیرج میں سے اپنی امپورٹیڈ

گاڑی نکال کر گفس جانے لگا تبھی غصے سے ملازم کو بلا کر پوچھنے لگا یہ میری گاڑی کے ٹائر اتنے گندے کیسے ہو گئے کیا میرے پیچھے اسے کوئ اور بھی چلاتا ہے نہیں صاحب جی یہ تو صرف آپ ہی چلاتے ہے ابھی مجھے لیٹ ہو رہی ہے بعر میں پوچھو گا تمہیں تو غصہ سے بولتا ہوا فارار گاڑی میں بیٹھ اپنے کام پر نکل پڑا رات کے سات بجے دروازے پر دستک ہوئ لاریب اپنے روم میں لیٹی ہوئ کتاب پڑھ رہی تھی تبھی ملازمہ نے آ کر بتایا کی باہر پولیس آئ ہے کیا پولیس جلدی سے لاریب دوپٹہ ٹھیک کرتی باہر آئ تو جنید صوفے پر بیٹھا ہوا تھا لاریب کو دیکھ اٹھ کھڑا ہوا آپ یہاں پر کیسے صبح آپ سے کہا

تھانا کی جب کوئ پکتا ثبوت ملے تبھی آئے گا میم پکتا ثبوتوں کے ساتھ ہی آیا ہو آپ کر اپنے شوہر پر کافی بھروسہ ہے نا پہلے تو آپ یہ بتائے کی آپ کی شادی لو میرج ہے یا ارینج اپنے دلی سوالوں کو جان بوجھ کر کیس کا ساتھ لے ار لاریب سے پوچھنے لگا اس سوال کا اس کیس سے کیا تعلق تعلق ہے پلیز بتائے مجھے مجھے پھر آپ کو ثبوت بھی دیکھانے ہے دیکھے پہلے ارینج تھی پھر بعد میں لو ہو گیا او اچھا خیر یہ دیکھ لے ثبوت جو کے بہت اہمیت رکھتا ہے اس کیس میں موبائل لاریب کی طرف کو اس میں موجود ویڈیو کو جنید دیکھانے لگا جو کے سی سی ٹی فوٹیج کی تھی جس میں فاران کی گاڑی اور اس کی

شرٹ صاف صاف دیکھائ دے رہی تھی یہ ہوڈ والی شرٹ

اب آپ بتائے گی کی آپ کے شوہر کی ہے کے نہیں اور یہ

گاڑی ڈیفنٹلی فاران کی ہی ہے کیونکی اس کی گاڑی پر یہ

ڈالر کے نشان اس شہر میں صرف فاران کی کار پر ہی ہے

آئ ایم رائٹ دیکھے ضروری تو نہیں یہ گاڑی کسی اور

کی بھی تو ہو سکتی ہے کاپی سے فاران کے اچھا مجھے

آپ کے روم کو دیکھنا ہے کیوں آپ ایسا نہیں کر سکتے

میم میں ایسا کر سکتا ہو کیونکی میرے پاس اس بات کا

رائٹ ہے تو آپ خود مجھے اپنے روم میں لے جا رہی ہے

یا میں خود چلا جاؤ ٹھیک ہے چلے ااپنے کمرے کی

طرف لاریب جنید کو لے جانے لگی کمرے میں جاتے ہی

جنید کی نظر سب سے پہلے بیڈ پر پڑی جسے دیکھ جنید سب باتوں کا اندازہ اپنے دماغ میں لگانے لگا کی کیسے فاران اور لاریب اس جگہ رومنس کرتے ہو گے جی تو کیا کرنا ہے یہاں پر غصے سے لاریب نے جنید سے کہا یہاں پر میں نے آپکے وارڈراب کو دیکھنا ہے اور وارڈروب کھول جنید اسی ہوڈ والی شرٹ کو تلاش کرنے لگا تبھی جنید کی نظر لاریب کی نائٹی پر پڑی جنید نے آہستہ سے نائٹی کو اپنی جیکٹ میں ڈال لی جس کی خبر لاریب کو کانوں کان نا ہوئ یہ رہی ہو شرٹ جس کا مجھے بے صبری سے انتظار تھا اب آپ خود چیک کر لے کی یہ شرٹ کو ارم کے قاتل نے پہننی ہوئ شرٹ بلکی ایک

جیسی ہے لاریب شوکڈ ہو گئ آپ کانپتی ہوئ آواز کے ساتھ اپنی پیشانی پر آ رہے پسینے کو صاف کرتے ہوئے کہا م م میرے فاران جی ایسا کچھ نہیں کر سکتے تبھی فاران گھر میں آ گئ اور ڈاریکٹ جب اپنے روم میں آیا ہو لاریب اور جنید کو ایک ساتھ کمرے میں دیکھ غصے سے کہا کیا تم میرے روم میں میری بیوی کے ساتھ کیا کر رہے ہو او مسٹر فاران آ گئے آپ آپ کی بیوی کو آپ کے بارے میں حقیقت بتا رہا تھا جس کا ثبوت بھی اب میرے ہاتھ آ گیا ہے کیا بکواس کر رہے ہو تم بکواس نہیں خود دیکھ لے آپ موبائل پر وہی سی سی دی فوٹیج نکال کر جنید فاران کو بھی دیکھانے لگا یہ رہی ہو شرٹ تو مسٹر جنید ایسی شرٹ

اور گاڑی ہزاروں لوگوں کے پاس ہو گئ شرٹ بے شک میری شرٹ جیسی ہے لیکن اس ویڈیو میں اس شرٹ کو پہننے ہوئے شخص میں نہیں ہو امیر ہو مجھے پھسانے کے لیے لوگ کچھ بھی کر سکتے ہے اس لیے چلے جائے اور ٹھیک طریقے سے اپنی انویسٹیگشن کرے اور چلے جائے اپنے گھر رات ہو چکی ہے ٹھیک ہے جا رہا ہو اور یو نو ڈیٹ کی میری نظر مجرم کو دیکھتے ہی اسے پہچان لیتی ہے تبھی اس کے پیچھے لگ جاتا ہو لوگوں کے سامنے اسے سامنے لانے کے لیے نہیں نہیں شاید اب تمہاری نظر کمزور ہو چکی ہے اس لیے ہر کسی کو ہی دیکھ کر تمہاری وہی مجرم دیکھتا ہے جا کر پہلے اپنی آنکھوں کو

علاج کروائو پھر ڈھونڈھنا اصلی مجرم کو فاران کی باتیں سن جنید غصے سے اسے دیکھنے لگا اور خود وہاں سے چلا گیا تبھی فاران نے لاریب سے کہا لو تم اسےاپنے کمرے تک کیسے لے آئ فاران کہہ لاریب کہہ کے گلے لگ گئ کیا لو کیا ہوا اس نے کچھ کہا تم سے بولو ابھی پوچھ لیتا ہو اسے میں لاریب کو یوں روتا دیکھ فکرمندی سے پوچھنے لگا فاران وہ وہ اس نے آپ کے خلاف ثبوت ڈھونڈ لیے ہے مجھے ڈر لگ رہا ہے کی کہی اگر سچ میں اس نے آپ کو پکڑوا دیا تو لو مجھے کوئ نہیں پکڑ سکتا اور کس جرم میں جو میں نے کیا بھی نہیں فاران لیکن آپکو کھونے کا ڈر میرے اندر مجھے ڈرا رہا ہے لو مجھے تم

سے زیادہ فکر ہے کیونکی تمہارے بغیر میں ایک پل بھی نہیں رہ پاؤ گا پلیز اس لیے تم روؤ مت پلیز اور بیٹھوں یہاں پر بیڈ پر بیٹھاتے ہوئے فاران نے پانی کا گلاس لاریب کو پکڑایا لو نا کبھی بھی میں تم سے دور ہو پاؤ گا اور نا ہی تم مجھ سے دور ہو پاؤ گی ایسا صرف تبھی ممکن ہے اگر تم یا تو خود مجھ سے دور ہونا چاہوں یا پھر میں تم سے دور ہو جاؤ اس لیے یہ فضول کی پرواہ کرنا چھوڑ دو فاران ہماری زندگی میں یہ مصیبت کیوں آ گئ آج کے بعد ہم کسی کو بھی گھر آنے ہی نہیں دے گے کیونکی پھر ان کے ساتھ کچھ ہو جاتا ہے اور پولیس ہمارے پیچھے پڑ جاتی ہے اور فارار آپکو پتا ہے اس پولیس والے نے کیا کہا

تھا کیا کہا تھا لو فاران وہ کہہ رہا تھا جو شخص زندگی

میں سرعام کسی کا اتنی بے رحمی سے قتل کر سکتا ہے

تو بعد میں کسی کا قتل کرنا تو آسان ہے فاران آپ نے کیا

واقعے میں کسی کو مارا تھا لو چھوڑو نا پرانی باتوں کو

فاران پلیز بتائے نا مجھے کی کیا ہوا تھا کسے آپ نے مارا

مجھے جاننا ہے ایسی کونسی مجبوری تھی جس کی بنا پر

آپکو کسی کا قتل کرنا پڑا کیونکی اس پولیس والے کی بات

پر مجھے یقین نہیں آیا تھا کیونکی فاران جی کبھی بھی

کسی کا قتل نہیں کر سکتے لو میری بات تو سنو تب مجبور

تھا میں اور کیا کرتا دماغ میرا بلکل خراب ہو چکا تھا

لاریب کے چہرے کو اپنے ہاتھوں کے پیالے میں پکڑے

فاران سمجھانے کی کوشش کرنے لگا تبھی لاریب نے فاران کے ہاتھوں کو دور کرتے ہوئے کہا دور رکھے اپنے یہ گندے ہاتھ مجھ سے ایک خونی کے ساتھ میں محبت کر بیٹھی پھر وہ پولیس والا سہی کہہ رہا ہو گی کی باقی خون بھی آپ ہی نے کیے ہے لو پلیز مجھ پر یہ الزام لگانا بند کرو معلوم بھی ہے تین ماہ پہلے اپنے آفس میں کام کر رہا تھا بہت خوش تھا میں کیونکی عائشہ کو پریگنٹ ہوئے تب پورےدو ماہ ہو چکے تھے آج بھی میں نے بہت سیلبریٹ کرنا تھا اس لیے کافی اکسنڈیڈ تھا میں تبھی اچانک سے مجھے کال آئ پہلے تو مجھے پتا نہیں چلا لیکن اچانک سے جب دوبارہ کال آئ تو میں نے فورن سے اٹھا کر

مسکراتے ہوئے کہا جان کیا بات ہے لگتا ہے کافی مس کر رہی ہو مجھے لیکن آگے سے عائشہ کے رونے کی آواز آ رہی تھی اور اپنی آواز کو دبائے آہستہ سے وہ مجھ سے کہنے لگی فاران پلیز جلدی آئے و و وہ زین آ گیا ہے اور مجھے جان سے مارنا چاہتا ہے میں چھپی ہوئ ہو پلیز جلدی آ جائے بہت ڈر لگ رہا ہے مجھے عائشہ کی باتیں سن میرا دماغ سن ہو گیا اور ویسے ہی کان کے ساتھ موبائل لگائے پیدل ہی میں گھر کی طرف بھاگ کر جانے لگا مجھے یہ بھی عقل نا آئ کی گاڑی سے میں جلدی پہنچ جاؤ گا اور ایک ہی بات عائشہ سے کہے جاؤ عائشہ تمہیں کچھ نہیں ہو گا ب ب بس میں پہنچ رہا ہو تم وہی پر

چپھی رہو بس میں ابھی آیا تبھی عائشہ کے چیخنے کی آواز آئ زین چھوڑو مجھے پلیز ایسے مت کرو دیکھو تم تو مجھ سے محبت کرتے تھے تو پھر مجھے مار کیسے سکتے ہو عائشہ محبت کرتا تھا جس کی تم نے قدر نا کی حال دیکھو میرا کیا بنا دیا ہے تم نے اور اس فاران نے اس لیے میں نے سوچ لیا تھا کی اس فاران کو وہ سزا دو گا جس کا درد وہ پوری زندگی محسوس کرے اور اس کی سب سے بڑی سزا تمہارا اس سے دور ہو جانا ہے تو تمہیں تو مرنا ہی ہو گا فاران ساری باتیں فون پر سن رہا تھا اور غصے سے چیخے جائے میری عائشہ کو کچھ مت کرنا تب میں اتنا زیادہ بےبس تھا کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی مجھے

عائشہ کو پھر اس نے کچھ مارا جس کی وجہ سے وہ چیخ رہی تھی تبھی اس نے ایک ہی لفظ کہا کی میئے پریگنٹ ہو پلیز اس بچے کے لیے مت مارو مجھے اسے تو اس دنیامیں آنے دو تبھی زین نے ہستے ہوئے کہا اب تو زیادہ مزہ آئے گا جب یہ فاران اپنے بچے کو اس دنیا سے آنے سے پہلے ہی کھو دے گا بیوی سمیت اور چھت سے دھوکا دے کر عائشہ کو نیچے گرا دیا تبھی میں گھر کے اندر ابھی داخل ہی ہوا تھا کی عائشہ میرے سامنے نیچے گر تڑپنے لگی م م م میں پاس گیا اور اس سے کہنے لگا کک کی عائشہ تمہیں کچھ نہیں ہو گا لیکن آخری مرتبہ عائشہ نے اپنے خون سے بھرے ہاتھ کو میرے چہرے پر رکھتے

ہوئے کہا آئ ایم سوری اور تبھی عائشہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مجھ سے دور ہو گئ وہ بےساختہ وہی پر بیٹھا بنا آنکھیں جپکائے عائشہ کو دیکھے جائے زین باہر تبھی نکلا اور مجھے وہاں بیٹھا دیکھ ہاتھ میں پیڑ راڈ کو میرے سر پر مارا جس سے میرے سر سے خون نکلنے لگا تبھی ایک بار پھر سے میرے اندر کا ڈیمن جاگ گیا میری عائشہ کے ہتھیارے کو میرے سامنے دیکھ اور غصے سے اسے مارنے لگا لیکن پولیس تب تک آ گئ اور مجھے چھوڑوا لیا مجھے دیکھ ہستے ہوئے زین نے کہا اب چاہئے پھانسی ہو جائے لیکن تجھے جو تکلیف دی ہے اس میں پوری زندگی تڑپے گا تو عائشہ اگر میری نا بن سکی تو اسے تیرے لیے

میں نے چھوڑا بھی نہیں اس کے یہ الفاظ مجھے کہا گئے

میں نے عائشہ کی لاش کو دوبارہ دیکھا بھی نہیں سلیمان

انکل نے ہی اسے دفنایا سب کچھ کیا اگلے روز جب اس

زین کو عٹالت لے جا رہے ہے تھے راستے میں ہی میں

نے بوڈی گاڑدز سے بندوق دیکھا کر لوگوں کو اور پولیس

کو دور رکھنے کے ہیے کہا اور خود زین کو اتنا مارا اتنا

مارا کی آخر میں خود اپنے منہ سے کہنے لگا پلیز ایک بار

میں ہی جان سے مار دے لیکن نہیں اس کے وہ خون میں

لپٹے جسم کو میں نے وہی پر رکھا جسے کتوں نے آ کر

نوچ نوچ کر کھایا وہاں پر موجود سبھی لوگ یہ دیکھ بہت

خوف زدہ ہو گئے تھے تب پولیس نے بعد میں مجھے

اریسٹ کر لیا لیکن میرا دماغ بلکل خراب ہو چکا تھا جس کی وجہ سے مجھ پر کوئ کیس نہیں بنا فاران وہ سب باتیں بتاتا مسلسل روئے جا رہا تھا لاریب نے فاران کے پاس آ کر اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں کے پیالے میں پکڑے پیشانی کے ساتھ پیشانی لگائے فاران کو چپ کروانے لگی آئ آئ ایم سوری فاران مجھے نہیں پتا تھا کی عائشہ کے معملے میں آپ نے وہ سب کیا تھا آئ ایم ریلی ریلی سوری فاران تبھی لاریب فاران کے ہونٹوں کے کے قریب آ کر اس کے ہونٹوں کو اپنی قید میں کر فاران کے اندر موجود تکلیف کو باٹنے لگی فاران بھی لاریب کی اس حرکت پرسکون محسوس کرنے لگا تبھی لایب فاران کی ٹائ کو

ایک ہاتھ سے اتارتے ہوئے فاران کے دکھ کو اپنے ساتھ

باٹنے کا اشارہ کرنے لگا فاران بھی لاریب کو بیڈ پر لیٹا کر

اپنے کپڑے کو اتارتا ہوا شدتوں کو ذریعے لاریب کے ساتھ

باٹنا شروع ہو گیا لاریب بھی فاران کو مضبوطی سے

پکڑے اسے خود میں سما جانے کا کہنے لگی فاران تب

تک لاریب کو نہیں چھوڑ رہا تھا جب تک اس کے اندر

سے تکلیف کم نا ہو گئ فاران اس قدر لاریب کو آج شدتیں

دیکھا رہا تھا جس کی وجہ سے لاریب نے فاران کو گلے

لگا لیا تاقی وہ خود کو سمبھالے کیونکی فاران پسینے سے

شرابور ہو رہا تھا جس سے لاریب سے دور ہو کر فاران

اس سے کہنے لگا تھنک یو لو مجھے سمجھنے کے لیے

اور میرے دکھ تکلیف کو بانٹنے کے لیے فاران اب سے آپ کی بیوی ہونے کے ساتھ ساتھ آپ کے ہر دکھ پریشانی اور خوشی کی آدھی حقدار ہو میں اس لیے اب سے یہ کبھی مت سوچئے گا کی آپ کسی بھی معملے میں اکیلے ہے لو تھنک یو میری لائف میں آنے کے لیے فاران تھنک یو آپکا میری لائف میں آنے کے لیے اب چاہئے جو بھی کوئ کہے مجھے کسی کی بات کی کوئ پرواہ نہیں کیونکی اگر واقعے میں آپ مجرم ہوتے تو آپ نے مجھے سچ بتا دینا تھا اپنی لو سے وہ کبھی بھی کوئ بات نہیں چپھاتے ہاں کہہ فاران سوچنے لگا کی کیا میں نے جو جو بھی زندگی میں گناہ کیے وہ لو کو بتا دو نہیں لو مجھ سے دور ہو جائے گی

کیونکی شاید ان لوگوں کے اتنے گناہ نہحں تھے جتنی میں نے انہیں سزا دے دی یہ میں لو کو نہیں بتا سکتا ۔ ۔ ۔ ۔۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔۔ ۔ ۔ جنید اپنے کمرے میں بیٹھا کیس کے بارے میں سوچ رہا تھا تبھی جنید کی نظر لاریب کی نائٹی پر پڑی جو کے وہ چوری کر کے لے آیا تھا اٹھ کر جنید نائٹی کو اٹھائے دیکھنے لگا تبھی اپنے چہرے کے ساتھ لگائے جنید اس کی خوشبو کو سونگھ لاریب کو اپنے قریب محسوس کرنے کی کوشش کرنے لگا یارر کتنا بڑا پاگل ہو میں جو کے اس لڑکی کا نام بھی جان نا سکا خیر جو ہو تم لیکن تم جس شخص کے ساتھ رہ رہی ہو اس سے محبت کر بیٹھی ہو وہ ایک بہت گھٹیا انسان ہے اور اگر وہ نا بھی ہوا

مجرم لیکن اس لڑکی کے دل میں فاران کے لیے نفرت پیدا کرنے کے لیے مجھے جھوٹ بول کر اسے مجرم ثابت کرنا پڑا تو ضرور کرو گا کیونکی محبت اور جنگ میں سب جائز ہے اور میں بھی اپنی محبت کو حاصل کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرو گا پھر وہ لڑکی جتنی محبت اس فاران سے کرتی ہے اس سے کہی زیادہ مجھ سے کرے گی اب تو مسٹر فاران تمہاری ساتھ میری پرسنل دشمنی شروع ہو چکی ہے اب تجھے جیل میں جانے سے کوئ نہیں روک سکتا . . . . . .

فاران کو اچانک سے خواب ہے جس میں وہی ہوڈ والی شرٹ پہننے شخص فاران کے سامنے کھڑا تھا بس کی

شخص دیکھائ نہیں دے رہی تھی اور فاران کی صرف انگلی سے گولی مارنے والا اشارہ کر ہسنے لگا تبھی فورن سے فاران کی آنکھ کھل گئ یہ کون ہے جو مجھے پھسانے کے چکر میں ہے اگر واقعے میں اس نے میری شرٹ پہننی تھی تو باہر کے کیمرے میں کچھ نا کچھ را ریکوڑ ہوا ہو گا جب وہ گھر میں آیا ہو گا جلدی سے اٹھ کر فاران باہر جا کر باہر واہے کیمرے میں دیکھنے لگا لیکن پرسوں رات والا کچھ بھی ریکوڈ ہی نہیں ہوا تھا یاررر کون ہے یہ جسے کیمروں کے بارے میں بیھ پتا ہے اس شے پیچھلی ریکوڑنگ کو فاران چیک کرنے لگا تبھی طیبہ کا جس دن قتل ہوا تھا اس رات ہلکی سی جھلک اس ہوڈ والی شرٹ

پہننے شخص کی ریکوڈ ہو گئ بس بس بس طیبہ کا قتل میں نے نہیں کیا تھا اتنا تو مجھے خود پر بھروسہ تھا ہی کی میں اپنی لو کی قسم کھانے کے بعد بھی کوئ ایسا گناہ نہیں کر سکتا اب تو مجھے اس کے بارے میں جاننا ہی پڑے گا کی کون ہے اب یہ میرا نیا دشمن پہلے تو میں خود کو سمجھے جا رہا تھا گناہگار لیکن اب مجھے سب کلیئر ہو گیا اب پولیس نہیں میں ڈھونڈو گا اس شخص کو کی کون ہے وہ

فاران واپس کمرے میں چلا گیا اور لاریب کو سوتا دیکھ اس کا ہاتھ پکڑ چومتے ہوئے کہا لو ویک آپ بے بی کتنا سوؤ گی میری سلیپنگ بیوٹی فاران اتنا کہا سوتی ہو رات کو کونسا آپ سونے دیتے ہے اس لیے صبح تو سونے دیا کرے لو تو رات کو تم سو جایا کرو میں اپنا نیند کی گولی کھا کر سو جایا کرو گا فاران نیند کی گولی کیسے آپکو کھانے دے سکتی ہو یہ مضرے صحت ہوتی ہے لو وہ نیند کی گولی ہے تمہارے ساتھ رومنس کرنے والی نیند کی گولی فاران آپ بھی نا تب کیسے سو سکتی ہو میں تب یہ سوچ کر کی یہ سب خواب ہے فاران صبح صبح مجھے چھیڑنا شروع کر دیتے ہے آپ بس اٹھ گئ خوش اب اگر اٹھ

گئ ہے تو جا کر تیار بھی ہو جائے ہاں ہو جاتی ہو نا کیا ہو

گیا ہے فاران جی لو بہت کاہل اور سست ہو چکی ہو تم پتا

نہیں کیوں فاران جی آپ نے ہی مجھے ایسے کیا ہے اب

دل ہی نہیں کرتا کچھ کرنے کو تیار ہو جاؤ آج میں تمہیں

شہر گھومانے لے جا رہا ہو وہاں پر خوب مزے کرے گے

کیا واقعے میں شکر ہے یاد آ گئ آپکو بھی ورنہ اتنےدنوں

سے اس گھر میں ہی قید کر کے رکھا ہوا ہے مجھے اوکے

میریغلطی ہے آئ ایم سوری بٹ آج تمہارے سبھی شکوے

شکائتوں کو ختم کر دو گا میں لاریب فورن سے اٹھ کر

تیار ہونے چلی گئ چلے فاران کچھ دیر بعد تیار ہو کر

لاریب نے فاران سے چلنے کا کہا لو کیا ناشتہ نہیں کرنا نو

سب باہر ہی کرے گے میرا دل نہیں کر رہا یہاں پر رہنے کو پلیز جلدی چلے نا اچھا ٹھیک ہے بابا چل رہا ہو بس لاریب زبردستی ہاتھ کھنچ کر فاران کو اپنے ساتھ لے گئ تبھی فاران نے کہا کیا ہوا بیٹھوں گاڑی میں فاران جی آپکو پتا ہے نا کی مجھے گاڑی کا دروازہبھی کھولنا نہیں آتا تو پلیز آپ ہی کھول دے لو کیسی باتیں کرتی ہو بھئ یہ جو گاڑیوں کے ڈھیر لگے ہوئے ہے تمہاری ہی ہے اب سے انہیں چلانا بھی سیکھوں اپنے بچوں کو کون سیکھایا کرے گا کیونکی ان کا بابا تو بہت مصروف رہنے والا ہے چلو آج سے ہی تمہاری ٹرینگ شروع کرتے ہے فاران نہیں صبح صبح اکسڈینٹ کروانا ہے کیا کچھ نہیں ہو گا میں نا

چلو بلکی ایسے کرو کی میں بیٹھتا ہو ڈرائونگ سیٹ پر اور تم میری گود میں بیٹھ جاؤ ایسے تو ٹھیک ہے نا فاران لوگ دیکھ کر کیا سوچے گے نہیں پھر کبھی ایسے کیسے پھر کبھی بیٹھوں نا زبردستی لاریب کو اپنے ساتھ بیٹھا کر فاران اسے گاڑی چلانے کے بارے میں بتانے لگا تبھی اچانک سے لاریب نے گاڑی کی سپیڈ کو تیز کر دیا اور سامنے سے ٹرک آ رہا تھا فاران جب تک بریک لگاتا ٹرک بلکل قریب آ چکا تھا لیکن اچانک سے لاریب نے گاڑی کو سائڈ پر کر کے بریک لگا دی لاریب کی اس حرکت پر فاران چونک گیا یاررر تم تو بڑی چپھی رستم نکلی ویسے کہتی ہو کی مجھے گاڑی چلانی نہیں آتی ہو اب ہم دونوں

کی جان بچا لی فاران میں نے کچھ نہیں کیا خود ہی ہو گیا

خیر جو بھی ہو لیکن بچ تو گئے نا ہم اب یہ گاڑی سکھنا

پھر کبھی کرے گے آج میں ہی چلا کر لے چلتا ہو لاریب

ساتھ والی سیٹ پر بیٹھ گئ اور فاران گاڑی چلا کر سب

سے پہلے مشتاق ہوسپٹل لے گیا یہاں پر کیوں آپ آئے

لاریب نے حیرانگی سے پوچھا یارر ممی جی سے ملنے

آئ نو کی تم بہت مس کر رہی ہو گی اپنی ماں کو تھنک یو

سو مچ فاران لاریب نے فاران کو گلے لگا لیا اور دونوں

مینٹل ہوسپٹل جا کر لاریب کی ماں کے روم میں چلے گئے

لاریب اپنی ماں کو دیکھ بھاگ کر ان کے گلے لگ گئ

آگے سے زور دار دھکا لاریب کو اس کی ماں نے دے دیا

جس پر فاران نے لاریب کو پکڑ لیا امی کیا ہوا آپ ایسے کیوں کر رہی ہو آپ ناراض ہے مجھ سے جانتی ہو میں کی بہت بری ہو اتنے دن ہو گئے آپ سے ملنے بھی نہیں آئ لیکن کیا کرتی محبوری تھی میری تبھی فاران لاریب کی ماں کے پاس جا کر ان سے کہنے لگا آئ ایم سوری ممی جی میری وجہ سے لاریب آپ سے ملنے نہیں آ سکی فاران کو اپنے پاس دیکھ کر اس کی بازو کو پکڑ لیا امی دس از ریلی ناٹ فیئر فاران جی کی خود آپ نے بازو پیڑ لی اور اپنی بیٹی کو دھکا دے رہی ہے پھر سے لاریب اپنی ماں کے پاس آنے لگی جس پر لاریب کی بازو پر ناخن مار لاریب کی ماں فاران کے پیچھے چھپ گئ لو تم رہنے دو

ایک مرتبہ ممی جی کوئ بات نہیں وہ لڑکی آپ کے پاس نہیں آئے گی میں آپ سے باتیں کر لیتا ہو ٹھیک ہے پھر آپ کے لیے گفٹس بھی بھجوا دو گا بہت سارے اور یہ روم اے سی بھی نہیں ہے یہاں پر اے سی لیوا دیتا ہو ٹی وی دیکھ ہے آپ ٹی وی ہاں ہاں خوشی سے سر ہلا کر لاریب کی ماں ہاں کہنے لگی ہاں تو ٹی وی بھی ہو گیا اور ساتھ ہی بہت سکرے کھیلونے بھی آپ کے لیے میں بیجھ دو گا ٹھیک ہے پھر میں ابھی چلتا ہو یہ سب لانے کے لیے ٹھیک ہے ٹھیک ہے جا کر تالیاں بجانے لگی فاران اور لاریب کمرے سے باہر آ گئے تب لاریب نے اپنی آنکھوں میں آنسو لاتے ہوئے کہا تھنک یو فاران آپ کتنا کچھ میرے

لیے اور میری امی کے لیے کر رہے ہے لو کیسی باتیں کر رہی ہو تم میری بیوی ہو اور وہ میری امی جس کا ثبوت آج انہوں نے خود مجھے دے دیا ہے تمہاری جگہ مجھ سے محبت سے پیش آ کر فاران بس کرے امی شاید آپ کے اس ہینڈسم لوک کی وجہ سے امپریس ہو گئ ہو گی ورنہ میرے علاوہ وہ کسی سے بات بھی نہیں کرتی ہے اور آج آپ لگ بھی تو کمال کے حسین رہے ہے لو تو تم کونسا کچھ کم لگ رہی ہو بلکل آئسکریم کی ڈلی لگ رہی ہو ڈلی اب میں جا کر یہاں کے انچارج سے بات کر لو کی وہ ساری چیزیں امی کے روم میں کروا دے پھر ہم چلتے ہے لاریب باہر ویٹ کرتی رہی اور فاران ساری بات بتا کر خود واپس آ گیا

چلو لو گاڑی میں بیٹھ دونوں ریسٹورینٹ چلے گئے اب چلو کیا آڈر کرنا ہے کر لو بہت بھوک لگی ہے فاران جی آپکو پتا تو ہے مجھے کچھ سمجھ نہیں آتی آپ ہی آڈر کر لے جو اچھی چیز ہو جسے میں سبھی کھا سکو لو ٹھیک ہے پھر چکن منچورین اور فرئڈ رائس آڈر کر لیتے ہے اوکے ٹھیک ہے جب لاریب نے پہلا ہی نوالہ لگایا تو بہت تیز مرچی کی وجہ سے لاریب کو شدید مرچی لگ گئ پانی پانی لو یہ لو کیا ہوا اتنی زیادہ مرچی ہے پانی پینے کے بعد بھی لاریب کی آنکھوں سے آنسو نکلنے لگا اتنا زیادہ مرچی کی وجہ سے لو تم روکو کنٹرول کرنے کی کوشش کروں تبھی کچھ نا سمجھ آنے پر فاران نے لاریب کو وہاں

پر موجود سبھی لوگوں کے سامنے کس کر دیا سبھی لوگ حیران ہو گئے اور ایک دوسرے سے کہنے لگے واہ بھئ اتنی محبت اتنے عرصے بعد دیکھنے کو ملی کئ لوگ تو ان کی ویڈیو بنانا بھی شروع ہو گئے کس کرنے کے بعد فاران نے لاریب سے پوچھا یو فیلنگ بیٹر فاران اب میں ٹھیک ہو تب غصے سے فاران نے مینجر کو بلایا یہ کیا کھانا ہے آپ کا کیا سارا ڈبا ہی انڈھیل دیا تھا ہمارے کھانے میں مرچی کا سر پتا نہیں شاید غلطی سے زیادہ ڈل گئ ہو آئ ایم سوری جاؤ دفعہ ہو تبھی وہاں پر اور لوگ جو کھانا کھانے آئے تھے فاران اور لاریب کے پاس آ کر کہنے لگی واہؤ سر آپ دونوں کو دیکھ کر ہمیں رومیو جولیٹ یار آ

گئے یہ دیکھے میرا شوہر ابھی کچھ دن پہلے شادی ہوئ ہے ہماری اور کبھی ویسے بھی مجھے کس نہیں کی کاش ہر کسی کا شوہر آپ جیسا ہو فاران ہسنے لگا اور لاریب شرم سے لال ہوئے جائے فاران اچھا اب چلتے ہے لاریب فاران کو وہاں سے باہر لے گئ فاران آپ نے ایسا کیوں کیا لوگ کیسی کیسی باتیں کر رہے تھے تو کیا کرتا میری بیوی کو مرچی لگی ہوئ تھی ہاں تو کوئ میٹھی چیز کھیلا دیتے یاررر تب دماغ میں کچھ آیا ہی نہیں تبھی فاران کو واٹس آپ آئ انہیں کی کس والی ویڈیو کسی نے سینڈ کی یاررر اب تو ویڈیو بھی کسی بنا کر لگا دی ایک تو یہ موبائل بھی نا فاران مجھے بہت شرم آ رہی ہے لو جی اس

مجں شرمانے کی کیا بات ہے میاں بیوی تھے ہم اب چلو شاپنگ کر لے وہی سے کچھ کھا بھی لے گے اچھا ٹھیک ہے چلے اب وہ ویڈیو جنید تک بھی پہنچ گئ جسے دیکھ پہلے تو جنید نے پہچانا نہیں تبھی اے ایس آئ نے کہا کی سر یہ وہی ہے فاران اور اس کی بیوی کہی بھی شروع ہو جاتے ہے غصے سے جنید اپنی مٹھی کو بند کرنے لگا تو چپ کر تجھے زیادہ سمجھ آ رہی ہے اور دل میں خود سے کہنے لگا کر لے جو جو کرنا ہے کر لے ایک ایک تیرا یوں لاریب کو چھونے کا بدلا لو گا لاریب اور فاران رات کو شاپنگ کرنے کے بعد جب واپس گھر آئے تو فاران لاریب سے کہنے لگا یاررر تمہیں کوئ چیز پسند بھی آتی

ہے مطلب کی اتنے نکھرے کون کرتا ہے سارا مال

پھروانے کے بعد یہ شاپنگ کی ہاں تو فاران جی اب پیسے

خرچ کرنے ہی ہے تو اپنی پسند کی چیز خرید کر تو کرے

ہاں بھئ ٹھیک کہہ رہی ہو تم اب فاران جی جائے یہ جو

کھانا پیک کروا کر لائے ہے آپ اسے میں نکالتی ہو اچھا

ٹھیک ہے کہہ فاران روم میں چلا گیا اور لاریب کچن میں

جنید کو تبھی مسیج آیا کسی ان نائون نمبر سے جو کے

ایک ویڈیو تھی جسے دیکھ جنید ہسنے لگا اور باقی سب

سے جلدی چلو کسی کو لینے جانا ہے کہہ کر گاڑی میں

بیٹھ جانے لگے فاران اور لاریب کھانا کھانے لگی تبھی

فاران نے کہا یارر یہ کھانا ہے ہی اتنا ٹیسٹی یا تمہارے

ساتھ کھانے سے اتنا ٹیسٹی لگ رہا ہے کیا کیوں پہلے کیا آپ نے یہ کبھی نہیں کھایا کھایا ہے نا بہت مرتبہ لیکن اتنا ٹیسٹی کبھی نہیں لگی تم تو اپنا ٹیسٹ جگہ جگہ بکھیر رہی ہو فاران آپ کچھ بھی بولتے ہے نا تبھی زور زور سے دروازے کھٹکنے لگا باہر فاران کے بوڈی گاڈز پولیس سے سوال کرنے لگے کی آپ اس طریقے سے سر کو کیسے ڈسٹرب کر سکتے ہے تبھی فاران نے دروازہ کھول دیا یہ کیا بتمیزی ہے کیوں پیچھے پڑ گئے ہو ہمارے مسلۂ کیا ہے تمہارا مسٹر فاران کسی مجرم کو پکڑنے کے لیے پولیس ایسے ہی آتی ہے اب آپ خود آ گئے ہے تو پھر چلے ہمارے ساتھ کیاشبکواس کر رہے ہو کہا چلو خیریت تو ہے مسٹر

فاران خیریت ہی ہے لیکن شاید آپ کے لیے نا ہو کیونکی مجرم سے ہم پولیس سٹیشن میں ہی بات کرتے ہے کیا بکواس کرے جا رہے ہو بار بار مجرم مجھے کہہ کیا کیا جرم کر دیا میں نے آپ نے دو دو مڈر کیے لے او سوری تین کیونکی پہلے بھی تو اپنی فرسٹ وائف کے قاتل کو مار دیا تھا آپ نے اکسکیوز می میرے شوہر کو آپ کہی نہیں لے جا رہے ہو کیا ثبوت مل گیا ہے آپکو جو یوں آدھی رات کو ہمارے گھر میں تماشہ کر کے میرے شوہر کو اپنے ساتھ لے جا رہے ہے میم ثبوت ہی تو لے کر آیا ہو چلے آپ کو یہی پر ہی دیکھا دیتا ہو موبائل نکال کر جنید نے موبائل لاریب اور فاران کی صرف کر دیا جس میں ویڈیو

موجود تھی وہ والی جب فاران نے نشے میں طیبہ کو
لاریب سمجھ کر اسے کس کر رہا تھا اور دوسری جب ارم
نے فاران کو کس کی تھا دونوں ویڈیو کو دیکھ لاریب
چونک گئ میم یہ شچص ہر لڑکی کے ساتھ تعلق بناتا اور
پھر اپنا کام سر انجام دینے کے بعد بدنامی کے ڈر سے ان
کا قتل کر دیتا اب بھی آپ چل رہے ہے یا ہتھکڑی لگا کر
لے کر جاؤ فاران شرمندہ تھا اور بار بار لاریب کی طرف
دیکھے جائے لو میرا کوئ قصور نہیں ہے ان سب میں پتا
نہیں کس نے یہ ویڈیو بنائ لاریب نے فاران کی بات سننے
گئ فاران کی بجائے روتے ہوئے گھر کے اندر چلی آ
پولیس کے ساتھ چلا گیا لیکن جنید وہی پر ہی تھا اس لیے

گھر کے اندر داخل ہو کر لاریب کو دیکھنے لگا لاریب صوفے پر بیٹھی روئے جا رہی تھی جنید پاس آ کر بیٹھ گیا آئ نو بہت دکھ ہو رہا ہو گا آپکو اس وقت لیکن اس میں آپکی کوئ غلطی نہیں ہے محبت کونسا دیکھ بھال کر کی جاتی ہے آپ کو بس ایکقاتل کرمینل سے ہو گئ محبت اور ویسے بھی کون جانتا تھا کی اتنا بڑا بزنس مین ایسے کام کرتا ہو گا آپ ہمت کرے اور خود کو سمبھالے لاریب کے کاندھے پر ہاتھ رکھ جنید اسے تسلی دینے لگا میں آپ کے ساتھ ہو ہر قدم پر جب پہلی مرتبہ میں نے آپکو دیکھا تو سوچ لیا تھا کی آپ بہت ہی معصوم سی لڑکی ہے جو کے غلط شخص کے ساتھ رشتے مجں جوڑی ہوئ ہے اس لیے

میں نے اس کیس کو زیادہ انویسٹگیٹ کیا اور اب پختاہ ثبوت بھی مل چکے ہے ہمیں ویسے اگر آپ برا نا منائے تو آپ کا نام کیا ہے کیونکی اب آپ سے ملاقات تو ہوتی ہی رہے گی پہلے تو لاریب نے جوابنا دیا لیکن پھر جب جنید وہاں سے اٹھ کر جانے لگا تو پیچھے مڑ کر لاریب نے اپنا نام بتایا جسے سن کن جنید ہسنے لگا لاریب جی کوئ بھی پروبل یا کام ہو تو پلیز مجھے بتا دیجگا اتنا کہتے ہی جنید وہاں سے چلا گیااور لاریب بیٹھی رونے لگی جنید سیدھا پولیس سٹیشن گیا تو فاران باہر کرسی پر بیٹھا تھا اور ساتھ ہی فاران کا وکیل بھی وہاں پر پہنچا ہوا تھا تم لوگوں کو یہاں پر نوکری کرتے کتنا عرصہ ہو چکا ے غصے سے

جنید نے حولدار سے کہا کیا ہوا سر حولدار سے جیرانگی سے پوچھا جس پر غصے سے جنید نے چیختے ہوئے کہا تو اتنا بھی نہیں پتا کی مجرم کو کہا پر رکھتے ہے سر وہ اس کا وکیل جو آ گیا ہے تو پھر ہم کیاکر سکتے ہے او ریلی وکیل کیا روک لے گا کہا ہے بیل کے کاغذ یہاں ان امیر زادوں کی گنڈا گردی نہیں چلے گی سمجھا اور فاران کو گیرےبان سے پکڑ جنید فاران کو جیل میں لے جانے لگا میں نے کہا میرا گیرے بان چھوڑ غصے سے فاران سے زور سے سینے پر ہاتھ مار کر جنید کو دور دکھا دیا تیرا مسئلہ کیاہے میرے ساتھ کیا کوئ پرسنل دشمنی ہے یاررر ویسے بھی میری لائف میں کوئنا کوئ پولیس والا

ویلن بن کر آ ہی جاتا ہے مسٹر لیکن یہاں سین الگ ہے اب کی مرتبہ ویلن میں نہیں تو ہے اور چونکی اب کی بار میں ہیرو ہو تو ویلن کو سزا دلوانے کی بھرپور کوشش کرو گا اے تمیز سے تجھے سمجھ نہیں آ رہی کوئ تیسرا ہے جو مجھے پھنسانا چاہتا ہے مجھ سے دشمنی نکالنے سے بہتر ہے کی جا کر اصلی مجرم کو پکڑ میں پولیس آفسر ہو اس لیے بہت اچھے طریقے سے پتا ہے مجھے کی کسے کیسے پکڑنا ہے اب تو چل اندر اور فاران کو دھکا دے کر جیل میں پھنکتے ہوئے جنید نے جیل کو لوک کر دیا جس پر فاران غصے سے چیختے ہوئے کہنے لگا یہاں سے میں نکل تو جاؤ گا لیکن بیٹا پھر تو اب خیر سوچ میں نکلنے

دو گا تبھی نا بیٹا اب تو اپنی لائف میں آسانیاں بھول جا کیونکی آگے آگے تیرے ساتھ مزید تر مزید برا ہی ہونے والا ہے تو اس لیے اچھے کی امید بھول کر توبہ کرنا شروع کر دے فاران کا وکیل فاران کے پاس جا کر تسلی دینے لگا کیوہ جلد اسے چھوڑا لے گا لیکن لیکن کو خود سے زیادہ لاریب کی فکر ہو رہی تھی کی وہ میرے بارے میں کیا سوچ رہی ہو گی

صبح اتوار ہونے کے باعث عدالتیں نہیں کھولی ہوئ تھی اسی وجہ سے فاران ابھی تک لوک آپ میں بند تھا بار بار

فاران پولیس والوں سے کہے جائے مجھے لو سے بات کرنی ہے موبائل دو مجھے میرا میں اسے کال پر بات کر لو گا تم لوگوں کو سمجھ نہیں آ رہی تبھی فاران کا وکیل آ گئ تو فاران نے اس سے کہااپنا موبائل تو مجھے لو سے بات کرنی ہے وکیل موبائل نکال کر فاران کو پکڑانے ہی والا تھا تبھی راستے میں ہی جنید نے موبائل پکڑ زمین پر دے مارا اور توڑ دیا یہ کیا بتمیز ہے خونی نظروں سے فاران نے جنید کی طرف دیکھا تو جنید نے بھی اپنی نظروں کو ترچی کرتے ہوئے کہا میرا پولیس سٹیشن ہے یہ تیرے باپ کا گھر نہیں سمجھا یہاں مجروموں کو سزا دی جاتی ہے موبائل نہیں اب چپ چاپ بیٹھا رہ ورنہ میرا دماغ

خراب ہو گیا تو مجھ سے برا کوئ نہیں ہو گا مجھے لو سے بات کرنی ہے اسے یہاں پر بلا دو نہیں آئے گی وہ جنید نےابھی اتنا ہی کہا تھا کی لاریب چہرے پر نقاب کیئے پولیس سٹیشن کے اندر داخل ہوئ کہا تھا نا کی میری لو مجھ سے ملنے ضرور آئے گی لو میری جان آئ ایم سوری مجھے معاف کر دو اچر مجھ سے کوئغلطی ہوئ ہو لیکن قسم ہے مجھ سے جو بھی قسم اٹھوانی ہے اٹھوا لو لیکن میں نے ان کے ساتھ نا ہی کچھ غلط کیا ہے اور نا ہی انہیں کا قتل فاران لاریب کو اپنے سامنے دیکھ نان سٹاپ بولا شروع ہو گیا جس پر لاریب فاران کے پاس آ کر اس کے ہاتھ کو پکڑ کہنے لگی فاران جی آپکو مجرم میں نہیں

سمجھتی تبھی تو اس وقت آپکے سامنے ہو ورنہ اگر مجھے آپ پر بھروسہ نا ہوتا تو یہاں اب مجں نہیں طلاق کے کاغذات آتے لو پلیز ایسا لفظ اپنے منہ سے بھی مت نکالنا کل رات سے مجھے صرف اور صرف تمہاری فکر ہو رہی تھی کی تم کیا سوچ رہی ہو گی میرے بارے میں لیکن اب مجھے سب معلوم چل چکا ہے تو میری لو میرے ساتھ ہے اب چاہئے کوئ کچھ بھی کر لے میرا کچھ نہیں بیگاڑ سکتا اونچی آواز میں جنید کو سناتے ہوئے فاران نے کہا جنید لاریب کو فاران کے پاس دیکھ کر آگ بگولہ ہو رہا تھا تبھی پاس آ کر لاریب سے کہا میم یہ عورتوں کے آنے کی جگہ نہیں ہے پلیز اب آپ یہاں سے چلے بہت بد قسمت ہے

آپ کی آپکو اپنے شوہر کی وجہ سے ایسی جگہ پر آنا پڑا فاران آپ فکر مت کرے میں آپ کو باہر لے کر ہی آئ گی چاہئے پھر مجھے کچھ بھی ہی کیوں نا کرنا پڑے تھنک یو سو مچ لو مجھ پر بھروسہ کرنے کے لیے اب تم جاؤ یہاں سے کیونکی صبح تو میں یہاں سے نکل کر اپنی بیوی کے پاس چلا جاؤ گا جنید نے فاران کی بات پر تنزیہ ہسی ہسی اور خود بھی لاریب کے پیچھے پولیس سٹیشن سے باہر چلا گیا لاریب باہر کھڑی پھر سے رونے لگی اور خود سے کہنے لگی میری زندگی میں شاید کبھی خوشی آنی ہی نہیں ہے اب سوچا تھا کی شادی کے بعد اپنے شوہر کے ساتھ سکون کی زندگی جیوں گی لیکن اب پھر سے اتنی

بڑی مشکل میں آ چکے ہے فاران جی کے ساتھ بھی یہ سب

میری وجہ سے ہو رہا ہے میں ہی منحوس ہو تبھی جنید

پیچھے کھڑا لاریب کی باتیں سن کر آخر بول پڑا پلیز

لاریب جی آپ ایسے خود کو کیوں قصور وار سمجھ نہیں

ہے ان سب میں آپ کی کیا غلطی ہاں ایک غلطی ضرور

ہے کی شادی کرنے سے پہلے آپ نے سوچا سمجھا اور

جانا نہیں کی جس کے ساتھ ساری زندگی گزارنے کے

بارے میں آپ سوچ رہی ہے وہ واقعے ہی اس قابل ہے یا

نہیں آپ ایسے کیوں کہہ رہی ہے میرے شوہر کا ان سب

میں کیا قصور وہ بے گناہ ہے لاریب جی آپ معصوم ہے

جو اس جیسے شخص پر بھروسہ کر رہی ہے پہلی بات تو

یہ کی جو ایک مرتبہ کسی کا قتل کر دے وہ دوبارہ بھی رہی کام کر سکتا ہے اور دوسرا یہ کی تین ماہ وہ پاچل خانے میں رہا ہے پورا پاگل ہو چکا تھا وہ اس لیے ہمیں کیا پتا کیاب بھی وہ ٹھیک ہوا ہے کے نہیں کیا پتا اس کے دو دو روپ ہو جنید کی بات پر لاریب سوچ میں پڑ گئ آپکو میں گھر چھوڑ دو نہیں میں خود چلی جاؤ گی دیکھے میں چھوڑ دیتا ہو پلیز آپ مجھے اپنا دشمن مت سمجھے بلکی آپ کو میں بچانا چاہتا ہو ایک ایسے شخص کی حقیقت کو سامنے لا کر جسے آپ اپنی دنیا سمجھتی ہے بس کر دے یہی دعا کرو گی میں کی آپ اس معملے میں غلط ثابت ہو اور خود چلی جاؤ گی میں اتنا کہتی لاریب نے ریشہ

روکوا کر اس میں بیٹھ واپس اپنے گھر چلی گئ جنید وہی کھڑا خود سے کہنے لگا خدا کرے یہی حقیقت ہو پھر لاریب جی کا کس قدر دل ٹرٹ جائے گا اور میں اس ٹوٹے دل کو ایک مرتبہ پھر جوڑنے کی کوشش کرو گا کتنی آسانی سے سب کچھ ہو رہا ہے اگر وہ ویڈیو نا کوئ مجھے بیجھتا آج یہ یہاں پر نا ہوتا ہے پتا ہے کون ہے وہ اس فارار کا دشمن جو اسے پھسانے میں میری بھرپور مدد کر رہا ہے جو بھی ہو اللہ اس کا بھلا کرے فاران جیل میں بیٹھا لاریب کے بارے میں سوچ سوچ کر خوش ہوئے جا رہا تھا کی میری لو مجھ پر کتنا بھروسہ اور محبت کرتی ہے اتنا سب کچھ ہونے کے بعد بھی مجھ سے ملنے آئ مجھے

تسلی دی شاید اتنا بھروسہ تو مجھ پر میری عائشہ بھی نہیں کرتی تھی اتنا سب کچھ ہو جانے کے باوجود بھی لاریب کی محبت میں میرے لیے رتی بھر بھی کمی نا آئ آئ لو یو سو مچ لو صبح یہاں سے نکل تو جاؤ گا ہی میں لیکن پھر وہ دشمن جو میرے خام خاں پیچھے پڑا ہوا ہے اور دوسرا یہ پولیس والا پتا نہیں خود کو کیا سمجھتا ہے جنید فاران کو مسکراتا ہوا دیکھ تنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ ہستے ہوئے کہا ہیلو بڑی ہسی آ رہی ہے نہیں نکل پاؤ گے کیونکی تجھے یہاں سے میں نہیں نکلنے دو گا اور جو بڑا تو خوش ہو رہا ہے کی لاریب یہاں تجھ سے ملنے آئ ہے تو بھول جا جو بو اب مجں نے تیرے بارے میں اسے بتایا ہے نا دوبارہ

تیری طرف دیکھے گی بھی نہیں اے کیا بکواس کر رہا ہے
تیرا مسلۂ کیا کیوں میرے اور لاریب کے رشتے کو توڑنے
کے پیچھے پڑا ہوا ہے اگر کوئ پرسنل دشمنی ہے تو
میرے ساتھ آمنے سامنے ہو کر نکال لے پھر میں بھی بتا
دو گا تجھے کی فاران کیا ہے نہحں نہحں نہیں میں ایسے
کیوں دشمنی لو قانون کے تہت ہی نکالو گا میں اپنی پرسنل
دشمنی بہت شے بن کر دیکھاتا ہے نا تو تو اب میں تجھے
بتاؤ گا کی میں کیا ہو بیٹا تو تو آجکل کا لونڈا آیا ہے تو
فاران کے ساتھ دشمنی رکھ کر بیٹھا ہے یاد ہے نا اس زین
کے ساتھ کیا کیا تھا میں نے وہ بھی تیری طرح کی پولیس
والا تھا توبہ توبہ اتنا خوفناک موت دی تھی میں نے اسے

افففف ہو گیا تیرا جو کرنا ہے تو نے کر لیا پہلے لیکن جرم کرنے کی ب ایک انتہا ہوتی ہے جو کے تو کر چکا ہے اب میں آ گیا ہو تجھے تیرے کیے کی سزا دلوانے کے لیے اور تو میرا کچھ بھی نہیں بیگاڑ سکتا سمجھا دیکھ لے گے یہ تو وقت ہی بتائے گا صبح فاران کا وکیل آ گیا اور بیل کے کاغذ دیکھا کر جنید سے کہا چھوڑے میرے کلائنٹ کو جنید حیرانگی سے دیکھنے لگا ایسے میں کسی بھی خطرہ ناک مجرم کا نہیں چھوڑ سکتا اگر باہر جا کر اس نے ایک مرتبہ پھر سے کسی کا قتل کر دیا تو میرا کلائنٹ نا ہی پہلے مجرم تھا اور نا ہی بعد میں بھی ایسا کام کرے گا اس لیے اپنی اس بے فضول کی بکواس کو بند کر کے چپ

چاپ فاران کو چھوڑے فل حال کے لیے چھوڑ رہا ہو لیکن اگلی مرتبہ عمر قید کے لیے جیل مینےبیجھو گا اسے اور وہ دن بہت جلد آنے والا ہے اور اگر اس کے باہر جانے کے بعد اس شہر میں کسی بھی انسان کو کچھ بھی ہوا تو پھر میں نے اس فاران کو نہیں چھوڑنا فاران کو جیل سے نکلتے ہی فاران ہستے ہوئے کہنے لگا کتے کا کام صرف اور صرف بھوکنا ہی ہوتا ہے کیونکی وہ شیر کا کچھ بیگاڑ تو سکنے کی ہمت رکھتے ہے نہیں ہو گیا آزاد ایک مرتبہ پھر سے اب تو یہی پر رہ کر جلتا ہے اور میں اپنی لو کے ساتھ آرام کی لائف جیوں گا جنید شدید تیش میں اپنے غصے کو کنٹرول کرنے کی کوشش کرنے لگا اور فاران

اپنی گاڑی میں بیٹھ کر اپنے گھر چلا گیا فاران چپکے سے لاریب کو سرپرائز دینے کے لیے گھر کے اندر کھڑکی کے ذریعے داخل ہو گیا اور سارے گھر میں لاریب کو تلاش کرنے لگا تب آخر میں فاران اپنے روم میں گیا تھا لاریب کمرے کی سائڈ پر دروازے کی صرف پیٹھ کرے کھڑی تھی فاران یہ دیکھ حیران ہوا کی لاریب ایسے کیوں کھڑی ہے تب فاران کی نظر زمین پر پڑی جہاں پر خون کے قطرے گر رہے تھے لو یہ کیا فکران خون کو دیکھ فورن سے بھاگ کر لاریب کے پاس چلا گیا فاران کو یہاں پر دیکھ لاریب چونک اٹھے فاران آپ یہاں کیسے لو تمہارے یہ ہاتھ پر کیا ہوا کیا کر رہی تھی تم یہاں پر فاران

وہ میں تو ہاتھ کٹ گیا میرا تو پٹی کرتی نا حد ہوتی ہے اب یہاں پر بیٹھوں میں فرسٹ ایڈ باکس لے کر آتا ہو فاران بھی فرسٹ ایڈ کٹ لا کر لاریب کے پاس بیٹھ گیا اور لاریب کے ہاتھ پر پٹی کرنے لگا تبھی لاریب نے پھر سے فاران سے وہی سوال کیا فاران آپ یہاں پر کیسے لو چھوٹ گیا میں بے قصور تھا ایک مرتبہ اس حرام زادے نے جو کرنا تھا کر لیا اب بس اب وہ میرا کچھ نہیں بیگاڑ سکتا لو تم کیا خوش نہیں ہو فاران کیسی باتیں کر رہے ہے بس فکر ہو رہی ہے مجھے کی کہی دوبارہ سے کوئ پروبل ہے آ جائے ہماری لائف میں ایسا کچھ نہیں ہو گا کیوں اتنی فکر کرتی ہو پہلے اپنی حالت دیکھ لو کیا بنا لی ہے ایسے لگ رہا ہے

جیسوں بالوں کو کنگھی بھی نہیں کیا ادھر بیٹھوں آج میں

اپنی بیگم کے بال بناؤ گا فاران پلیز رہنے دے میں خود کر

لو گی ایسے کیسے کر لو گی میں ہو نا ئیر برش لا کر

فاران لاریب کے بالوں کو کنگھی کرنے لگا کنگھی کرنے

کے ساتھ ساتھ لاریب کی گردن پر بھی بار بار فاران کس

کرے جائے لو پتا ہے تمہیں یہ دو راتیں کیسے کاٹی ہے

میں نے تمہارے بغیر ایک پل کے لیے بھی سو نہیں سکا ہو

میں کیونکی اب تو مجھے نیند بھی تمہارے آغوش میں ہی

آتی ہے فاران تو میں بھی کونسا سو سکی ہو پوچھ لو اس

کمرے کی چاردیواروں سے کی کیسے میں نے یہ دو راتیں

گزاری ہے اپنی آنکھوں میں آنسو لائے فاران کی طرف

دیکھتے ہوئے لاریب نے کہا جس پر فاران نے لاریب کے آنسیوں کو صاف کرتے ہوئے کہا آئ ایم سوری میری وجہ سے میری لو کو اتنا سب کچھ سہنا پڑا بٹ آئ پرمنس کی اب آئندہ ایسا کچھ نہیں ہو گا اب وہ راتوں کو واپس تو میں نہیں لا سکتا ہاں لیکن ان راتوں کا حصاب ضرور چکتا کر سکتا ہو ہلکی کی مسکراٹ چہرے پر لاتے ہوئے فارانے لاریب سے کہا جس پر لاریب نے بھی شرماتے ہوئے بیڈ سے اٹھتے ہوئے کہا فاران آپ بھی نا جس پر فاران نے بازو سے پکڑ لاریب کو واپس بیڈ پر بیٹھا دیا لو میں نے تمہیں اپنے قابو میں کر لیے ہے اس لیے اب سے تم نا ہل سکتی ہر اور نا ہی جل اوکے فاران آپ کیسی باتیں کر

رہے ہے لو پھر سے بولنے لگا کہا نا تم سٹیچو بن چکی ہو

لاریب کے ہونٹوں پر اپنی انگلی رکھ فاران نے اسے

چاموش رہنے کے لیے کہا اب سے جو بھی میں کہو گا

کرو گا تم صرف وہی کر سکتی ہو اوکے لاریب بھی فاران

کے اس ناٹک میں اس کا ساتھ دینے لگی تبھی فاران نے

کاندھوں سے پکڑ لاریب کو بیڈ پر لیٹایا اور تبھی ایک ہی

جھٹکے میں لایب کو کپڑوں کو اس کے بدن سے جدا کر

دیا لاریب سٹیچو بنو بلکل خاموشی سے آنکھیں بند کیے

لیٹی ہوئ تھی تبھی فاران نے لاریب کے بلاؤز کو ان ہک

کر اسے اتار کر سائڈ پر پڑے ٹھنڈے پانی کے گلاس میں

سے ہلکے ہلکے سے ایک ایک قطرہ کر لاریب کے سینے

پر سے پیٹ تک پانی کے قطروں کو گیرانے لگا جس پر لاریب کو جھرجھری سی آ رہی تھی لاریت کی سچویشن کو سمجھتے ہوئے فاران کا جھکاؤ اب لاریب کے سینے کے ابھاروں پر تھا جہاں پر اب فاران چومتے ہوئے اپنی محبت نچھاوہ کر رہا تھا لاریب نے تبھی فاران کک کمر پر ہاتھ رکھ لیا جس پر فاران نے فورن سے لاریب کے ہاتھ کو سرہانے کے ساتھ لگاتے ہوئے کہا لو تم سٹیچو ہو لاریب بھی پھر سے خاموشی سے لیٹ گئ تب فاران نے لاریب کو سیدھا کرتے ہوئے پینٹی اتار ایک ہی جھٹکے میں لاریب کی بے چینی کو ختم کرنا شروع کر دیا فاران کی آج کی تیزی کو دیکھتے ہوئے لاریب نے فاران کے بالوں میں اپنی

انگیاں پھنسا لی تو فاران بھی کبھی لاریب کے ہونٹوں تو کبھی گردن پر کس کر رہا تھا تبھی فاران نے لاریب کے کان کے پاس آ کر کہا لو تمہاری ان دو راتوں کا پورا حصاب برابر کرو گا دوپہر کے گیارہ بجے فاران لاریب سے دور ہو کر ہاپتے ہوئے لیٹ گیا اب تو تمہاری سبھی شکایتیں دور ہو گئ ہو گی نا فاران کچھ زیادہ ہی نہیں ہو گیا میں بچاری تو سٹیچو بنی ہوئ تھی اس لیے آپ سے کچھ کہہ نا پائ لو دس از ریلی ناٹ فائر وہ کھیل تبھی ختم ہو چکا تھا بب تم نے میرے بالوں میں اپنے ہاتھ پھنسا لیے تھے تو لاریب بھی ہسنے لگی لو اب سو جاؤ آئ نو کی تم دو راتوں سے سوئ نہیں ہو مجھے بھی بہت نیند آئ ہے اتنا

کہتے ہی فاران کروٹ لیے سو گیا اور لاریب بھی آنکھیں بند کیے نیند کی وادیوں میں کھو گئ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔ لاریب کی ماں مینٹل ہوسپٹل میں باقی پاگلوں کے ساتھ کھیل رہی تھی تبھی دور سیڑھیوں کے پاس کسی نے لاریب کی ماں کو اشارہ کیا جسے دیکھ لاریب کی ماں ہستے ہوۓ بھاگی بھاگی اس شخص کے پاس چلی گئ اور اس کک دی ہوئ ٹافی کھانے کی وہ شخص سیڑھیوں پر اپنے ساتھ لاریب کی ماں کو لے جانے لگا اور وہ معصوم بھی ٹوفیز کے لالچ میں اس کے ساتھ جاۓ جاۓ تبھی کافی اوپرجانے کے بعد ایک ہی جھٹکے میں اس شخص نے لاریب کی ماں کو نیچے دھکا دے دیا اور وہ اتنی اونچائ

سے نیچے گرتے ہی گردن ٹوٹن کی وجہ سے فورن ہی مر گئ ساری ہوسپٹل اکٹھا ہو گیا اور اوپر کی طرف دیکھنے لگا اور ایک دوسرے سے باتیں کرنے لگے شاید بچاری خود گر گئ تبھی ایک نرس کی نظر اوپر کی طرف وہی فاران کی ہوڈ والیشرٹ پہنے شخص پر گئ لیکن اس نے ہس پر اتنا غور نہیں کیا دوپہرکے تین بجے فاران کی آنکھ کھولی تو لاریب سامنے ٹاول باندھے کنگھی کر رہی تھی فاران اٹھ کر لاریب کے پاس آ اس کے ٹاول کو ایک ہاتھ سے پکڑے کہنے لگا لو تم کب اٹھی اور ایسے میرے سامنے مت پھیرا کرو ورنہ قسم سے چوبیس گھنٹے کے لیے تمہیں چھوڑ نہیں پاؤ گا فاران خیریت جو کام آپ کے

بس میں نہیں اسے پھر کہنے کا مطلب او ریلی چیلنج کر

رہی ہو مجھے دیکھو فاران جو کہتا ہے وہ کر کے ہی

دیکھتا ہے اگر تم میں اتنی ہمت ہے تو میں تو ابھی تیار ہے

بس دو چار ریڈ بل پی لیتا ہو فاران بس کرے ورنہ شرم

کے مارے پانی پا ہو جاؤ گی میں لو اس میں شرمانا کیسا

بھئ شادی شدہ لوگوں کی لائف میں بس یہی سب ہی تو ہوتا

ہے خاص کر ہم جیسوں کی جن کی کوئ فیملی ہی نہیں

ہوتی ورنہ فیملی کے سامنے تو تھوڑا لحاظ کرنا پڑتا ہے نا

کتنے باتونی ہے آپ اب مجھے کپڑے چینج کرنے دے لو

یہی پر ہی کر لو نا صرف میں دیکھو گا بس فاران مجھے

آپ کا کیا پتا نہیں ہے کی کتنے جذباتی ہے آپ اور تبھی

کپڑے لیے لاریب باتھ میں چلی گئ فاران باہر کھڑا شیشے میں خود کو دیکھ رہا تھا تبھی لاریب کے موبائل پر کال آئ فاران نے کے موبائل کو اٹھا کر دیکھا تو ہوسپٹل سے کال تھی کال اٹھاتے ہی اچانک سے فاران پورا شوکڈ ہو گیا لاریب باہر آیا تو فاران کو ایسے دیکھ فکرمندی سے پوچھنے لگی کیا ہوا فاران خیریت تو ہے لو وہ وہ امی کیا ہوا امی کو بولے کچھ امی مر گئ سیڑھیوں سے نیچے گر کر کیا لاریب یہ بات سن اچانک سے زمین پر بے ہوش ہو کر گر گئ لو لو کیا ہوا تمہیں فاران نے جلدی سے لاریب کو اٹھا کر بیڈ پر لیٹایا اور ڈاکٹر کو جلدی سے فون کر دیا ڈاکٹر نے آ کر لاریب کو چیک کیا تو کہا اچانک سے ٹینشن

کی وجہ سے بے ہوش ہو چکی ہے پعچصرے کی کوئ
بات نہیں ہے لاریب کو کچھ دیر بعد ہوش آیا تو فاران نے
اس سے کہا لو پلیز ایسے اتنی ٹینشن مت لو میرے بارے
میں تو سوچوں فاران امی وہ مجھے چھوڑ کر کیسے جا
سکتی ہو مجھے ان کے پاس جانا ہے بیڈ سے اٹھ کر وہ
اپنی امی کے پاس جانے کی ضد کرنے لگی جس پر فاران
اسے روکنےلگا لیکن لاریب روتے ہوئے فاران کے سینے
پر زور زور سے ہاتھ مار خود کو چھوڑوانےکی
کوششکرنے لگی لیکن تبھی فاران نے لاریب کو اپنے
سینے کے ساتھ لگا لیا اور لاریب بھی فاران کی آغوش میں
پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی لو پلیز خود کو سمبھالوں میں

ہو نا تمہارے ساتھ تبھی باہر جنید آ گیا جو کے ملازم نے آ کر فاران کو بتایا فاران غصے سے کہنے لگا اس کا کیا مسلۂ ہے اب پہلے تھوڑی ٹینشنز ہے ہمیں تبھی لاریب نے کہا مجھے ان سے بات کرنی ہے میری امی ایسے کیسے اچانک سے مر سکتی ہے لو تمہاری حالت اس وقت ایسے کام کرنے کی نہیں ہے پلیز پھر صبح بات کر لینا فاران نہیں مجھے ابھی کے ابھی بات کرنی ہے ٹھیک ہے چلو میرے ساتھ فاران لاریب کو لے کر باہر آ گیا تو جنید سامنے کھڑا فاران کی طرف غصے سے دیکھتے ہوئے لاریب سے کہنے لگا لاریب جی مجھے بہت دکھ ہوا آپ کی والدہ کے بارے میں سن کر لیکن یہ بات آپ کو چونکہ

کر رکھ دے گی کی وہ کوئ اکسڈینٹ نہیں تھا بلکی جان

بوجھ کر کسی نے ان کا قتل کیا ہے کیا کون ہے وہ بتائے

مجھے جان لے لو گی اس کی میری امی کا کیا قصور تھا

وہ تو معصوم تھی ایکسیگلی میں بھی تو یہی کہہ رہا ہو کی

وہ تو معصوم تھی تو کون تھا وہ پاگل شیطان جس نے انہیں

بھی نا چھوڑا فاران کی صرف دیکھتے ہوئے جنید نے

لاریب سے کہا یہ دیکھے مس لاریب ہمیں ان کی لاش کے

ہاتھ میں یہ ٹوفیز ملی جو کے ہوسپٹل کے کسی بھیسٹاف

نے انہیں لا کر نہیں دی تھی یہ اس خونی کا ہی کام تھا جو

کے اس لالچ میں انہیں اوپر لے گیا اور پھر انہیں نیچے

دھکا بھی دے دیا آپ فکر نہیں کرے قاتل کو تو میں پکڑ

ہی لو گا لیکن مس لاریب لگے گی تو آپ آپکو میری بات

بری ہی بٹ آج صبح ہی فاران جیل سے چھوٹا اور آج

دوپہر کو یہ واقعہ ہو گیا ورنہ جب سے یہدودن سے لوک

آپ میں بند تھا تو تب ایسا کچھ بھی نہکں ہوا تھاسہرا شہر

جرم سے پاک تھا کیامطلب ہف تمہارا کیا بکواس کر

رہےہو میں گھر پر موجود تھا جب یہ واقعہ ہوا ہے

سمجھے اور وہ میری بھی امی تھی ایسا بکواس کر بھی

کیسے سکتے ہو تم کیا میں نے تو کچھ نہیں کہا اور مس

لاریب کیا واقعے میں یہ دوپہر کو گھر پر تھے جیہم دونوں

سوئے ہوئے تھے او اچھا سوئے ہوئے تھے مطلب کی آپ کے

سوتے ہوئے کون کہا گیا کیا ہوا آپکو تو کوئ علم ہی نہکں

ہو گا آئ ایم رائٹ مس لاریب کیسی باتیں کر رہے ہے آپ

پلیز جا کر اصلی قاتل او ڈھونڈھے وہ جو بھی ہو اگر

میرے سامنے آ گیا تو جان لے لو گی میں اس کی غصے

سے اتنا کہہ روتے ہوئے لاریب واپس اپنے روم میں چلی

گئ اب دفعہ ہو جاؤ میرے گھر سے ورنہ مجھ سے برا

کوئ نہیں ہو گا کہہ فارار خود بھی لاریب کے پیچھے روم

میں چلا گیا لو پلیز چپ کر جاؤ ایسے رونے سے کچھ

نہیں ہو گا اور اگر واقعے میں امی کو کسی نے مارا ہے تو

ان کا بیٹا ان کو انصاف دلوائے گا چاہئے مجھے کچھ بھی ہی

کیوں نا کرنا پڑے اوکے لاریب کو تسلی دیتے ہوئے فاران

لاریب کا ہاتھ پکڑے بیٹھا تھا تبھی لاریب ٹینشن میں سو گئ

تب فارار اٹھ کر روم میں باہر چلا گیا اس ریڈ روم کو آج ہمیشہ ہمیشہ کے لیے میں بند کر دیتا ہو کیونکی جب تک وہ رہے گا مجھے تسلی نہیں ملنی تب فارار اس ریڈ روم میں چلا گیا آج سے میں کبھی بھی یہاں پر نہیں آؤ گا میں اپنی لو کی قسم کھاتا ہو اور ایک بڑا خوفناک قسم کا تالا لگا کر فاران جب واپس وہاں سے اپنے روم میں آیا تو لاریب کمرے میں کھڑی تھی فاران کو دیکھ لاریب نے اس سے سوال کیا کہا پر تھے آپ میں وہ ہاتھ میں پکڑی اس تالے کی چابی کو اپنے پیچھے چپھاتے ہوئے فاران لاریب سے کہنے لگا ہاں وہ مجھے کال آئ تھی تو وہ سننے گیا تھا لو تم کیوں جاگی پلیز سو جاؤ اپنی پینٹ کی بیک جیب

میں چابی ڈالتے ہوئے فاران نے لاریب کے پاس آتے ہوئے کہا لاریب کو خود چپھاتا دیکھ لاریب کو کافی عجیب لگا تھا لو پلیز آرام کرو تم لاریب کو بیڈ پر لیٹا پھر سے اسے سلانے کی کوشش کرنے لگا اس چکر میں فاران کی خود کی آنکھ لگ گئ صبح فاران جلدی اٹھ کر نہانے کے باتھ میں چلا گیا باہر فاران کی شرٹ پڑی تھی لاریب کی جب آنکھ کھولی تو سب سے پہلے لاریب کو فاران کی رات والی حرکت یاد آئ کچھ تو چپھا رہا ہے فاران مجھ سے کہی جنید جی کی بات سچ تو نہیں چیک کرتی ہو فاران کی شرٹ کی جیبز کو چیک کرتے ہوں لاریب دل ہی دل میں ایسا نا ہو کی دعا کر رہی تھی تبھی لاریب کے ہاتھ کچھ

لگا جب باہر نکال کر اسے لاریب نے دیکھا تو بلکل چونک پڑی ی ی ی یہ کیا فاران کی جیب میں سے ویسی ہی ٹافیز پڑی تھی جیسی جنید نے اسے دیکھائ تھی جو کے اس کی ماں کی لاش کے پاس سے ملی تھی تبھی لاریب نے پھر سے دوسری جیب کو چیک کیا تو یہ دیکھ کر تو لاریب کے پاؤں کے نیچے سے زمین ہی نکل گئ کیونکی لاریب کی ماں کا لوکیٹ اور لاریب کا لوکیٹ بلکل ایک جیسا تھا پہلے تو لاریب نے اپنے لوکیٹ کو چیک کیا کی کیا پتا وہ اس کا ہو لیکن اس کا لوکیٹ اسی کے پاس تھا یعنی کی جنید جی سب سچ کہہ رہی تھی لاریب کو کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی ایک گھٹیا نیچ خونی کے ساتھ میں رہ رہی تھی

کتنی بڑی غلطی ہو گئ مجھ سے تبھی جلدی سے فون اٹھا کر لاریب نے جنید کو کال کر دی لاریب کی کال دیکھ فورن سے جنید نے مسکراتے ہوئے کال اکسپٹ کی جس پر آگے سے کامپتی آواز کے ساتھ لاریب جنید سے کہہ رہی تھی پ پ پلیز سر جلدی آئے آپ و و و وہ ف ف فاران ہی اصلی قاتل ہے جنید اتنا سنتا ہی فورن سے چل پڑا آپ فکر نہیں کرے ہم ابھی آ رہے ہے تب تک اس شخص سے آپ کوئ بھی بات مت کیجگا اتنا کہتا ہی جنید پولیس کو ساتھ لے کر نکل پڑا فاران جب باتھ سے باہر آیا تو مسکراتے ہوئے بولا صبح صبح میری لو کس کے ساتھ فون پر باتیں کر رہی ہے فاران کو دیکھ اچانک ڈر سے لاریب کے ہاتھ

سے موبائل نیچے گر گیا وہ وہ میں وہ کیا ہوا لو تمہاری طبیعت ٹھیک ہے کیا ہوا تم کانپ کیوں رہی ہو وہ ف ف فاران کچھ نہیں رانگ نمبر تھا لو اب تم ٹھیک ہو نا آئ ایم سوری کی میں تمہارے اس دوکھ کو ختم نہیں کر سکتا بٹ آئ پرومس کی آئندہ میں تمہیں کبھی بھی کوئ دوکھ تمہارے قریب تھی آنے نہیں دو گا لاریب کے کاندھوں پر اپنے ہاتھ رکھ کر فاران اسے اپنے دلی جذبات کو بیان کر رہا تھا لاریب فاران کے ہاتھوں کو خود سے دور کرتی دور جا کر کھڑی ہو گئ ف ف فاران میں اب ٹھیک ہو لو کیا بات ہے تم ایسے کیوں بیہو کر رہی ہو کیا بات ہے مجھے ایسے کیوں لگ رہا ہے کی تم مجھ سے کچھ چپھا

رہی ہو لاریب سے فاران ابھی پوچھ ہی رہا تھا کی تبھی

باہر شور ہونا شروع ہو گیا ہو فاران کہا پر ہے نکل ابھی

باہر باہر شور سن بھاگ کر لاریب باہر چلی گئ اور فاران

بھی لاریب کے پیچھے باہر آ گیا سر وہ وہ وہ رہا فاران

پلیز لے جائے اسے یہاں سے اس قاتل کو اب میں مزید

برداشت نہیں کر سکتی جنید کے پاس جا کر لاریب نان

سٹاپ بولے جائے فاران جب باہر آیا پر لاریب کی باتیں سن

شوکڈ ہو گیا لو کیا کہہ رہی ہو تم دور رہو مجھ سے قاتل

کیا کمی رہ گئ تھی میری محبت میں جو تم نےمجھے اتنا

بڑا دھوکا دیا میری محبت کا صیلہ مجھے ایسے دینا تھا

میری ہی امی کو جان سے مار کر لو کیا ہو گیا ہے پاگل ہو

گئ ہو مجھے ہاتھ لگانا بند کرو غصے سے لاریب نے فاران کے منہ پر تپھڑ دے مارا جس پر فاران شوکڈ ہو گیا مجھ سے دور رہو گھٹیا انسان اپنے ان خونی ہاتھوں کو مجھ سے دور رکھو تم محبت کے لائق ہی نہیں ہو تبھی تو عائشہ بھی تم سے دور ہو گئ لاریب کیا ہوا ہے کیا بولے جا رہی ہو کل تمہارے سامنے میں تمہارے پاس تھا نا سویا ہوا تو تم کیسے کہہ سکتی ہو کی امی کو میں نے مارا کیا اتنا بھی بھروسہ نہیں ہے تمہیں مجھ پر مجھے کیا پتا میں بھی تو سوئ ہوئ تھی تبھی تو تب تم نے مجھے سونے کے لیے کہا تھا اور پشلے نہیں کیا تھا میں نے بھروسہ لیکن وہ ثبوت جو تمہارے شرٹ کی جیب میں سے نکلے ہے تب

کنفرم ہو گیا کی تم ہی اصلی قاتل ہو لو میں نے کہا تھا نا

کی کوئ دشمن ہے میرا جو مجھے پھنسانا چاہتا ہو پلیز

یقین کرو میرا بہت کر لیا یقین اب نہیں ایسا کونسا سا غائب

دشمن ہے جو ہمارے گھر میں آ کر گھومتا رہتا ہے اور

ہمیں پتا بھی نہیں چلتا واقعے میں تم ابھی میں ٹھیک ہوئے

ہی نہیں ہو بلکل ایک خطرناک قاتل بن چکے ہو جنید

لاریت کے منہ سے فاران کے لیے نفرت کو سنتے ہوئے

ہسے جا رہا تھا اس لیے اب جائو جیل کیونکی تمہارے لیے

سہی جگہ وہی ہے لو تم ایسا میرے ساتھ نہیں کر سکتیمیں

بے قصور ہو پلیز ایک مرتبہ غصہ ٹھنڈا کر کے سوچو

تمہارے اس نفرت کو مجھ میں برداشت کرنے کی ہمت نہیں

ہے تو میں کیا کرو اور پلیز یہ محبت کے ڈرامے کرنا بند کرو تم جیسےکو کسی سے بھی محبت ہو ہی نہیں سکتی کیونکی یہ کیا بھول گئے کی تم نے تو شادی بھی مجھ سے زبردستی کی تھی اور یہاں اس گھر میں قید کر کے رکھ لیا تھا جنید یہ بات سن چونک گیا کیونکی اس کا شک بلکل درست تھا پھر بھی میں نے خود کو سمجھایا اور تم سے محبت کی کیا شاید میری قسمت میں یہی ہے اور اپنی محبت سے اگر کسی شخص کو میں سدھار لو تو اس میں برائ ہی کیا ہے لیکن نہیں تم ہو ہی دنیا کے سب سے زیادہ کمینے شخص جس میں احساس محبت کوئ بھی ایسے جذبات موجود ہی نہیں ہے پلیز سر اب اس شخص کو میں مزید

برداشت ہی نہیں کر سکتی لے جائے اسے یہاں سے ورنہ اس کی مجں خود جان لے لو گی لاریب کی باتیں سن کر فاران ٹوٹ چکا تھا کی کیسے فاران کی محبت جس سے دنیا میں سب سے زیادہ محبت کرتا ہے وہی اب اس سے اتنی نفرت کرنے لگی ہے فاران پر اب اسے بھروسہ تک بھی نہیں رہا اس لیے جنید فاران کو گیرے بان سے کھنچ کر حولدار کی طرف دھکا دیا ہتھکڑی لگا کر لے جاؤ اس مجرم کو فاران کسی سے کچھ بھی نہیں کہہ رہا تھا بس مسلسل لاریب کی ہی طرف دیکھے جائے اور لاریب روتے ہوئے اپنی نظریئے نیچے کیئے کھڑی تھی فاران کو کھنچ کر ہتھکڑی لگائے پولجس اپنے ساتھ لے گئ اور جنید ابھی بھی

گھر پر ہی تھا جنید نے لاریب کو تسلی دینے لگا لاریب جی آپ کا اس میں کوئ قصور نہیں ہے بس اب پیچھلی باتوں کو بھول جائے اور آپ یہاں پر بیٹھے کاندھے پر سے ہاتھ رکھ لاریب کو صوفے پر بیٹھاتے ہوئے کہا اور یہ لے پانی پیئے پانی کا گلاس لاریب کی طرف کرتے ہوئے جنید نے کہا جس پر لاریب نے پانی پینے سے انکار کر دیا پلیز آپ بھی چلے جائے یہاں سے میری تو قسمت میں ہی دکھ تکلیف لکھی ہوئ ہے جو سدا ایسے ہی رہے گی پہلے تو خیر دنیا میں ایک رشتہ تو میرے پاس تھا میری ماں کا اب تو وہ بھی اس شخص نے مجھ سے چھین لیا جسے میں اپنی دنیا سمجھنے لگی تھی لاریب پلیز ایسے خود کو اکیلا

مت سمجھے میں آپکے ساتھ ہو ہر قدم پر آپکے ساتھ کھڑا رہو گا لاریب کا ہاتھ پکڑتے ہوئے جنید نے کہا جس پر لاریب جنید کی طرف حیران بھری نظروں سے دیکھا

مجھے آپ اپنا دوست سمجھے جو ہمیشہ آپ کا ہی ساتھ دے گا اور آپ کے مجرم کو سختسے سخت سزا دلوائے گا

تھنک یو سو مچ مجھے تسلی دینے کے لیے لاریب جنید کا شکریہ ادا کرنے لگی جس پر جنید لاریب کی آنکھوں سے نکل رہے آنسو کو صاف کرتا ہوا مسکرانے لگا

فاران کو پولیس سٹیشن لا کر لوک آپ میں بند کر دیا اور بنا کچھ بھی بولے پاگلوں کی طرح فاران بیٹھا لاریب کی سبھی باتوں کو سوچے جائے تب حولدار نے پوچھا کی کیا کسی کو کال کرنی ہے اپنی وکیل وغیرہ کو لیکن کسی کی بھی بات سنے بغیر فاران کے کانوں کو لاریب کی وہی تلخ باتیں گونجے جا رہی تھی رات کو جنید آ کر فاران کے پاس ہسنے لگا تو کیسا لگ رہا ہے مسٹر فاران کہا تھا نا واپس تجھے یہی پر ہی لے کر آئو گا اور اب تجھ پر کیس بھی تیری بیوی نے ہی کیا ہے یاررررر بڑا بدقسمت ہے تو پہلی بیوی ویسے ہی اللہ کو پیاری ہو گئ اور دوسری نے تجھے جیل کروا دی ایسا کر ان سب کو برداشت کرنے سے اچھا

ہے تو مر جا جس سے سبھی مشکلات تیری زندگی کی آسان ہو جائے اور لاریب بھی تیرے اس رشتے میں قید تجھ سے آزاد ہو جائے جنید کے منہ سے لاریب کا نام سنتے ہی شدید تیش میں فاران اٹھ کھڑا ہوا اور جیل کی سلاخوں کو زور سے ہاتھ مارتے ہوئے کہا اپنی بکواس بند کر میری لو کو ایک غلط فہمی ہے جو کے ثابت بھی ہو جائے گی تب تو مرے گا میرے ہاتھ سے سمجھا تو او ہو دیکھ لے گے پاگل انسان اب لاریب تو تیرے ساتھ ٹھیک ہونے والی ہے نہیں یہ میں تجھے چیلنج کرتا ہو دیکھ لے گے سالے کتے اور اپنے اس گندے منہ سے میری لاریب کا نام مت لینا ورنہ مجھ سے برا کوئ نہیں ہو گا تجھ سے برا کوئ ہے بھی

نہیں اور یہ بات تو لاریب کے منہ سے بھی سن لے اور بیٹھ تو ان مچھروں میں میں تو اپنے گھر چلتا ہو فاران کو باتیں سنا بنید اپنے گھر چلا گیا اور فاران خود کو اس وقت بہت بے بث سمجھ کر زمین پر بیٹھ گیا صبح فاران کا وکیل آ گیا اور جنید نے کہا مجھے فاران سے ملنا ہے سائن کروانے ہے ان کاغذوں پر جس پر جنید نے صاف منع کر دیا تو ساتھ نہیں جائے گا ہم کروائے گے سائن اس کے بھئ خطرناک مجرم ہے اگر تیری جان لے لی تو جنید نے فاران کو حولدار کے ہاتھوں کافی سارے کاغذ بیجھ دیئے جن کے درمیان جنید نے خود ڈائورس پیپر بھی رکھ دیا تھا جو کے اس نے ایک دن پہلے بنوایا تھا حولدار نے فاران سے کہا

جلدی سائن کرو تمہارے وکیل نے یہ کاغذ بیجھے ہے

فاران کاغذوں کو پکڑ پڑھ کر سائن کرنے لگا جس پر جنید

وہاں پر آ گیا یہ تیرے باپ کی جیل نہیں ہے جو آرام سے

پڑھ کر سائن کر رہا ہے دو منٹ میں سائن کر ورنہ چھین

لینا اس سے یہ کاغذ جنید کی بات سن فاران بنا سوچے

سمجھے سبھی پیپرز پر سائن کر دیئے جنید نے جب وہ

کاغذ واپس لیے تو بیچ میں سے ڈائورس پیپر نکال کر اپنے

پاس رکھ لیا کتنی آسانی سے اس فاران کی زندگی برباد کر

دی میں نے اور اپنی آباد شام کو جنید خود لاریب کے گھر

گیا اور اس سے کہا آئ ایم سوری لاریب جی لیکن ایک

سائڈ سے یہ ٹھیک بھی ہے اس جیسے گھٹیا انسان کا نام

اپنے ساتھ جوڑ کر رکھنے سے اچھا ہے کی آپ اس کا نام ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اپنے ساتھ سے ہٹا دے کیا کہہ رہے ہے آپ لاریب نے جنید کی باتوں پر حیرانگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا تو اور کیا اس گھٹیا انسان کی حرکتیں دیکھے ویسے بہت محبت کے داوے کر رہا تھا آپ نے اسے جیل جو کروا دی تبھی غصے میں آ کر دیکھے ڈاٸورس پیپر بیجھے ہے سائن کر کے کی آپ بھی سائن کر دے کیا لاریب طلاق کا نام سن شوکڈ ہو گئ جی اس نے خود یہ دیکھے سائن کیے ہے میں تو پہلے ہی آپ سے کہہ رہا تھا کی یہ ایک گھٹیا انسان ہے اگر اس نے ایسی حرکت کی ہے تو پھر آپ بھی کیوں لحاظ کرے کر دے آپ بھی

سائن ٹھیک کہہ رہے ہے آپ اس رشتہ مکں باندھا بھی اس

نے مجھے اپنی مرضی سے تھا اور اب چھوڑ بھی یہ

مجھے اپنی مرضی سے رہا ہے آئ ہیٹ ہیم اور غصے

سے کاغذ پکڑ لاریب نے بھی ایک ہی سیکنڈ میں سائن کر

فاران اور اپنے درمیان ہر رشتے کو ختم کر دیا لاریب کے

سائن کرتے ہی جنید نے سکون کی سانس لی رات کو جنید

وہی کاغذ لا کر فاران کے پاس آیا اوففف یارر آج بہت

خوش ہو میں قسم سے اگر سچی محبت ہو تو وہ آپکو مل

کر ہی رہتی ہے لائک می جنید کو ایسی باتیں کرتا سن

فاران غصے سے اس کی طرف دیکھنے لگا فاران چل

یارر تجھ سے ہی اپنی خوشی شیئر کر لیتا ہو یہ دیکھ دیکھ

رہا ہے یہ ڈائورس پیپر ہے آج میں نے طلاق کروا دی

فاران نے پہلے غور نا کیا جس پر جنید نے ہستے ہوئے کہا

یاررر دیکھ تو کن کی صلاق کروائ میں نے مجھے نہیں

دیکھنا غصے سے اتنا کہہ فاران اٹھ کر دور چلا گیا یاررر

چل میں ہی پڑھ دیتا ہو تو آج سے مس لاریب اور فاران

میاں بیوی کے رشتے کو ختم کر چکے ہے اپنی مرضی

سے لاریب کا نام سن فاران شوکڈ ہو گیا اے کیا بھونک رہا

ہے ہوش بھی ہے تجھے ہاں ہوش میں ہی پڑھ رہا ہو یہ

دیکھ لے دور سے فاران کو جنید کاغذ دیکھانے لگا تو نے

بھی اس پر اپنی مرضی سے سائن کیئے ہے اور توبہ

لاریب نے تو اتنے غصے سے سائن کیئے جیسے کب سے

وہ چاہ ہی یہی رہی تھی فاران لاریب کے ساتھ اپنا رشتہ ختم ہوتا دیکھ کانپنے لگا اس کی پیشانی پر پسنیہ کو دیکھ جنید ہستے ہوئے کہنے لگا کیا ہوا دیکھ اس میں تیری غلطی نہیں ہے بس اتنا سا تیرے ساتھ غلط ہو گیا کی تیری بیوی آئ ایم سوری میرامطلب تیری ایکس بیوی کو میں پسند کرنے لگا یعنی کی پہلی ہی نظر میں مجھے اس سے محبت ہو چکی تھی تو تبھی میں نے تیرے اس جیل میں رہنے کا فائدہ اٹھا کر تم دونوں کی ڈائورس کروا دی اب بہت جلد ہم ایک دوسرے کے ساتھ شادی بھی کر لے گے کیونکی بھروسہ کرنے لگی ہے وہ مجھ پر فاران اپنا آپا کھو زور زور سے جیل کی سلاخون پر اپنے ہاتھ مارنے لگا لو

ہمیشہ سےےمیری تھی اور میری ہی رہے گی میں اس طلاق کو مانتا ہی نہیں ہو ایک مرتبہ یہاں سے میں نکل جاؤ تو میرا نام بھی فاران نہیں کی تجھے سر عام اس پولیس سٹیشن کے باہر زین سے بھی زیادہ چوفناک موت دو گا سنا تم نے جب بھی خود کو سدھرنے کا کہتا ہو کوئ نا کوئ ویلن آ ہی جاتا ہے جو ایک بار پھر سے مبھے ڈیمن بننے پر مجبور کر دیتا ہے فاران کا غصہ دیکھ جنید وہاں سے چلا گیا بیٹا کوئ پختا ثبوت ڈھونڈ ورنہ صبح عدالت میں اگر یہ فل جال کے لیے بھی بع ذمانت پر باہر آ گیا تو میرے ساتھ واقعے میں کچھ کر نا دے کیا کرو ابھی تک تو کچھ بھی نہیں مل رہا مجھے جس سے یہ ثابت ہو جائے کی

یہی قاتل ہے صبح فارار کو عدالت لے جایا گیا فاران اپنے غصہ کو اپنے اندر ہی رکھ کر چہرے کو لال کیئے ہوئے بیٹھا تھا تبھی عدالت میں اسے پیش کیا گیا جنید کی سانسیں ساتھ ساتھ روک سک رہی تھی کی کہی جج اس کے حقمیں فیصلہ نا کر دے تبھی جج نے کہا کی جب تک پختا ثبوت نہیں ملتے فاران آزاد ہی رہے گا فاران اس بات کو سن چہرے پر خوفناک ہسی لائے ہسنے لگا تبھی اچانک سے جج کو ایک شخص کوئ چیز پکڑانے لگا وہ کوئ ویڈیو تھی جج نے جب وہ ویڈیو چلا کر دیکھی تو خوف زدہ ہو گیا فاران ہس کر اٹھ کر وہاں سے جانے لگا تبھی جج نے کہا ایک منٹ جو ثبوت ابھی ابھی مجھے ملے ہے اس سے

میرا فیصلہ بدل چکا سے اس فاران کو میں عمر قید کی سزا دیتا ہو کیونکی اس سے بڑھ کر اسے اصلی قاتل ثابت کرنے کے لیے اور کوئ نہیں ہے فاران ہکا بکا جج کو دیکھنے لگا یہ کیا بکواس ہے کہا نا میں قاتل نہیں ہو کیونکی پیچھے پڑ گئے ہو میرے ایسے کیسے کوئ بھی فیصلہ سنا سکتے ہو تم مسٹر فاران خود دیکھ لے یہ آپ فاران کی طرف لپ ٹاپ کر جج اسے دیکھانے لگا جسے دیکھ فاران کے پاؤں تلے سے زمین کی نکل چکی تھی یہ وہی ویڈیوز تھی جو کے ایون ڈیمن پہلے لوگوں کو سزا دیتے ہوئے بناتا تھا ی ی ی یہ وہ کیسے فاران شوکڈ تھا اور وہاں پر موجود سبھی لوگ خوف ذدہ کی یہ کیا یہ فاران

نامی اتنا بڑا بزنس مین اتنا خطرناک خونی ہے جج نے تبھی پولیس سے کہا اس خطرناک مجرم کو لے جاؤ یہاں سے کو کڑی سے کڑی عمر قید کی سزا دیجائے جنید بھی حیران تھا کی وہ تو فاران کو صرف دو لڑکیوں کے قتل کے کیس کا ہی مجرم سمجھ رہا تھا لیکن یہ تو وہ قاتل نکلا جسے اتنے عرصے سے سب ڈھونڈ رہے تھے فاران چیختے ہوئے کہنے لگا مجھے جانے دو مجھے پھ ایا جا رہا ہے جا کر اصلی مجرم کو ڈھونڈو لیکن فاران کی بات کسی نے نہیں سنی اور فاران کو سنٹرل جیل لے گئے جنید نے جب لاریب کو فاران کی حقیقت بتائ تو لاریب فاران کی ساری حقیقت جان کر بے ہوش ہو کر گر پڑی جنید

اسے اٹھا کر صوفے پر لیٹا چہرے پانی پانی مارنے لگا

لاریب کو تب پھر سے ہوش آ گیا اور وہ رونے لگی کس

شخص کے ساتھ اتنا عرصہ میں رہ رہی تھی مجھے تو اب

خود سے بھی نفرت آ رہی ہے لاریب پلیز خود کو سمبھالے

اس شخص کو اس کے کئے کی سزا مل گئ ہے اب پوری

زندگی وہ جیل میں سڑے گا لیکن پتا نہیں وہ کون شخص

ہے جس نے اس کو پکڑوا دیا آپ پلیز روئے نہیں لاریب

نے جنید کی بات پر جنید کے کاندھے پر سر رکھ لیا بس پر

جنید بھی ہستے ہوئے لاریب کے بالوں پر ہاتھ پھیرنے لگا

دو مہنوں بعد... لاریب فاران کی دی ہوئ وہی ڈریس پہنے

بیڈ پر بیٹھی تھی تبھی جنید روم میں آ کر لاریب کے پاس آ

کر بیٹھ گیا لاریب جی اس بات کو دو ماہ ہو چکے ہے پلیز اب اسے بھول کر آگے زندگی میں بڑھنے کا سوچے جب تک آپ اپنی زندگی میں نئ یادوں کو آنے نہیں دے گی تو پرکنے یادیں بھولے گی کیسے میں کیا کرو آگے زندگی میں بڑھنے کے لیے آپ سے شادی کر تو لی ہے اب اور کیا کرو مجھے ایک موقعہ دے اپنے قریب آنے کا جس سے آپ کے ہر دوکھ تکلیف کو میں دور کر سکو مجھ سے یہ نہیں ہو گا لاریب نے صاف منع کر دیا جس پر جنید لاریب کے کاندھے پر کس کرتا ہوا گردن کی طرف بڑھنے لگا لاریب جنید سے کہنے لگی پلیز ایسے مت کرے جس پر جنید نے لاریب کے ہونٹوں پر اپنی انگلی رکھتے ہوئے

کہا پلیز ایک مرتبہ کچھ پل کے لیے خود کو مجھے سومپ دے اور ساتھ ہی لاریب کی ڈریس کی بیک زپ کو کھول ایک ہی جھٹکے میں بنید نے لاریب کی ڈریس کو اتار دیا لاریب کے بسم پر اب صرف بلاؤز اور پینٹی تھی جنید اب لاریب کے بلاؤز کو ان ہک کرنے لگا جس پر لاریب اٹھ کھڑی ہوئ پلیز ایسا مت کرے جب ایک ماہ آپ مجھ سے دور رہ سکتے ہے تو اب ایسا کیوں آپ نے میری اس بات کو مان کر ہی مجھ سے شادی کی تھی کی ہم میں یہ سب نہیں ہو گا لاریب جی ہمارا حق ہے ایک دوسرے پر اور ایسے کب تک مجھ سے دور خود کو رکھ خود کو تکلیف دے گی جنید لاریب کے پاس آ کر اسے پیچھے سے پکڑ

اس سے کہنے لگا جس پر لاریب پھر سے جنید سے یہ سب نا کرنے کا کہنے ہی لگی تھی تب جنید نے لاریب کے چہرے کو اپنی طرف کر اس کے ہونٹوں کو اپنے ہونٹوں میں لیے سانسوں کا تبادلہ شروع کر دیا ساتھ ہی لاریب کے بلاؤز کو ان ہک کر دیا جس سے وہ کھول کر نیچے گر گیا کس کرتے ہوئے ہی جنید نے لاریب کو بیڈ پر لیٹا دیا اور اپنے شرٹ کے بٹنوں کو کھولنے لگا لاریب بھی اب جنید کو خود سے دور نہیں کر رہی تھی تبھی اب ہونٹوں کو چھوڑ جنید کا جھکاؤ لانیب کے سینے پر تھا کب سے جنید لاریب کے وجود کو یاصل کرنے کی تمنا کر رہا تھا اور آج جب اسے موقعہ ملا تو اپنی محبت کو وہ جنونیت

کے انداز سے بیاں کر رہا تھا لاریب کے سینے پر سے
ہوتے ہوئے پیٹ پر تک کس کرتا ہوا آیا اب لاریب کو سیدھا
کر جنید اپنی پینٹ کی بٹن کھول لاریب کو سیدھا کرتا ہوا
ایک ہی جھٹکے میں لاریب کے وجود کو حاصل کرنا
شروع کر دیا لاریب اچانک سے سسکی بھر جنید کے
سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے خود سے دور کرنے لگی تبھی
جنید نے لاریب کے ہاتھوں میں اپنی انگلیاں پھنسائے
سرہانے کے ساتھ لگا دیے اور اپنے عمل کو مزید بڑھانے
لگا اور ساتھ ہی لاریب کے کبھی ہونٹ تو کبھی گردن پر
کس کرے جائے فاران سنٹرل جیل میں باہر صحن میں بیٹھا
زمین پر لو زمین پر لو لکھے جائے ایک قیدی جو کے یہاں

پر نیا آیا تھا کب سے فاران کو یہ کرتا دیکھ رہا تھا تبھی پاس آ کر اس نے فاران سے پوچھا یہ لو کون ہے لگتا ہے بہت محبت کرتے ہو تم اسے اس قیدی کی بات سن غصے سے فاران نے اس کی طرف دیکھا اور کھڑا ہو گیا قیدی فاران کو اتنے غصے سے خود کو دیکھتا ڈر گیا تبھی فاران نے جس جگہ لو لکھا تھا اپنے پاؤں سے اس جگہ مارنے لگا آئ ہیٹ ہیم دنیا میں سب سے زیادہ نفرت مجھے اسی سے ہے کیا ہوا بھائ اتنا غصہ کیا بات ہوئ ہے قیدی نے چونک کر پوچھا کیا ہوا ہے اس عورت نے میری زندگی برباد کر دی اگر ایک موقعہ مجھے یہاں سے باہر جانے کا مل جائے تو اس عورت کو جان سے مارنا میری

آخری خواہش ہے چاہئے پھر بعد میں مجھے خود پھانسی ہی کیوں نا ہو جائے کیا لگتی ہے تمہاری یہ کیا بات ہے دوست کیونکی اگر تم مجھے یہ بات بتا دو گے تو تمہاری وجہ اگر اسے مارنے کی سہی ہوئ تو شاید میں تمہاری مدد کر دو یہاں سے نکلنے میں اس قیدی نے فاران کو اتنا ٹوٹا ہوا دیکھ پوچھا بیوی ہے میری زندگی سمجھتا تھا اسے اپنی لیکن سب سے بڑی دشمن نکلی میری یہ عورت جب میں دو ماہ پہلے اس جگہ آیا تو اپنی لو کو بہت مس کر رہا تھا سبھی سے ایک ہی منت کرتا پلیز مجھے میری لو سے ملنے دو لیکن یہ لوگ مجھے اس سے ملنے نہیں دے رہے تھے ہر وقت خدا سے بھی میں یہی دعا کرتا کی میری لو

مجھ سے مل لے تبھی ایک رات سبھی سوئے ہوئے تھے

لیکن مجھے کہا نیند آنی تھی تب ایک حولدار نے آ کر بتایا

کی تم سے کوئملنے آیا ہے میں نے ملنے سے صاف منع

کر دیا تب اس حولدار نے کہا لاریب نامی لڑکی ہے لاریب

کا نام سن میں اتنا خوش ہوا جیسے ایک مرتبہ پھر سے

میری زندگی مجھے مل گئ ہو بھاگ کر میں اس سے ملنے

گیا لیکن کاش میں اس سے نا ہی تب ملتا کیونکی اب اس

سے بدلا لینے کی آگ میرے اندر ہر وقت جلتی رہتی ہے

کیا ہوا تھا تب کیا کہا اس نے قیدی نے پھر سے سوال کیا

جس پر فاران بتانا شروع ہو گیا میں تب اس سے کہنے لگا

لو پلیز مجھے معاف کر دو یہ میری پرانی غلطیاں تھی

لیکن جب سے تم میری زندگی میں آئ تھی میں نے کبھی
کسی چونٹی کو بھی نہیں مارا تھا وہ قتل تمہاری امی کو
میں نے نہیں مارا میرا یقین کرو لاریب پہلے تو میرے
چہرے کی صرف دیکھنے لگی اور پھر اچانک سے ہسنے
لگی میں حیران ہو گیا کی لو یوں ہنس کیوں رہی ہے تبھی
میرے پاس آ کر اس نے میرے چہرے پر اپنی انگلی
پھیرتے ہوئے کہا سیریس چہرا بناۓ کہا مجھے پتا ہے کی
تم نے وہ سب قتل نہیں کیۓ پہلے تو میں خوش ہوا کی شاید
لو مجھ پر بھروسہ کرتی ہے لیکن اگلی بات کو سن کر
میرے پاؤں کے نیچے سے زمین ای کھسک گئ مجھے پتا
ہے کی تم قاتل نہیں ہو کیونکی وہ مڈر سبھی میں نے کۓ

ہے آہستہ سے میرے کان کے پاس آ کر جب اس نے یہ کہا

تو میں چکرا گیا تمہیں کیا لگتا ہے کی تم یہاں پر ایسے ہی

پہنچ گئے میں نے پہنچایا تمہیں یہاں پر وہ ویڈیوز تمہارے

خلاف ثبوت سب میری محنت کا نتیجہ ہے لو کیا کہہ رہی

ہو تم تم نے ایسا کیوں کیا تم تو اتنی معصوم پھر یہ سب

کیسے ہاں تو ہو نا میں معصوم لیکن کیا کرو یہ کسی کا

مارنا اکچلی میری ہوبی ہے جو میرے ساتھ برا کرتا ہے

میں اس کا قصہ ہی تمام کر دیتی ہے ایک راز کی بات

بتاؤ تمہیں جو میں ہمیشہ کہتی رہتی ہو نا کی میرے بابا

ہمیں چھوڑ کر چلے گئے یہ وہ سب جھوٹ ہے ہاں یہ سچ

ہے کی چھوڑ کر چلے گئے لیکن کہا وہ صرف مجھے ہی

پتا تھا اب تمہیں بھی بتا دیتی ہو بچارے اللہ کو پیارے ہو
گئے اکچلی ان کی کرتوتیں ہی ایسی تھی میری ماں کے سوا
کسی اور عورت کے ساتھ گند کھیلار ہے تھے اور تب
اس رات تو یہ بکواس کی کی شادی کرنے والا ہو میں
دوسری وہ بھی اسی گھر میں آ کر رہا کرے گی اگر تم
لوگوں کو احتراض ہے تو نکل جاؤ میرے گھر سے پھر
کیا تھا میرا ہو گیا دماغ خراب میں لہسن ادرک پھیس رہی
تھی جس سے میں پھیس رہی تھی وہی اٹھا کر میں نےسر
پر دے مارا اور میرا باپ وہی زمین پر گر گیا اوپر سے
میں نے چھوڑا نہیں مارتی رہی مارتی رہی تب تک جب
تک اس کی سانسیں نا روک گئ میری امی کچن سے واپس

آئ تو وہ سب دیکھ وہی پر ہی بے ہوش ہو کر گر گئ میں نے ہستے ہوئے کہا امی یہ ہمارے کام کے تو تھے نہیں اس لیے ان کا کام تمام ہی کر دیا اور کھنچ کر اپنے باپ کو گھر کی بیک سائڈ پر لے گئ جہاں گندا نالا بہتا تھا اور اس گندے نالے میں پھینک دیا وہاں پر کوئ جاتا نہیں تھا اس لیے کسی کو پتا بھی نا چلا امی کو جب ہوش آیا تو وہ پاگل ہو چکی تھی اس لیے تب سے میں نے ہی سمبھالا سب کچھ لو پھر اپنی امی کو کیوں مارا وہ اب بہت چیز بن کر دیکھانے لگی تھی مجھ سے نفرت کرنے لگی شاید پرانا سب یاد آنے لگا تھا اور ویسے بھی اگر وہ نا مرتی تو تم یہاں کیسےآتے لو کیوں کر رہی ہو ایسے اتنی محبت کی تم

سے اور تم ایسے کر رہی ہو محبت کیا ہوس تھی تمہاری تم مجھ سے اور میں تم سے پوری کرتی رہی اب جب تم یہاں پر ہو تو میں تو اپنے وجود کی پیاس کو کسی اور سے بجاتی رہی گی لیکن تم یہاں پر مروں لو تم ایسا نہیں کر سکتی میں تمہیں چھوڑو گا نہیں فاران اگر تم چاہوں تو ویڈیو بنا کر تمہیں دو کی وہ پولیس والا جنید جو لٹو ہوا پڑا ہے مجھ پر اس میں تجھ سے زیادہ مردانگی ہے کے نہیں آنکھ مارتے ہوئے ایک طرف مسکراہٹ لاتے ہوئے لاریب نے فاران سے کہا جس پر فاران غصے سے چیخنے لگا نکالو مجھے یہاں سے یہ ہے اصلی قاتل چھوڑو مجھے تبھی حولدار آ گئے اور فاران کو واپس لے گئے اور لاریب

ہستے ہوئے وہاں سے چلی گئ فاران کی باتیں سن اس قیدی کو بھی شدید غصہ آیا یارر ہواشتو تیرے ساتھ بہت بڑا دھوکا ہے میں تجھ سے وعدہ کرتا ہو اپنی جان بھی اگر مجھے خطرے میں ڈالنی پڑی پھر بھی میں ہر ممکن کوشش کرو گا تجھے یہاں سے باہر نکالنے کی فاران کو اس قیدی کی بات سن کر تھوڑی تسلی ہوئ جنید کچھ دیر بعد اس کے ہاتھوں کو چھوڑ اس سے جدا ہونے لگا تبھی لاریب نے جنید کے بالوں میں ہاتھ ڈال کر اپنے قریب کر لیا جس سے جنید کق اس بات کا اشارہ مل گیا کے وہ کچھ دیر اپنی محبت لاریب کو دیکھئے اس لیے لاریب کی اس خواہش کو دیکھ جنید اپنے اس عمل میں تیزی لے آیا لاریب

نے تبھی جنید کی گردن میں ہاتھ ڈال لیے اور جنید بھی لاریب کی گردن پر کس کرنے لگا تب لاریب کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ تھی جو کے وہ بنا جنید کو محسوس کروائے ہسنے لگی ہمارے آج کے ناول کا اختتام یہی پر ہی ہوتا ہے بہت بہت شکریہ اپنی اتنی محبت دینے کے سیزن ون کی صرح سیزن ٹو بھی بہت پسند کیا گیا ہے اور اگر آپ اسے مزید محبت دے گے اور زیادہ سے زیادہ کمنٹس کرے گے تو انشااللہ بہت جلد اس کا سیزن تھری بھی آپ کے لیے ہم لکھے گے تو فل حال کے لیے خدا حافظ

Search on Google ( Exponovels )

For Read More Novels Famous Category Base Like

Rude Hero Based Urdu Novels List PDF

Feudal System Based | Wadera based | Jagirdar based

Kidnapping Based Urdu Novels List Download PDF

Hero Politician Based Urdu Novels List Download PDF

Super star based urdu novels List Download PDF

https://exponovels.com/